امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ کی تقریباً 300 تصانیف سے ماخوذ

جامع الاحادیث

مع افادات

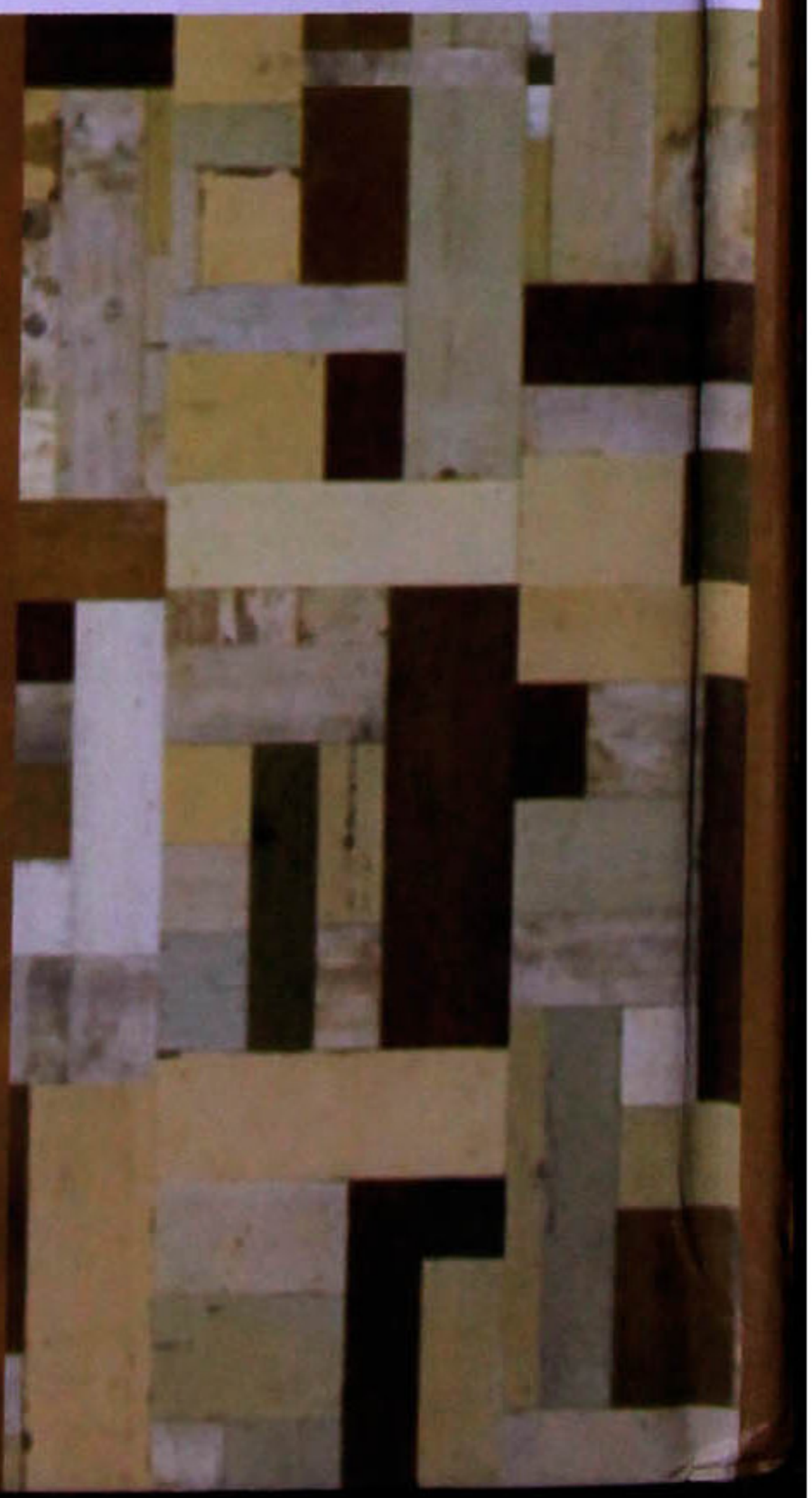

مجدد اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ

مرتب

تقدیم، ترتیب، تخریج، ترجمہ

مولانا محمد حنیف خان رضوی بریلوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ کی تقریباً تین سو تصانیف سے ماخوذ (۴۵۰۰) احادیث و آثار
(۶۰۰) مباحث تفسیریہ اور (۱۱۰۰) افاداتِ رضویہ پر مشتمل علوم و معارف کا گنج گرانمایہ

اَلْمُخْتَارَاتُ الرِّضَوِيَّةُ مِنَ الْاَحَادِيْثِ النَّبَوِيَّةِ وَالْاٰثَارِ الْمَرْوِيَّةِ

المعروف بہ

جامع الاحادیث مکمل

مع افادات

مجددِ اعظم امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ

جلد ہفتم

تقدیم، ترتیب، تخریج، ترجمہ

مولانا محمد حنیف خان رضوی بریلوی

صدر المدرسین جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف

ناشر

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار۔ زبیدہ سنٹر ○ لاہور

Marfat.com

پاکستان میں اس کتاب کی اشاعت کے جملہ حقوق بحق **شبیر برادرز** محفوظ ہیں

بہ ارشاد عالیہ - شیخ الحدیث حضرت علامہ **محمد عبدالحکیم شرف قادری** مدظلہ

نام کتاب	•=•=•=•	المختارات الرضوية من الاحاديث النبوية والآثار المروية (جلد ہفتم)
عرفی نام	•=•=•=•	جامع الاحادیث (مکمل)
افادات	•=•=•=•	امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ العزیز
ترتیب وتخریج	•=•=•=•	مولانا محمد حنیف رضوی (صدر المدرسین جامعہ نوریہ بریلی شریف)
پروف ریڈنگ	•=•=•=•	مولانا عبدالسلام رضوی (استاذ جامعہ نوریہ بریلی شریف)
کمپوزرز	•=•=•=•	مولوی محمد زاہد علی بریلوی - مولوی محمد فضل حق بستوی، محمد عبدالوحید محمد منیف رضا، محمد عفیف رضا، محمد نظیف رضا
باہتمام	•=•=•=•	شبیر برادرز اُردو بازار لاہور (پاکستان)
تعداد	•=•=•=•	۶۰۰
سن اشاعت	•=•=•=•	۲۰۰۵ء
سن اشاعت ثانی	•=•=•=•	۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء
قیمت	•=•=•=•	
قیمت	•=•=•=•	روپے (7 تا 10 فی جلد)

ملنے کے پتے

ادارہ تحقیقات رضا انٹرنیشنل رضا چوک ریگل (صدر) کراچی

ادارہ پیغام القرآن زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور

مکتبہ اشرفیہ مریدکے (ضلع شیخوپورہ)

مکتبہ غوثیہ هول سیل پرانی سبزی منڈی کراچی

احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز اُردو بازار کراچی

مکتبہ ضیائیہ بوہڑ بازار راولپنڈی

مکتبہ رضویہ آرام باغ روڈ کراچی

مکتبہ قادریہ عطاریہ موتی بازار راولپنڈی

مکتبہ رحیمیہ گوالی لین اُردو بازار کراچی

Marfat.com

فہرست عنوانات جلد ہفتم

ایمان واسلام ---------- ۷
کتاب اللہ ہر چیز کا بیان ---------- ۱۳
افادۂ رضویہ ---------- ۱۴
افادۂ رضویہ ---------- ۱۷
افادۂ رضویہ ---------- ۲۳
افادۂ رضویہ ---------- ۲۵
افادۂ رضویہ ---------- ۲۶
ستر ہزار بے حساب جنت میں ---------- ۲۶
سو میں ننانوے دوزخی ---------- ۳۶
ہزار میں نوسو ننانوے دوزخی ---------- ۳۹
افادۂ رضویہ ---------- ۴۱
یاجوج وماجوج اولاد آدم ہیں ---------- ۴۷
افادۂ رضویہ ---------- ۵۰
افادۂ رضویہ ---------- ۵۲
افادۂ رضویہ ---------- ۵۵
افادۂ رضویہ ---------- ۷۰
تورات اور علم غیب ---------- ۷۲
سنت رسول کی اہمیت ---------- ۷۶
کتاب اللہ امت کے حق میں تبیان نہیں (ایک سو سے زیادہ احادیث سے ثبوت) ---- ۸۲

Marfat.com

افادۂ رضویہ ۔۔۔

افادۂ رضویہ ۔۔۔

افادۂ رضویہ ۔۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

امابعد

ایمان واسلام

۳٦٦٤۔ **عن** عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلمذات یوم اذطلع علینا رجل شدیدبیاض الثیاب شدید سواد الشعر لا یری علیہ اثرالسفرولایعرفہ منااحد حتی جلس الی النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فاسند رکبتیہ الی رکبتیہ ووضع کفیہ علے فخذیہ وقال یا محمد اخبر نی عن الاسلام، قال: الا سلام ان تشھدان لا الہ الااللہ وان محمدا رسول اللہ وتقیم الصلوۃ وتوتی الزکوۃ وتصوم رمضان وتحج البیت ان استطعت الیہ سبیلا، قال: صدقت، فعجبنا لہ یسئلہ ویصدقہ، قال :فاخبرنی عن الایمان، قال :انْ تومن باللہ وملئکۃ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخر وتومن بالقدر خیرہ وشرہ، قال: صدقت، قال: فاخبرنی عن الاحسان، قال: ان تعبد اللہ کانك تراہ، فان لم تکن تراہ فانہ یراك، قال: فاخبرنی عن الساعۃ، قال: ما المسئول عنھا باعلم من السائل ،قال : فاخبرنی عن اماراتھا، قال: ان تلد الامۃ ربتھا وان تری الحفاۃ العراۃ العالۃ رعاالشاۃ یتطاولون فی النبیان، قال: ثم انطلق فلبثت ملیا ثم قال لی یا عمر اتدری من السائل قلت اللہ ورسولہ اعلم قال فانہ جبریل اتاکم یعلمکم دینکم۔

۳٦٦٤۔ الصحیح لمسلم۔ کتاب الایمان　　۱/ ۲۷

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ اچانک ایک شخص نمودار ہوئے جن کے کپڑے بہت سفید بال نہایت کالے تھے۔ نہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ سفر کر کے آئے ہیں اور نہ ہم میں سے کوئی ان کو پہچانتا تھا۔ یہاں تک کہ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے اپنے گھٹنے سرکار کے گھٹنوں سے ملا کر بیٹھ گئے اور اپنے دونوں ہاتھ رانوں پر رکھ لئے اور عرض کیا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کی حقیقت سے آگاہ فرمایئے۔ سرکار نے ارشاد فرمایا: کہ اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرو، زکوۃ دو، رمضان کے روزے رکھو اور خانہ کعبہ کا حج کرو اگر وہاں تک پہنچنے کی قدرت ہو، سائل نے عرض کیا: آپ نے سچ فرمایا، ہم لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ سرکار سے پوچھتے بھی ہیں اور تصدیق بھی کرتے ہیں۔ عرض کیا: کہ مجھے ایمان کی حقیقت سے آگاہ فرمایئے۔ سرکار نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کے دن پر یقین رکھو اور اچھی بری تقدیر کی تصدیق کرو۔ عرض کیا: آپنے سچ فرمایا۔ عرض کیا: مجھے احسان کی حقیقت سے آگاہ فرمایئے۔ سرکار نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ کی عبادت اس طرح کرنا کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر یہ نہ ہو سکے تو یہ سمجھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے، عرض کی: قیامت کی خبر دیجئے۔ سرکار نے فرمایا: کہ جس سے پوچھ رہے ہو وہ قیامت کے بارے میں سائل سے زیادہ خبردار نہیں، عرض کیا: تو کچھ قیامت کی نشانیاں ہی بتا دیجئے۔ فرمایا: لونڈی اپنے مالک کو جنے گی اور ننگے بدن و ننگے پاؤں والے فقیروں، بکریوں کے چرواہوں کو محلوں میں فخر کرتے دیکھو گے، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ پھر سائل چلے گئے، میں سرکار کے پاس کچھ دیر ٹھہرا رہا۔ پھر سرکار نے مجھ سے فرمایا کہ اے عمر جانتے ہو یہ سائل کون تھے؟ میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں، فرمایا: یہ حضرت جبرئیل تھے تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

اقول: سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس حدیث پاک میں اجمالی طور پر مکمل دین اسلام کو بیان فرما دیا، اس میں دین کے اصول و فروع انتہائی جامع انداز میں اور خوش اسلوبی کے ساتھ سرکار نے بیان فرمائے ہیں۔

Marfat.com

اس حدیث کو حدیث جبرئیل کہا جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ تمام باتیں حضرت جبرئیل امین ہی کے سوال کے جواب میں بیان فرمائی گئی تھیں۔ نیز اس کو ام الجوامع بھی کہا گیا ہے اس لئے کہ یہ جملہ علوم کو شامل ہے۔

حضرت علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس حدیث کی بابت فرمایا ہے کہ یہ حدیث تمام ظاہری و باطنی عبادات کو شامل ہے، خواہ اعتقادیات ہوں یا عملیات، یہاں تک کہ جملہ علوم شرعیہ اسی کی جانب راجع اور اسی کے فروع ہیں اور یہ حدیث اصل اسلام ہے۔

علامہ قرطبی اور دیگر ائمہ حدیث نے اس کو ام الا حا دیث اور ام السنۃ بھی فرمایا ہے اسی لئے امام بغوی نے مصابیح اور شرح السنۃ دونوں کتابوں کو اسی حدیث پاک سے شروع کیا ہے جیسے قرآن کریم سورۂ فاتحہ سے شروع ہوا ہے۔ اور یہ ام الکتاب ہے۔

قال .....ذات یو م ۔رحمت عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ عادت کریمہ اور عام دستور تھا کہ صحابہ کرام کو اسلامی تعلیمات سے نوازتے رہتے تھے۔ سفر و حضر، شام وسحر، ہر وقت اور ہر جگہ سرکار کا یہ محبوب مشغلہ تھا۔ ساتھ ہی صحابہ کرام کی مقدس جماعت بھی شب و روز اسی تلاش و جستجو میں لگی رہتی تھی کہ کوئی دینی بات معلوم ہو جائے، لیکن یہ ادب کے مجسمے سرکار کی تعظیم و توقیر کا اس قدر لحاظ و پاس رکھتے تھے کہ اکثر و بیشتر اپنی زبان سے کچھ عرض نہیں کرتے کیوں کہ ان کا عقیدہ تھا کہ

پیش خبیر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے

سرکار کی خدمت ا قدس میں اس طرح خاموش و ساکت رہتے تھے کہ گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں کہ کہیں کسی عضو یا سر کی حرکت سے پرواز نہ کر جائیں۔ اس حسن ادب کے ساتھ برابر حاضری کا شرف حاصل کرتے رہتے۔ لیکن سرکار کی نگاہ نبوت ان کے ارادوں اور ان کی حاجتوں سے باخبر تھی۔ لہذا کوئی ناکام و نامراد نہیں جاتا۔

اسی طرح کا واقعہ اس وقت پیش آیا کہ تمام صحابہ کرام خاموشی کے عالم میں بارگاہ رسالت میں حاضر تھے، کسی کو سوال کرنے کی جرأت و ہمت نہیں ہو رہی تھی۔

اذ طلع .....احد :. سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے

Marfat.com

ہیں کہ اچانک ایک شخص حاضر بارگاہ رسالت ہوئے۔ی عنی ہم نے ان کو کسی راستہ سے تشریف لاتے نہیں دیکھا، بلکہ اچانک وہ مجمع عام کے کنارے کھڑے نظر آے۔ان کی ہیئت و حالت بظاہر یہ تھی کہ وہ انتہائی سفید لباس میں ملبوس تھے،خوب کالے بال تھے۔ی عنی صاف ستھرے لباس اور جوانی کے عالم میں وہ شہزادوں کی طرح معلوم ہورہے تھے،ساتھ ہی یہ دونوں علامتیں اس بات کی کھلی شہادت تھیں کہ یہ کسی سفر سے نہیں آئے ہیں ورنہ لباس پر گرد ہوتی اور بال بھی غبار آلود ہوتے اور لباس کی سفیدی نیز بالوں کی سیاہی میں کچھ فرق ضرور آتا،اس لئے ہم نے ان دونوں چیزوں کے ذریعہ اندازہ لگایا کہ یہ مسافر نہیں ہیں۔

لیکن اب ہمارے سامنے یہ مشکل تھی کہ پھر یہ ہیں کون۔،ہم میں سے کوئی ان کو پہچانتا بھی نہیں تھا۔اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ مدینہ منورہ اور اس کے گردونواح کے باشندے بھی نہیں ہیں ورنہ ہم سے ان کو کوئی پہچانتا ہوتا۔نیز یہ اس سے پہلے ہم سے کسی کی موجودگی میں بارگاہ رسالت میں حاضر بھی نہیں ہوئے تھے ورنہ ضرور کوئی پہچان لیتا۔ہم اسی حیرت واستعجاب میں تھے کہ۔

حتی جلس ..... فخذیه :. وہ سرکار کا اذن پاتے ہی ہم لوگوں کے درمیان سے گذر کر سرکار کی خدمت میں حاضر ہوگئے اور اتنے قریب جا بیٹھے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے گھٹنوں شریف سے اپنے گھٹنوں کو ملا دیا اور دوزانوں بیٹھ گئے۔ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سرکا ران کو خوب جانتے ہیں۔اور واقعہ بھی یہی تھا جیسا کہ آئندہ مضمون حدیث سے ظاہر ہے۔مزید قرب حاصل کرنے کی غرض سے اپنے دونوں ہاتھوں کو سرکار کے زانوئے اقدس پر رکھ دیا۔یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کمال ادب کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہاتھوں کو اپنی ہی رانوں پر رکھا ہو۔

وقال .....سبیلا . اب سرکار کو خطاب کرتے ہوئے عرض کیا: آپ مجھے اسلام کی تعلیم دیں۔ی عنی ضروریات اسلام سے آگاہ فرمائیں تا کہ لوگ اس پر عمل کر کے فلاح پائیں۔سرکار نے ارشاد فرمایا: ایک اللہ کو معبود برحق جانو اور اس کی وحدانیت کی گواہی دو،اگر چہ تم نے اس ذات اقدس کو دیکھا نہیں ہے لیکن بغیر دیدار ہی اس کی گواہی دینا اسلام کا اہم ترین رکن ہے،ساتھ ہی اس بات کی گواہی دو کہ محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں،مخلوق کی نجات ان کی

اتباع پر موقوف ہے اور یہ جو پیغام خداوندی لیکر آئے ہیں وہ حق ہے، ان کی ہر بات کو بے چون وچرا تسلیم کرنا ہے۔

جب ان دو اہم شہادتوں سے فارغ ہو جاؤ تو جس خدا کا اقرار کیا ہے اس کی عبادت میں مشغول ہو جاؤ خواہ وہ عبادت محض بدنی ہوی عنی نماز وروزہ یا محض مالی ہوی عنی زکوۃ یا بدنی ومالی کا مجموعہ ہوی عنی حج بیت اللہ اگر خانہ کعبہ پہنچنے کی قدرت وطاقت تمہارے اندر ہو اور یہ تمام چیزیں اللہ کے رسول کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ہوں۔

قال ..... صدقت: جب سرکار نے اسلام کی حقیقت کو بیان فرمادیا تو سائل نے کہا آپ نے سچ فرمایا، ہم لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا کہ خود ہی سوال کرتے ہیں اور خود ہی تصدیق بھی کرتے ہیں، جبکہ عموماً سائل معلومات حاصل کرنے کے لئے سوال کرتا ہے۔ نیز ان کا رویہ بھی بتا رہا تھا کہ ان کو اسلام کی حقیقت معلوم نہیں ہے جبھی تو ایک طالب علم کی طرح زانوئے ادب طے کرتے ہوئے سرکار کی خدمت میں مودبانہ طور پر بیٹھے تھے، بہر حال یہ بات ہمارے نزدیک تعجب خیز تھی بلکہ ہماری حیرت واستعجاب میں اور اضافہ ہو گیا۔ کیونکہ ہم پہلے سے ان کی آمد ہی کے سلسلہ میں متعجب تھے۔ اسلام کے بارے میں جواب حاصل کر کے ایمان کی حقیقت کے متعلق پوچھا کہ ایمان کی حقیقت سے مطلع فرمایئے۔ سرکار نے ایمان مجمل بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تم اللہ کی وحدانیت پر یقین رکھو ان کے تمام فرشتوں کو مخلوق جانتے ہوئے معصوم عن الخطاء مانو اور ان کی تفضیلی تعداد کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے سپرد کردو، نیز اس نے جتنی کتابیں لوگوں کی رہنمائی کے لئے نازل فرمائیں ان سب کی تصدیق کرو اور جتنے انبیاء ومرسلین کو اس نے مبعوث فرمایا ان سب کی آمد پر عقیدہ رکھو، قیامت کے دن پر بھی ایمان لاؤ کہ ایک دن مخلوق کو فنا ہونا ہے اور پھر زندہ ہو کر خداوند قدوس کی بارگاہ میں تمام اولین وآخرین کو حاضر ہونا ہے اور وہاں ذرہ ذرہ کا حساب ہونا ہے۔

ان تمام عقائد کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری اور لازمی ہے کہ تم اس بات پر یقین رکھو کہ جو کچھ بھلائی برائی عالم میں ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی تقدیر وتخلیق سے ہے، پروردگار عالم ان تمام چیزوں کو جو عالم میں ہونے والی تھیں ازل ہی میں جانتا تھا کہ فلاں موقع پر فلاں سے متعلق

Marfat.com

ایسا ہونے والا ہے اور فلاں شخص عمل خیر یا عمل بد کرے گا، لہذا ویسا ہی اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا۔ اس بات پر عقیدہ رکھنا انتہائی ضروری ہے، سائل نے پھر کہا آپ نے سچ فرمایا۔ واقعی ایمان انہیں چیزوں کا نام ہے۔

قال فاخبرنی .....یراک : مسائل کلامیہ اور احکام فقہیہ کے اجمالی بیان کے بعد سائل نے مسائل تصوف کے اصول کے بارے میں سوال کیا کہ سرکار مجھے احسان کے بارے میں مطلع فرمائیں۔ سرکار نے انتہائی جامع انداز میں ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اس انداز میں کرو کہ گویا تم بارگاہ خداوند قدوس میں حاضر ہو اور اس کے دیدار سے مشرف ہو کر معراج کی سربلندیوں سے سرفراز ہو رہے ہو۔ اور اگر تم اس بات پر قادر نہیں، یعنی اس طرح کا خشوع وخضوع پیدا نہیں کر سکتے تو کم از کم اتنا ضرور خیال کرو کہ پروردگار عالم تمہاری ہر نقل وحرکت سے واقف ہے۔ اس سے تمہارا کوئی فعل اور عالم کا کوئی ذرہ پوشیدہ نہیں۔

ہر عبادت میں اگر تمہارا یہ ہی طریقہ ہوگا تو تم کو عبادت کی لذت حاصل ہوگی نیز تمہارا ظاہر وباطن نکھر کے صاف وستھرا ہو جائے گا پھر تم معرفت خدا کی منزلوں کو طے کرتے ہوئے قرب خداوندی کی منزلوں سے ہمکنار ہو جاؤ گے۔

قال ------فی البیان :۔ سائل نے عرض کیا: سرکار اجمالی طور پر تو قیامت کا علم حاصل ہو گیا۔ لیکن اتنا اور فرما دیں کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ سرکار نے فرمایا: میں اور تم اس بارے میں خوب جانتے ہیں۔ نیز یہ اسرار الٰہیہ میں سے ہے۔ لہذا اس کو پوچھ کر لوگوں پر ظاہر نہ کرو بلکہ یہ پوشیدہ رکھنے کی چیز ہے، کیوں کہ قرآن کریم میں فرما دیا گیا ہے کہ قیامت تو اچانک آئے گی۔ یہاں اس موقع پر پوچھنے سے کوئی فائدہ بھی نہیں ہے کیوں کہ اس موقع پر گذشتہ باتیں پوچھنے کا مقصد صرف یہ تھا کہ لوگوں پر ان چیزوں کا علم ظاہر ہو جائے، یہ جان لیں کہ احکام شریعت واسرار شریعت یہ ہیں، تو ان کا بیان ہو چکا، لہذا اب حاجت نہیں۔

سائل نے عرض کہ اگر قیامت کہ خبر دینا خلافت مصلحت ہے تو کچھ نشانیاں ہی بیان فرما دیجئے تا کہ ان کو دیکھ کر لوگوں کو عین الیقین کی دولت حاصل ہو جایا کرے اور ان کے ایمان وایقان کی تقویت کا باعث ہو، سرکار نے ارشاد فرمایا کہ ایک نشانی یہ ہے کہ اولاد ماں باپ کی نا

فرمان ہوگی، بیٹا ماں کے ساتھ ایسا سلوک کریگا جیسے آقا لونڈی کے ساتھ کرتا ہے۔

دوسری نشانی یہ ہے کہ بھک منگے چرواہے ذلیل وکمین لوگ شاندار محلوں میں عیش کریں گے اور اپنی اس حالت پر اترائیں گے۔ تکبر وغرور سے اکڑے پھریں گے اور اپنی سابقہ حالت کو یکسر فراموش کردیں گے، دو نشانیاں ہی اس موقع پر کافی ہیں۔ انہی سے اندازہ لگالینا۔

قال ------ دینکم :۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سائل عام باتیں معلوم کرنے کے بعد تشریف لے گئے اور ہمارے دیکھتے ہی دیکھے نظروں سے غائب ہوگئے۔ میں سرکار کی خدمت میں تین دن حاضر رہا، سرکار نے مجھ سے تیسرے دن ارشاد فرمایا: اے عمر! میں نے عرض کیا۔ لبیك یا رسول الله، تو سرکار نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ وہ سائل کون تھے؟ میں نے عرض اللہ اور اسکا رسول بہتر جانتے ہیں۔ یعنی مجھے معلوم نہیں۔ البتہ فرمادیں تو معلوم ہوجائے گا۔ فرمایا: وہ جبرئیل تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

کتاب اللہ ہر چیز کا بیان ہے

۳٦٦٥۔ **عن** عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ قال: ان الله انزل هذا الكتاب تبيانا لكل شئ ولقد علمنا بعضا مما بين لنا فی القرآن ثم تلا "ونزلنا عليك الكتاب تبيانا لكل شئ"۔

(انباء الحی ان کلامہ المصون تبیانا لکل شی ۔ص ۲۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے یہ قرآن نازل فرمایا ہر چیز کا بیان، اور بلاشبہ ہم نے قرآن میں بیان شدہ بعض چیزوں کو جان لیا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اور ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی ہر چیز کا روشن بیان۔

۳٦٦٦۔ **عن** عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه قال :من اراد العلم فليثور

۳٦٦٥۔التفسیر لابن جریر　۱۱۱/۷

۳٦٦٦۔السنن لسعید بن منصور

شعب الایمان للبیهقی　۱۹٦۰

Marfat.com

القرآن : فان فیه علم الاولین والآخرین۔

(انباء الحی ان کلامہ المصون تبیانا لکل شی ۔ص ۲۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص علم حاصل کرنے کا خواہش مند ہو وہ قرآن کے معانی میں غور وفکر سے کام لے، کہ اس میں اولین وآخرین کا علم ہے۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

ان روایات میں ان اندھوں کا کھلا رد ہے جو یہ کہتے ہیں کہ قرآن تو چند حروف واوراق پر مشتمل ہے اس میں ماکان ومایکون کے علوم کی وسعت کیسے ہوسکتی ہے۔

بلاشبہ ان سرکشوں کا یہ قول مشرکین کے اس قول کی طرح جو انہوں نے بکا تھا کہ ایک معبود تمام عالم کے لئے کیسے ہوسکتا ہے۔

علامہ ابراہیم بیجوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قصیدہ بردہ کی شرح میں فرماتے ہیں: ہر آیت کے ساتھ ہزار علم وہ ہیں جو سمجھے جاسکتے ہیں، اور جو سمجھ سے بالا ہیں وہ اس سے بھی زائد۔

شرح عشروی میں ہے کہ بعض اولیاء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے فرمایا: ہم نے قرآن کریم کے ہر حرف کے تحت چار لاکھ معانی پائے، اور جس حرف کے جو معنی ایک جگہ ہیں وہ دوسری جگہ نہیں۔

میزان الشریعۃ الکبری میں امام شعرانی قدس سرہ النورانی فرماتے ہیں: میرے بھائی افضل الدین نے سورہ فاتحہ سے (۲۴۷۹۹۹) دولاکھ سینتالیس ہزار نوسو ننانوے علوم استخراج فرمائے۔ پھر ان سب کو بسم اللہ کی طرف راجع کیا اور پھر اس کی باء میں ان سب کو پوشیدہ مانا، حتی کہ باء کے نقطہ میں بھی یہ تمام معانی ودیعت کئے گئے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں: ہمارے نزدیک آدمی اس وقت تک مقام معرفت میں کامل نہیں ہوسکتا جب تک قرآن کے جس حرف ہجی سے چاہے تمام احکام اور جمیع مذاہب مجتہدین کا استخراج نہ کرسکے۔ آپ کے اس قول کی تائید امیر المؤمنین حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے اس فرمان سے ہوتی ہے کہ آپ نے فرمایا:

اگر میں چاہوں تو بسم اللہ کے باء کے نقطہ کے علوم سے اسی اونٹ بھردوں۔

Marfat.com

(انباء الحی ان کلامہ المصون تبیانا لکل شی۔۲۴)

۳۶۶۷۔ **عن** علی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم قال :لوشئت لأوقرت سبعین بعیرا من تفسیر الفاتحۃ۔

(انباء الحی ان کلامہ المصون تبیانا لکل شی۔ص ۲۳)

امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ اگر میں چاہوں تو سورہ فاتحہ کی تفسیر سے ستر اونٹ بار کردوں۔

۳۶۶۸۔ **عن** علی کرم اللہ تعالیٰ ھہ الکریم قال : لو تکلمت لکم فی تفسیر الفاتحۃ لحملت لکم سبعین وقراً۔

(انباء الحی ان کلامہ المصون تبیانا لکل شی۔ص ۲۳)

امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ اگر میں تمہارے لئے سورہ فاتحہ کی تفسیر بیان کروں تو ستر اونٹوں کا بوجھ ہو جائے۔

۳۶۶۹۔ **عن** علی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم :لو طویت لی وسادۃ لقلت فی الباء من بسم اللہ سبعین جملا۔

(انباء الحي ان کلامہ المصون تبیانا لکل شی۔ص ۲۳)

۳۶۷۰۔ **عن** علی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم قال : لو شئت ان اوقر سبعین بعیرا من تفسیر القرآن لفعلت۔

(انباء الحي ان کلامہ المصون تبیانا لکل شی۔ص ۲۳)

امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: اگر میں تفسیر قرآن سے ستر

۳۶۶۷ــــــــ

۳۶۶۸۔الیواقیت والجواھر الشعرانی　　الفصل الثالث

۳۶۶۹۔المواھب اللدنیہ القسطلانی　　خطبۃ الکتاب

۳۶۷۰۔مرقاۃ المفاتیح　　۲۳۸

Marfat.com

اونٹوں کا وزن کرنا چاہتا تو ایسا کرتا۔

۳۶۷۱۔ **عن** عبدالرحمن بن زید بن اسلم مولیٰ امیرالمؤمنین عمر رضی الله تعالیٰ عنهم فی قوله تعالیٰ "مافرطنا فی الکتاب من شیٔ" قال: لم نغفل مامن شیٔ الا هو فی ذلك الکتاب۔

(انباء الحي ان کلامہ المصون تبیانا لکل شیٔ۔ص ۲۵)

امیرالمؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آیت کریمہ "مافرطنا فی الکتاب من شیٔ" کے بارے میں مروی ہے کہ ہم خوب جانتے ہیں کہ کتاب اللہ میں ہر چیز کا بیان ہے۔۱۲م

۳۶۷۲۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: من اراد علم الاولین والآخرین فلیثور القرآن۔

(انباء الحي ان کلامہ المصون تبیانا لکل شیٔ۔ص ۲۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اولین وآخرین کا علم حاصل کرنا چاہے وہ قرآن کریم کے معانی میں تحقیق وتفتیش کرے۔

۳۶۷۳۔ **عن** علی کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: کتاب الله فیه نبأ ماقبلکم وخبر مابعدکم وحکم مابینکم وهو الفصل لیس بالهزل من ترکه من جبار قصمه الند ومن اتب عنی الهدی فی غیره اضله الله وهو حبل الله المتین وهو الذکر الحکیم وهو الصراط المستقیم، هو

۳۶۷۱۔الاتقان　النوع الخامس والستون　۱۲۶/۲

۳۶۷۲۔---

۳۶۷۳۔الجامع للترمذی،باب ماجاء فی فضل القرآن　۱۱۱/۲

السنن للدارمی　۳۳۳۴

Marfat.com

الذی لایزیغ بہ الاھواء ولاتلتبس بہ الالسنہ ولاتشبع منہ العلماء ولا یخلق عن کثرۃ الرد ولاینقضی عجائبہ ،ھو الذی لم تنتہ الجن اذا سمعتہ حتی قالوا انا ھھنا قرآنا عجبا یھدی الی الرشد فامنا بہ من قال بہ صدق ۔ ومن حمل بہ اجر ومن حکم بہ عدل ومن دعا الیہ ھدی الی صراط مستقیم خذھا الیک یااعور!۔

(انباء الحی ص ۴۸)

امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن کریم) میں تم سے پہلے اور بعد کی خبریں ہیں، یہ قرآن تمہارے درمیان ایک حکم اور فیصل کی طرح ہے جو فیصلہ کرتا ہے۔ یہ کوئی ہنسی مذاق کی چیز نہیں۔ جو شخص اسے چھوڑے گا ہلاک و برباد ہوگا۔ جس نے اس کے سوا کہیں دوسری جگہ ہدایت تلاش کی تو اللہ تعالیٰ اسے گمراہ فرمائے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی ہے جو حکمت سے بھرپور اور صراط مستقیم ہے۔ جسے نہ تو خواہشات ٹیڑھا کرتی ہیں اور نہ ہی اس سے زبانیں خلط ملط ہوئی ہیں۔ علماء اس سے سیر نہیں ہوتے۔ بار بار دوہرانے سے پرانا نہیں ہوتا۔ اور اسکے عجائب ختم ہونے والے نہیں۔ جنات نے اس کو سن کر بلا توقف کہا کہ ہم نے نہایت عجیب وغریب قرآن سنا جو ہدایت کی طرف لے جانے والا ہے۔ لہذا ہم اس پر ایمان لے آئے۔ جس نے اس کے مطابق قول کیا سچ کہا، اور جس نے اس پر عمل کیا ثواب کا مستحق قرار پایا۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ کیا درست کیا، اور جس نے اس کی طرف بلایا سیدھے راستے کی طرف بلایا گیا۔ اے اعور! اسے مضبوطی سے تھام لو۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

ملا علی قاری علیہ رحمۃ الباری مرقات میں فرماتے ہیں: علماء اس سے سیر نہیں ہوتے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی حقیقت کی ایسی حد تک رسائی نہیں پاتے جہاں پہونچکر طلب سے باز رہیں، بلکہ جب جب کسی حقیقت پر اطلاع پاتے ہیں تو ان کے شوق میں پہلے سے اضافہ ہوتا ہے، تو اس طرح نہ وہ سیر ہوتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔ اور قرآن کریم کے عجائب ختم نہیں ہوتے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے وہ غرائب جن سے تعجب ہوتا ہے وہ منتہی نہیں ہوتے،

Marfat.com

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آدمی کامل فقیہ اسی وقت ہوتا ہے جب قرآن حکیم کے معانی میں متعدد وجوہ سے غور کرے۔

۳٦۸۳۔ **عن** مجاهد رضی الله تعالی عنه قال : قال عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما "ومایعلم تاویله الاالله والراسخون فی العلم" انا ممن یعلم تاویله۔
(انباء الحی ص ۴۹)

حضرت امام مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: آیات متشابہات کے معانی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور راسخ فی العلم جانتے ہیں اور میں ان میں سے ہوں جو لوگ اس تاویل سے باخبر ہیں۔

۳٦۸٤۔ **عن** الضحاك رضی الله تعالیٰ عنه قال : الراسخون فی العلم یعلمون تاویله ، ولولم یعلموا تاویله لم یعلموا ناسخه من منسوخه ولا حلاله من حرامه ولامحکمه من متشابهه ۔
(انباء الحی ص ۴۹)

حضرت ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ راسخ فی العلم اس کی تاویل جانتے ہیں، اگر نہ جانیں تو پھر ناسخ ومنسوخ، حلال وحرام اور محکم ومتشابہ کی معرفت بھی وہیں حاصل نہیں ہوسکتی۔

۳٦۸۵۔ **عن** عمرو بن عوف المزنی رضی الله تعالیٰ عنه قال : ان رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم کبر فی العیدین ،فی الاول سبعا قبل القرأة وفی الآخرة خمسا قبل القرأة۔

حضرت عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عیدین میں تکبیریں کہیں، پہلی رکعت میں قرأت سے قبل سات، اور دوسری میں

۳٦۸۳۔الاتقان للسیوطی ، النوع الثالث والاربعون۔

۳٦۸٤۔الاتقان للسیوطی ، النوع الثالث والاربعون۔

۳٦۸۵۔_____

Marfat.com

قرأت سے قبل پانچ۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

امام ترمذی کا فرمان ہے کہ میں نے اس حدیث کے سلسلہ میں امام بخاری سے پوچھا تو فرمایا:۔

لیس فی هذا الباب اصح منه ۔

ابن قطان کتاب الوہم والایہام میں فرماتے ہیں کہ یہ قول تصحیح حدیث صریح نہیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ حدیث اس باب کے زیادہ مشابہ اور ضعف میں اقل ہے۔

(انباء الحی ص ۵۰)

۳٦۸٦۔ عن ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: خفف عن داؤد القرآن فکان یامر بدوابه فتسرج فیقرأ القرآن قبل ان تسرج دوابه ۔انباء الحی ص ۷۷

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے قرآن پڑھنا اتنا ہلکا کر دیا گیا تھا کہ آپ اپنی سواری پر زین کسنے کا حکم فرماتے اور قرآن پڑھنا شروع کرتے تو زین مکمل ہونے سے پہلے ختم فرمالیتے۔

ملا علی قاری نے علامہ توریشی کا قول نقل کیا امام احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں

کہ قرآن سے مراد یہاں زبور ہے۔ قرآن اس لئے کہا کہ بطور قرأت اس کا اعجاز مقصود تھا۔

اس حدیث میں اس بات پر دلالت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے زمانہ کو لپیٹ دیتا ہے جس طرح مکان کو ان کے لئے طے فرماتا ہے۔ یہ ایسی چیزیں

۳٦۸٦۔الجامع الصحیح للبخاری　　باب قوله ذریة من حملنا مع نوح الآیه

المسند لاحمد بن حنبل

Marfat.com

۳۶۸۰۔ **عن** امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ کا یقول :
وددت انی شعرۃ فی صدر ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ انباء الحی ص ۳۵

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے : کاش میں امیر المؤمنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سینہ کا ایک بال ہوتا۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اشعۃ اللمعات میں فرمایا کہ قرآن کے تمام علوم کا احاطہ نہیں کر سکتے کہ ٹھہر جائیں اور غور وفکر چھوڑ دیں۔ اور اسکے معانی ومعارف بھی منتہی نہیں ہوتے۔ امام قاضی عیاض شفا میں وجوہ اعجاز قرآن کے شروع میں فرماتے ہیں: قرآن کریم کے ہر لفظ کے تحت بہت جملے، کثیر فصول اور علوم زواخر ہیں، دواوین ان معانی سے بھرے ہوئے ہیں جو معنی مستفاد ہوئے۔

ملا علی قاری علوم زواخر کی تشریح میں حضرت ابن عباس کا یہ قول پیش فرماتے ہیں۔

جمیع العلم فی القرآن لکن
تقاصر عنہ افہام الرجال

قرآن کریم میں تمام علوم ہیں۔ لیکن لوگ ان کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔

علامہ خفاجی نے فرمایا: جب بعض معانی سے کتابیں بھر گئیں تو کل کا حصر واحاطہ نہ ممکن ہے اور نہ کوئی کتاب اسکا احاطہ کر سکتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

قل لو کان البحر مداد الکلمات ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمات ربی۔

تفسیر نیشاپوری میں ہے: کہ اس آیت میں قرآن کے کمال حال پر تنبیہ ہے۔

اقول: مجھے یہاں لفظ حال پسند نہیں۔ کہ قرآن صفت قدیمہ ہے اور تحول وانتقال سے منزہ ہے۔ یہاں پر کمال وصف قرآن کریم کہنا مناسب تھا۔

اتقان میں ہے: امام ابن دنیا فرماتے ہیں کہ علوم قرآن اور ان سے جو مستنبط ومستفاد ہو وہ ایسا سمندر ہے جس کا کنارہ نہیں۔

۳۶۸۰۔ کنز العمال للمتقی ۳۵۶۲　　/۱۲

Marfat.com

امام شعرانی طبقات کبری میں سیدی ابراہیم دسوقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے احوال میں بیان فرماتے ہیں: کہ آپ فرماتے تھے:

تمام متکلمین، مفسرین، اور مؤولین علم توحید وتفسیر میں قرآن کریم کے ایک حرف کے ادراک میں بھی ایک فیصد معنی کی تہہ تک نہ پہونچ سکے۔

سیدی عبدالغنی نابلسی قدس سرہ حدیقہ ندیہ میں فتوحات مکیہ سے نقل فرماتے ہیں:

جب اولیائے کرام ترقی فرماتے ہیں تو ان کے وصول کی غایت ونہایت اسمائے الٰہیہ ہوتے ہیں، جب وہ وہاں تک ترقی فرماتے ہیں تو ان پر علوم وانوار کی بارش ہوتی ہے۔ اور یہ بقدر استعداد ان علوم ومعارف کی معرفت وسمجھ ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لے کر تشریف لائے۔

الیواقیت والجواہر میں ہے کہ شیخ ابن عربی فرماتے ہیں: میں اپنی تقریر وتحریر میں قرآن کریم سے استفادہ کرتا ہوں، مجھے علم کی کنجیاں عطا ہوئیں تو میں ہر علم میں اسی قرآن سے استفادہ کرتا ہوں۔ (انباء الحی ان کلامہ المصون تبیانا لکل شیٔ۔ ص ۳۱)

۱۶۸۱۔ **عن** ابی الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لایکون الرجل فقیھا کل الفقہ حتی یری للقرآن وجوھا کثیرۃ۔

(انباء الحی ص ۴۲)

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی اس وقت تک کامل فقیہ نہیں ہوسکتا جب تک قرآن کریم کے معانی میں مختلف جہتوں سے غور نہ کرے۔

۳۶۸۲۔ **عن** ابی الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: لایفقہ الرجل کل الفقہ حتی یجعل للقرآن وجوھا۔ (انباء الحی ص ۴۲)

۳۶۸۱۔ حلیۃ الاولیاء لابی نعیم

۳۶۸۲۔ مرقات المفاتیح　　۲۳۸

Marfat.com

کیونکہ عجائب کا ظہور غیر متناہی ہے۔

(انباء الحي ان کلامہ المصون تبیانا لکل شی ۔ص ۲۸)

۳٦۷٤۔ **عن** عبد الله ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال : ان القرآن ذو شجوز وفنون وظهور وبطون لاتنقضی عجائبه ولاتبلغ غایته ۔ انباء الحی ص ۲۹

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ قرآن کریم میں بہت سے علوم وفنون ہیں، اور اس کے کچھ معانی ظاہر اور کچھ پوشیدہ ہیں۔ اس کے عجائب ختم ہونے والے نہیں اور نہ ان کی انتہا تک رسائی ممکن۔

۳٦۷٥۔ **عن** عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال : ضمنی الیه رسول الله صلی الله تعالیٰ علیهِ وسلم وقال : اللهم علمه الکتاب۔ (انباء الحی ص ۳۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود مجھے گلے لگایا اور دعا کی اے اللہ! اسے کتاب کا علم عطا فرما۔

۳٦۷٦۔ **عن** عبدالله بن عباس رضی الله تعالی عنهما قال : لوضاع لی عقال بعیر لوجدته فی کتاب الله ۔ انباء الحی ص ۳۴

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر

۳٦۷٤۔ -----

۳٦۷٥۔الجامع الصحیح للبخاری ۲۹/۱ ☆

الجامع للترمذی ۳۸۲٤ ☆

المسند لاحمد بن حنبل ۵۹۲/۱ ☆ مجمع الزوائد للهیثمی ۲۵٦/۹

جمع الجوامع للسیوطی ۹۸۱٦ ☆ کنز العمال للمتقی ۳۳٦۵۷

شرح السنة للبغوی ۱٤٦/۱٤☆ البدایة والنهایة لابن کثیر ۱۲۱/۸

العلل المتناهیة ۲۷۲/۱ ☆ تذکرة الموضوعات للفتنی ۱۰۰

۳٦۷٦۔اتحاف السادة للزبیدی

Marfat.com

میرے اونٹ کی رسی گم ہو جائے تو میں اس کو کتاب اللہ میں پالوں۔

۳۶۷۷۔ **عن** امیر المؤمنین علی المرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم قال : سلونی قبل ان تفقدونی فانی لااسئل عن شئ دون العرش الا اخبرت عنہ۔

(انباء الحی ان کلامہ المصون تبیانا لکل شئ۔ص ۳۵)

امیر المومنین حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: میرے وصال سے پہلے مجھ سے جو چاہو معلوم کرو، کہ عرش کے نیچے کی جس چیز کے بارے میں تم مجھ سے سوال کرو گے میں اس کی خبر دوں گا۔

۳۶۷۸۔ **عن** ابی الطفیل عامر بن واثلۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : شھدت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ یخطب فقال فی خطبتہ! سلونی فواللہ لاتسئلونی عن شئ یکون الی یوم القیمۃ الاحدثتکم بہ۔ (انباء الحی ص ۳۵)

حضرت ابوالطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں امیر المؤمنین حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی مجلس وعظ میں حاضر تھا، آپ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: مجھ سے جو چاہو معلوم کرو، قسم بخدا تم مجھ سے قیامت تک ہونے والی جن چیزوں کے بارے میں سوال کرو گے میں اس کو بیان کرونگا۔

۳۶۷۹۔ **عن** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : لو ان علم عمر یوضع فی کفۃ ووضع علم احیاء الارض فی کفۃ لرجح علم عمر بعلمھم۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اگر امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا علم ترازو کے ایک پلے میں رکھا جائے اور روئے زمین کے تمام انسانوں کا دوسرے پلے میں تو آپ کا علم سب پر بھاری ہو۔

۳۶۷۷۔ کنز العمال للمتقی ۲ ۳۶۵۰

۳۶۷۸۔ کنز العمال للمتقی ۴۷۴۰　۲/۵۶۵

۳۶۷۹۔---

Marfat.com

ہیں جن کا ادراک فضل الٰہی اور فیض ربانی سے ہی ممکن ہے۔

ملا علی قاری فرماتے ہیں: اس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ بطور خرق عادت ہوا، اب خواہ اس کو بسط زمان (زمانہ کو دراز کر دینا) سے تعبیر کرو، خواہ طی مکان (مکان کو لپیٹ دینے) سے قرار دو۔ پہلے معنی زیادہ ظاہر ہیں۔ اور یہ معنی ہمارے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شب معراج مکمل طور پر حاصل ہوئے کہ اس میں طی مکان اور بسط زمان دونوں جمع ہوئے اور ایک آن سے بھی کم میں وہ واقعہ ظہور پذیر ہوا۔

اقول: واقعہ اسراء طی مکان کے قبیل سے نہیں ہے کہ اس میں مکان کی حیثیت وہی ہوگی جو لپیٹے ہوئے کپڑے کی ہوتی ہے اور اس کا حجم چھوٹا ہوتا ہے۔ اور شان اسراء کی کیفیت وہ ہے جس کو قرآن نے بیان فرمایا:

لنریه من آیاتنا ۔انه هو السمیع البصیر۔

لہذا اسراء میں بسط زمان ہی تھا۔ اور جب بسط زمان ہے تو پھر طی مکان کی حاجت ہی کیا کہ ایک ہی سے معنی حاصل۔

خاتم الحفاظ علامہ عسقلانی فتح الباری میں فرماتے ہیں: کہ بعض کے نزدیک قرآن سے مراد یہاں زبور ہے اور بعض نے تورات مراد لی۔ اس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ زبور شریف کل مواعظ پر مشتمل تھی، اور احکام بہر حال وہ تورات ہی سے لیتے تھے۔

حضرت قتادہ فرماتے ہیں: کہ زبور شریف میں ایک سو پچاس سورتیں تھیں اور وہ سب مواعظ وثنا پر مشتمل۔ ان میں حلال وحرام، فرائض وحدود کچھ نہیں تھے۔ بلکہ ان کے سلسلہ میں تورات پر اعتماد تھا۔

اقول: تورات مراد ہو تو معجزہ اور عظیم وجلیل ہوگا۔ کیونکہ معالم شریف میں ہے کہ ربیع بن انس نے فرمایا:

تورات جب نازل ہوئی تو وہ ستر اونٹوں کا بوجھ تھی۔ اس کا ایک جز ایک سال میں پڑھا جاتا۔ مکمل طور پر از اول تا آخر اس کو صرف چار حضرات انبیائے کرام ہی نے پڑھا۔ یعنی حضرت موسیٰ، حضرت یوشع، حضرت عزیر، حضرت عیسیٰ علی نبینا وعلیہم الصلوۃ والتسلیم۔

Marfat.com

اعتراض۔اس تقدیر پر تو یہ لازم آیا کہ یہاں حضرت داؤد علیہ السلام کے واقعہ میں تورات مراد نہ ہو۔

جواب۔علامہ خازن فرماتے ہیں: یہاں عدم قرأت سے مراد عدم حفظ ہے۔یعنی زبانی صرف یہ ہی چار حضرات انبیائے کرام علیہم السلام پڑھتے تھے۔اور حدیث میں کوئی ایسا جملہ نہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام اس کو زبانی پڑھتے تھے۔بلکہ وہ اس کو دیکھ کر از اول تا آخر اس تھوڑے وقت میں پڑھ لیتے۔

ملا علی قاری اس مقام پر فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ میں یہ خرق عادت بطور کرامت حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو عطا ہوا کہ آپ سواری پر سوار ہونے کا قصد فرماتے اور قرآن کریم کی تلاوت شروع کرتے پھر مکمل مخارج حروف کی ادائیگی کے ساتھ اور معانی قرآن کو سمجھ کر پڑھتے اور دوسری رکاب میں پاؤں رکھنے سے پہلے پورا قرآن کریم ختم فرمالیتے۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

کہ مجھے جن الفاظ سے یہ واقعہ معلوم ہوا وہ یہ ہیں

۳۶۸۷۔عن علیا کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم کان یبتدئ القرآن من ابتداء قصد رکوبہ مع تحقق المبانی وتفھم المعانی ویختمہ حین وضع قدمہ فی رکابہ الثانی

(انباء الحی ص ۷۸)

امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سواری پر سوار ہونے کے شروع سے قرآن کریم تلاوت شروع فرماتے، حروف کو مخارج کے ساتھ ادا فرماتے، معانی خوب سمجھتے جاتے ان تمام چیزوں کے باوجود دوسری رکاب میں قدم رکھنے تک پورا قرآن ختم فرمالیتے۔۱۲م

۳۶۸۷۔مرقات المصابیح لعلی القاری ۵۷۱۸

Marfat.com

صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : وعدنی ربی ان یدخل من امتی الجنة سبعین الفا بغیر حساب هم الذین لایسترقون ولایطیرون ویکتوون وعلی ربهم یتوکلون ، قلت : ای رب زدنی ، قال : لك بکل واحد من السبعین الفا سبعون الفا ، قلت : ای رب انهم لایکملون قال : اذن نکملهم لك من الاعراب ۔

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ وہ میری امت کے ستر ہزار کو بغیر حساب جنت میں داخل فرمائے گا۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ جنتر منتر کراتے ہیں نہ بدشگونی لیتے ہیں، اور نہ ہاتھ پاؤں گدواتے ہیں۔ اپنے رب پر توکل رکھتے ہیں، میں نے بارگاہ رب تبارک وتعالیٰ میں عرض کیا: اے رب! اگر یہ تعداد ان لوگوں سے پوری نہ ہوئی تو؟۔ فرمایا: پھر میں اعرابی مسلمانوں سے اس تعداد کو مکمل فرمادوں گا۔ ۱۲م

۳٦۹۷۔ عن عمران بن حصین رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : یدخل من امتی سبعون الفا الجنة بغیر حساب ،فقال عمر رضی الله تعالیٰ عنه : سبعون الفا ، قال : نعم ، ومع کل واحد سبعون الفا ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت سے ستر ہزار بغیر حساب جنت میں جائیں گے۔ حضرت عمر فاروق اعظم نے عرض کیا: کل ستر ہزار، فرمایا: ہاں، اور ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار۔

۳٦۹۸۔ عن ثوبان رضی الله تعالیٰ عنه قال : سمعت رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم یقول : ان ربی عزوجل وعدنی من امتی سبعین الفا لا یحاسب مع کل الف سبعین الفا ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

۳٦۹۷۔المسند لاحمد بن حنبل　　٥/٦٠٤

۳٦۹۸۔المعجم الکبیر للطبرانی　　۱۴۱۳۔۲/۹۲

علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کہ بیشک میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار بغیر حساب اور ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار جنت میں جائیں گے۔

۳۶۹۹۔ **عن** ابی ایوب الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ یقول: ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خرج ذات یوم الیھم، فقال لھم: ان ربکم عزوجل خیرنی بین سبعین الفاً یدخلون الجنۃ عفوا بغیر حساب وبین الخبیئۃ عندہ لامتی ، فقال لہ بعض اصحابہ: یارسول اللہ !ایخبأ ذلك ربك عزوجل ؟ فدخل رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلمثم خرج وھو یکبر ،فقال: ان ربی عز وجل زادنی مع کل الف سبعین الفاً ،والخبیئۃ عندہ۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک دن صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے مجمع میں تشریف لائے اور ان سے فرمایا: بیشک تمہارے رب عزوجل نے مجھے یہ اختیار عطا فرمایا کہ ستر ہزار بغیر حساب جنت میں جائیں۔ یا میری امت کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حضور پوشیدہ ہے، بعض صحابہ نے یہ سن کر عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اللہ عزوجل اس کو پوشیدہ رکھے گا؟ یہ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے پھر تشریف لائے تو تکبیر پڑھی اور فرمایا: بیشک میرے رب عزوجل نے مجھے اس سے زیادہ عطا فرمایا کہ ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار، اور معاملہ اب بھی اس کے حضور پوشیدہ ہی ہے۔ اور مجھے یہ اعزاز بخشا کہ میری امت کبھی بھوکی نہ رہے گی اور نہ مغلوب ہوگی۔ مجھے کوثر عطا فرمایا کہ وہ جنت کی نہر ہے جو میرے حوض میں گرتی ہے، اور مجھے عزت، نصرت، اور رعب ودبدبہ عطا فرمایا کہ میری امت کے آگے ایک ماہ کی مسافت سے دوڑتا ہے، اور مجھے یہ اعزاز بھی بخشا کہ میں انبیائے کرام میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گا۔ میرے لئے اور میری امت کے لئے مال غنیمت حلال فرمادیا، اور میرے لئے بہت سی ایسی چیزیں حلال فرمادیں جن کے بارے میں اگلوں کی امتوں پر سختی تھی۔ اور ہم پر کسی طرح کا حرج نہ رکھا

۳۶۹۹۔المسند لاحمد بن حنبل　　۲۲۹۹٤　　٥٧٤/٦

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول : وعدنی ربی ان یدخل الجنة من امتی سبعین الفا لاحساب علیھم ولاعذاب، مع کل الف سبعون الفا وثلاث حثیات من حثیات ربی ۔ انباء الحی ص ۹۲

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری امت سے ستر ہزار لوگوں کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ نہ ان سے کسی طرح کا حساب ہوگا اور نہ ان پر عذاب، نیز ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے، اور تین مٹھیاں میرے رب کی طرف سے زائد۔

وفی الباب عن ابی سعید الزرقی وابی سعد الخیر وابی ایوب الانصاری وحذیفة بن الیمان وثوبان مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعقبة بن عبد السلمی رضی اللہ تعالیٰ عنھم۔

۳۶۹۳۔ عن ابی سعید الزرقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : ان اللہ تعالیٰ وعدنی ان یدخل الجنة من امتی سبعین الفا بغیر حساب۔ ویشفع کل الف سبعین الفا ثم یحثی ربی ثلث حثیات بکفیہ۔

انباء الحی ص ۹۳

حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت سے ستر ہزار کو بغیر حساب جنت میں داخل فرمائے گا، اور ہر ایک ہزار کی جماعت ستر ہزار کی شفاعت کرے گی، پھر خداوند قدوس اپنے دست قدرت سے تین مٹھیاں لیکر داخل جنت فرمائے گا۔

۳۶۹۴۔ عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی

۳۶۹۳۔مجمع الزوائد للھیثمی ۳۶۲/۱۰ ☆ الترغیب والترھیب للمنذری ۴۱۸/۴

التفسیر لابن کثیر ۸۲/۲ ☆

۳۶۹۴۔المسند لاحمد بن حنبل ۶/۱ ☆مجمع الزوائد للھیثمی ۴۱۰/۱۰

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : اعطیت سبعین الفا من امتی یدخلون الجنة بغیر حساب ، وجوههم کالقمر لیلة البدر وقلوبهم علی قلب رجل واحد فاستزدت فربی زادنی مع کل واحد سبعین الفاً ۔ انباء الحی ص ۹۳

امیر المؤمنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے ستر ہزار میری امت سے ایسے لوگ دیئے گئے جو بلا حساب جنت میں جائیں گے، ان کے چہرے چودھویں رات کی طرح چمکتے ہوں گے اور وہ سب ایک دل ہوں گے۔ میں نے ان کی تعداد میں اضافہ کے لئے عرض کیا تو میرے رب نے یہاں تک اضافہ فرمادیا کہ ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار۔

۳۶۹۵۔ **عن** عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنهما قال : قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم: ان ربی تعالیٰ اعطانی سبعین الفا من امتی یدخلون الجنة بغیر حساب ،قال عمر: یارسول اللہ ! هلا استزدته قال : استزدته فاعطانی هکذا وبسط باعه ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے رب تبارک وتعالیٰ نے ستر ہزار ایسے امتی عطا فرمائے کہ وہ سب بلاحساب جنت میں داخل ہوں گے، حضرت عمر فاروق اعظم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے اسمیں کچھ زیادہ کیوں نہیں کرالئے ؟ فرمایا: میں نے اضافہ کے لئے عرض کیا تو مجھے اتنا عطا ہوا۔ اور حضور نے اپنی باہیں پھیلادیں۔ ۱۲م

۳۶۹۶۔ **عن** عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنه قال : قال رسول اللہ

۳۶۹۵۔المسند لاحمدبن حنبل ۱۹۷/۱ ☆مجمع الزوائد للهیثمی ۴۱۰/۱۰

التفسیر لابن کثیر ۷۸/۲ ☆اتحاف السادة للزبیدی ۵۶۹/۱۰

کنزالعمال للمتقی ۳۲۱۰۵ ☆

۳۶۹۶۔المعجم الکبیر للطبرانی ۷۲۵۰ ☆الطبقات الکبری لابن سعد ترجمه عمر بن عمید

Marfat.com

۳٦۸۸۔انہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کان یضع قدمہ الیسری فی الرکاب ویشرع القرآن فلاتصل قدمہ الیمنیٰ الی الرکاب الا وقد ختم القرآن ۔

آپ اپنا بایاں قدم رکاب میں رکھتے اور قرآن کریم کی تلاوت شروع فرماتے، تو آپ کا داہنا قدم رکاب تک نہیں پہونچ پاتا کہ قرآن کریم ختم فرمالیتے۔۱۲م

۳٦۸۹۔انہ کان یختم القرآن من الملتزم الی الباب ۔

نیز آپ کے بارے میں مروی ہے کہ قرآن کریم ملتزم سے دروازہ کعبہ تک ختم فرمالیتے۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

امام نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: ہمیں ایسے شخص کے بارے میں بھی خبر پہونچی جو چار ختم قرآن رات میں کرتا اور چار دن میں۔

امام عینی قدس سرہ فرماتے ہیں: میں نے ایک حافظ شخص کو دیکھا کہ تین ختم نماز وتر میں کرتا، یعنی ہر رکعت میں ایک ختم۔

ستر ہزار بے حساب جنت میں جائیں گے

۳٦۹۰۔ عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال : قال رسول اللہ صلی اللہ

۳٦۸۸---------

۳٦۸۹۔اشعۃ اللمعات　　کتاب الفتن

۳٦۹۰۔الجامع الصحیح للبخاری (۸)　　☆

الصحیح لمسلم　　کتاب الایمان　　☆

المسند لاحمد بن حنبل　　۳۲۱/۱　　☆ شرح معانی الآثار للطحاوی ۳۲۰/٤

المعجم الکبیر للطبرانی　　٦٤/٦　　☆ تاریخ دمشق لابن عساکر ۱٦۷/٥

المسند لابی عوانۃ　　۱٤۰/۱　　☆ السنن الکبری للبیہقی　　۳٤۱/۹

شرح معانی الآثار للطحاوی　　۳۲۰/٤

تعالیٰ علیه وسلم : یدخل الجنة من امتی سبعون الفا بغیر حساب ،هم الذین لایسترقون ولایطیرون وعلی ربهم یتوکلون ۔انباءالحی ص۹۲۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت سے جنت میں ستر ہزار بغیر حساب جائیں گے، یہ ایسے لوگ ہوں گے جو نہ جنتر منتر کے قائل ہوں گے اور نہ بدفالی کے۔اور اپنے رب پر توکل رکھتے ہوں گے۔

۳۶۹۱۔ **عن** سهل بن سعد رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: لیدخلن من امتی الجنة سبعون الفا او سبعمائة الف متماسکین آخذا بعضهم ببعض حتی یدخل اولهم وآخرهم ، وجوههم علی صورة القمر لیلة البدر ۔

(انباءالحی ص۹۲)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے ستر ہزار۔یا۔سات سو ہزار جنت میں داخل ہوں گے ،ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے یہاں تک کہ ان کے اول وآخر سب جنت میں داخل ہوں گے اس حال میں کہ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔۱۲م

۳۶۹۲۔ **عن** ابی امامة رضی الله تعالیٰ عنه قال : سمعت رسول الله

۳۶۹۱۔الجامع الصحیح للبخاری

الصحیح لمسلم　　کتاب الایمان

المسند لاحمدبن حنبل　۲۸۱/۵　☆　المعجم الکبیر للطبرانی　۱۷۵/۶

تاریخ دمشق لابن عساکر ۱۹۱/٤　☆　مجمع الزوائد للهیثمی　٤۰۷/۱۰

المسند لابی عوانه　۱٤۱/۱　☆　الترغیب والترهیب للمنذری　٤۹۹/٤

۳۶۹۲۔الجامع للترمذی　۲٤۳۷

المسند لاحمد بن حنبل ۱٦/٤　☆　المصندف لابن ابی شیبة ٤۷۱/۱۱

Marfat.com

گیا۔۱۲م

۳۷۰۰۔ عن ابی سعد الخیر رضی الله تعالی عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : ان ربی عزوجل وعدنی ان یدخل الجنة من امتی سبعین الفا بغیر حساب ویشفع کل الف بسبعین الفا ثم یحثی ربی ثلاث حثیات بکفیه ، ان ذلك ان شاء الله تعالیٰ مستوعب مهاجری امتی ویوفینی الله شیئا من اعرابنا۔

حضرت ابوسعد خیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک میرے رب عزوجل نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار بغیر حساب جنت میں داخل ہوں گے اور ہر ہزار کا گروہ ستر ہزار کی شفاعت کرے گا۔ پھر میرا رب عزوجل تین مٹھیاں اپنے دست قدرت سے داخل فرمائے گا۔ بیشک یہ تعداد انشاء اللہ میری امت کے مہاجرین کو محیط ہوگی بلکہ اس کو اعرابی صحابہ سے پورا فرمائے گا۔

۳۷۰۱۔ عن حذیفة بن الیمان رضی الله تعالیٰ عنه یقول : غاب عنا رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم یوما فلم یخرج حتی ظنناانه لن یخرج فلما خرج سجد سجدة فظنناان نفسه قد قبضت منها ، فلما رفع رأسه قال: ان ربی تبارك وتعالیٰ استشارنی فی امتی ماذا افعل بهم ؟ فقلت: ماشئت ای رب ، هم خلقك وعبادك ، فاستشارنی الثانیة ، من امتی فقلت له کذلك ، فقال: لا احزنك فی امتك یامحمد ، وبشرنی ان اول من یدخل الجنة من امتی سبعون الفاً، مع کل سبعون الفاً ، لیس علیهم حساب ، ثم ارسل الی فقال: ادع تجب وسل تعط ، فقلت لرسوله: او معطی ربی سؤلی؟ فقال: ما ارسلنی الیك الا لیعطیك ، ولقد اعطانی ربی عزوجل ولا فخر، وغفرلی ماتقدم من ذنبی وما تاخر وانا امشی حیا صحیحاً۔ واعطانی ان لاتجوع امتی ولاتغلب ، واعطانی الکوثر فهو نهر من

۳۷۰۰-------

۳۷۰۱۔المسند لاحمد بن حنبل　　۲۲۸۲۵　　۵٤٤/٦

الجنة يسيل فی حوضی ، واعطانی العز والنصر والرعب يسعی بين يدی امتی شهراً ، واعطانی انی اول الانبياء ادخل الجنة ، وطيب لی ولامتی الغنيمة ، واحل لنا كثيراً مماشدد علی من قبلنا ، ولم يجعل علينامن حرج ۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پوشیدہ رہے اور تشریف نہیں لائے۔ حتی کہ ہم نے یہ سمجھا کہ آج آپ تشریف نہیں لائیں گے۔ پھر جب تشریف لائے تو طویل سجدہ فرمایا کہ ہم یہ سمجھے کہ حضور کا وصال ہوگیا۔ پھر جب سر اٹھایا تو فرمایا: میرے رب تبارک وتعالیٰ نے مجھ سے میری امت کے بارے میں مشورہ فرمایا کہ میں ان کو کیا مقام عطا کروں میں نے عرض کیا: اے میرے رب تو جو چاہے، وہ تیری مخلوق اور تیرے بندے ہیں، پھر دوبارہ مشورہ طلب فرمایا تو اس مرتبہ بھی میں نے وہی جواب دیا، تو فرمایا: اے محبوب! میں تمہیں تمہاری امت کے بارے میں رنجیدہ نہیں کروں گا، اور مجھے یہ بشارت دی کہ سب سے پہلے میری امت کے ستر ہزار جنت میں جائیں گے، اور ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار مزید۔ ان میں سے کسی سے حساب نہیں ہوگا۔ پھر میرے پاس پیغام بھیجا کہ دعا کرو قبول ہوگی، مانگو دیا جائے گا۔ میں نے پیغام رساں سے کہا: کیا میرا رب میرے ہر سوال کو پورا فرمادے گا، تو اس نے جواب دیا: مجھے آپ کا سوال پورا کرنے کے لئے ہی بھیجا ہے۔ تو میرے رب عزوجل نے مجھے عطا فرمایا اور مجھے اس پر فخر نہیں۔ اور میرے خاصوں کو معاف فرمادیا، میں بحالت صحت وسلامتی چلتا ہوں۔

۳۷۰۲ **عن** رفاعة بن عربة الجهنی رضی الله تعالیٰ عنه قال : اقبلنا مع رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم حتی اذا كنا بالكديد،او قال بقديد۔ فجعل رجال منا يستاذنون الی اهليهم فيا ذن لهم ۔ فقام رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فحمد الله وأثنی عليه ،ثم قال:مابال رجال ، يكون شق الشجرة التی تلی رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ابغض اليهم من الشق الاخر ؟! فلم نر عند ذلك

۳۷۰۲۔المسند لاحمد بن حنبل　　۱۵۷۸۲　　۵۸۹/٤

Marfat.com

من القوم الا باکیاً ، فقال رجل : ان الذی یستاذنك بعد هذا السفیه ، فحمد الله ، وقال : حینئذ اشهد عند الله ، لا یموت عبد یشهد ان لا اله الاالله وانی رسول الله ،صدقاً من قلبه ثم یسدد ، الا سلك فی الجنة ،قال : وقد وعدنی ربی عزّوجلّ ان یدخل من امتی سبعین الفاًلا حساب علیهم ولا عذاب ، وانی لارجو ان لا یدخلوها حتی تبوؤا انتم ومن صلح من آبائکم وازواجکم وذریاتکم مساکن فی الجنة ، وقال : اذا مضی نصف اللیل او قال ثلثاً اللیل ، ینزل الله عزّ وجلّ الی السماء الدنیا ، فیقول : لا اسأل عن عبادی احداً غیری ، من اذا یستغفرنی فاغفرله ، من الذی یدعونی استجیب له ، من ذا الذی یسألنی اعطیه ،حتی ینفجر الصبح ۔

حضرت رفاعہ بن عربہ جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چلے یہانتک کہ مقام کدید یا قدید پہونچے ،تو لوگوں نے اپنے اپنے گھروں کو جانے کی اجازت مانگنا شروع کی ،تو آپ نے اجازت عطا فرمائی اور کھڑے ہوکر خطبہ دیا اور فرمایا: کیا حال ہے ان لوگوں کا جو اللہ کے رسول کے جس جانب (گوشہ دلی) سے وہ اللہ کے رسول سے تعلق رکھتے ہیں ۔وہ ان کی دوسری جانب مقابلہ میں ناپسندندہ ہے،

راوی کہتے ہیں: ہم نے دیکھا کہ یہ سن کر ہر ایک رونے لگا۔ ایک صاحب نے عرض کیا: یارسول اللہ اس کے بعد اب وہی اجازت چاہے گا جو احمق ہوگا۔ حضور یہ سن کر حمد بجالائے اور فرمایا: تو اب میں اللہ تعالیٰ کے حضور گواہی دیتا ہوں کہ جو شخص بھی اللہ کی وحدانیت اور میری رسالت کی سچے دل سے گواہی دے گا اور اسی پر ثابت قدم رہے گا وہ جنت کے راستہ میں ہوگا۔ پھر فرمایا: اور بیشک رب تبارک وتعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار جنت میں بے حساب وکتاب اور بغیر عذاب داخل فرمائے گا۔ اور بیشک میں امید کرتا ہوں کہ جنت میں داخل نہ ہوں گے مگر یہ کہ تم اور تمہارے آباء واجداد، اور تمہارے بیوی اور بچے خود اپنا جنت میں ٹھکانا بنائیں ۔ پھر فرمایا: جب آدھی رات یا تہائی رات گذرتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندوں سے اپنے سوا کسی کو نہیں

مانگتا۔کون ہے جو مجھ سے مغفرت چاہے تو میں اس کی مغفرت فرماؤں۔کون ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کی دعا قبول کروں،کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اس کو دوں۔یہاں تک کہ صبح نمودار ہو جاتی ہے۔۱۲م

۳۷۰۳۔ **عن** ابی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ عليه وسلم : سألت ربی عزوجل فوعدنی ان يدخل من امتی سبعين الفا علی صورة القمر ليلة البدر ، فاستزدت ربی فزادنی مع كل الف سبعين الفا فقلت : ای رب !ان لم يكن هؤلاء مهاجری امتی قال : اذن اكملهم لك من الاعراب۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے رب عزوجل سے دعا کی تو وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار لوگ اس حال میں جنت میں جائیں گے کہ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، پھر میں نے اپنے رب سے اس میں کچھ زیادہ کے لئے عرض کیا تو اضافہ فرمادیا کہ ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار، میں نے عرض کیا: اے رب !اگر میری امت کے مہاجرین سے یہ تعداد پوری نہ ہوئی تو، فرمایا: پھر میں تمہارے اعرابی صحابہ سے اس کو مکمل فرمادوں گا۔

۳۷۰٤۔ **عن** عتبة بن عبدالسلمی رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ عليه وسلم : ان ربی تعالیٰ وعدنی ان يدخل الجنة من امتی سبعين الفا بغير حساب ، ثم يشفع كل الف بسبعين الفا ثم يحثی لی ربی كفيه ثلاث حثيات ۔

حضرت عتبہ بن عبد اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے رب عزوجل نے مجھ سے وعدہ فرمایا کہ میری امت کے ستر ہزار بے حساب جنت میں جائیں گے۔پھر ہر ہزار کی جماعت ستر ہزار کی شفاعت کرے گی۔

۳۷۰۳۔المسند لاحمد بن حنبل　　۳۵۹/۲

۳۷۰٤۔المعجم الكبير للطبرانی　　۔۱۲۷/۱۷　　☆ كنز العمال للمتقی　　۳۲۱۰۔۱۱/٤٤۷

Marfat.com

پھر اللہ تعالیٰ اپنے دست قدرت سے تین مٹھیاں لے کر لوگوں کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

۳۷۰۵۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : ان الله وعدنی ان یدخل الجنة من امتی اربعمائة ،قال ابوبکر: زدنا یارسول الله ! قال وهکذا وجمع کفیه ،قال : زدنا یارسول الله قال وهکذا ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ عزوجل نے وعدہ فرمایا کہ جنت میں میری امت کے چار سو لوگ داخل ہوں گے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! اس تعداد میں اضافہ فرمایئے ،فرمایا: اس طرح ،اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملایا، پھر عرض کیا اور زیادہ فرمایئے ،فرمایا: اور اس طرح۔

سو میں ننانوے دوزخی

۳۷۰۶۔ **عن** عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : عرضت الانبیاء بامهما ، فجعل النبی یمر ومعه الثلة، والنبی ومعه الاصابة والنبی ومعه النفر، والنبی ولیس معه احد حتی مر علی موسی علیه السلام معه کبکبة من بنی اسرائیل ، فاعجبونی، فقلت: من هؤلاء؟ فقیل :هذا اخوك موسیٰ ومعه بنو اسرائیل ،قلت: فاین امتی؟ قیل : انظر عن یمینك، فنظرت فاذا الظراب قد سد بوجوه الرجال ، ثم قیل لی: انظر عن یسارك، فاذا الافق قد سد بوجوه الرجال فقیل لی: ارضیت؟ قلت: رضیت یارب، رضیت یارب ، فقیل لی : ان مع هؤلاء سبعین الفاً یدخلون الجنة بغیر حساب ۔ قال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : فداء لکم ابی وامی ان استطعتم ان تکونوا من السبعین الفاً

۳۷۰۵ ----------

۳۷۰۶۔المعجم الکبیر للطبرانی　　۹۷۶۵ ۔ ۶/۱۰

Marfat.com

فـافعلوا ، فان قصرتم ، فكونوا من اهل الظراب ، فان قصر تم فكونوا من اهل الافق ، فانى قد رأيت اناسا يتهاوشون فقام عكاشة بن محصن الاسدى ، فقال : ادعولى يـا رسـول الـلـه! ان يـجعلنى من السبعين ، فدعا له ، فقام رجل آخر فقال: ادع الله يـارسول الله ان يجعلنى منهم فقال : قد سبقك بها عكاشة، قال ثم تحدثنا ، فقلنا: مـن هـؤلاء السبـعـون الالف ؟ قـوم ولدوا فى الاسلام حتى ماتوا ، فبلغ ذلك النبى صـلـى الـلـه تعالىٰ عليه وسلم فقال: هم الذين لايكتوون ولايسترقون ولايتطيرون وعلى ربهم يتو كلون ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام اپنی امتوں کے ساتھ مجھ پر پیش کئے گئے، بعض نبی وہ تھے جن کے ساتھ ایک جماعت تھی، اور بعض کے ساتھ تین امتی تھے، اور بعض کے ساتھ کوئی نہیں تھا، پھر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن عمران بنی اسرائیل کے ساتھ گذرے، میں نے عرض کیا: اے رب میری امت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی داہنی جانب دیکھو، میں نے دیکھا تو مکہ کے تمام ٹیلے لوگوں سے بھرے پڑے تھے۔ فرمایا: کیا تم راضی ہو؟ میں نے عرض کیا: میں راضی ہوں اے رب۔ پھر فرمایا: دیکھو بائیں طرف۔ میں نے دیکھا تو پورا آسمان کا کنارہ بھرا ہوا تھا۔ فرمایا: کیا تم راضی ہو؟ میں نے عرض کیا :اے رب کریم میں راضی ہوں۔ فرمایا: نیز ان کے ساتھ ستر ہزار بغیر حساب جنت میں جائیں گے۔ یہ سن کر حضرت عکاشہ بن محصن اسدی آگے بڑھے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میرے لئے دعا کر دیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان میں سے کر دے۔ حضور نے دعا کی: اللھم اجعله منهم۔ پھر دوسرے مرد کھڑے ہوئے اور عرض کیا: میرے لئے بھی دعا کر دیجئے، فرمایا: عکاشہ تم سے سبقت لے گئے، پھر حضور نبی کریم صلی تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم سے ہو سکے تو ان ستر ا ہزار میں سے ہونا، اور اگر ان میں سے نہ ہو سکے تو ٹیلے والوں میں ہونا، اور اگر ان میں سے بھی نہ ہو سکو تو افق والوں میں ہونا، میں نے بہت لوگوں کو دیکھا ہے کہ آپس میں ملتے ہیں (لیکن فتنہ وفساد ڈالتے ہیں) پھر فرمایا: مجھے امید ہے کہ میری امت میں چوتھائی جنتی ہیں، یہ سن کر صحابہ

Marfat.com

کرام نے نعرۂ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا: مجھے امید ہے کہ نصف جنتی ہیں، یہ سن کر بھی نعرہ لگایا، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی، (ثلة من الاولین وقلیل من الأخرین)

پھر ہم آپس میں کہنے لگے شاید یہ ستر ہزار وہ ہوں گے جو اسلام میں پیدا ہوئے اور اسی پر ان کا انتقال ہوا۔ یہ خبر جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک پہونچی تو فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ ہاتھ پاؤں گدواتے ہیں، اور نہ جنتر منتر کے قائل ہیں، اور نہ بدشگونی لیتے ہیں، اور اپنے رب پر سچا توکل رکھتے ہیں۔۱۲م

۳۷۰۷۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: اول من یدعی یوم القیامة آدم علیه الصلوة والسلام فترأی ذریته فیقال: هذا ابوکم آدم، فیقول لبیك وسعدیك، فیقول اخرج بعث جهنم من ذریتك فیقول: یارب! کم اخرج؟ فیقول: اخرج من کل ماة تسعة وتسعون، فقالوا: یارسول الله! اذا اخذمنا من کل مائة تسعة وتسعون فماذا یبقیٰ منا، قال: ان امتی فی الامم کالشعرة البیضاء فی الثور الاسود۔ انباء الحی۔ ص۹۸

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو قیامت کے دن بلایا جائے گا، آپ کی تمام ذریت آپ کا بغور دیدار کرے گی تو ان سے کہا جائے گا: یہ تمہارے باپ آدم ہیں، حضرت آدم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کریں گے میں حاضر ہوں، اور بارگاہ میں دست بستہ ہوں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم اپنی اولاد سے دوزخیوں کو نکالو، عرض کریں گے: اے رب! کتنے نکالوں؟ رب فرمائے گا: ہر سو میں سے ننانوے (۹۹)۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ! جب ہر سیکڑے سے ننیانوے دوزخ میں جائیں گے تو پھر بچے گا کون؟ فرمایا: میری امت کی تعداد تمام امتوں کے درمیان ایسی ہے جیسے کالے بیل کے جسم پر سفید بال۔۱۲م

۳۷۰۷۔ الجامع الصحیح للبخاری　　کتاب الرقاق، باب کیف الحشر

Marfat.com

۳۷۰۸۔ **عن** عبد الله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : ان الله یبعث یوم القیامة منادیا ینادی یا آدم !ان الله یامرك ان تبعث بعثا من ذریتك الی النار ، فیقول آدم ، یارب !ومن کم ؟ فیقال له : من کل مائة تسعة وتسعون ۔ هل تدرون ماانتم فی الناس ؟ ماانتم فی الناس الا کالشامة فی جنب البعیر۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک منادی کو بھیجے گا وہ کہے گا، اے آدم !بیشک اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ اپنی اولاد سے دوزخ میں دوزخیوں کو بھیجو، حضرت آدم عرض کریں گے: اے رب! کتنوں سے کتنے؟ کہا جائے گا: ہر سو سے ننیانوے، پھر فرمایا: کیا جانتے ہو لوگوں کے درمیان تمہاری تعداد کتنی ہے؟ تم لوگوں میں ایسے ہو جیسے اونٹ کے پہلو میں تل۔۱۲م

ہزار میں نوسو ننانوے دوزخی

۳۷۰۹۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: یقول الله عزوجل یوم القیامة یا آدم ! قم فابعث بعث النار من ولدك ،فیقول :لبیك وسعدیك والخیرفی یدیك یا رب ! ومابعث النار ؟ فیقول : من کل الف تسعمائة وتسعون ،قال : فیقولون این ذاك الواحد ؟ فقال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : تسعمائة وتسعون من یاجوج وماجوج ومنکم واحد۔ انباء الحی ۔ص۹۹

۳۷۰۸۔المسند لاحمد بن حنبل

کنزل العمال للمتقی　　۳۰۱٤　　۳۲/۲

۳۷۰۹۔معالم التنزیل للبغوی　　تحت آیة یوم تر ونهاتذهل ۔۔ الآیة

جامع البیان لابن جریر　　تفسیر سورة الحج ۱۱۲/۱۰

Marfat.com

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا: اے آدم! جاؤ اپنی اولاد سے دوزخیوں کو دوزخ میں بھیجو، عرض کریں گے: میں حاضر ہوں، خدمتی ہوں، بھلائی تیرے ہی دست قدرت میں ہے اے رب! کتنوں کو بھیجو؟ فرمائے گا: ہر ہزار سے نوسو ننیانوے (۹۹۹)۔ راوی کہتے ہیں: صحابہ کرام نے عرض کیا: وہ ایک کہاں ہوگا، تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یاجوج ماجوج کی تعداد تم میں کے ایک کے مقابل نوسو ننیانوے ہے۔

۳۷۱۰۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : یقول الله تعالیٰ یا آدم ! فیقول لبیك وسعدیك والخیر کله فی یدیك ، قال : اخرج بعث النار ، قال ومابعث النار، قال : من کل الف تسعمائة وتسعة وتسعین ، ف عنده بشیب الصغیر وتضع کل ذات حمل حملها وتری الناس سکاریٰ وماهم بسکاریٰ ولکن عذاب الله شدید ، قال : فاشتدذلك علیهم ،قالوا : یارسول الله ! أینا ذاك الرجل فقال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : ابشروا فان من یاجوج وماجوج الف ومنکم رجل ، قال : ثم قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : والذی نفسی بیده انی لاطمع ان تکونوا ربع اهل الجنة فحمدنا الله تعالیٰ و کبرنا ثم قال والذی نفسی بیده انی لاطمع ان تکونوا ثلث اهل الجنة فحمدنا الله و کبرنا ثم قال والذی نفسی بیده انی لاطمع ان تکونوا شطر اهل الجنة ، ان مثلکم فی الامم کمثل الشعرة البیضاء فی جلد الثور الاسود او کالشعرة السوداء فی الثور الابیض ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے آدم! حضرت آدم عرض کریں گے میں حاضر

۳۷۱۰۔الصحیح لمسلم ، کتاب الایمان باب کون هذه الامة نصف اهل الجنة ۱۱۷/۱

جامع البیان لابن جریر　　تفسیر سورة الحج ۱۱۲/۱۰

Marfat.com

ہوں، تیری بارگاہ میں دست بستہ، کل بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے، فرمائے گا: دوزخیوں کو نکالو، عرض کریں گے کتنے؟ فرمائے گا: ہر ہزار سے نوسو ننیانوے۔ یہ وقت وہ ہوگا کہ بچے غم کے مارے بوڑھے ہو جائیں گے، اور ایسا سخت وقت ہوگا کہ حاملہ اپنا حمل وضع کر دے، تمہیں معلوم ہوگا کہ لوگ نشے میں ہیں حالانکہ وہ نشے میں نہیں بلکہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ صحابہ کرام پر یہ حکم سخت گراں گذرا اور عرض کیا: یارسول اللہ! ہم میں وہ کون شخص ہوگا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بشارت حاصل کرو کہ یاجوج ماجوج کی تعداد ایک ہزار اور تم میں کا ایک ان کے مقابل ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، مجھے اس بات کی آرزو ہے کہ تم جنتیوں میں ایک چوتھائی ہو یہ سن کر ہم نے الحمد للہ اور اللہ اکبر کہا۔ پھر حضور نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، مجھے اس بات کی خواہش ہے کہ تم ایک تہائی ہو، یہ سن کر پھر ہم نے حمد و تکبیر بیان کی۔ پھر فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں چاہتا ہوں کہ تم جنتیوں میں تعداد کے لحاظ سے آدھے ہو۔ بیشک تمہاری مثال امتوں میں ایسی ہے ہے جیسے سفید بال کالے بیل کے جسم میں۔ یا کالا بال سفید بیل کے جسم میں۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

علامہ کرمانی اور علامہ عینی نے شروح بخاری میں فرمایا کہ حافظ ابن حجر فتح الباری شرح بخاری میں فرماتے ہیں:

یہاں حضرت ابوہریرہ کی حدیث کو حضرت ابوسعید کی حدیث پر تقدم حاصل ہے۔ کیونکہ ابوہریرہ کی حدیث زیادہ تعداد پر مشتمل ہے۔ یعنی ابوسعید کی حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ہر ہزار میں ایک جنتی ہے، اور ابوہریرہ کی حدیث ہر ہزار میں دس لوگوں کو جنتی بتا رہی ہے۔ لہذا حکم تقدم زائد کے لئے حاصل۔

اقول: اللہ تعالیٰ حافظ ابن حجر پر رحم فرمائے، یہاں تو معاملہ برعکس ہے وجہ یہ ہے کہ سوق کلام جنتیوں کی تعداد بتانے کے لئے نہیں بلکہ ان کو بتانا مقصود ہے جو جہنمی ہیں۔ لہذا حدیث

Marfat.com

ابو ہریرہ کا اقتضا یہ ہے کہ ہزار میں نو سونوے (۹۹۰) جہنمی ہوں ۔ اور ابو سعید کی حدیث نو سو ننیانوے (۹۹۹) کو بتاری ہے۔ تو حکم تقدم زائد کے لئے ہوا۔

اس کے علاوہ یوں سمجھا جائے کہ حدیث ابو ہریرہ کی دلالت اگر اس بات پر تسلیم کر لی جائے کہ ناجی دس ہیں، تو یہ بطور مفہوم ہوگا۔ اور حدیث ابو سعید کا منطوق یہ ہے کہ جہنمی (۹۹۹) ہیں۔ اور مفہوم کبھی منطوق کے معارض و مقابل ہو سکتا ہے؟۔ انباء الحی ص ۱۰۵

۳۷۱۱۔ **عن** عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : یخرج الدجال فی امتی فیمکث اربعین لاادری اربعین یوما اواربعین شھرا اواربعین عاما، فیبعث اللہ عیسی بن مریم کانہ عروۃ بن مسعود فیطلبہ وفیھلکہ ، ثم یمکث الناس سبع سنین لیس بین اثنین عداوۃ ثم یرسل اللہ ریحا باردۃ من قبل الشام فلایبقی علی وجہ الارض احد فی قلبہ مثقال ذرۃ من خبر او ایمان الا قبضتہ حتی لو ان احدکم دخل فی کبد جبل لدخلتہ علیہ حتی تقبضہ قال سمعتھا من رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم،قال: فیبقی شرار الناس فی خفۃ الطیر واحلام السباع یعرفون معروفا ولاینکرون منکرا فیتمثل لھم الشیطان فیقول الا تستجیبون فیقولون فماتامرنا فیامرھم لعبادۃ الاوثان وھم فی ذلک دار رزقھم حسن عیشھم ثم ینفح فی الصور لایسمعہ احد الا اصغی لیتاو رفع لیتا ،قال واول من یسمعہ رجل یلوط حوض ابلہ قال فیصعق ویصعق الناس ثم یرسل انہ او قال ینزل اللہ مطرا کانہ الطل اوالظل نعمان الشاک وتنبت منہ اجسادالناس ثم ینفخ فیہ اخری فاذاھم قیام ینظرون ثم یقال ،یاایھالناس ھلموا الی ربکم وقفوھم انھم مسئولون ثم یقال اخرجوا بعث النار فیقال : من کم فیقال من کل الف تسع مائۃ وتسعۃ وتسعون قال فذلک یوم یجعل الولدان شیبا وذلک یوم یکشف عن ساق ۔

۳۷۱۱۔الصحیح لمسلم　کتاب الفتن　باب ذکر الرجال　۲/۴۰۳

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دجال میری امت میں ظاہر ہوگا اور چالیس تک رہے گا، راوی کہتے ہیں: مجھے یہ خیال نہیں رہا کہ حضور نے چالیس دن فرمایا یا چالیس مہینے یا چالیس سال۔ پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ بن مریم کو بھیجے گا گویا وہ عروہ بن مسعود کی شکل وشباہت کے ہونگے، وہ اس کو تلاش کر کے قتل کریں گے، پھر لوگ سات سال تک اس طرح رہیں گے کہ ان کے درمیان کوئی عداوت ودشمنی نہ ہوگی، سب ایک دل ہوں گے، پھر اللہ تعالیٰ ملک شام کی جانب سے ایک ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جس کے ذریعہ روئے زمین پر بسنے والے تمام مسلمانوں کی روح قبض ہو جائے گی خواہ اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ہی ایمان ہو۔ اس وقت کوئی شخص اگر پہاڑ کی کھائی میں ہوگا وہاں بھی یہ ہوا پہونچے گی اور اس کی روح قبض ہو جائے گی۔ راوی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اب روئے زمین پر بد باطن اور فساق وفجار ہی رہ جائیں گے، پرندوں کی طرح جلد باز بے عقل، اور درندوں کی طرح سبک عقل بد اخلاق۔ نہ اچھی بات کو اچھا سمجھیں گے، اور نہ بری کو برا۔ اسی درمیان ان کے پاس شیطان ایک صورت میں آئے گا اور کہے گا تمہیں شرم نہیں آتی، وہ کہیں گے پھر تو ہمیں کیا حکم دیتا ہے، تو وہ ان کو بتوں کی عبادت کا حکم دے گا۔ لہذا وہ بت پوجیں گے اور اس کے باوجود ان کی روزی کشادہ ہوگی اور مزے سے زندگی گذاریں گے، پھر صور پھونکا جائے گا۔ اس کو جو بھی سنے گا وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے گا۔ اور سب سے پہلے صور کو وہ سنے گا جو اپنے اونٹوں کے حوض کو لیپتا ہوگا، وہ بے ہوش ہو جائے گا اور دوسرے لوگ بھی بے ہوش ہو جائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا جو مثل نطفہ کے ہوگی، کہ جس سے لوگوں کے جسم اگیں گے پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب لوگ اپنی اپنی قبروں سے کھڑے ہوں گے، پھر کہا جائے گا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ کے حضور حاضری دو، تمہارا حساب کتاب ہوگا۔ پھر کہا جائے گا: دوزخیوں کو نکالو: عرض کیا جائے گا: کتنے؟ کہا جائے گا: ہر ہزار سے نو سو ننیانوے (۹۹۹)۔ تو یہ وقت سخت ہوگا کہ غم کی وجہ سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے، اور پنڈلی سختی کے سبب کھل جائے گی۔ ۱۲م

Marfat.com

۳۷۱۲۔ **عن** عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : یقول اللہ لآدم ابعث بعث النار،قال یا رب! مابعث النار ،قال: تسعمائة وتسعة وتسعون فی النار وواحدالی الجنة فانشاء المسلمون یکون ،فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: قاربوا سددوا فانها لم تکن نبوة قط الا کان بین یدیها جاهلیة قال فیؤخذ العدد من الجاهلیة فان تمت والا کملت من المنافقین وما مثلکم والامم الا کمثل الرقمة فی ذراع الدابة او کالشامة فی جنب البعیر ثم قال : انی لارجو ان تکونوا ربع اهل الجنة فکبروا ثم قال انی لارجو ان تکونوا ثلث اهل الجنة فکبروا ثم قال انی لارجو ان تکونوا نصف اهل الجنة فکبروا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ حضرت آدم سے فرمائے گا دوزخیوں کو دوزخ میں بھیجو حضرت آدم عرض کریں گے کتنے؟ فرمائے گا: نوسو ننانوے (۹۹۹) دوزخ کی طرف اور ایک جنت کی طرف۔ یہ سن کر صحابہ کرام نے رونا شروع کیا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور سیدھے رہو، جب بھی کسی نبی کی نبوت کا زمانہ آیا تو اس سے پہلے متصل جاہلیت کا دور بھی تھا، یہ تعداد جاہلیت کے لوگوں سے لی جائے گی، اگر تعداد مکمل ہوگئی تو ٹھیک ورنہ یہ تعداد منافقین سے پوری کی جائے گی، تمہاری اور پہلی امتوں کی مثال ایسی ہے جیسے جانور کے بازو میں داغ یا اونٹ کے پہلو میں تل۔ پھر فرمایا: مجھے امید ہے کہ تم جنتیوں کا چوتھائی حصہ ہوگے، انہوں نے نعرۂ تکبیر بلند کیا ۔پھر فرمایا: مجھے امید ہے کہ تم جنت کا تہائی حصہ ہوگے، انہوں نے پھر نعرۂ تکبیر بلند کیا، پھر فرمایا: مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف ہوگے۔ پھر نعرۂ تکبیر بلند کیا۔۱۲م

۳۷۱۳۔ **عن** عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : کنا مع النبی صلی اللہ

۳۷۱۲۔الجامع للترمذی　ابواب التفسیر ،تفسیر سورة الحج　۱٤٦/۲

۳۷۱۳۔الجامع للترمذی　باب تفسیر الحج　۱٤٦/۲

تعالیٰ علیه وسلم فی سفر فتفاوت بین اصحابه فی السیر فرفع رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم صوته بهاتین الآیتین ـ یاایهاالناس اتقوا ربکم ،ان زلزلة الساعة شئ عظیم الی قوله ولکن عذاب الله شدید ، ولما سمع ذلك اصحابه حثوا المطی وعرفوا انه عند قول یقوله فقال: هل تدرون ای یوم ذلك ،قال الله ورسوله اعلم ،قال ذلك یوم ینادی الله فیه آدم فیتادیه ربه فیقول آدم ! ابعث بعث النار ، فیقول ای رب !وما بعث النار ، فیقول من کل الف تسعمائة وتسعة وتسعون الی النار وواحد الی الجنة ، فیئس القوم حتی ما ابد وابضاحکة فلما رأی رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم الذی با صحابه قال : اعملوا وابشروا، فوالذی نفس محمد بیده انکم لمع خلیقتین ماکانتا مع شئ الا کثر تاه یاجوج وماجوج ومن مات من بنی آدم وبنی ابلیس ، قال : فسری عن القوم بعض الذی یجدون ،قال: اعملوا وابشروا فوالذی نفس محمد بیده ما انتم فی الناس الا کالشامة فی جنب البعیر او کالرقمة فی ذراع الدابة ـ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، چلتے چلتے صحابہ کرام ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔ حضور نے یہ دو آیتیں۔ "یا ایها الناس اتقوا ربکم الایة" ۔اور۔" ان زلزلة الساعة شئی عظیم" سے " ولکن عذاب الله شدید" تک بلند آواز سے تلاوت فرمائیں۔صحابہ کرام نے یہ آواز سن کر جانوروں کو تیز کر دیا اور سمجھ گئے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس مقام پر ہیں۔ حضور نے فرمایا: جانتے ہو یہ کون سا دن ہوگا، صحابہ کرام نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: یہ وہ دن ہے کہ جس دن اللہ تعالی حضرت آدم علیہ السلام کو ندا فرمائے گا، اے آدم جہنمیوں کا لشکر تیار کرو، آپ عرض کریں گے: وہ لشکر کیا ہے؟ فرمائے گا: ہر ہزار سے نو سو ننیانوے (۹۹۹) جہنم میں اور ایک جنت میں، یہ سنکر صحابہ کرام خاموش ہو گئے، یہاں تک کہ کوئی ہنستا بھی دکھائی نہیں دیتا تھا، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کی یہ حالت ملاحظہ فرمائی تو ارشاد فرمایا: عمل کرو اور خوش خبری سنو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ

Marfat.com

میں میری جان ہے، بیشک تم اس طرح کی دو مخلوقوں کے ساتھ ہو گے کہ جس کے ساتھ وہ ہوں گی اسے بڑھا دیں گی۔ یہ یاجوج وماجوج ہیں۔ اور وہ لوگ جو حضرت آدم کی اولاد اور ابلیس کی اولاد سے مر گئے۔ یہ سنکر صحابہ کرام خوش ہو گئے، تو حضور نے فرمایا: کام کرو اور بشارت سنو، قسم اس ذات کی کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے، تم لوگوں میں ایسے ہو جیسے اونٹ کے پہلو میں تل۔ یا جانور کے بازو میں داغ۔ ۱۲م

۳۷۱٤۔ عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: یقول اللہ: یا آدم! قم فابعث النار، فیقول یارب من کم؟ فیقول من کل الف تسعمائة وتسعة وتسعین الی النار وواحد الی الجنة، فشق ذلك علی القوم ووقعت علیهم الکابة والحزن، فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: انی لارجو ان تکونوا شطر اهل الجنة، ففرحوا فقال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: اعملوا وابشروا فانکم بین خلیقتین لم یکونا مع احد الا کثرتاه یاجوج وماجوج وانما انتم فی الناس او فی الامم کالشامة فی جنب البعیر او کالرقمة فی ذراع الناقة وانما التی جزء من الف جزء۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا، اے آدم! اٹھو اور دوزخیوں کا گروہ تیار کرو، حضرت آدم عرض کریں گے: اے رب! کتنے؟ فرمائے گا: ہر ہزار سے نو سو ننیانوے دوزخ میں اور ایک جنت میں۔ یہ سنکر صحابہ کرام کو نہایت دشوار گزرا اور مشقت ورنج میں مبتلا ہو گئے۔ تو حضور نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ تم اہل جنت میں نصف ہو، یہ سنکر خوش ہوئے، پھر حضور نے فرمایا: عمل کرو اور بشارت سنو، تم ایسی دو مخلوقوں کے ساتھ ہو کہ جس کے ساتھ بھی یہ ہوں گی اس کو بڑھا دیں گی، یعنی یاجوج وماجوج۔ تم امتوں میں ایسے ہو جیسے اونٹ کے پہلو میں تل، یا انٹنی کے پہلو میں داغ، میری امت تو ایک ہزار میں فقط ایک ہے۔ ۱۲م

۳۷۱٤۔ المستدرك للحاكم　كتاب الاحوال　۸٦۹۷۰　٦۱۲/٤

Marfat.com

۳۷۱۵۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال : لما نزلت "یاایهاالناس اتقوا ربکم وان زلزلة الساعة شیٔ عظیم" (الحج ۔۱) علی النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم وهو فی مسیرله فرفع بها صوته حتی ثاب الیه اصحابه فقال : اتدرون ای یوم هذا؟ یوم یقول الله لآدم یا آدم قم فابعث النار من کل الف تسع مائة وتسعة وتسعین ، فکبر ذلك علی المسلین فقال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : سددوا وقاربوا وابشروا فوالذی نفسی بیده ماانتم فی الامم الا کالشامة فی جنب البعیر او کالرقمة فی ذراع الدابة فان معکم لخلیقتین ما کانتا مع شیٔ الا کثرتاه یاجوج وماجوج ومن هلك من کفرة الجن والانس ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب [یا ایھاالنا س ! اتقوا ربکم الآیة۔اور ۔ ان زلزلة الساعة الآیة] یہ دوآیتیں نازل ہوئی تو حضور سفر میں تھے، حضور نے ان کو بلند آواز میں تلاوت فرمایا یہاں تک کہ صحابہ کرام آپ کے پاس جمع ہو گئے، آپ نے فرمایا: جانتے ہوان آیات میں کون سے دن کا ذکر ہے؟ پھر فرمایا: اس دن کا کہ اللہ تعالی حضرت آدم سے فرمائے گا: اے آدم! جاؤ ہر ہزار میں سے نوسوننیانوے (۹۹۹) کا لشکر دوزخ میں بھیجو، یہ سنکر صحابہ کرام کو بہت دشوار گزرا، تو حضور نے فرمایا: ٹھیک رہو اور میانہ روی اختیا کرو اور ساتھ ہی خوشخبری سنو، قسم اس ذات کی کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے، تم نہیں ہوامتوں میں مگر جیسے اونٹ کے پہلو میں تل، یا جانور کے بازو میں داغ، کہ تمہارے ساتھ ایسی دومخلوقیں ہیں کہ جس کے ساتھ ہوں ان کی کثرت بڑھادیں۔ی عنی یاجوج وماجوج، اور جو کافر جن وانس مر گئے۔۱۲م

یاجوج وماجوج اولاد آدم سے ہیں

۳۷۱۶۔ **عن** ابن عباس رضی الله تعالی عنهما قال : ان رسول الله صلی الله

۳۷۱۵۔المستدرك للحاکم　کتاب الاحوال　۸۶۹۲　۶۱۱/۴

۳۷۱۶۔المعجم الکبیر للطبرانی　۱۲۰۳۴　۲۹۰/۱۱

Marfat.com

تعالیٰ علیه وسلم قرأ :(یوم یجعل الولدان شیبا) قال: ذلك یوم القیامة وذلك یوم یقول الله جل ذکره لآدم ، قم فابعث من ذریتك بعثا الی النار ، فقال : من کم یارب ؟ قال : من الف تسعمائة وتسعة وتسعین وینجو واحد ، فاشتد ذلك علی المسلمین وعرف ذلك رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ثم قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : حین البصر ذلك فی وجوههم ان بنی آدم کثیر ، وان یاجوج وماجوج من ولد آدم وانه لایموت منهم رجل حتی یرثه لصلبه الف رجل وفیهم وفی اشباههم جنة لکم ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے [یوم یجعل الولدا ن شیبا] تلاوت فرمائی اور فرمایا یہ قیامت کا دن ہوگا۔ اس دن اللہ تعالیٰ حضرت آدم سے فرمائے گا: اے آدم اٹھو اور اپنی اولاد سے جہنم میں بھیجو، عرض کریں گے، کتنوں میں کتنے؟ فرمائے گا: ہر ہزار سے نوسو ننیاوے۔ اور ایک نجات پائے گا۔ مسلمانوں پر یہ بہت شاق گزرا اور حضور نے اس کو محسوس کیا تو ارشاد فرمایا: آدم کی اولاد تو بہت ہے، یاجوج و ماجوج بھی آدم کی اولاد سے ہیں، اور ان کی کثرت کا عالم تو یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی مرتا ہے تو خود اپنی اولاد سے ایک ہزار شخص دیکھ چکا ہوتا ہے، لہٰذا ان جیسے لوگ تمہارے لئے ڈھال ہوں گے۔ ۱۲م

۳۷۱۷۔ **عن** ابی الدرداء رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: یقول الله تبارك وتعالیٰ یوم القیامة : یا آدم قم فجهز من ذریتك تسعمائة وتسعة وتسعین الی النار وواحدا الی الجنة ،فکبأ اصحابه وبکوا فقال : ارفعوا رؤسکم ، فوالذی نفسی بیده ماامتی فی الامم الا کالشعرة البیضاء فی جلد الثور الاسود۔

حضرت ابودراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۳۷۱۷۔ کنزالعمال للمتقی ۳۰۱۶ ۳۲/۲ج

Marfat.com

نے ارشاد فرمایا: اللہ تبارک وتعالی قیامت کے دن فرمائے گا: اے آدم اٹھو اور اپنی اولاد سے نوسو ننیانوے جہنم کے لئے تیار کرو اور ایک جنت کے لئے۔ یہ سنکر صحابہ کرام جھک گئے اور رونے لگے، فرمایا: اپنے سروں کو اٹھاؤ، قسم اس ذات کی کہ جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میری امت کی مثال امتوں کے بیچ ایسی ہے جیسے ایک سفید بال کالے بیل کے جسم پر۔۱۲م

۳۷۱۸۔ **عن** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : اذا کان یوم القیامة فان ربنا یدعو آدم فیقول : یا آدم !اخرج بعث النار من کل الف تسعمائة وتسعة وتسبعین یساقو ن الی النا ر سوقا مقرنین زرقا کالحین ، فاذا خرج بعث النا ر شاب کل ولید۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو رب تعالی حضرت آدم کو ندا فرمائے گا اور حضرت آدم کو حکم ہوگا کہ تم ہر ہزار سے نوسو ننیانوے کو دوزخ کے لئے تیار کرو، ان کو جہنم کی طرف ہانکا جائے گا جیسے جانوروں کا جوئے میں جوڑ کر ہانکا جاتا ہے، اور نیزوں کے ذریعہ لیجایا جائے گا جیسے قتل گاہ میں ہلاکت کے لئے، جب جہنم کا گروہ نکلے گا تو اس وقت کی سختی سے بچے بھی بوڑھے ہو جائیں گے۔(۱۲)

۳۷۱۹۔ **عن** الحسن البصری مرسلا قال :بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لما قفل من غزوة العسرة ومعه اصحابه بعد ماشارف المدینة ،قرأ(یا ایها الناس اتقوا ربکم و ان زلزلة الساعة شئ عظیم ، یوم ترونها الآیة) فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم: اتدرون ای یوم ذاکم ؟ قیل: اللہ و رسوله اعلم ، فذکر نحوه الا انه زاد :وانه لم یکن رسولان الا کان بینهما فترة من الجاهلیة ، فهم اهل النار ، وانکم بین ظهر انی خلیقتین لایعادهما احد من اهل الارض الا کثروهم وهم یأجوج وماجوج وهم اهل النار وتکمل العدة من المنافقین ۔

۳۷۱۸۔الدرالمنثور للسیوطی　　سورة المزمل

۳۷۱۹جامع البیان لابن جریر　　تفسیر سورة الحج ۱۰/۱۱۱

Marfat.com

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرسلا روایت ہے کہ مجھے یہ حدیث پہونچی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب غزوہ عسرہ سے واپس تشریف لائے اور آپ کے ساتھ صحابہ کرام بھی تھے، جب آپ مدینہ طیبہ سے قریب ہوئے تو آپ نے یہ آیتیں پڑھیں، [یاایھا الناس اتقوا ربکم ،اور۔ ان زلزلة الساعة شئی عظیم ، یوم ترو نھا الآیة]اورارشاد فرمایا: کیا جانتے ہو یہ کونسا دن ہوگا؟ عرض کیا گیا: اللہ ورسول زیادہ جانتے ہیں، پھر راوی نے اسی طرح بیان کیا ،اور اتنا اضافہ بھی کیا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلمنے ارشاد فرمایا: ہمیشہ دو رسولوں کے درمیان زمانہ فترت یعنی جاہلیت کا زمانہ رہا، ان میں عموما لوگ دوزخی ہیں، اور تم تو ایسی دو مخلوقوں کے درمیان ہو کہ جب بھی اہل زمین میں سے وہ کسی کے ساتھ ہوں گی تو ان کو بڑھادیں گی، یہ یاجوج وماجوج ہیں اور یہ سب دوزخی ہیں، اور پھر بھی کمی رہی تو تعداد منافقین سے پوری کی جائے گی۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

ان تمام احادیث میں غور کرو، کہ پہلی تین احادیث میں سو میں ایک کو ناجی فرمایا لکن ساتھ ہی یہ قید بھی ذکر فرمائی کہ اپنی ذریت سے۔ یا اپنی اولاد سے۔ لیکن جن روایات میں ہزار میں ایک کو جنتی فرمایا وہاں یہ قید نہیں۔

یہ تمام تفصیل اس صورت میں ہے کہ یاجوج وماجوج حضرت آدم کی اولاد سے بطریق معہود نہ ہوں۔ کیونکہ اس بارے میں اختلاف ہے کہ یہ قوم حضرت آدم کی اولاد سے ہے یا نہیں۔

حضرت وہب وغیرہ اس بات کے قائل ہیں کہ یہ اولاد آدم ہی سے ہیں۔

۳۷۲۰۔ان یاجوج وماجوج من ولد آدم۔

بیشک یاجوج وماجوج حضرت آدم کی اولاد میں سے ہیں۔۱۲م

۳۷۲۰۔ مجمع الزوائد للھیثمی ۶/۸ ☆ الدر المنثور للسیوطی ۲۵۰/٤

کنز العمال للمتقی ۳۸۸۷۲ ☆ المعجم الکبیر للطبرانی ۳٦٦/۱۱

Marfat.com

۳۷۲۱۔ان یاجوج وماجوج من ذریة آدم :

بیشک یاجوج وماجوج حضرت آدم کی ذریت میں سے ہیں۔۱۲م

۳۷۲۲۔ **عن** حذیفة رضی الله تعالیٰ عنه قال : سألت رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم عن یاجوج وماجوج فقال : انه کل امةاربع ما ئة الف امة لا یموت الرجل منهم حتی ینظر الی الف ذکر بین یدیه من صلبه کل قد حمل السلاح ، قلت :یا رسول الله! صفهم لنا قال : هم ثلاثة اصنا ف، صنف منهم امثا ل الارز ، قلت : وما هو الارز ؟ قا ل: شجرة الصنوبر ، شجرة با لشا م طو ل الشجرة عشرو ن ومائة ذرا ع فی السما ء ، وصنف منهم عرضه وطوله سوا ء عشرو ن ومائة ذراع فی السماء ، قا ل رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : هم الذین لا یقوم لهم الجبل ولا حدید ، وصنف منهم یفترش احدی الاذن ویلتحف با لا خری ولا یمرو ن بقلیل ولا بکثیر ولا بجمل ولا خنزیر الا اکلوه ، ومن ما ت منهم اکلوه، مقدمتهم با لشا م وسا قتهم بخراسان ، یشربون انها ر المشرق وبحیرة طبریة ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے یاجوج وماجوج کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: یہ چار لاکھ لوگوں کا گروہ ہے، ان کی تعداد اس تیزی سے بڑھ رہی ہے کہ جب ان میں سے کوئی مرتا ہے تو خود اپنی اولاد سے ایک ہزار ہتھیار بند جوان دیکھ لیتا ہے، میں نے عرض کیا: حضور ان کا کچھ حال بیان فرمادیں، فرمایا: ان کی تین قسمیں ہیں۔ایک ارز کے مثل ہے، میں نے عرض کیا: یہ کیا ہے؟ فرمایا: شام میں ایک درخت ہے صنوبر نامی، اس کی لمبائی ایک سو بیس ہاتھ ہوتی ہے۔دوسری قسم یہ کہ ان کا طول وعرض برابر ہوتا ہے یعنی ایک سو بیس گز۔یہ وہ لوگ ہیں جن کہ روبرو پہاڑ اور لوہا کچھ نہیں۔تیسری قسم کے لوگ اتنے بڑے بڑے کانوں والے ہیں کہ ایک کان بچھاتے ہیں اور دوسرا اوڑھ لیتے

۳۷۲۱۔ فتح الباری للعسقلانی　　۱۰۶/۱۳

۳۷۲۲۔الکامل لابن عدی　　۱۶۹/۶

Marfat.com

ہیں۔ اور تھوڑی یا زیادہ، اونٹ یا خنزیر جس کے پاس سے گزرتے ہیں اس کو کھا جاتے ہیں، اور ان میں جو مرتا ہے اس کو بھی کھا لیتے ہیں۔ ان کا اگلا حصہ شام میں اور باقی چلنے والے خراسان میں ہوں گے۔ پورب اور طبرستان کے دریاؤں کا سب پانی پی جائینگے۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

حضرت کعب احبار یاجوج وماجوج کو اولاد آدم سے تو شمار کرتے ہیں لیکن حضرت حوا کے واسطہ سے نہیں۔ بلکہ اس طرح کہ حضرت آدم علیہ السلام ایک مرتبہ سوئے تو حتلام ہوا، اس کے اجزاء مٹی میں پیوست ہو گئے، اور یاجوج ماجوج کی تخلیق اس سے ہوئی۔

اقول: ان احادیث واقوال میں تطبیق ممکن ہے۔ یعنی اولاد آدم سے بایں معنی ہیں کہ ان کے پانی اور اجزاء سے پیدا ہوئے۔ اور نفی اس اعتبار سے ہے کہ اولاد اس کو کہا جاتا ہے جو بیوی کے واسطہ سے ہو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

انی یکون له ولد ولم تکن له صاحبة۔

اس کے کیوں کر بچہ ہو حالانکہ اس کی بیوی نہیں۔

لہذا یہ ان روایات کے منافی نہیں جو گذریں۔ اور آئندہ احادیث بھی اس پر دال ہیں۔

یہاں یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام بدخوابی سے منزہ ہوتے ہیں تو پھر احتلام چہ معنی دارد۔

اس کا جواب یہ ہے کہ شیطانی دخل سے جو احتلام ہو اس سے بلاشبہ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام پاک ہوتے ہیں۔ البتہ قبض ودفع فضلہ کے طور پر احتلام کی وہی حیثیت ہے جو بول وبراز کی۔ فتح الباری کے معنی کا یہ ہی خلاصہ ونچوڑ ہے۔ اور شیخ الاسلام امام نووی نے اپنے فتاوی میں اسی کو اختیار فرمایا۔ فرماتے ہیں: کہ یاجوج وماجوج جمہور علماء کے نزدیک اولاد آدم سے ہیں البتہ حضرت حوا سے نہیں۔ لہذا یہ ہمارے علاتی بھائی ہوئے۔

ہاں فتح الباری میں اس قول پر اعتماد کیا کہ یہ یافث بن نوح کی اولاد سے ہیں۔ ورنہ یہ اعتراض وارد ہوگا کہ یہ طوفان نوح میں کہاں رہے۔

Marfat.com

اقول: اولا۔ ان کا حضرت آدم علیہ السلام کے نطفہ سے ہونا اس چیز کو واجب نہیں کرتا کہ یہ طوفان کے وقت بھی موجود ہوں۔ ایسا کیوں ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان اجزائے منویہ کو ایک مدت تک زمین میں محفوظ وودیعت رکھا اور پھر طوفان کے بعد انہیں سے ان کو پیدا فرمایا۔

ثانیاً۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ان کا ایک جوڑا حضرت نوح علیہ السلام کے زمانہ میں ایمان لایا ہو اور ان کو کشتی میں سوار کرلیا گیا اور باقی سب غرق ہوگئے ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں کی اولاد سے سب کو وجود بخشا۔ اور ان کا نادراً ایمان لانا مستبعد نہیں۔ جیسا کہ آئندہ احادیث سے واضح ہوگا۔ انباء الحی ص ۱۰۴

۳۷۲۳۔ان یاجوج وماجوج لهم نساء یجامعون ماشاؤا وشجر یلقحون ماشاؤا۔

بیشک یاجوج وماجوج کی عورتیں ہیں وہ ان سے جتنا چاہتے ہیں جماع کرتے ہیں۔

۳۷۲۴۔ان یاجوج وماجوج یجامعون ماشاؤا ولایموت رجل منهم الاترك من ذریته الفا فصاعدا۔

یاجوج وماجوج جتنا چاہتے ہیں جماع کرتے ہیں۔ ان کا کوئی ایک شخص جب مرتا ہے جب اپنی صلبی اولاد سے ایک ہزار اشخاص یا ان سے زیادہ کی تعداد دیکھ لیتا ہے۔ ۱۲م

۳۷۲۵۔ان یاجوج وماجوج اقل مایترك احدهم لصلبه الفا من الذریة۔

بیشک یاجوج وماجوج میں کوئی اتفاق سے ہوگا جو اپنی موت کے وقت ایک ہزار سے کم افراد اپنی اولاد سے چھوڑ کر جائے۔ ۱۲م

۳۷۲۶۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالی عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ

۳۷۲۳۔الدر المنثور للسیوطی ۲۵۰/۴ ☆ فتح الباری للعسقلانی ۱۰۹/۱۳

کنز العمال للمتقی ۳۸۸۷۰☆

۳۷۲۴۔فتح الباری للعسقلانی ۱۰۶/۱۳

۳۷۲۶۔المسند لاحمد بن حنبل۔۱۰۲۵۴ ۳۱۱/۳ ☆کنز العمال للمتقی ۳۸۸۶۹

البدایة والنهایة لابن کثیر ۱۱۲/۲ ☆

Marfat.com

علیہ وسلم : ان یاجوج وماجوج لیحفرن السد کل یوم ، حتی اذاکادوا یرون شعاع الشمس قال الذی علیھم : ارجعوا فستحفرونہ غداً ، فیعودون الیہ کاشد ما کان ، حتی اذا بلغت مدتھم وارادالله / عز وجل ان یبعثھم الی الناس حفروا حتی اذا کادوا یرون شعاع الشمس قال الزی علیھم :ارجعوا فستحفرونہ غداً ان شاء الله ویستثنی ، فیعودون الیہ وھو کھیئة حین ترکوہ ، فیحفرونہ ویخرجون علی الناس ،فینشفون المیاہ ، ویتحصن الناس منھم فی حصونھم، فیرمون بسھامھم الی السماء فترجع وعلیھا کھیئة الدم ، فیقولون :قھرنا اھل الارض وعلونا اھل السماء فیبعث الله علیھم نغفاً فی اقفائھم ، فیقتلھم بھا ، فقال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم :والذی نفس محمد بیدہ،ان دواب الارض لتسمن شکراً من لحومھم ودمائھم ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک یاجوج وماجوج ہر ایک دن دیوار کھودتے ہیں ،جب سورج کی شعاع کے دیکھنے کی حد تک پہونچ جاتے ہیں تو ان کا سردار کہتا ہے چلو اب کل جلد کھود لیں گے، دوسرے دن پھر وہ اسی طرح لوٹ جاتے ہیں ، یہاں تک کہ جب ان کی مدت پوری ہوگی اور اللہ تعالیٰ یہاں کے انسانوں تک پہونچنے کا ان کے لئے ارادہ فرمائے گا تو وہ کھودتے رہیں گے یہاں تک کہ سورج کی شعاعوں کو دیکھنے کے قریب پہونچیں گے تو اب ان کا سردار کہے گا لوٹ چلو اب انشاء اللہ کل اس کو کھود لیں گے، جب دوسرے دن آئیں گے تو اس مرتبہ اس حالت پر رہے گی جس پر چھوڑا تھا اور آج یہ اس دیوار کو کھود کر لوگوں کی طرف نکل پڑیں گے، جہاں سے نکلیں گے وہاں کے پانی خشک کر دیں گے، لوگ اپنے مضبوط مقامات پر چڑھ جائیں گے، یہ سب مل کر آسمان کی طرف تیر چلائیں ، ادھر سے تیر خون میں ڈوبے ہوئے آئیں گے، یہ دیکھ کر کہیں گے: ہم نے زمین والوں پر بھی اپنی عظمت کا سکہ بٹھا دیا اور آسمان والوں کو بھی زیر کر لیا۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کی گدیوں میں ایک قسم کے پھوڑے پیدا فرمائے گا جس سے یہ سب مر جائیں گے، پھر حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم اس ذات کی کہ جس کے قبضہ میں

Marfat.com

میری جان ہے کہ زمین کے جانوران کے گوشت اور خون سے موٹے ہو جائیں گے۔۱۲م

ان تمام توجیہات کے بعد امام احمد رضا قدس سرہ نے جو تحقیق پیش فرمائی وہ اس طرح ہے۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

فی الواقع حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام احتلام سے پاک ومنزہ ہیں۔

قال اللہ تعالیٰ: ان عبا دی لیس لك علیهم سلطٰن و کفیٰ بربك و کیلا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بیشک جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا کچھ قابو نہیں اور تیرا رب کافی ہے کام بنانے کو۔

طبرانی، معجم کبیر میں بطریق عکرمہ اور دینوری مجالس میں بطریق مجاہد حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہے کہ فرمایا:

کبھی کسی نبی کو احتلام نہ ہوا، احتلام تو نہیں مگر شیطان کی طرف سے۔

کعب احبار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے جو مروی ہوا کہ یاجوج وماجوج نطفۂ احتلام سیدنا آدم علیہ السلام سے بنے ہیں، اول کعب ہی سے اس کا ثبوت صحت کو نہ پہنچا، اس کا ناقل ثعلبی حاطب لیل ہے، کمافی العمدۃ القاری، نووی نے حسب عادت ان کا اتباع کیا، پھر کعب صاحب اسرائیلیات ہیں، ان کی روایت کہ مقررات دین کے خلاف ہو مقبول نہیں، ہاں امام نووی وحافظ عسقلانی نے شروح صحیح مسلم وصحیح بخاری میں اس آیت کی یہ تاویل نقل کی کہ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام پر فیضان زیادت فضلہ بسبب ابتلائے اوعیہ منع نہیں اور اسے مقرر رکھا۔

اقول: مگر لفظ شنیع ومکروہ ہے اور حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے حصر کے خلاف کہ احتلام نہیں مگر شیطان کی طرف سے، ولہٰذا عامۂ علمائے کرام نے اسے مقبول نہ رکھا۔

فتح الباری بدء الخلق میں ہے:

هو قول منکر جد الااصل له الامن بعض اهل الکتا ب ۔

وہ سخت واجب الانکار بات ہے اس کی اصل نہیں مگر بعض اہل کتاب میں۔

امام علامہ بدر الدین محمود عینی عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری میں فرماتے ہیں:

Marfat.com

حکاہ الثعلبی عن کعب الاحبار وحکاہ النووی ایضا فی شرح مسلم وغیرہ ولمکن العلماء ضعفوہ وقال ابن کثیر وھوجدیر بذلك اذ لا دلیل علیه بل ھو مخالف لما ذکروا من ان جمیع الناس الیوم من ذریة نوح علیه الصلاة والسلام بنص القرآن (قلت) جاء فی الحدیث ایضاً امتناع الاحتلام علی الانبیاء علیھم الصلاة والسلام۔

یعنی اسے ثعلبی نے کعب احبار سے حکایت کیا، نیز نووی نے شرح مسلم وغیرہ میں مگر علماء نے اسے ضعیف بتایا اور امام ابن کثیر نے کہا وہ تضعیف ہی کے لائق ہے کہ بے دلیل محض ہے، بلکہ اس ارشاد علماء کے مخالف ہے کہ آج بنص قطعی قرآن مجید تمام آدمی ذریت نوح علیہ الصلاۃ والسلام سے ہیں، امام عینی نے فرمایا میں کہتا ہوں: نیز حدیث وارد ہے کہ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام پر احتلام محال ہے۔

" قال الله تعالی: وجعلنا ذریته ھم الباقین۔

اللہ تعالی کا مبارک فرمان ہے ہم نے نوح ہی کی اولاد باقی رکھی۔

فتح الباری کتاب الفتن میں ہے:۔

"الاول المعتمد والا فاین کانواحین الطوفان"

یاجوج وماجوج کا ذریت نوح علیہ الصلاۃ والسلام ہی سے ہونا معتمد ہے ورنہ طوفان کے وقت وہ کہاں رہے۔

" اقول: وقد اجبنا عن ھذا بجوابین فی کتابنا الفیوضات الملکیة احد ھما ما یدرینا لعل الله خمرھا مدداً متطاولة حتیٰ خلقھم منھا بعد الطوفان۔

ہم نے اپنی کتاب الفیوضات الملکیۃ میں اس کے دو جواب دئے، ایک یہ ہے کہ ہمیں کیا علم شاید اللہ تعالی نے اس نطفہ کو طویل مدت تک محفوظ رکھا ہو اور پھر اس سے ان کی تخلیق طوفان کے بعد فرمائی ہو۔

ارشاد الساری شرح صحیح بخاری دونوں محل میں ہے:

"وھذا لفظه فی بدء الخلق قال ابن کثیر وھذ القول غریب جدا ثم لا

دلیل علیه لا من عقل ولامن نقل ولا یجو زالا عتما د ههنا علی ما یحکیه بعض اهل الکتاب لما عندهم من الاحادیث المفتعلة"

کتاب بدء الخلق میں ان کے الفاظ یہ ہیں: امام عماد نے فرمایا: یہ قول سخت غریب ہے پھر اس پر نہ عقل سے دلیل ہے نہ نقل سے، اور یہاں بعض اہل کتاب کی حکایت پر اعتماد حلال نہیں کہ ان کے پاس بہتیری باتیں گڑھی ہوئی ہیں۔

اماما عزاه الامام النو وی فی فتا واه لجما هیر العلماء انهم من ماء آ دم لا من حواء،

فاقول :لایثبت الاحتلام ،فاولا: قد تحصل النطفة بنحو التبطین فی المحیض ۔وثانیا ما کل نطفة تقبلها الرحم ۔وثالثا ما کل النطفة تقبلها الرحم بل اذا قبلت ربما قبلت جزء منها ورمت بالباقی وقد ثبت الجو اب عن حدیث الطو فا ن وقد یکو ن جو اباً ایضاً عن الذی ذکر ابن کثیر فا ن الکلام فی المو جو دین اذ ذلك لا ن البقا ء فرع الوجود علی ان الکلام فی ولد آ دم قطعا وهم لیسو من ولده علی الاطلا ق وان کا نو ا من ولده لا نهم من ما ئه وذلك لا ن الولد ماء عن صاحبته ،قا ل تعالی: ان یکو ن له ولد ولم تکن له صاحبة"

امام نووی نے فتاویٰ میں جماہیر علماء کی طرف منسوب کیا کہ یہ نطفہ حضرت آدم کا تھا نہ کہ حضرت حوا کا، تو میں کہتا ہوں اس سے احتلام کہاں ثابت ہوتا ہے،

اولاً: کبھی کبھی نطفہ حالت حیض میں شرم گاہ سے باہر پیٹ وغیرہ پر استعمال سے حاصل ہو جاتا ہے۔ ثانیاً: ہر نطفہ کو رحم قبول نہیں کرتا۔ ثالثاً: رحم ہر نطفہ کے تمام کو قبول نہیں کرتا بلکہ جزء کو قبول کر کے بقیہ کو پھینک دیتا ہے۔

اور یہ تین جواب حدیث طوفان سے ہیں، یہ اس کا جواب بھی ہے جو حافظ ابن کثیر نے نقل کیا، کیوں کہ کلام ان میں ہے جو وہاں موجود تھے، کیوں کہ بقا وجود کی فرع ہے، علاوہ ازیں گفتگو ان میں ہے جو یقینی طور پر حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہوں اور یہ کامل طور پر ان کی اولاد نہیں اگرچہ ایک لحاظ سے اولاد ہیں، کیوں کہ ان کے نطفہ سے ہیں اور وہ اس لئے کہ ولد

کے لئے بیوی کا ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: کہاں ہے اس کے لئے اولاد حالانکہ اس کے لیئے بیوی ہی نہیں۔

بالجملہ انبیا علیہم الصلاۃ والسلام پر احتلام منع ہے، اور خود حضور اقدس انور اطیب اطہر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف اس کی نسبت اور اس پر جزم اور اس کی تکرار اور اس پر اصرار کہ ہاں ہوا ہاں ہوا یقیناً حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر صریح افتراء ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر افتراء جہنم کا راستہ ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی متواتر حدیث میں ہے:

من کذب علی متعمد افلیتبو ا مقعدہ من النا ر۔

جو مجھ پر دانستہ جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

فتاوی رضویہ جدید ۱۵/۱۵۵ تا ۱۵۸

۳۷۲۷۔ **عن** فاطمة بنت قيس رضی الله تعالیٰ عنها قالت : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: ذات يوم وصعد المنبر و كان لا يصعد عليه قبل ذلك الا يوم الجمعة فاشتد ذلك على الناس فمن بين قائم وجالس فاشار اليهم بيده ان اقعدوا فانی والله ماقمت مقامی لامر ينفعكم لرغبة ولالرهبة ولكن تميما الدارى اتانی فاخبرنی خبراً من عنى القيلولة من الفرح وقرة العين فاحببت ان انشر عليكم فرح نبيكم الا ان ابن عم تميم الدارى اخبرنی ان الريح الجاتهم الیٰ جزيرة لا يعرفونهافقعدوا فی قوارب السفينة فخرجوا فيها فاذاهم بشئ اهدب اسود قالوا له ما انت قالت انا الجساسة قالوا اخبرينا قالت ما انا بمخبرتكم شيئًا ولا سائلتكم ولكن هذا الدير قد رمقتموه فاتوه فان فيه رجلا بالاشواق الى ان تخبروه ويخبركم فاتوه فدخلوه عليه فاذا هم بشيخ موثق شديد الوثاق، يظهر الحزن شديد التشكی ،فقال لهم من اين؟ قالوا من الشام، قال: مافعلت العرب؟ قالوا

۳۷۲۷۔السنن لابن ماجه　　باب فتنة الدجال وخروج ياجوج وماجوج　　۲۹۶/۲

:نحن قوم من العرب عما تسئال قال ما فعل هذا الرجل الذی خرج فیکم، قالوا خیراً تاوی قوماً فاظهره الله علیهم فامرهم الیوم جمیع الههم واحد و دینهم واحد قال مافعلت عین زغر قالوا خیرا یسقون منها زروعهم ویسقون منها لسقیهم قال فما فعل نخل مابین عمان وبیسان قالوا یطعم ثمره کل عام قال فما فعلت بحیرة الطبریة قالوا تذفق جنباتها من کثرة الماء قال فزفر ثلث زفرات ثم قال لو انقلت من وثاقی هذا لم دعا ارضا وطئتها برجلی هاتین الا طیبة لیس لی علیها سبیل قال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم الی هذا ینتهی وحی هذه طیبة والذی نفسی بیده مافیها طریق ضیق ولا واسع ولا سهل ولاجبل الا وعلیه ملك شاهر سیفه الی یوم القیمة۔

حضرت فاطمہ بن قیس نے فرمایا: کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور منبر پر تشریف لے گئے اور اس سے پہلے جمعہ کے سوا کبھی منبر پر تشریف نہ لیجاتے تھے، یہ بات لوگوں پر گراں گزری، کچھ لوگ آپ کے سامنے کھڑے تھے، کچھ بیٹھے تھے، آپ نے سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور فرمایا: خدا کی قسم! میں منبر پر اس لئے نہیں چڑھا ہوں کہ کوئی کام تمہارے نقصان یا فائدہ کا ہوا ہے جس کے بارے میں میں تمہیں بتلاؤں اور نہ کسی اور برائی سے ڈرانے کے لئے، نہ کار خیر کی رغبت دلانے کے لئے، بلکہ یہ بات سن ہے کہ میرے پاس تمیم داری آئے اور انہوں نے ایک خبر سنائی کہ جس سے مجھے اتنی مسرت ہوئی کہ خوشی کی وجہ سے نیند نہ آئی، میں نے چاہا کہ اپنی مسرت کو تم پر بھی ظاہر کروں، ان کے چچازاد بھائی نے یہ واقعہ بیان کیا، اور ایک روایت میں ہے کہ خود تمیم نے بیان کیا، کہ وہ لخم اور جزام (عرب کے دو قبیلے) کے کچھ آدمیوں کے ساتھ ایک چھوٹے سے جہاز میں سوار ہوئے، ایک ماہ تک ان کا جہاز سمندری ہوا میں ادھر ادھر مارا پھرتا رہا اور آخر کار ان کا جہاز ایک نامعلوم جزیرہ کے کنارے جالگا، یہ لوگ چھوٹی چھوٹی کشتیوں سوار ہو کر اس جزیرہ میں گئے، انہیں وہاں ایک سیاہ رنگ کی چیز نظر آئی جس کے جسم پر کثرت سے بال تھے، انہوں نے اس سے پوچھا تو کون ہے؟ اس نے کہا میں جاسوس ہوں، ہم نے اس سے کہا تو کچھ خبر بیان کر، اس نے کہا نہ میں تمہیں کوئی خبر سناؤں گی، نہ سنوں

Marfat.com

گی، تم اس بت خانہ میں چلے جاؤ، وہاں ایک شخص تم سے باتیں کرنے کا خواہش مند ہے، وہی تمہیں خبر سنائے گا اور تم سے سنے گا، یہ سن کر لوگ اس بت کدہ میں گئے تو وہاں ایک بوڑھا شخص زنجیروں میں جکڑا ہوا ہائے ہائے کر رہا تھا، اس نے ان لوگوں سے پوچھا، تم لوگ کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا شام سے، اس نے پوچھا عرب کا کیا حال ہے؟ انہوں نے جواب دیا جن کے بارے میں تو پوچھ رہا ہے ہم وہی لوگ ہیں، اور ہمارا اچھا حال ہے، اس نے کہا اس شخص کا وجود وہاں پیدا ہوا ہے (ی عنی حضور کا) کیا حال ہے؟ انہوں نے جواب دیا وہ اچھے حال میں ہیں، شروع میں قریش نے انکی مخالفت کی لیکن اللہ نے انہیں تمام عرب پر غالب فرما دیا، اب سب عرب ایک دین اور ایک خدا کو ماننے والے ہیں، اس نے کہا؟ اچھا زغر کے چشمے کا کیا حال ہے؟ انہوں نے جواب دیا وہ بھی اچھی حالت میں ہے، لوگ اس سے پانی دیتے اور پینے کے لئے لیتے ہیں، اس نے دریافت کیا، عمان اور بیسان کی کھجوروں کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے جواب دیا اس میں ہر وقت کثرت سے پانی موجود رہتا ہے اور ہر سال اس میں پھل آتے ہیں، یہ سن کر اس شخص نے تین چیخیں ماریں اور بولا: اگر میں اس قید سے چھوٹا تو میں زمین کے چپہ چپہ کا گشت کروں گا اور اس کا کوئی گوشہ مجھ سے باقی نہ رہے گا سوائے طیبہ، کہ وہاں جانے کی مجھ میں طاقت نہ ہوگی، حضور نے فرمایا یہ سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی، کیونکہ طیبہ یہی شہر ہے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے مدینہ کے ہر گلی کوچہ سڑک میدان، پہاڑ، نرم اور سخت زمین، الغرض ہر مقام پر ننگی تلوار لئے ہوئے فرشتہ پہرا دیتا ہوگا اور قیامت تک یہ پہرہ رہے گا۔

۳۷۲۸۔ **عن** النواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ذکر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الدجال الغداۃ فخفض فیہ ورفع حتیٰ ظننا انہ فی طائفۃ النخل فلما رحنا الی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عرف ذلک فینا وقال ما شانکم؟ فقلنا: یا رسول اللہ! ذکرت الدجال الغداۃ فخفضت فیہ ثم

۳۷۲۸۔السنن لابن ماجہ باب فتنۃ الدجال وخروج یاجوج وماجوج ۲۹۷/۲

رفعت حتی ظننا انه فی طا ئفة نخل ،قال غیر الدجال اخوفنی علیکم ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجه دو نکم وان یخرج ولست فیکم فامر حجیج نفسه والله خلیفنی علی کل مسلم انه شاب قطط عینه قا ئمة کانی اشبهه بعبد العزی بن قطن فمن راٰه منکم فلیقرء علیه فوا تح سو رة الکهف انه یخرج من خلة بین الشام والعراق فعاث یمینا وعاث شما لا یا عبا دالله، اثبتوا! قلنا یا رسول الله! وما لبثه فی الارض ؟قال اربعو ن یوما یوم کسنة ویوم کشهر ویوم کجمعة وسا ئر ایامه کایامکم ،قلنا یا رسول الله فذالك یوم الذی کسنة تکفینا فیه صلاة یوم، قال فاقدروا له قد ره، قال: قلنا: فما اسراعه فی الارض؟ قال ؟ کالغیث استدبرته الریح، قال فیا ت علی القوم فیدعوهم فیستجیبون له ومومنو ن به، فیا مر السما ء ان تمطر فتمطر و یا مر الارض ان ینبت فتنبت وتروح علیهم سار حتهم اطول ما کانت ذرأ واسبغه زروعا امده خواصر ثم یا تی القوم فیدعوهم فیردون علیه قوله فینصرف عنهم، فیصبحو ن ممحلین ما با ایدیهم شئی ثم یمر با لخربة، فیقول لها اخرجی کنو زك فینطلق فتتبعه کنو زها کیعا سیب النحل، یدع رجلا ممتلئا شوابا فیضربه بالسیف ضربة فیقطعه جزلتین رمیة الغرض ثم یدعو ه فیقبل یتهلل وجهه یضحك فبینا ما هم کذلك اذ بعث الله عیسی بن مریم فینزل عند منا رة البیضا ء ژرقی دمشق بین مهذو دتین واضحا کفیه علی اجنحة ملکین اذا طأ طا نفسه قطر واذا رفع یحدر منه جما ن کالؤلو ولا یحل لکا فر ان یجد ریح نفسه الا ما ت ونفسه ینتهی حیث ینتهی طرفه فینطلق حتی یدرکه عند با ب لد فیقتله ثم یأتی نبی الله عیسی قوم قد عصمهم الله فیمسح وجوههم ویحدثهم بد رجا تهم فی الجنة فبیعا هم کذلك اذ اوحی الله الیه یا عیسی انی قد اخرجت عبا دالی لا یدان لاحد بقتالهم فاحرز عبا دی الی الطو رویبعث الله یا جو ج وما جو ج وهم کما قا ل الله من کل حدب ینسلون فیا مر اوآ ئلهم علی بحیرة الطبریة فیشربو ن ما فیها ثم یمر آخرهم فیقولون لقد کا ن فی هذا ما ء مرة فیحصر نبی الله عیسی

Marfat.com

واصحابه حتی یکون رأس الثور لاحدهم خیرا من مائة دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللہ عیسی واصحابه الی الله فیرسل الله علیهم التغف فی رقابهم فیصبحون فرسی کموت نفس واحدة ویهبط نبی الله عیسی واصحابه فلا یجدون موضع شبر الا قد ملاه زهمهم ونتنهم ودمائهم فیرغبون الی الله سبحانه ویرسل علیهم طیرا کاعناق البحث فتحملهم فتطرحهم حیث شاء الله ثم یرسل الله علیهم مطرا لا یکن منه بیت مدر ولا وبر فیغسله حتی یترکه کالزلقة ثم یقال للارض انبتی ثمرتك وردی برکته فیومئذ تاکل العصابة من الرمانة فتشبعهم ویستظلون بقحفها ویبارك الله فی الرسل حتی ان اللقحة من الابل تکفی الفئام من الناس واللقحة من البقر تکفی القبیلة واللقحة من الغنم تکفی الفخذ فبینما هم کذلك اذ بعث الله علیهم ریحا طیبة فتاخذ تحت ابا طهم فتقبض ریح کل مسلم ویبقی سائر الناس یتهارجون کما تتهارج الحمر فعلیهم تقوم الساعة۔

نواس بن سمعان سے روایت ہے کہ ایک دن صبح کے وقت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے دجال کا ذکر کیا، اس میں اسے ذلیل بھی کہا اور اسکے فتنے کو بڑا بھی بتایا، آپ کے بیان سے ہم یہ محسوس کرنے لگے کہ جیسے کھجوروں میں چھپا ہوا ہے، جب ہم شام کو حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہمارے چہروں پر خوف کے آثار دیکھ کر فرمایا: کیوں تم لوگوں کا یہ کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ آپ نے جو صبح دجال کا ذکر فرمایا تھا جس کی ذلت اور بڑائی ہر دو آپ نے بیان فرمائی تھیں، اس سے ہمیں یہ محسوس ہونے لگا کہ وہ ان درختوں میں چھپا ہوا ہے، آپ نے فرمایا: تم لوگوں پر دجال کے علاوہ مجھے اور لوگوں کا بھی ڈر ہے اگر دجال میری زندگی میں ظاہر ہوا تو میں سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کروں گا، البتہ اگر میرے بعد ظاہر ہوا تو ہر انسان اپنا تحفظ آپ کرے گا، اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کا میرے بعد ذمہ دار ہے، دیکھو دجال جوان ہوگا، اس کے بال بہت گھنگریالے ہوں گے، اس کی ایک آنکھ اٹھی ہوئی ہوگی، میں اس کی مشابہت عبدالعزی بن قطن سے دیتا ہوں، لہذا تم میں سے جو کوئی اسے دیکھے

Marfat.com

اسے چاہئے کہ اس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے، دیکھو عراق اور شام کے مابین خلہ کے مقام سے اس کا ظہور ہوگا، روئے زمین پر دائیں بائیں فساد پھیلاتا پھرے گا، اے خدا کے بندو دیکھو ایمان پر ثابت قدم رہنا، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا؟ آپ نے فرمایا: چالیس دن، ان میں سے پہلا دن ایک سال کے برابر، دوسرا ایک مہینہ کے، تیسرا ایک ہفتہ کے برابر اور باقی دن ان تمہارے دنوں کے مثل ہوں گے، ہم نے عرض کیا: یا نبی اللہ کیا: اس پہلے دن میں ہمارے لئے پانچ نمازیں کافی ہوں گی، آپ نے فرمایا: نہیں، بلکہ حساب کر کے سال بھر کی پڑھنا، ہم نے عرض کیا، اس کے چلنے کی رفتار آخری کتنی تیز ہوگی، آپ نے فرمایا: ہوا کے برابر جو بادل کے ساتھ ہوا اور وہ ہوا اس کے ساتھ ہوگی، وہ ایک قوم کے پاس آکر انہیں اپنی الوہیت کی جانب بلائے گا اور وہ اس پر ایمان لائیں گے، تو وہ پانی برسنے کا حکم دے گا، پانی خوب برسے گا، زمین کو سبزہ اگانے کا حکم دے گا تو زمین سبزہ اگائے گی اور اناج پیدا ہوگا، جب اس قوم کے جانور شام کو چر کر واپس آیا کریں گے تو ان کے پستان اور ان کی کوکھیں بھری ہوئی کوہان اونچے اور موٹے تازے ہوں گے، پھر وہ دوسری قوم کے پاس جائے گا، ان سے اپنے اوپر ایمان لانے کی فرمائش کرے گا تو وہ انکار کریں گے، تو وہ وہاں سے واپس ہوگا تو صبح کو وہ قوم قحط میں مبتلا ہوگی اور تمام مال واسباب سے خالی ہوگی، کچھ بھی ان کے پاس نہ رہے گا، اس کے بعد ایک ویران جگہ سے گزریگا اور اس جگہ سے وہاں کے خزانے طلب کرے گا، وہاں خزانے نکل کر اس طرح اس کے ساتھ ہو جائیں گے جیسے شہد کی مکھیاں، پھر ایک نہایت ہی حسین اور خوبصورت جوان کو بلا کر قتل کرے گا اور اس کی لاش کے ٹکڑوں کو اتنے فاصلہ پر پھینک دے گا جتنی دور پر تیر جاتا ہے، پھر اس کو طلب کرے گا تو وہ شخص زندہ ہو کر روشن چہرہ لئے ہنستا ہو چلا آئے گا۔ الغرض دجال اور دنیا والے اسی کشمکش میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ دمشق کے سفید مشرقی مینار پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نازل فرمائے گا، آپ اس مینار سے نیچے تشریف لائیں گے، آپ کے جسم پر اس وقت دو زرد کپڑے ہونگے، سر سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہوں، جب سر جھکائینگے تو قطرے ٹپکیں گے اور جب سر اٹھائیں گے تو رک جائیں گے، ان کی سانس میں یہ اثر ہوگا کہ جس کافر کو لگ جائے گی وہ مر جائے گا، اور آپ کی سانس وہاں تک جائے گی جہاں

Marfat.com

تک آپ کی نظر کام کرے گی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو باب لد کے قریب پکڑ لیں گے، وہاں اسے قتل کریں گے، وہ آپ کو دیکھ کر نمک کی طرح پگھل جائے گا، دجال کے قتل کے بعد حضرت عیسی ان لوگوں کے پاس جو دجال کے فتنے سے بچ رہے تشریف لا کر انہیں تسلی دینگے، ان کے سامنے وہ درجات بیان کریں گے جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے جنت میں تیار کئے ہیں۔ یہ لوگ ابھی اسی کیفیت میں ہونگے کہ حضرت عیسیٰ کے پاس خدا کی جانب سے وحی آئے گی کہ میرے خالص بندوں کو کوہ طور پر لے کر چلے جاؤ، کیونکہ میں اب اپنی اس مخلوق کو ظاہر کرتا ہوں جن کے مقابلہ کی کسی میں طاقت نہیں، اس کے بعد یاجوج وماجوج کا خروج ہوگا (وھم من کل حدب ینسلون) ی عنی وہ ہر اونچی نیچی گھاٹی سے چڑھ کر دوڑیں گے، ان میں سے پہلا گروہ جو کثرت میں ٹڈیوں کے مانند ہوگا طبریہ کے چشمے پر سے گزرے گا تو اس کا تمام پانی پی لے گا، جب دوسرا گروہ آئے گا تو کہے گا: کسی زمانہ میں اس مقام پر پانی تھا۔ حضرت عیسیٰ اس وقت سب کو لئے کوہ طور پر موجود ہوں گے، ان مسلمانوں کے لئے اس وقت بیل کی ایک سری سو اشرفیوں سے بہتر ہوگی، جب مسلمان زیادہ پریشان ہوں گے، حضرت عیسیٰ اللہ تعالیٰ دعا کریں گے، چنانچہ خدائے تعالیٰ یاجوج وماجوج کی گردن میں ایک پھوڑا نکالے گا جس کی وجہ سے صبح کو سب ایسے مرجائیں گے جیسے ایک آدمی مرجاتا ہے، حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی پہاڑ سے نیچے اتریں گے تو زمین کی کوئی جگہ یاجوج وماجوج کی بدبو خون اور پیپ سے خالی نہ ہوگی، حضرت عیسیٰ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ بختی اونٹ کی طرح گردن والے جانور بھیجے گا جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں خدا کا حکم ہوگا وہاں پھینک دیں گے، اس کے بعد ایک سخت بارش ہوگی جس سے کوئی پختہ یا غیر پختہ مکان نہ رک سکے گا اور زمین کو ایسا صاف کردے گی جیسے آئینہ یا خوبصورت عورت، اس کے بعد خدائے تعالیٰ زمین کو حکم کرے گا کہ پھل اگائے اور اپنی برکت ظاہر کر تو اس وقت انار کو کئی آدمی شکم سیر ہو کر کھائیں گے اور اس انار کے چھلکوں سے سایہ حاصل کرینگے، دودھ میں اللہ تعالیٰ اتنی برکت دے گا کہ ایک اونٹنی کا دودھ کئی جماعتوں کو کافی ہوگا، اسی حالت میں ایک پاک وصاف ہوا اللہ تعالیٰ کی جانب سے چلے گی وہ جس مومن کی بغل میں لگے گی اس کی روح قبض کر لے گی اور ایسے لوگ باقی رہ جائیں گے جو

جھگڑالو ہونگے اور گدھوں کی طرح لڑیں، تو انہی شریر لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

۳۷۲۹۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: یفتح یاجوج وماجوج فیخرجون کما قال الله تعالیٰ وهم من کل حدب ینسلون فیعمون الارض وینحاز منهم المسلمون حتی تصیر بقیة المسلمین فی مدائنهم وحصونهم ویضمون الیهم مواشیهم حتی انهم لیمرون بالنهر یشربون حتی ما یذرون فیه شیئا، فیمر اخرهم علی اثرهم فیقول قائلهم لقد کان بهذا المکان مرة ماء ویظهرون علی الارض فیقول قائلهم هؤلاء اهل الارض قد فرغنا منهم ولننازلن اهل السماء حتی ان احدهم لیهز خربته الی السماء فترجع مخضبة بالدم فیقولون: قد قتلنا اهل السماء فبینما هم کذلك اذ بعث الله دوابا کنغف الجراد فتاخذ ا عناقهم فیموتون موت الجراد یرکب بعضهم بعضا فیصبح المسلمون لایسمعون لهم حنا فیقولون من رجل یشری نفسه وینظر مافعلوا فینزل منهم رجل قد وظن نفسه علی ان یقتلوه فیجد هم موتی فینادیهم الا ابشروا فقد هلك عدوکم فیخرج الناس ویخلون سبیل مواشیهم فمایکون لهم رعی الا لحومهم فتشکر علیها کاحسن ماشکرت من نباتٍ اصابته قط۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یاجوج وماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ایسے ہی ظاہر ہوں گے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (وھم من کل حدب ینسلون) وہ زمین میں پھیل جائیں گے، مسلمان اس سے محفوظ رہنے کے لئے اپنے مویشیوں کو لے کر شہروں اور قلعوں میں پناہ گزیں ہوجائیں گے، یاجوج وماجوج کا ایک گروہ پانی پر سے گزرے گا تو سارا پانی پی کر ختم کردے گا۔ جب دوسرے گروہ کا وہاں سے گزر ہوگا تو وہ کہے گا کہ کسی زمانہ میں یہاں پانی تھا، جب وہ زمین پر غالب آجائیں گے تو کہیں گے: اہل زمین سے ہم نمٹ چکے اب آسمان والے باقی رہ

۳۷۲۹۔السنن لابن ماجه باب فتنة الدجال وخروج یاجوج وماجوج ۲۹۸/۲

Marfat.com

گئے، تو ان میں سے ایک شخص اپنا تیرا آسمان کی طرف پھینکے گا جو خون میں رنگا ہوا آئے گا، تو بولیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی ہلاک کر دیا ہے، اسی حالت میں اللہ تعالیٰ ان پر ٹڈی کی قسم کے جانوروں کو بھیجے گا جو ان کی گردنوں میں گھس جائیں گے، یہ سب کے سب ٹڈیوں کی طرح مر جائیں گے، جب مسلمان اس دن صبح کو اٹھیں گے اور یاجوج وماجوج کی آواز محسوس نہ کریں گے تو کہیں گے کوئی ایسا ہے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کے انہیں دیکھ کر آئے۔ ایک شخص پہاڑ پر سے ان کا حال جاننے کے لئے نیچے اترے گا اور دل میں خیال کرے گا کہ میں موت کے منہ میں جا رہا ہوں، تو وہ انہیں مردہ پائے گا، تو پکار کر کہے گا: خوش ہو جاؤ تمہارا دشمن ہلاک ہو گیا، تو لوگ نکلیں گے اور اپنے جانور چرنے کے لئے چھوڑیں گے اور یاجوج وماجوج کے گوشت کے سوا کوئی چیز انہیں کھانے کے لئے نہ ملے گی، اس وجہ سے وہ ان کا گوشت کھا کر خوب موٹے تازے ہوں گے جس طرح کبھی گھاس کھا کر موٹے ہوئے تھے۔

٣٧٣٠۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: ان یاجوج وماجوج یحفرون کل یوم حتی اذا کادوا یرون شعاء الشمس قال الذی علیهم ارجعوا فسنحفره غداً فیعیده الله ان یبعثهم علی الناس حفروا حتی اذا کادوا یرون شعاع الشمس قال ارجعوا فسنحفره غداً انشاء الله تعالیٰ واستثنوا فیعودون الیه وهو کهیئة حین ترکوه فیحفرونه ویخرجون علی الناس فیشفون الماء ویتحصن الناس منهم فی حصونهم فیرمون بسهامهم الی السماء فترجع علیها الدم الذی احفظ فیقولون فهزمنا اهل الارض وعلونا اهل السماء فیبعث الله نغفا فی اقفائهم فیقتلهم بها، قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم والذی نفسی بیده ان دواب الارض لتسمن وتشکر شکراً من لحومهم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یاجوج وماجوج ہر روز اپنی دیوار کھودتے ہیں، جب ان کو دیوار میں سورج کی

٣٧٣٠۔ السنن لابن ماجه باب فتنة الدجال وخروج یاجوج وماجوج ٢٩٩/٢

Marfat.com

چمک پہونچتی ہے تو کہتے ہیں اب لوٹ چلو باقی کل کھودلیں گے، اللہ تعالیٰ پھر اسے ویسا ہی کردیتا ہے، جب ان کا عرصہ پورا ہوجائے گا اور اللہ تعالیٰ کو ان کا خروج منظور ہوگا تو ایک روز دیوار کھودتے کھودتے آفتاب کی شعاعیں دیکھیں گے، تو ان کا سردار کہے گا انشاء اللہ کل کھودلیں گے، جب صبح ہوگی اور یہ واپس آکر دیکھیں گے تو دیوار کھدی ہوئی پائیں گے اور یہ اسے کھود ڈالیں گے اور باہر نکلیں گے، مسلمان اس وقت قلعوں میں محصور ہوجائیں گے۔ یہ لوگ زمین میں پھیل کر آسمان کی جانب تیر ماریں گے اور کہیں گے اب زمین والے آسمان پر غالب ہوگئے کیونکہ ان کے تیر اللہ کے حکم سے رنگین ہوکر واپس ہونگے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کیڑے پیدا فرمائے گا جس سے وہ مرجائیں گے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، بیشک جانوران کے گوشت کھاکر خوب موٹے تازے ہوجائیں گے۔

٣٧٣١۔ **عن** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: لما کان لیلۃ اسری برسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لقی ابراھیم وموسیٰ و عیسیٰ فتذاکروا الساعۃ فبدءا و بابراھیم فسالوہ عنھا فلم یکن عندہ منھا علم ثم سالوا موسیٰ فلم یکن عندہ منھا علم فرد الحدیث الی عیسی ابن مریم فقال قد عھد الی فیما دون وجبتھا فلما وجبتھا فلا یعلمھا الا اللہ فذکر خروج الدجال قال فانزل فاقتلہ فیرجع الناس الی بلادھم فیستقبلھم یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون، فلا یمرون بماء الا شربوہ۔ شیء الا افسدوہ فیجارون الی اللہ فادعوا اللہ ان یمیتھم فنتن الارض من ریحھم فیجارون الی اللہ فادعوا اللہ فیرسل السماء بالماء فیحملھم فیلقیھم فی البحر ثم تنسف الجبال وتمد الارض مدد الادیم فعھد الی متی کان ذلک کانت الساعۃ من الناس کالحامل التی لا یدری اھلھا متی تفجائھم بولادھا قالت

٣٧٣١۔السنن لابن ماجہ باب فتنۃ الدجال وخروج

Marfat.com

العوام ووجد تصديق ذلك فی كتاب الله تعالی حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وهم من كل حدب ینسلون ۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی تو آپ نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ سے ملاقات کی اور ان کے درمیان قیامت کا تذکرہ ہوا، سب نے ابراہیم سے قیامت کے متعلق سوال کیا، لیکن انہیں کچھ معلوم نہ تھا، پھر موسیٰ سے سوال کیا تو انہیں بھی معلوم نہ تھا، تو پھر سب نے عیسیٰ سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا: قیامت سے پہلے نزول کا وعدہ کیا گیا ہے لیکن اس کا وقت اللہ ہی کو معلوم ہے، عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے ظہور کا تذکرہ کیا اور فرمایا میں نازل ہو کر اسے قتل کر دوں گا، لوگ جب اپنے شہر کو لوٹیں گے تو یاجوج اور ماجوج ہر طرف سے نکل آئیں گے، وہ جس پانی سے گزریں گے اسے پی جائیں گے اور جس چیز کو دیکھیں گے اسے تباہ کر دیں گے، خدا کے بندے اللہ سے دعا کرنے کی درخواست کریں گے، میں اللہ سے دعا کروں گا وہ سب مر جائیں گے، ان کی لاشوں سے تمام زمین بدبودار ہو جائے گی، لوگ پھر مجھ سے دعا کی استدعا کریں گے، میں دعا کروں گا اور اللہ تعالیٰ آسمان سے بارش نازل فرمائے گا جس سے ان کی لاشیں بہکر سمندر میں چلی جائیں گے اور بدبو ختم ہو جائے گی، اس کے بعد پہاڑ اڑا دئے جائیں گے اور زمین چمڑے کی طرح دراز ہو جائے گی اور صاف ہموار ہو کر ٹیلے وغیرہ کا کوئی نشان باقی نہ رہے گا، پھر مجھے بتایا گیا ہے کہ اس کے بعد قیامت بہت قریب ہے اور اچانک آئے گی جس طرح حاملہ عورت کے حمل کا زمانہ پورا ہو گیا ہو اور لوگ اس کے انتظار میں ہوں کہ ولادت کا وقت آئے گا اور اس کا صحیح وقت کسی کو معلوم نہ ہو۔ لوگ کہتے ہوں اب ہوا اب ہوا۔ اللہ اس کی تصدیق میں فرماتا ہے: (وهم من كل حدب ینسلون)

۳۷۳۲۔ **عن** امیر المؤمنین علی المرتضی کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم قال: ان یاجوج وماجوج یغدون كل یوم علی السد فیلحسونه وقد جعلوه مثل قشر البیض

۳۷۳۲۔التفسیر لابن ابی حاکم　　۱۲۹۸۸

Marfat.com

فیقولون نرجع غدا ونفتحه فیصبحون وقد عادالی ماکان علیه قبل ان یلحس فلایزالون کذلك حتی یولد فیهم مولود مسلم فاذا غدوا یلحسون قال لهم : قولوا بسم الله فاذا قالوا بسم الله فارادوا ان یرجعوا حین یمسون فیقولون نرجع غدا فنفتحه فیقول : قولوا ان شاء الله ، فیقولون ان شاء الله فیصبحون وهو مثل قشر البیض ۔

امیر المومنین حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہ الکریم سے روایت ہے کہ یاجوج وماجوج ہر دن صبح کو اس دیوار کے پاس جاتے ہیں اور اس کو چاٹتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس کو انڈے کے چھلکے کے مثل باریک کر دیتے ہیں پھر کہتے ہیں ہم کل آئیں گے اور اس میں دروازہ کھول لیں گی دوسرے دن ان کی آمد سے پہلے ہی وہ مثل سابق موٹی دیوار ہو جاتی ہے، چنانچہ اسی طرح وہ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کی اولاد میں ایک بچہ پیدا ہوگا وہ مسلمان ہوگا، جب وہ دیوار چاٹنے کے لئے جائیں تو وہ ان سے کہے گا کہو: بسم اللہ، جب وہ بسم اللہ کہکر شروع کریں گے اور شام کو واپسی کا ارادہ کریں گے تو کہیں گے ہم کل آکر اس کو کھولدیں گے تو وہ مرد مسلم کہے گا کہو: انشاء اللہ، تو وہ انشاء اللہ کہیں گے اور دوسرے دن جب صبح کو آئیں گے تو انڈے کے چھلکے کی طرح ہوگی۔۱۲م۔

۳۷۳۳۔ **عن** ابی حذیفة رضی الله تعالیٰ عنه قال : وفیه فیصبحون وهو اقوی منه بالامس حتی یسلم رجل منهم حین یرید الله ان یبلغ امره فیقول المؤمن غدا نفتحه ان شاء الله تعالیٰ ۔

حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت میں یہ ہے کہ جب صبح کو وہ آیا کرتے ہیں تو پہلے سے زیادہ موٹی دیوار ان کو ملتی ہے ایسے ہی ہوتا رہے گا یہاں تک کہ جب اللہ تعالی ان کے کام کو مکمل فرمانا چاہے گا تو ان میں سے ایک شخص مسلمان ہوگا اور وہ مومن کہے گا: ہم انشاء اللہ کل ضرور اس دیوار میں دروازہ کھولیں گے۔۱۲م۔

۳۷۳۳۔فتح الباری للعسقلانی　　کتاب الفتن　　باب یاجوج وماجوج

Marfat.com

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

پھر حافظ ابن حجر عسقلانی نے امام نووی سے نقل فرمایا اور کہا: ہم نے کعب احبار کے سوا سلف میں کسی کا قول اس سلسلہ میں نہیں دیکھا۔ کہ یاجوج وماجوج حضرت آدم کی بغیر حوا کے اولاد ہیں۔ بلکہ حدیث مرفوع اس کی تردید فرماتی ہے۔ کہ حدیث مرفوع میں واضح الفاظ میں موجود ہے کہ یہ حضرت نوح کی اولاد سے ہیں اور نوح علیہ السلام کا حضرت حوا سے ہونا قطعا ثابت ہے۔

حدیث مرفوع سے مراد وہ حدیث ہے جو امام حاکم نے مستدرک میں روایت کی وہ اس طرح ہے۔

۳۷۳٤۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: ولد لنوح سام وحام ویافت، فولد لسام العرب وفارس والروم، وولد لحام القبط والبر بر والسودان، وولد لیافت یاجوج وماجوج والترك والصقالبة۔

قال الحافظ وفی سنده ضعف:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت نوح علیہ السلام کے تین لڑکے تھے حام سام، یافث، سام کی اولاد عرب، فارس، اور روم میں پھیلی، حام سے قبطی، بربر، اور سوڈانی ہوئے، اور یافث سے یاجوج و ماجوج، ترک اور سسلی وائلی کے لوگ۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اقول: یہاں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ کا یہ کہنا کہ اس کی سند میں ضعف ہے ہمارے لئے ان کے مذہب مختار کے ضعیف ہونے کے لئے کافی ہے۔ پھر یہ بھی خیال رہے کہ یہ حدیث ضعیف اور حافظ ابن حجر کا مسلک صحیح حدیثوں کے خلاف ہے بلکہ خود حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

۳۷۳٤۔ المستدرك للحاكم كتاب الفتن والملاحم

Marfat.com

تعالیٰ عنہ کی دوسری صحیح حدیث کے خلاف ہے۔وہ احادیث یہ ہیں۔

۳۷۳۵۔ **عن** سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : ولد لنوح ثلاثۃ ، سام وحام ویافث ابوالروم ۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح کے تین بیٹے تھے سام، حام، اور یافث یہ اہل روم کے موروث اعلیٰ تھے۔

۳۷۳۶۔ **عن** عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : ولد لنوح ثلاثہ ،فسام ابوالعرب ، وحام ابوالحبشۃ ،ویافث ابوالروم۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح کی تین اولاد سام، تو اہل عرب کے باپ حام، اہل حبشہ کے، اور یافث رومیوں کے باپ تھے۔

۳۷۳۷۔ **عن** ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال النبی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ولد نوح ثلاث، فسام ابوالعرب وحام ابوالحبش ویافث ابوالروم۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے، سام یہ اہل عرب کے باپ ہیں ۔حام یہ اہل حبش کے، اور یافث اہل روم کے جد اعلی۔ (انباء الحی ص ۱۰۵)

۳۷۳۵۔المستدرك للحاكم　　كتاب التاريخ　　٤٦٣/٤

۳۷۳۶۔المعجم الكبير للطبرانی　　حديث ۳۰۹　　١٤٦/١٨

۳۷۳۷۔ كنزالعمال للمتقی　　۳۲۲۹۳

Marfat.com

تورات اور علم غیب

۳۷۳۸۔ **عن** عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : اعطی موسیٰ التوراۃ فی سبعۃ الواح من زبر جد ، فیھا تبیان لکل شئ وموعظۃ ، فلما جاء بھا فرأی بنی اسرائیل عکوفا علی عبادۃ العجل رمی بالتوراۃ من یدہ فتحطمت فرفع اللہ تعالیٰ منھا ستۃ اسباع وبقی سبع ۔ انباء الحی ص ۱۱۹

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو زبرجد کی سات تختیوں میں تورات عطا کی گئی، اس میں ہر چیز کا بیان تھا اور نصیحت تھی، جب آپ ان کو لیکر آئے تو بنو اسرائیل کو بچھڑے کی عبادت میں مصروف دیکھا تو حالت غضب میں آپ نے ہاتھ سے تختیاں ڈال دیں تو وہ ٹوٹ گئیں اللہ تعالیٰ نے ان میں سے چھ حصے اٹھا لئے اور پھر ایک حصہ باقی رہا۔

۳۷۳۹۔ **عن** محمد بن یزید الثقفی قال : اصطحب قیس بن خرشۃ و کعب الاحبار حتی اذا بلغا صفین وقف کعب ثم نظر ساعۃ ثم قال : یھراقن بھذہ البقعۃ من دماء المسلمین شئ لایھراق ببقعۃ من الارض مثلہ ، فقال قیس مایدریك ؟ فان ھذا من الغیب الذی استترہ اللہ تعالیٰ بہ ، فقال کعب مامن الارض شبر الا مکتوب فی التورلۃ الذی انزل اللہ تعالیٰ علی موسیٰ مایکون علیہ ومایخرج منہ الی یوم القیامۃ۔

حضرت محمد بن یزید ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت قیس بن خرشہ اور کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک ساتھ سفر کیا اور جب صفین کے مقام پر پہنچے تو حضرت کعب نے کچھ وقفہ غور کرنے کے بعد فرمایا: اس سرزمین پر مسلمانوں کا اس طرح خون بہے گا کہ

۳۷۳۸۔التفسیر لابن ابی حاتم　　۸۹۵۷　　المجلد الخامس

۳۷۳۹۔دلائل النبوۃ للبیھقی باب ماروی فی اخبارہ قیس بن خرشہ

Marfat.com

اس جیسا کہیں دوسری جگہ نہیں بھیگا، حضرت قیس نے کہا: آپ نے یہ بات کیونکر کہی، کہ یہ تو غیب کی خبر ہے جس کو اللہ تعالی نے پوشیدہ فرمایا ہے، حضرت کعب نے فرمایا: تورات جو حضرت موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام پر نازل ہوئی اس میں زمین کا چپہ چپہ تحریر ہے اور اس میں جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب کچھ لکھا ہے۔۱۲م

۳۷٤۰۔ **عن** کعب الاحبار انه قال لعمر رضی الله تعالیٰ عنه ۔یاامیرالمؤمنین! لولا آیة فی کتاب الله تعالیٰ لأنبأتك بماهو کائن الی یوم القیامة، قال وماهی ؟ قال قول الله تعالیٰ : یمحوالله مایشاء ویثبت و عنده ام الکتاب ۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا: اگر کتاب اللہ میں ایک آیت نہ ہوتی تو میں آپ کو قیامت تک ہونے والی چیزوں کی خبر دیتا، آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ تو حضرت کعب نے کہا: وہ اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے، یمحو اللہ مایشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب۔ اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے محو رکھتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے، اور اس کے پاس کتاب کی اصل لوح محفوظ ہے۔

۳۷٤۱۔ **عن** امیرالمومنین عمرالفاروق رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : اتانی جبرئیل آنفا فقال : انا لله وانا الیه راجعون ۔ قلت: أجل انا لله وانا الیه راجعون ۔ فمما ذلك یاجبرئیل !قال: ان امتك مفتنة بعدك بقلیل من الدهر غیر کثیر۔ قلت : فتنة کفر اوفتنة ضلالة؟ قال : کل ذلك سیکون ، قلت : ومن این ذاك ؟ واناتارك فیهم کتاب الله ، قال : بکتاب الله یضلون ۔انباءالحی ص ۱۳۸

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس ابھی جبریل آئے اور کہا: بیشک ہم اللہ تعالی کے

۳۷٤۱۔نوادرالاصول للحکیم الترمذی　　الاصل الثالث والستون

لئے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ میں نے عرض کیا: بیشک ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہمیں اس کی طرف جانا ہے۔ اے جبریل یہ اس وقت تم نے کس سلسلہ میں "انا للہ" الخ پڑھا؟ تو انھوں نے عرض کیا: آپ کی امت آپ کے وصال کے بعد تھوڑے زمانہ کچھ آزمائشوں میں مبتلا ہوگی، حضور فرماتے ہیں: میں نے کہا: کیا کفر کے فتنے میں یا گمراہی کے؟ حضرت جبریل نے عرض کیا: ان میں سے ہر ایک ظہور پذیر ہوگا۔ تو آپ نے فرمایا: ایسا کیسے ہوگا جب کہ میں ان میں کتاب اللہ چھوڑے جارہا ہوں، عرض کیا: کتاب اللہ ہی سے تو گمراہ ہوں گے۔ ۱۲م

۳۷۴۲۔ عن امیر المومنین عمر الفاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : انہ سیأتیکم ناس یجادلونکم بشبہات القرآن فخذوھم بالسنن ، فان اصحاب السنن اعلم بکتاب اللہ،

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے پاس کچھ لوگ عنقریب آئیں گے جو قرآن کریم کے شبہات میں جھگڑے کریں گے، لہٰذا تم سنتوں پر کاربند رہنا، کہ اہل سنت کتاب اللہ کے بڑے جاننے والے ہوں گے۔

۳۷۴۳۔ عن امیر المومنین علی المرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم قال : سیأتی قوم یجادلونکم فخذوھم بالسنن فان اصحاب السنن اعلم بکتاب اللہ۔

امیر المؤمنین حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے: فرماتے ہیں: کہ عنقریب ایک قوم آئے گی جو تم سے جھگڑا کرے گی، لہٰذا تم سنتوں کو اختیار کرنا، کہ سنتوں کے عالم کتاب اللہ کو بخوبی جاننے والے ہوں گے۔

۳۷۴۴۔ عن عمران بن مناح ان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال : فانا اعلم بکتاب اللہ منہم ۔ فی بیوتنا نزل ،قال صدقت ، ولکن القرآن حمال ذو

۳۷۴۲۔السنن للدارمی　　حدیث ۱۲۱

۳۷۴۳۔الاتقان للسیوطی　　النوع التاسع والثلاثون

۳۷۴۴۔الاتقان للسیوطی　　النوع التاسع والثلاثون

Marfat.com

وجوه تقول ويقولون ولكن حاجهم بالسنة ۔ فانهم لم يجدوا عنها محيصا ۔ فخرج اليهم فحاجهم بالسنة فلم يبق بأيديهم حجة۔

حضرت عمران بن مناح رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا: میں کتاب اللہ کو ان سے زیادہ جانتا ہوں، کیوں کہ یہ ہمارے گھروں میں نازل ہوا، عمران کہتے ہیں: میں نے کہا آپ نے سچ فرمایا: لیکن قرآن تو چند معانی کا محتمل ہے، آپ بھی اس پر ان سے اتفاق رکھتے ہیں، میری رائے یہ ہے کہ آپ ان سے سنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعہ مناظرہ کیجئے تو پھر ان کو گلو خلاص کا کوئی راستہ نہیں ملے گا۔ لہٰذا وہ ان (خارجیوں) کی طرف تشریف لے گئے، اور ان سے سنت کے ذریعہ مناظرہ کیا تو واقعی ان کے پاس کوئی دلیل نہ تھی۔

۳۷٤٥۔ **عن** يحى بن اسيد رضى الله تعالىٰ عنه ان على بن ابى طالب رضى الله تعالى عنه ارسل عبدالله بن عباس رضى الله تعالىٰ عنهما الى اقوام خرجوا فقال له : ان خاصموك بالقرآن فخاصمهم بالسنة ۔ (انباء الحی ص ۱۳۹)

حضرت یحیٰ بن اسید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خارجیوں کے پاس بحث و مباحثہ کے لئے روانہ فرمایا تو ارشاد فرمایا: اگر وہ تم سے قرآن کے ذریعہ مناظرہ کریں تو تم سنت رسول کے ذریعہ مناظرہ کرنا۔ ۱۲م

۳۷٤٦۔ **عن** المقدام بن معدى كرب رضى الله تعالىٰ عنه قال : قال النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم : علوم القرآن على ثلاثة اجزاء حلال فاتبعه و حرام فاجتنبه ومتشابه يشكل عليك ، فكله الى عالمه ۔

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی

۳۷٤٥ ----------

۳۷٤٦۔ المسند للاحمد بن حنبل　　٤١٠٢

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم کے علوم تین حصوں میں منقسم ہیں: اول حلال، لہٰذا ان کی اتباع کرو۔ دوم حرام کہ ان سے بچو۔ سوم متشابہ جو تم پر دشوار ہوں، تو ان کا علم عالم کے حوالہ کرو۔ ۱۲م

سنت رسول کی اہمیت

۳۷۴۷۔ **عن** العرباض بن سارية رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: أيحسب احدكم متكئا على اريكته يظن ان الله تعالیٰ لم يحرم الا مافی هذا القرآن، ألا وانی قد امرت ووعظت ونهيت عن اشياء انها لمثل القرآن او اكثر وان الله لم يحل لكم ان تدخلوا بيوت اهل الكتاب الا باذن ولا ضرب نسائهم ولا اكل ثمارهم اذا اعطوكم الذی عليهم ۔ انباء الحی ص ۱۴۰

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اپنی مسہری پر تکیہ لگائے اس گمان میں مبتلا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ حرام فرمایا ہے وہ سب اس قرآن میں ہے؟ خبردار! اور میں نے قسم بخدا بہت چیزوں کا حکم دیا، بہت کے بارے میں نصیحت کی اور بہت سے منع کیا اور یہ سب قرآن کے برابر بلکہ تعداد میں اس سے بھی زیادہ ہیں، اور بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال نہیں فرمایا کہ بغیر اجازت اہل کتاب کے گھر جاؤ، اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کی عورتوں کو قتل کرو، اور نہ یہ درست ہے کہ پھل توڑ کر کھاؤ جب وہ خود اپنے حقوق لازمہ کو ادا کرتے ہیں۔ ۱۲م

۳۷۴۸۔ **عن** عبدالله بن عمرو رضی الله تعالیٰ عنه قال : انما نزل كتاب الله يصدق بعضه بعضا فلا تكذبوا بعضه ببعض فما علمتم منه فقولوا وما جهلتم فكلوه الى عالمه ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: کتاب اللہ نازل ہوئی

۳۷۴۷۔السنن لابی داؤد　　کتاب الخراج والفیٔ

۱۳۷۴۸۔المسند لاحمد بن حنبل　　مرویات عبداللہ بن عمرو

Marfat.com

اس حال میں کہ اس میں بعض کی بعض کے سلسلہ میں تصدیق موجود ہے، لہٰذا بعض کو بعض کے ذریعہ نہ جھٹلاؤ، جب تمہیں کسی چیز کے بارے میں علم ہو تو اس سلسلہ میں کہو، اور جب علم نہ ہو تو عالم کے سپرد کردو۔۱۲م

۳۷۴۹۔ **عن** عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: الا مرثلاثة، امر بین رشدہ فاتبعہ ۔ وامر بین غیہ فاجتنبہ ، وامر اختلف فیہ فکلہ الی اللہ عزوجل ۔ (انباء الحی ص ۱۴۱)

حضرت عبد بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چیزیں تین ہیں۔ اول وہ کہ اس کی ہدایت واضح ہے تو تم اس کی اتباع کرو، دوم وہ کہ اس کی گمراہی عیاں ہے تو اس سے بچو۔ سوم وہ جس میں اختلاف ہے تو اس کو اللہ عزوجل کے سپرد کردو۔۱۲م

۳۷۵۰۔ **عن** سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرسلا قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: اجرأکم علی قسم الجد اجرأکم علی النار۔

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ تم میں جو تر کہ میں دادا کی تقسیم پر جری ہے وہ نار دوزخ پر جری ہے۔۱۲م

۳۷۵۱۔ **عن** معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لمابعثہ الی الیمن قال : کیف تقضی اذا عرض لك قضاء ، قال : اقضی بکتاب اللہ ، قال : فان لم تجد فی کتاب اللہ ؟ قال : فبسنة رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ، قال : فان لم تجد فی سنة رسول اللہ؟ قال اجتهد برأی

۳۷۴۹۔المسند لاحمد بن حنبل

۳۷۵۰۔السنن لسعید بن منصور　　القسم الاول من المجلد الثالث باب قول عمر فی الجد

۳۷۵۱۔السنن لابی داؤد　　کتاب القضاء　　باب اجتهاد الرأی فی القضاء

Marfat.com

ولا آلو، قال فضرب رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم علی صدره وقال : الحمد لله الذی وفق رسول رسول الله لما یرضی به رسول الله۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب آپ کو یمن کا قاضی بنا کر بھیجا تو فرمایا: جب تمہارے پاس کوئی مقدمہ آئے گا تو کیسے فیصلہ کرو گے؟ میں نے عرض کیا: کتاب اللہ کے ذریعہ۔ فرمایا: اور اگر بظاہر تمہیں کتاب اللہ میں نہ ملا تو؟ عرض کیا: سنت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعہ۔ فرمایا: اور اگر تمہیں سنت رسول میں بھی نہ ملا تو؟ عرض کیا: اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور اس میں حتی الامکان کوئی کمی نہ چھوڑوں گا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ سن کر میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور کہا: الحمد للہ، تمام خوبیاں اس ذات کو جس نے اللہ کے رسول کے قاصد کو اس چیز کی توفیق عطا فرمائی جس سے اللہ کا رسول راضی ہے۔ ۱۲م

۳۷۵۲۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : السنة سنتان ، سنة فی فریضة ، وسنة فی غیر فریضة ، السنة التی فی الفریضة اصلها فی کتاب الله تعالیٰ ، اخذها هدی وترکها ضلالة ،والسنة التی اصلها لیس فی کتاب الله تعالیٰالأخذ افضیلة وترکها لیس بخطیئة ۔

(انباء الحی ص ۱۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سنت دو قسم پر ہے۔ سنت فریضہ، سنت غیر فریضہ۔ سنت فریضہ کی اصل کتاب اللہ سے ثابت، اس پر عمل ہدایت اور ترک گمراہی ہے، اور وہ سنت جس کی اصل کتاب اللہ میں نہیں اس پر عمل فضیلت اور ترک خطاء و معصیت نہیں۔ ۱۲

۳۷۵۳۔ **عن** امیر المومنین علی المرتضی کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم قال : قلت

۳۷۵۲۔المعجم الاوسط للطبرانی　　۴۰۲۳　　۵/

۳۷۵۳۔جامع بیان العلم وفضله ،　　باب اجتهاد الرأی

Marfat.com

: یارسول اللہ!الامر ینزل بنالم ینزل فیه القرآن ولم تمض فیه منك سنة ، قال: اجمعوا له العالمین او قال العابدین من المؤمنین فاجعلوه شوری بینکم ولاتقضوا فیه برأی واحد۔

امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! بہت سے ایسے حالات پیش آتے ہیں جن کے سلسلہ میں بظاہر نہ قرآن میں حکم ہے اور نہ آپ کی سنت میں، فرمایا: مومن علماء کو جمع کرو۔ یا فرمایا مومن عابدوں کو جمع کرو اور پھر آپس میں صلاح ومشورہ کرو اور کبھی ایک رائے سے فیصلہ نہ کرنا۔

۳۷۵٤۔ **عن** محمد بن الحنفیة رضی الله تعالیٰ عنه عن امیر المؤمنین علی المرتضی کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم قال : قلت یارسول الله ! ان نزل بنا امر لیس فیه بیان ، امر ولا نهی ، فماتأمرنا ؟ قال:تشاورون الفقهاء والعابدین ولا تمضوا فیه رأی خاصة ۔

حضرت محمد بن حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، آپ امیر المؤمنین حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! اگر کوئی ایسا مسئلہ پیش آئے جس میں ہمارے سامنے کوئی حکم شرعی نہ ہو، خواہ اس کا تعلق امر سے ہو یا نہی سے۔ تو آپ ہمیں حکم بتائیں کہ کیا کریں، فرمایا: فقہاء وعابدین سے مشورہ کرنا اور کسی ایک کی رائے پر مت جانا۔۱۲م

۳۷۵۵۔ **عن** ابی سلمة رضی الله تعالیٰ عنه مرسلا: ان النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم سئل عن الامر یحدث لیس فی کتاب وسنة ، فقال ینظر فیه العابدون من المؤمنین ۔

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرسلا روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

۳۷۵٤۔ المعجم الاوسط للطبرانی ۱٦٤۱　　المعجم الکبیر للطبرانی

۳۷۵۵۔ السنن للدارمی　　باب التورع عن الجواب ۱۱۹

Marfat.com

علیہ وسلم سے اس مسئلہ کے بارے میں پوچھا گیا جو کتاب وسنت میں نہ ملے، فرمایا: اس میں مومن عابدوں کا نظریہ معلوم کرنا۔۱۲م

۳۷۵۶۔ **عن** ابی العوام البصری قال : کتب عمر رضی الله تعالیٰ عنه الی ابی موسیٰ الاشعری رضی الله تعالیٰ عنه الفهم ، الفهم فیما أدی الیك مما لیس فی قرآن ولاسنة ، ثم قال لیس الامور عند ذلك ، واعرف الامثال والاشباه ثم اعمد الی احبها الی الله فیما تری واشبها بالحق ۔ انباء الحی ص ۱۴۳

حضرت ابوالعوام بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ جب تمہارے دربار میں کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو کہ جس کی صراحت قرآن وسنت میں نہ ہو تو اس میں جواب اچھی طرح غور وخوض کر لینا۔ پھر فرمایا: اس کے باوجود فیصلہ اپنی طرف سے نہ کرنا بلکہ مسئلہ دائرہ کے امثال واشباہ ونظائر سامنے رکھنا اور ان میں جو بھی تمہاری رائے میں اللہ کو محبوب اور حق کے زیادہ مشابہ ہو اس پر اعتماد کرنا۔۱۲م

۳۷۵۷۔ **عن** شریح رضی الله تعالیٰ عنه قال : ان عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه کتب الیه اذا جاءك شئ فی کتاب الله فاقض به ولا یلفتنك عنه الرجال ، فان جاءك امر لیس فی کتاب الله فانظر سنة رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فاقض بها ، فان جاءك امر لیس فی کتاب الله ولیس فیه سنة من رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فانظر االجتمع علیه الناس فخذبه ، فان جاء ك مالیس فی کتاب الله ولم یکن فیه سنة من رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ولم یتکلم فیه احد قبلك فاختراى الامرین شئت ، ان شئت ان تجتهد رایك وتقدم فتقدم ۔ وان شئت ان تتاخر فتأخر ،ولا ارى التاخر الاخیرالك ۔

۳۷۵۶۔السنن للدارقطنی　　کتاب عمر الی ابی موسیٰ اشعری رضی الله تعالیٰ عنهما

۳۷۵۷۔ السنن الکبری للبیهقی　　کتاب آداب القاضی

Marfat.com

حضرت شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے لکھا کہ جب تمہارے پاس کوئی مقدمہ آئے جو قرآن کریم میں صراحۃً مذکور ہے تو اس کے ذریعہ فیصلہ کردو۔ اور اس حکم سے تمہیں لوگ ادھر ادھر نہ موڑ دیں۔ اور اگر کوئی ایسا مقدمہ آئے جو تمہیں کتاب اللہ میں نہ ملے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت میں غور کرو اور اسی کے ذریعہ فیصلہ کردو۔ اور اگر کوئی ایسا مسئلہ پیش ہو جو نہ کتاب اللہ میں ہے اور نہ سنت رسول میں تو پھر اجماع امت میں دیکھو اور اسی پر حکم سناؤ۔ اور کوئی ایسا مسئلہ آئے جس میں ان میں سے کسی میں نہ مل سکے تو تمہیں دو چیزوں میں اختیار ہے: چاہو تو اپنی رائے سے اجتہاد کرو اور پہلی رائے اور کوشش پر عمل کرو۔ اور چاہو تو مزید غور کرو اور کچھ تاخیر سے حکم سناؤ ۔میں تمہارے حق میں یہی بہتر جانتا ہوں۔۱۲م

۳۷۵۸۔ **عن** عامر الشعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاقض بماقضی به ائمة الهدی ،فان لم یکن فی کتاب الله ولافی سنة رسوله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ولا فیماقضی به ائمة الهدی فانت بالخیار ان شئت تجتهد رأیك وان شئت توامرنی ولاأری مؤامرتك ایای الا اسلم الیك ۔

حضرت عامر شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر لمؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت قاضی شریح کو یہ حکم دیا تھا کہ تم ائمہ ہدیٰ کے موافق فیصلہ کرنا، اور اگر کتاب اللہ، سنت رسول اور ائمہ ہدیٰ کے فیصلوں سے مسئلہ حل نہ ہو تو پھر تمہیں اختیار ہے، چاہو تو اجتہاد کرنا، اور چاہو تو مجھ سے مشورہ لینا اور اس مشورہ ہی کو میں تمہارے لئے زیادہ سلامتی کا موجب جانتا ہوں۔۱۲م

۳۷۵۹۔ **عن** محارب بن دثار رضی الله تعالیٰ عنه ان عمر بن الخطاب رضی

۳۷۵۸۔ السنن الکبری للبیهقی کتاب آداب القاضی

۳۷۵۹۔ کنز العمال، للمتقی ۱٤٤٥۱

Marfat.com

اللہ تعالیٰ عنه قال لرجل قاض بد مشق کیف تقضی ؟ قال بکتاب الله تعالیٰ ، قال: فاذا جاء ك مالیس فی کتاب الله تعالیٰ ؟ قال اقضی بسنة رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم قال: فاذا جاء ك مالیس فیه سنة رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم؟ قال: اجتهد رأی واؤ امر جلسائی ، قال : احسنت ۔ (انباء الحی ص ۱۴۴)

حضرت محارب بن دثار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دمشق کے قاضی سے فرمایا: تم کس طرح فیصلے کرو گے؟ بولے :اللہ کی کتاب سے۔ فرمایا: اور اگر اس میں نہ ہوا تو؟ بولے: میں سنت رسول سے فیصلہ سناؤں گا، فرمایا: اور اگر اس میں سنت رسول کی صراحت نہ ہوئی تو؟ بولے: اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور اپنے ہم نشینوں سے مشورہ کروں گا۔ فرمایا: تم نے اچھا کہا۔ ۱۲م

کتاب اللہ امت کے حق میں تبیان نہیں
لہذا صحابہ وتابعین نے بہت سے مسائل میں سکوت فرمایا

۳۷۶۰۔ **عن** عبداللہ بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه قال: من عرض له منکم قضاء بعدالیوم فلیقض فیه بما فی کتاب الله تعالیٰ ، فان آتاه امر لیس فی کتاب الله فلیقض فیه بما قضی رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم، فان آتاه امر لیس فی کتاب الله تعالیٰ ، ولم یقض فیه رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فلیقض بما قضی به الصالحون ، فان آتاه امر لیس فی کتاب الله تعالیٰ ، ولم یقض فیه رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ولم یقض فیه الصالحون فلیجتهد رأیه ولایقولن احدکم انی اخاف وانی اری ، ان الحلال بین وان الحرام بین وبین ذلك امور مشتبهة ، فدع مایریبك الی مالا یریبك ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آج کے بعد تم میں کسی کے یہاں کوئی مقدمہ آئے تو وہ کتاب اللہ سے فیصلہ کرے، اور کوئی ایسا مسئلہ آیا جس کا ذکر

۳۷۶۰۔السنن للدارمی　　باب الفتیا وما فیه من الشدة ۔ ۱۶۷

Marfat.com

قرآن میں نہ پایا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عمل و فیصلہ کے مطابق حکم دو، اور اگر ان دونوں میں سے کسی میں صراحت نہ ملے تو صالحین کے موافق فیصلہ کرو، اور ان کا فیصلہ بھی نہ مل سکے تو اپنی رائے سے اجتہاد کرے۔ اور تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں ڈرتا ہوں۔ یا میں بڑی رائے والا ہوں۔ کیونکہ حلال چیزیں واضح ہیں اور حرام بھی واضح ہیں۔ ہاں ان کے درمیان کچھ امور ہیں جو مشتبہ ہیں، تو تم ایسی چیزوں کو ترک کردو جو شبہ لائیں اور ان پر عمل کرو جو شبہ پیدا نہ کریں۔ ۱۲م

۳۷۶۱۔ **عن** الاوزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : کتب عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ لا رأی لاحد فی کتاب اللہ تعالیٰ ،انما رأی الائمۃ فیما لم ینزل فیہ کتاب ولم تمض بہ سنۃ من رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

حضرت امام اوزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سلطنت اسلامیہ میں لکھوا کر بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں کسی کو اپنی رائے سے دخل دینے کی اجازت نہیں، ہاں ائمہ کرام اپنی رائے اور مشورہ سے ان احکام کو بیان کریں جن کے بارے میں قرآن وسنت میں بیان نہیں ملتا۔ ۱۲م

۳۷۶۲۔ **عن** محمد بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: لم یکن احد بعد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اھیب لما لا یعلم من ابی بکر ، ولم یکن احد بعد ابی بکر اھیب لما لایعلم من عمر ، وان ابابکر نزلت بہ قضیۃ فلم یجد لھا فی کتاب اللہ تعالیٰ اصلا ولا فی السنۃ اثرا فقال اجتھد رأیی ،فان یکن صوابا فمن اللہ تعالیٰ ، وان یکن خطأ فمنی واستغفر اللہ ۔انباء الحی ص ۱۴۵

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زیادہ کوئی اس بات سے ڈرنے والا نہیں تھا کہ بغیر علم کوئی مسئلہ بیان کرے،

۳۷۶۱۔السنن للدارمی　　باب ماتیقی من تفسیر حدیث النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۳۷۶۲۔جامع بیان العلم وفضلہ　　باب مایلزم العالم اذا سئل عما لا یدریہ

Marfat.com

آپ کے بعد حضرت عمر فاروق اعظم کا بھی یہ ہی حال تھا۔ایک مرتبہ ایسا معاملہ پیش آیا کہ کتاب وسنت میں اس کی صراحت یا نشاندھی نہ ملی تو فرمایا: اب میں اجتہاد کروں گا، اگر درست ہوا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے، اور اگر غلط ہوا تو میری جانب سے، اور میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں۔۱۲م

۳۷۶۳۔ **عن** عامر الشعبی رضی اللہ تعالیٰ عنه قال: سئل ابوبکر رضی الله تعالیٰ عنه عن الکلاله، فقال: انی اقول فیها برأیی فان کان صوابا فمن الله وحده لاشریك له، وان کاخطاء فمنی، ومن الشیطان والله منه. بریٔ اراه ماخلا الوالد والولد۔ فلما استخلف عمر قال: الکلالة ماعد الولد، وزید فی لفظ: فلما ط عن عمر رضی الله تعالیٰ عنه قال: انی لأستحی من الله تعالیٰ ان اخالف ابابکر، أری ان الکلالة ماعدا الوالد والولد۔

حضرت امام عامر شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کلالہ کے بارے میں پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا: میں اس میں اپنی رائے سے کہتا ہوں، اگر صواب ہے تو اللہ وحدہ لاشریک کی طرف سے، اور اگر خطا ہے تو میری طرف سے اور شیطان کی جانب سے اور اللہ اس سے بری ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کلالہ وہ میت ہے جسکے وارث اولاد ووالدین میں سے کوئی نہ ہو۔ جب حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے تو آپ نے کلالہ اس کو فرمایا جس کا وارث اولاد میں نہ ہو۔ لیکن دوسری روایت میں ہے کہ جب آپ پر قاتلانہ حملہ ہوا تو فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ سے حیا آتی ہے کہ میں صدیق اکبر کی مخالفت کروں، آج میں بھی یہ ہی کہتا ہوں کہ کلالہ وہی ہے جس کے وارث اولاد ووالدین میں کوئی نہ ہو۔۱۲م

۳۷۶۴۔ **عن** حمید بن عبدالرحمن عن ابیه قال: دخلت علی ابی بکر رضی

۳۷۶۳۔السنن للدارمی　　باب الکلالة　　۲۹۷۶

۳۷۶۴۔المستدرك للحاکم　کتاب الفرائض، باب میراث العمة والخالة

Marfat.com

اللہ تعالیٰ عنہ فقال: وددت انی سألت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عن میراث العمة والخالة۔

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں امیر المؤمنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو میں نے سنا: میں چاہتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پھوپھی اور خالہ کی میراث دریافت کرلوں۔۱۲

۳۷۶۵۔ **عن** میمون بن مهران قال: كان ابوبكر رضی اللہ تعالیٰ عنه اذا ورد عليه الخصم نظر فی كتاب اللہ تعالیٰ، فان وجد فيه مايقضی بينهم قضی به، وان لم يكن فی الكتاب وعلم من رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عليه وسلم فی ذلك الامر سنة قضی به، فان اعياه خرج فسأل المسلمين وقال: أتانی كذا وكذا، فهل علمتم ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عليه وسلم قضی فی ذلك بقضاء فربما اجتمع اليه النفر كلهم يذكر من رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عليه وسلم فيه قضاء فيقول ابوبكر رضی اللہ تعالیٰ عنه، الحمد للہ الذی جعل فينا من يحفظ علی نبينا صلی اللہ تعالیٰ عليه وسلم، فان اعياه ان يجد فيه سنة من رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ عليه وسلم جمع رؤوس الناس وخيارهم، فاستشارهم، فاذا اجتمع رأيهم علی امر قضی به۔

حضرت میمون بن مہران رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ طریقہ تھا کہ جب کوئی مقدمہ لے کر آتا تو آپ کتاب اللہ میں دیکھتے، اگر ملتا تو اسی کے مطابق فیصلہ فرماتے، اور اگر نہ ملتا تو سنت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں دیکھتے، ملتا تو تو اسی کے مطابق فیصلہ فرماتے۔ اور اگر ان دونوں چیزوں میں نہ ملتا تو آپ مومنین کی طرف تشریف لے جاتے اور فرماتے: میرے پاس ایسا ایسا مقدمہ آیا ہے، کیا کروں؟ کیا تمہیں حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کوئی فیصلہ اس سلسلہ میں معلوم ہے، تو

۳۷۶۵۔السنن للدارمی　　باب الفتیا ومافیه الشدة　　۱۶۳

Marfat.com

بسا اوقات صحابہ کی جماعت جمع ہو کر ان فیصلوں کا ذکر سناتی جس کو سن کر صدیق اکبر کو مسرت ہوتی اور فرماتے، الحمد للہ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو باقی رکھا ہے جو اس کے رسول کے علوم و معارف اپنے سینوں میں محفوظ کئے ہوئے ہیں۔ اور اگر ان حضرات کی طرف سے بھی سنت رسول کے ثبوت میں خاموشی نظر آتی تو اخیار صحابہ کو جمع فرماتے اور ان سے مشورہ کرتے، جب کسی رائے پر جمع ہو جاتے تو آپ فیصلہ فرما دیتے۔ ۱۲م

۳۷۶۶۔ **عن** ابی ملیکة رضی الله تعالیٰ عنه قال : سئل ابوبکر رضی الله تعالیٰ عنه عن تفسیر حرف من القرآن ، فقال: أی سماء تظلنی ؟ وای ارض تقلنی؟ وأین اذهب؟ و کیف اصنع اذا قلت فی حرف من کتاب الله تعالیٰ بغیر ما اراد تبارك و تعالیٰ ۔ انباء الحی ص ۱۴۶

حضرت ابو ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قرآن کریم کے ایک حرف کی تفسیر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: کونسا آسمان مجھ پر سایہ کرے گا، اور کونسی زمین مجھے بلند کرے گی۔ اور میں کہاں جاؤں گا، اور کیا کروں گا جب میں کتاب اللہ میں اللہ تعالیٰ کی مراد کے بغیر کچھ کہوں۔ ۱۲م

۳۷۶۷۔ **عن** ابی ملیکة رضی الله تعالیٰ عنه قال : سئل ابوبکر رضی الله تعالیٰ عنه عن تفسیر حرف من القرآن ، فقال : أی سماء تظلنی و أی ارض تقلنی اذا قلت فی کتاب الله مالا اسمع ۔

حضرت ابو ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قرآن کے ایک حرف کی تفسیر کے سلسلہ میں پوچھا گیا، تو فرمایا: کونسا آسمان مجھے سایہ دے گا اور کونسی زمین مجھے بلند رکھے گی اگر میں کتاب اللہ میں محض اٹکل سے بغیر سنے بیان کرنے لگوں۔

۳۷۶۶۔ کنز العمال للمتقی　فصل فی حقوق القرآن　۴۱۴۹

۳۷۶۷۔ کنز العمال للمتقی　فصل فی حقوق القرآن　۴۱۵۰

Marfat.com

۳۷۶۸۔ **عن** القاسم بن محمد رضی الله تعالیٰ عنهما قال : ان ابابکر الصدیق رضی الله تعالیٰ عنه قال : ای سماء تظلنی وأی ارض تقلنی اذا قلت فی کتاب الله برأیی۔

حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کونسا آسمان مجھ پر سایہ فگن رہے گا اور کونسی زمین مجھے بلند رکھے گی جب میں کتاب اللہ میں اپنی رائے سے کچھ کہوں۔۱۲م

۳۷۶۹۔ **عن** ابراهیم التیمی رضی الله تعالیٰ عنه قال: ان ابابکر الصدیق رضی الله تعالیٰ عنه سئل عن الابّ ماهو؟فقال: ای سماء تظلنی وأی ارض تقلنی اذا قلت فی کتاب الله تعالیٰ مالا اعلم۔

حضرت ابراہیم تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (اَبٌّ) کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: کونسا آسمان مجھے سایہ دے گا اور کونسی زمین مجھے اپنے اوپر بلند رکھے گی جب میں بغیر علم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں کچھ کہوں۔۱۲م

۳۷۷۰۔ **عن** قبیصة بن ذؤیب رضی الله تعالیٰ عنه قال : جاء ت الجدة الی ابی بکر الصدیق رضی الله تعالیٰ عنه فقالت : ان لی حقا ابن ابن او ابن ابنة لی مات ، قال: ماعلمت لك حقا فی کتاب الله تعالیٰ ولاسمعت من رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فیه شیئا ، وسأ سئل ، فشهد المغیرة بن شعبة رضی الله تعالیٰ عنه ان رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم اعطاها السدس ، قال : من شهد ذلك معك فشهد محمد بن مسلمة رضی الله تعالیٰ عنه فأعطاها ابوبکر رضی الله تعالیٰ عنه السدس۔

۳۷۶۸۔شعب الایمان للبیهقی　　باب تعظیم القرآن　　۲۲۷۸

۳۷۶۹۔الجامع الاحکام القرآن للقرطبی　　سورة عبس

۳۷۷۰۔المستدرك للحاکم　　کتاب الفرائض　　قضاء ابی بکر فی الجدة

حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بوڑھی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر آئیں اور عرض کیا: میرا ایک پوتا یا نواسہ انتقال کر گیا، کیا میرا کچھ حق اس کی وراثت میں ہے، فرمایا: میں نے تیرا حق نہ کتاب اللہ میں پایا اور نہ سنت رسول میں، میں عنقریب مشورہ کروں گا، پھر حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسی عورت کو چھٹا حصہ دلوایا تھا، فرمایا: تمہارے ساتھ اور کون گواہ ہے؟ تو محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی گواہی دی، اس پر آپ نے سدس کا فیصلہ فرمادیا۔۱۲م

۳۷۷۱۔ **عن** ابن شهاب الزهری رضی الله تعالیٰ عنه قال : جاء ت الی ابی بکر رضی الله تعالیٰ عنه جدة ام اب او ام ام ، فقالت ان ابن ابنی او ابن بنتی توفی وبلغنی ان لی نصیبا فمالی؟ فقال ابوبکر رضی الله تعالیٰ عنه : ماسمعت رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم قال فیها شیئا وسأ سئل الناس ۔ انباء الحی ص ۱۴۷

حضرت ابن شہاب زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک بوڑھی جو دادی یا نانی تھیں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر آئیں اور عرض کیا: میرا پوتا یا نواسہ انتقال کر گیا اور مجھے یہ خبر ملی ہے کہ میرا حصہ اس کی میراث میں ہے، تو فرمائیں کہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس سلسلہ میں کچھ نہیں سنا، میں عنقریب لوگوں سے مشورہ کروں گا۔۱۲م

۳۷۷۲۔ **عن** ابن الشهاب الزهری رضی الله تعالیٰ عنه قال : فجاء ت الی عمر رضی الله تعالیٰ عنه مثلها فقال : ماسمعت من رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فیها شیئا، وسأ سئل ، فجدتوا بحدیث المغیرة بن شعبة ومحمدبن مسلمة رضی الله تعالیٰ عنهما فقال عمر رضی الله تعالیٰ عنه ایکما خلت به فلها

۳۷۷۱۔السنن للدارمی　　باب قول ابی بکر فی الجدات　　۲۹۴۲

۳۷۷۲۔السنن للدارمی　　باب قول ابی بکر فی الجدات　　۲۹۴۲

السدس فان اجتمعتا فهو بينهما۔

حضرت ابن شہاب زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں بھی اسی طرح کا مقدمہ پیش ہوا تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا ہے، عنقریب میں مشورہ کروں گا، پھر حضرت مغیرہ اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث کا واقعہ لوگوں نے سنایا تو آپ نے فرمایا: تم میں سے جو بھی دادی یا نانی کو چھوڑے تو اس کو چھٹا حصہ ملے، اور اگر دو ہوں تو اسی میں شریک رہیں گی۔۱۲م

۳۷۷۳۔ **عن** انس رضی الله تعالیٰ عنه قال: كنا عند عمر رضی الله تعالیٰ عنه وعليه قميص، فی ظهره اربع رقاع، فقرأوا "فاكهة وابّا" فقال: هذه الفاكهة قد عرفناها، فما الأبّ؟ ثم قال: نهينا عن التكلف۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، اس وقت آپ ایک کرتا زیب تن فرمائے ہوئے تھے اور پیٹھ پر چار پیوند گئے تھے، حاضرین نے (فاکہۃ وأبّا) آیت تلاوت کی، فرمایا: فاکہہ یہی ہے جس کو ہم نے جانا، تو (أبّ) کیا ہے، پھر فرمایا: ہمیں تکلف سے منع کیا گیا ہے۔۱۲م

۳۷۷٤۔ **عن** انس رضی الله تعالیٰ عنه قال: قرأ عمر (وفاكهة وأبّا) فقال: هذه الفاكهة قد عرفناها فماالابّ؟ ثم قال: مه نهينا عن التكلف۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آیت کریمہ (وفاکہۃ وأبّا) تلاوت فرمائی اور فرمایا: اس فاکہہ کو تو ہم نے جان لیا لیکن یہ "ابّ" کیا چیز ہے، پھر فرمایا: ہمیں تکلف سے منع کیا گیا ہے۔

۳۷۷۳۔فتح الباری للعسقلانی　　کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة، باب مایکرہ من کثرة السوال

۳۷۷٤۔الدر المنثور للسیوطی　　سورة عبس، تحت آیة وفاکهة وابّا

Marfat.com

۳۷۷۵۔ **عن** انس رضی اللہ تعالیی عنه قال : ان عمر قرأ علی المنبر (فانبتنا فیها حباو عنبا وقضبا)الی قوله (وابّا) قال: کل هذا قد عرفناه فما الابّ ؟ثم رفع عصا کانت فی یده فقال : هذا لعمر الله هو التکلف، فماعلیك ان لا تدری ماالابّ؟ اتبعوا مابین لکم هداه من الکتاب فاعملوا به ، ومالم تعرفوه فکلوه الیٰ تبه ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر یہ آیت (فانبتنا حباو عنبا وقضبا۔ سے وأبّا) تک تلاوت فرمائی، پھر ارشاد فرمایا: ہم نے ان سب کو جان لیا لیکن یہ (ابّ) کیا ہے، پھر آپ نے اپنے ہاتھ کا عصا اٹھایا اور فرمایا: قسم خدا کی یہ تکلف ہے، اگر تم (اَبّ) کے معنی نہ جانو تو تم پر کچھ الزام نہیں، تم تو ان آیات کی اتباع کرو جن میں تمہارے لئے ہدایت ورہنمائی کردی گئی کہ یوں عمل کرو، اور جو تم نہ جانو تو اس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کردو۔

۳۷۷۶۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیی عنه قال:قرأ عمر (عبس وتولیٰ) حتی اتی علی هذه الآیة (وفاکهة واباً) قال: قد علمنا ماالفاکهة ، فما الأبّ ؟ ثم احسبه (شك الطبری) قال: ان هذا لهو التکلف۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۂ عبس تلاوت کی، اور جب (وفاکهة وأبا) پر پہونچے تو فرمایا: ہم نے فاکہہ کو تو جان لیا، لیکن یہ (ابّ) کیا ہے، اور طبری فرماتے ہیں، مجھے خیال ہے کہ راوی نے یوں کہا: کہ یہ تکلف کے معنی پر مشتمل ہے۔۱۲م

۳۷۷۷۔ **عن** ابی وائل رضی الله تعالی عنه قال : ان عمربن الخطاب رضی الله

۳۷۷۵۔الدرالمنثور للسیوطی　　سورة عبس ، تحت آیة وفاکهة وأبا

۳۷۷۶۔جامع البیان للطبرانی　　سورة عبس ، تحت آیة وفاکهة وأبا

۳۷۷۷۔الدرالمنثور للسیوطی　　سورة عبس ، تحت آیة وفاکهة وأبا

Marfat.com

تعالیٰ عنه سأل عن قوله تعالیٰ "وابّاً" ماالابّ ؟ ثم قال: ما کلفنا هذا او ماأمرنابهذا۔

حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یہ (ابّ) کیا چیز ہے؟ پھر خود ہی فرمایا: ہمیں اس کا مکلّف نہیں بنایا گیا، یا ہمیں اس کا حکم نہیں دیا گیا۔۱۲م

۳۷۷۸۔ **عن** عبدالرحمن بن یزید رضی الله تعالیٰ عنه ان رجلا سأل عمر رضی الله تعالیٰ عنه عن قوله تعالیٰ: "وابّا" فلمّا رأهم یقولون اقبل علیهم بالدرة۔

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (ولباً) کے متعلق پوچھا، جب ان کو آپ نے دیکھا کہ وہ یہ کہہ رہے ہیں تو آپ ان کی طرف اپنے کوڑے کے ساتھ متوجہ ہوئے۔۱۲م

۳۷۷۹۔ **عن** امیرالمؤمنین عمربن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه قال : سألت النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم کیف قسم الجد ؟ قال: ماسؤلك عن ذلك یاعمر! انی اظنك تموت قبل ان تعلم ذلك ،قال سعید بن المسیب رضی الله تعالیٰ عنه فمات عمر قبل ان یعلم ذلك رضی الله تعالیٰ عنه ۔

امیرالمؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دادی یا نانی پر ترکہ کی تقسیم کے بارے میں پوچھا، تو فرمایا: اے عمر یہ تم نے کیا سوال کیا؟ میں خوب جانتا ہوں کہ تم اس کو جاننے سے قبل انتقال کر جاؤ گے۔ سعید بن مسیّب کہتے: حضرت عمر کا واقعی اس سے پہلے ہی وصال ہو گیا۔۱۲م

۳۷۸۰۔ **عن** نافع رضی البله تعالیٰ عنه قال: قال عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ

۳۷۷۸۔الدرالمنثور للسیوطی　　سورة عبس ، تحت آیة وفاکهة وأبا

۳۷۷۹۔کنزالعمال للمتقی　　کتاب الفرائض　　۳۰۶۱۱

۳۷۸۰۔المصنف لعبدالرزاق　　کتاب الفرائض　　باب فرض الجد　　۱۹۰۴۷

Marfat.com

عنه قال: اجرؤ کم علی جرائیم جهنم اجرؤ کم علی الجد۔ انباء الحی۔ص ۱۴۹

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: دادی یا نانی کے ترکہ کا فیصلہ کرنے پر جو جری ہے وہ دوزخ کے شراروں، چنگاریوں پر جری ہے۔

۳۷۸۱۔ **عن** ابن سیرین رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال عمربن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه: اشهد کم انی لم اقض فی الجد قضاء۔

حضرت ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے دادی یا نانی کے ترکہ میں کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

۳۷۸۲۔ **عن** امیرالمؤمنین عمربن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه قال : لأن اکون اعلم الکلالة احب الی من ان یکون لی مثل قصورالشام وفی لفظ له قصورا لروم۔

امیرالمؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: میں اگر کلالہ کو بخوبی جان لوں تو میرے لئے شام کے محلات، یا روم کے محلات سے زیادہ پسندیدہ ہے۔۱۲م

۳۷۸۳۔ **عن** امیرالمؤمنین عمربن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه قال : سألت النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم عن الکلالة فقال : تکفیك آیة الصیف فلأن اکون سألت النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم عنها احب الی من ان یکون لی حمر النعم۔

۳۷۸۱۔المصنف لعبدالرزاق　　کتاب الفرائض　　باب فرض الجد　　۱۹۰۴۶

۳۷۸۲۔جامع البیان للطبرانی　　تحت یستفتونك قل الله یفتیکم فی الکلالة۔

۳۷۸۳۔المسند لاحمد بن حنبل　　مرویات عمر الفاروق۔

Marfat.com

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کلالہ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: تمہارے لئے آیت صیف کافی ہے (یہ سورۂ نساء کی آخری آیت ہے) فرماتے ہیں: میرے لئے اس کے بارے میں پوچھنا سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند ہے۔۱۲م

۳۷۸٤۔ **عن** مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: سألت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن ذی قرابة لی ورث کلالة فقال: الکلالة، الکلالة، الکلالة۔ واخذ بلحیته ثم قال: واللہ لأن اعلمها احب الی من ان یکون لی ماعلی الارض من شیء سألت عنها رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم فقال: الم تسمع الآیة التی انزلت فی الصیف فاعادها ثلاث مرات۔

حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک رشتہ دار کے بارے میں پوچھا جو کلالہ کا وارث ہوا تھا۔ تو آپ نے کلالہ، کلالہ، کلالہ، تین مرتبہ فرمایا اور اپنی داڑھی مبارک پکڑ کر ارشاد فرمایا: قسم بخدا اگر مجھے اس کا علم ہو جائے تو یہ مجھے روئے زمین کی ہر چیز سے زیادہ پسند ہے، میں نے اس کے سلسلہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا: اے عمر تم نے وہ آیت نہیں سنی جو صیف (سورۂ نساء کے آخر میں) نازل ہوئی، حضور نے اس کو تین مرتبہ فرمایا۔۱۲م

۳۷۸۵۔ **عن** امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ماسألت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم عن شیء اکثر ماسألته عن الکلالة حتی ط عن باصبعه فی صدری وقال: تکفیك آیة الصیف التی فی آخر سورة النساء۔

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

۳۷۸٤۔جامع البیان لابن جریر　　تحت آیة یستفتونك قل اللہ الآیة

۳۷۸۵۔الصحیح لمسلم　　کتاب الفرائض

جامع البیان لابن جریر　　تحت الآیة المتلوة

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جتنا کلالہ کے بارے میں پوچھا اتنا کسی اور چیز کے بارے میں نہیں، یہاں تک کہ حضور نے ایک مرتبہ میرے سینہ میں انگشت مبارک چبھوئی اور فرمایا: تمہارے لئے آیت صیف جو سورۂ نساء کے آخر میں ہے کافی ہے۔۱۲م

۳۷۸۶۔ **عن** امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : ما اغلظ لی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم او ما نازعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی شئ ما نازعته فی آیة الکلالة حتی ضرب صدری وقال : یکفیك منها آیة الصیف "یستفتونك قل اللہ یفتیکم فی الکلالة"۔ انباء الحی ص ۱۵۰

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جتنا اصرار اور مبالغہ کلالہ کے بارے میں کیا کسی دوسری چیز کو معلوم کرنے میں نہیں کیا، یہاں تک کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آخری بار میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور ارشاد فرمایا: تمہارے لئے آیت صیف ہی کافی ہے۔۱۲م

۳۷۸۷۔ **عن** سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : ان عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سأل رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیف یورث الکلالة؟ قال: اولیس قد بین اللہ ذلك ، ثم قرأ "وان کان رجل یورث کلالة او امرأة" الی آخر الآیة ۔ فکان عمر لم یفهم فقال لحفصة رضی اللہ تعالیٰ عنها اذا رأیت من رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم طیب نفس فاسأليه عنها، فقال: ابوك ذکر لك هذا ؟ ما أری أباك یعلمها ابدا ، فکان یقول ما ارانی اعلمها ابدا ، وقد قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ما قال ۔ انباء الحی ص ۱۵۱

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا، کلالہ کو کس طرح وارث

۳۷۸۶۔ جامع البیان لابن جریر　　تحت الآیة المتلوة

۳۷۸۷۔ کنز العمال للمتقی　　۳۰۶۸۸

Marfat.com

بنایا جائے ،فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے بیان نہیں فرمایا؟ پھر یہ آیت تلاوت کی ،(وان کان رجل یورث کلالۃ اُوامرأۃ) الی آخر الآیۃ ،اتنی بات سے حضرت عمر نہیں سمجھ پائے تو آپ نے اپنی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: جب تم حضور کو خوش دیکھو تو اس بارے میں پوچھنا، حضور نے حضرت حفصہ سے فرمایا: تمہارے والد نے ایسا ذکر کیا ہے؟ میں نہیں جانتا کہ وہ کبھی اس کو جان سکیں ،اس کے بعد حضرت عمر ہی فرماتے تھے، میں نہیں جانتا کہ میں اس کو کبھی جان سکوں گا۔ بلاشبہ حضور نے جو فرمایا وہی ہے۔۱۲م

۳۷۸۸۔ **عن** طاؤس رضی الله تعالیٰ عنه ان عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه امر ام المؤمنین حفصة رضی الله تعالیٰ عنها ان تسال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم عن الکلالة ، فامهلته حتی اذا لبس ثیابه فسألته ،فاملّها علیها فی کتف ، فقال: عمر امرك بهذا ،مااظنه ان یفهمها ، اولم تکفه آیة الصیف۔؟

حضرت طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام المؤمنین حضرت حفصہ کو حکم دیا کہ تم حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کلالہ کے بارے میں پوچھو، وہ کسی مناسب وقت کے انتظار میں رہیں ،ایک مرتبہ حضور لباس زیب تن فرما رہے تھے کہ انہوں نے پوچھا تو آپ نے انہیں کندھا پکڑ کر جھٹک دیا اور فرمایا: عمر نے تمہیں یہ کہا ہوگا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ اس کو سمجھ پائیں ،کیا ان کے لئے آیت صیف کافی نہیں ہے۔۱۲م

۳۷۸۹۔ **عن** امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه قال : آخر ما نزل آیة الربا وان رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم قبض قبل ان یفسرها لنا فدعوا الربا والریبة۔

امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: کہ سب

۳۷۸۸۔المصنف لعبدالرزاق　　۱۹۱۹٤

۳۷۸۹۔السنن لابن ماجه　　ابواب التجارات،باب التغلیظ فی الربا

Marfat.com

سے آخر میں آیت سود نازل ہوئی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور اس کی کامل وضاحت نہ فرمائی، لہذا تم سود اور شک دونوں سے بچو۔۱۲م

۳۷۹۰۔ **عن** عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه انه خطب فقال: ان من آخر القرآن نزولاً آیة الربا، وانه قدمات رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ولم یبینه لنا، فدعوا مایریبکم الی مالا یریبکم۔

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ خطبہ دیا تو فرمایا: قرآن میں سب سے آخری آیت سود سے متعلق ہے، اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا اور اس کی تشریح تام آپ نے بیان نہ فرمائی، لہذا شک وشبہ کی چیزیں چھوڑ کر ان کو اختیار کرو جن میں اشتباہ نہ ہو۔۱۲م

۳۷۹۱۔ **عن** امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه قال: یا ایهاالناس! انا لاندری لعلنا نأمرکم شیاء لاتحل لکم ولعلنا نحرم علیکم اشیاء هی لکم حلال ان آخر مانزل ---------- الخ لمغباه۔ انباء الحی ص ۱۵۱

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! ہم نہیں جانتے، ہوسکتا ہے ہم کچھ چیزوں کا تمہیں حکم دیں اور وہ تمہارے لئے حلال نہ ہوں، اور یہ بھی ممکن کہ ہم تمہیں بعض چیزوں کی حرمت کا حکم سنائیں حالانکہ وہ تمہارے لئے حلال ہوں۔ سنو آخری آیت جو نازل ہوئی۔ پھر مثل سابق ہے۔۱۲م

۳۷۹۲۔ **عن** امیر المؤمنین عمر ابن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه قال: ثلاث

۳۷۹۰۔الدر المنثور للسیوطی　　تحت آیة الذین یأکلون الربا الآیة

۳۷۹۱۔السنن للدارمی　　باب کراهیة الفتیا ۱۳۱

السنن لابن ماجه ۔ باب الکلالة۔

۳۷۹۲۔الجامع الصحیح للبخاری　　کتاب الاشربه، باب ماجاء فیان الخمر ماخامر الخ

الصحیح لمسلم　　کتاب التفسیر

Marfat.com

وددت ان رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم کان عهد الینا فیهن عهدا تنتهی الیه، الجد والکلالة وابواب من ابواب الربا۔

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تین چیزیں جو مجھے بہت پسند تھیں ان کے بارے میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عہد لیا کہ ان کے بارے میں آگے نہ بڑھنا، دادی کا تکہ، کلالہ۔ اور سود کی تفصیل۔

۳۷۹۳۔ **عن** امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه قال : ثلاث لأن یکون النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم بینهن لنا احب الی من الدنیا وما فیها الخلافة والکلالة والربا۔

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تین چیزیں ایسی ہیں جن کو اگر حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمارے لئے بیان فرما دیا ہوتا تو دنیا ومافیہا سے زیادہ پسند ہوتا، خلافت، کلالہ، سود۔

۳۷۹٤۔ **عن** امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه قال : لان اکون سألت النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم عن ثلاث احب الی من حمر النعم عن الخلیفة بعده و عن قوم قالوا نقر بالزکوة من اموالنا ولا نؤدیها الیك ایحل قتالهم و عن الکلالة۔

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اگر میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تین چیزیں معلوم کر لیتا تو مجھے سرخ اونٹوں سے یہ زیادہ پسند ہوتا۔ اول یہ کہ آپ کے بعد کون خلیفہ ہوگا۔ دوم اس قوم کے بارے میں کہ زکوۃ کی فرضیت کا اقرار تو کریں لیکن ادا نہ کریں کیا ان سے جنگ جائز ہے۔ سوم کلالہ کے بارے میں۔ ۱۲م

۳۷۹۳۔السنن لابن ماجه　　باب اکلالة

إلمستدرك للحاکم　　کتاب التفسیر الکلالة من لا ولد له

۳۷۹٤۔المصنف لعبدالرزاق　　کتاب الفرائض

۳۷۹۵۔ **عن** سعید بن المسیب رضی الله تعالیٰ عنه قال : ان عمربن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه کتب فی الجدة والکلالة کتابا فمکث یستخیر الله تعالیٰ یقول: اللهم ! ان علمت ان فیه خیرا فأمضه حتی اذا طعن دعا بالکتاب فمحاولم یدر احد ما کتب فیه ۔ انباء الحی ص ۱۵۲

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دادی یا نانی اور کلالہ کے بارے میں ایک کتاب لکھی، پھر کچھ دن ٹھہرے رہے اور اللہ تعالیٰ سے استخارہ فرمایا کہتے تھے اے اللہ ! اگر تیرے علم میں اس میں بھلائی ہے تو اس کی تکمیل اور عمل کی توفیق دے پھر جب آپ پر حملہ ہوا تو آپ نے وہ کتاب منگائی اور سب مٹادی، کسی کو نہیں معلوم کہ اس میں کیا لکھا تھا۔ ۱۲م

۳۷۹۶۔ **عن** طارق بن شهاب رضی الله تعالیٰ عنه قال : اخذ عمربن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه کتفا وجمع اصحاب رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم لیکتب الجد وهم یرون انه یجعله أبا فخرجت علیهم حیة فتفرقوا فقال : لو ان الله اراد ان یمضیه لامضاه۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شانہ کی ہڈی لی اور صحابہ کرام کو جمع کر کے دادا کے سلسلہ میں کچھ حکم لکھنا چاہا، حاضرین جانتے تھے کہ آپ دادا کو باپ کے زمرہ میں داخل فرمائیں گے، تو اچانک سانپ نمودار ہوا اور سب ادھر ادھر منتشر ہو گئے ۔ تو آپ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ کو اس کا پورا کرنا منظور ہوتا تو ہم کر لیتے ۔ ۱۲م

۳۷۹۷۔ **عن** طارق بن شهاب رضی الله تعالیٰ عنه قال : اخذ عمر بن الخطاب

۳۷۹۵۔المصنف لعبدالرزاق

۳۷۹۶۔السنن الکبری للبیهقی　　کتاب الفرائض　　باب التشدید فی الکلام

۳۷۹۷۔جامع البیان لابن جریر　　تحت الآیة یستفتونك ،قل الله الخ

Marfat.com

کتفا وجمع اصحاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ثم قال : لأقضین فی الکلالة قضاء تحدث به النساء فی خدورهن فخرجت حیئذحیة من البیت فتفرقوا فقال : لو اراد اللہ ان یتم هذا الامر لاتمه ۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹکڑا لیا اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا: آج ہم کلالہ کے بارے میں ایسا فیصلہ کریں گے جس کا پردہ نشین عورتوں کے درمیان بھی چرچا رہے گا، اتنے میں سانپ نمودار ہوا اور سب ادھر ادھر منتشر ہو گئے، تو فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ چاہتا کہ یہ کام مکمل ہو جائے تو ضرور ہو جاتا۔۱۲م

۳۷۹۸ **عن** البراء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنه قال : جاء رجل الی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم یسأله عن الکلالة فقال: تکفیك آیة الصیف ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں کلالہ کے سلسلہ میں دریافت کرنے آئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہارے لئے آیت صیف کافی ہے۔۱۲م

۳۷۹۹۔ **عن** ابی سلمة رضی اللہ عنه قال: جاء رجل الی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم فساله عن الکلالة ،فقال : الم تسمع الآیة التی انزلت فی الصیف (وان کان یورث الکلاله)الیٰ آخر الآیة ۔انباء الحی ص ۱۵۳

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس کلالہ کے بارے میں پوچھنے آئے تو فرمایا: کیا تم نے وہ آیت صیف نہیں سنی؟۔

۳۷۹۸۔السنن لابی داؤد　　کتاب الفرائض ، باب من کان لیس له ولد

المسند لاحمدبن حنبل　　مرویات البراء بن عازب

۳۷۹۹جامع البیان لابن جریر　　تحت الآیة یستفتونك ،قل اللہ الخ

Marfat.com

۳۸۰۰۔ **عن** سمرة بن جندب رضی الله تعالیٰ عنه قال : ان رسول الله اتاه رجل یستفتیه فی الکلالة فلم یقل له رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم شیئا غیر انه قرأ علیه آیة الکلالة التی فی سورة النساء ثم عاد رجل یسأله فکلما سأله قرأ ها حتی اکثر وصخب الرجل واشتد صخبه من حرصه علی ان یبین له النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فقرأ علیه الآیة ثم قال له انی والله لاازیدك علی مااعطیت۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کلالہ کا استفتاء لے کر آئے، تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آیت کلالہ جو سورۂ نساء میں ہے تلاوت فرمائی اور اس کے علاوہ کوئی جواب نہ دیا۔ پھر وہ شخص دوبارہ پلٹے اور سوال کیا، پھر جب جب سوال کرتے حضور وہی آیت تلاوت فرمادیتے، یہاں تک کہ بہت مرتبہ پوچھا اور شور کیا اور ان کے شور میں شدت تک آگئی کہ ان کو اس بات کی بہت طمع تھی کہ حضور ان کے لئے بیان فرمادیں لیکن آپ نے وہی آیت پڑھی اور فرمایا: قسم بخدا میں اس سے زیادہ تمہیں نہیں دے سکتا۔۱۲م

۳۸۰۱۔ **عن** مسروق رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال کاتب لعمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه: هذا ماأری الله امیر المؤمنین عمر، فانتهره عمر وقال : لابل اکتب هذا مارأی عمر فان کان صوابا فمن الله وان کان خطأ فمن عمر۔

حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کاتب نے کہا: یہ مسئلہ وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت عمر پر منکشف فرمادیا، تو آپ نے یہ سن کر اسے جھڑکا اور ارشاد فرمایا: نہیں بلکہ لکھ، یہ عمر کی رائے ہے اگر صواب ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے، اور اگر خطا ہے تو عمر کی جانب سے۔۱۲م

۳۸۰۰۔المعجم الکبیر للطبرانی　　۷۰۵۵

۳۸۰۱۔ السنن الکبری للبیهقی　　کتاب آداب القاضی ، باب مایقضی به القاضی

۳۸۰۲۔ **عن** عمرو بن دینار رضی الله تعالیٰ عنه ان رجلا قال لعمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه بما اراك الله قال : مه انما هذه للنبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم خاصة۔

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا آپ کو اللہ تعالیٰ نے یہ مسئلہ کلالہ کس سبب سے بتادیا، فرمایا: خاموش رہ، یہ صرف حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے۔۱۲م

۳۸۰۳۔ **عن** عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال : اول من اعال الفرائض عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه لما قد رفعت علیه ورکب بعضها بعضا قال : والله ما ادری کیف اصنع بکم ، والله ماادری ایکم قدم الله ولا ایکم أخر وما اجد فی هذا المال شیئا احسن من ان اقسمه علیکم بالحصص ثم قال ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما : وایم الله لوقدم من قدم الله ، وأخر من أخر الله ماعالت فریضة فقیل له ، ایها قدم الله وایها أخر، قال کل فریضة لم یهبطها الله تعالیٰ عن فریضة الا الی فریضة فهذا ماقدم الله تعالیٰ و کل فریضة اذازالت عن فرضها لم یکن لها الا ما بقی ، فتلك التی اخر الله تعالیٰ فالذی قدم کالزوجین والام والذی اخر کالاخوات والبنات ، فاذا اجتمع من قدم الله ومن أخر بدئ بمن قدم فأعطی حقه کاملا فان بقی شئ کان لمن أخر وان لم یبق شئ فلاشئ له ۔

(انباء الحی ص ۱۵۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سب سے پہلے فرائض کے مسائل کی جن کو ضرورت پیش آئی وہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں، کیونکہ

۳۸۰۲۔ کنزالعمال للمتقی ۲۹۵۰۲

۳۸۰۳۔ المستدرك للحاکم کتاب الفرائض　　اولا من اعال الفرائض

السنن الکبری للبیهقی　　باب الحقوق فی الفرائض

Marfat.com

آپ پر یہ مسائل پیش ہوئے اور آپ کی خدمت میں پے در پے آئے۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا میں نہیں جانتا کہ تم کو کس طرح یہ مسائل بتاؤں، خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ تم میں سے اللہ تعالیٰ نے کس کو مقدم رکھا اور کس کو مؤخر فرمایا، اور میں اس مال میں اس سے بہتر طریقہ نہیں پاتا کہ تمہارے درمیان پورے پورے حصوں پر تقسیم کردوں، پھر حضرت ابن عباس نے فرمایا: قسم بخدا اگر ان کو مقدم رکھا جائے جن کو اللہ تعالیٰ نے مقدم رکھا، اور ان کو مؤخر رکھا جائے جن کو اللہ تعالیٰ نے مؤخر فرمایا تو اللہ تعالیٰ کا فریضہ ختم نہ ہوگا، تو آپ سے کہا گیا: اللہ رب العزت نے کس کو مقدم فرمایا اور کس کو مؤخر کیا؟ فرمایا: ہر فریضہ کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فریضہ کو کم نہ فرمایا مگر ساتھ ہی دوسرا فریضہ اس کے ساتھ رکھا، تو یہ وہ ہے جس کو اللہ عز جلالہ نے مقدم فرمایا، اور ہر فریضہ جب اپنے معین کردہ اشخاص سے عدول کرے گا تو اس کے حقدار وہی ہوں گے جو باقی رہے، تو یہ وہ ہیں جن کو موخر کیا، تو جن کو مقدم کیا وہ جیسے زوجین اور ماں اور جن کو مؤخر کیا وہ جیسے بہنیں اور بیٹیاں۔ تو جب یہ سب جمع ہوں جن کو مقدم و مؤخر فرمایا تو تقسیم ان سے شروع کی جائے جن کو مقدم فرمایا، لہذا ان کو پورا حصہ دیا جائے، اور جب باقی رہے تو مؤخر کو دیا جائے، اگر کچھ نہ بچے تو اس کو کچھ نہیں ملے گا۔۱۲م

۳۸۰۴۔ **عن** مروان ان عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لماط عن قال: انی کنت قضیت فی الجدة قضاء فان شئتم ان تاخذوا به فافعلوه فقال له عثمان رضی الله تعالیٰ عنه ان نتبع رأیك فان رأیك رشد، وان نتبع رأی الشیخ قبلك فنعم ذو الرأی کان۔

مروان سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب زخمی ہوئے تو فرمایا: میں دادی کے بارے میں فیصلہ کر چکا، تو اگر تم اس پر عمل کرنا چاہو تو کرنا، اس پر حضرت

۳۸۰۴۔السنن الکبری للبیهقی　　کتاب الفرائض، باب من لم یورث الاخوة مع الجدة

السنن للدارمی　　باب فی قول عمر فی الجدة ۲۹۱۹

المصنف لعبدالرزاق　　۱۹۰۵۲

Marfat.com

عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر ہم آپ کی رائے پر عمل کریں تو آپ کی رائے ہدایت ہے، اور اگر آپ سے پہلے شیخ (صدیق اکبر) کی رائے پر عمل کریں تو ان کی رائے اور بہتر ہے۔۱۲

۳۸۰۵۔ **عن** قبیصة بن ذویب رضی الله تعالیٰ عنه عن عثمان رضی الله تعالیٰ عنه انه سئل عن الاختین الامتین من ملك الیمین هل یجمع بینهما قال: احلتها آیة وحرمتهما آیة وما أحب ان اصنعه۔

حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان دو بہنوں کے بارے میں پوچھا گیا جو باندیاں ہوں، کیا ان دونوں کو جمع کیا جاسکتا ہے، فرمایا: ایک آیت سے تو ان کے حلت ثابت ہوئی ہے اور دوسری سے حرمت، اور میں نہ کرنا ہی پسند جانتا ہوں۔۱۲م

۳۸۰۶۔ **عن** علی المرتضی رضی الله تعالیٰ عنه قال: ای ارض تقلنی اذاقلت فی کتاب الله تعالیٰ مالا اعلم (انباء الحی ص ۱۵۵)

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ اگر میں کتاب اللہ میں بغیر علم کچھ کہوں تو مجھے کونسی زمین میں قرار ملے۔۱۲م

۳۸۰۷۔ **عن** محمد بن کعب رضی الله تعالیٰ عنه قال: سأل رجل علیا کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم عن مسألة فقال فیها، فقال الرجل: لیس هکذا ولکن کذا وکذا، قال علی رضی الله تعالیٰ عنه: اصبت واخطأت وفوق کل ذی علم علیم۔

حضرت محمد بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی کرم

۳۸۰۵۔المؤطا لمالك　　کتاب النکاح، باب ماجاء فی کراهیة اصابة الاختین الخ

۳۸۰۶۔جامع بیان العلم للقرطبی　　باب مایلزم العالم اذا سئل الخ

۳۸۰۷۔جامع البیان للطبرانی　　سورة یوسف تحت آیة (فوق کل ذی علم علیم)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مسئلہ پوچھا، آپ نے اس کو جواب دیا، تو وہ مرد بولے: یہ اس طرح نہیں بلکہ ایسا ہے، حضرت علی نے فرمایا: تو نے صحیح کہا اور مجھ سے خطا ہوئی، اور ہر ذی علم پر زیادہ جاننے والا موجود ہے۔۱۲م

۳۸۰۸۔ **عن** ابی البختری وزاذان قالا قال علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وابردھا علی الکبد ،اذا سئلت عما لا اعلم ، ان اقول : اللہ اعلم ۔

حضرت ابوالبختری اور زاذان سے روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: میرا جگر اس سے ٹھنڈا ہوتا ہے کہ میں ''اللہ اعلم'' کہوں جب مجھ سے کوئی ایسا مسئلہ پوچھا جائے جس کو میں نہیں جانتا۔۱۲م

۳۸۰۹۔ **عن** عبداللہ بن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم سئل عن مسألة فقال : لاعلم لی بھا، ثم قال : وابردھا علی الکبد ، سئلت عمالا اعلم فقلت لا اعلم ۔

حضرت عبداللہ بن بشر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ایک مسئلہ پوچھا گیا تو فرمایا: مجھے اس کا علم نہیں، پھر فرمایا: میرا جگر اس سے تازہ ہوتا ہے کہ جب مجھ سے ایسا مسئلہ پوچھا جائے جس کا مجھے علم نہیں تو میں کہوں: میں نہیں جانتا ۔۱۲م

۳۸۱۰۔ **عن** عبداللہ بن عمرو الخار فی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : ان علی بن طالب کرم اللہ تعالیٰ عنہ وجھہ الکریم أتاہ رجل فسألہ عن فریضة قال: ان لم یکن فیھا جدة فھاتھا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو خارفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ

۳۸۰۸۔السنن للدارمي　باب فی الذی یفتی الناس فی کل ما یستفتی　۱۸۱

۳۸۰۹۔کتاب الفقیہ والمتفقہ للخطیب ، باب ماجاء فی الالحام عن الجواب　۱۱۰٤

۳۸۱۰۔السنن للدارمی　کتاب الفرائض ،باب الجد　۲۹۰٤

Marfat.com

تعالیٰ وجہہ الکریم کے پاس ایک شخص آیا اور ترکہ کا مسئلہ پوچھا، تو فرمایا: اگر اس میں دادی کا مسئلہ شامل نہ ہو تو آنا۔۱۲م

۳۸۱۱۔ **عن** امیر المؤمنین علی المرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم قال: من سرہ ان یتقحم جراثیم جہنم فلیقض بین الجدۃ والاخوۃ۔ (انباء الحی ص ۱۵۶)

امیر المؤمنین حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ جس کو یہ بات پسند آئے کہ وہ دوزخ کی چنگاریوں میں داخل ہو تو دادی اور بھائیوں کے درمیان ترکہ کی تقسیم کا فیصلہ کردے۔۱۲م

۳۸۱۲۔ **عن** ابی صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال امیر المؤمنین علی المرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم: سلونی فانکم لاتسئلون مثلی ولن تسئلوا مثلی، فقال: ابو الکواء: اخبرنی عن الاختین المملوکتین فقال: احلتہما آیۃ وحرمتہما آیۃ ولا آمر ولا انہی ولا احل ولا احرم ولا افعلہ انا ولا اہل بیتی۔

حضرت ابو صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: مجھ سے پوچھو، کہ تم مجھ جیسے سے نہ پوچھو گے اور ہرگز مجھ جیسے سے نہ پوچھو گے تو ابو الکواء نے کہا: مجھے دو سگی بہنوں کے بارے میں بتایئے جو باندیاں ہوں، فرمایا: ایک آیت ان کو حلال کرتی ہے، اور دوسری حرام فرمائی ہے، میں نہ حکم دوں اور نہ منع کروں، نہ حلال ٹھہراؤں اور نہ حرام، نہ میں اس پر عمل کروں اور نہ میرے اہل بیت۔۱۲م

۳۸۱۳۔ **عن** علی المرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم قال: علمنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الف باب یفتح الف باب۔

۳۸۱۱۔المصنف لعبدالرزاق، کتاب الفرائض　۱۹۰۴۸

السنن للدارمی　کتاب الفرائض　۲۹۰۵

۳۸۱۲۔السنن الکبری للبیہقی　کتاب النکاح، باب ماجاء فی تحریم الجمع بین الاختین

۳۸۱۳۔کنز العمال للمتقی　۳۶۳۷۲

حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک ہزار علم کے دروازے سکھائے اور ہر دروازہ ایک ہزار دروازوں کو کھولتا ہے۔۱۲م

۳۸۱٤۔ **عن** عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال : ان علی بن ابی طالب رضی الله تعالیٰ عنه خطب الناس فقال : لتفتحن البصرة ولتأتینکم مادة (ای مدد) من الکوفة ستة آلاف وخمس مائة وستین او خمسة آلاف وستمائة وخمسین (ای نفر)قال ابن عباس : فقلت: الحرب خدعة، قال: فخرجت فاقبلت اسأل الناس (ای المددالآتی من الکوفة) کم انتم؟ فقالوا کماقال ، فقلت:هذا مما سره الیه رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم انه علمه الف الف کلمة، کل کلمة تفتح کلمة ۔ کلاالاثرین حسن الاسناد ، وقد رجع رضی الله تعالیٰ عنه الی الجزم بتحریم الاختین الامتین ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے لوگوں کو خطبہ دیا تو فرمایا: تم بصرہ کو ضرور فتح کرلو گے اور تمہارے پاس کوفے سے چھ ہزار پانچسو ساٹھ۔ یا پانچ ہزار چھ سو پچاس کی مدد آئے گی، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: میں نے کہا: جنگ دھوکہ (یعنی ہوسکتا ہے یونہی جنگی چال کے طور پر آپ نے فرمادیا ہو) پھر میں نکلا اور لوگوں سے مدد کے بارے میں پوچھا کہ تم کتنے ہو، تو آپ نے جتنے بتائے تھے اتنے ہی تھے، میں نے کہا: یہ وہ پوشیدہ علوم ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کو سکھائے اس طرح کے ہزاروں کلمے، ہر کلمہ دوسرے کلمہ کو کھولتا ہے۔ یہ دونوں روایتیں حسن ہیں ،اور آپ نے آخر میں اس کو حتمی فیصلہ فرمادیا تھا کہ دو سگی بہنیں باندیاں ہوں جب بھی جمع کرنا حرام۔۱۲م

۳۸۱٤۔ کنزالعمال للمتقی　　۳٦٥۰۰

۳۸۱۵۔ **عن** سلمان بن یسار رضی الله تعالیٰ عنه قال : وذکره ابن شهاب فی حدیث قبیصة المار فان تمامه فبلغ ذلك رجلا من اصحاب النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فسأله عن ذلك ،فقال : لو ولیت شیئا من امرالمسلمین ثم جئت به جعلته نکالا ، قال الزهری : اراه علیا رضی الله تعالیٰ عنه ۔

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جس کا ذکر حدیث قبیصہ میں گذرا، اس کا تتمہ یہ خبر جب ایک صحابی رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پہونچی تو انہوں نے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: اگر میں مسند خلافت پر ہوتا اور پھر تو یہ مسئلہ لے کر آتا تو میں تجھے سزا دیتا۔

۳۸۱۶۔ **عن** عبدالله بن عتبة بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه ان ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه أتی فی رجل تزوج امرأة ولم یفرض لها صداقا فمات عنها ولم یدخل بها فقال : اقول ان لها صداقا کصداق نسائها لا وکس ولا شطط ولها لمیراث وعلیها العدة ۔ فان یك صوابا فمن الله تعالیٰ ، وان یك خطأ فمنی ومن الشیطان ، والله ورسوله بریئان ، فقام ناس من اشجع فقالوا نشهد ان رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم قضی فی بروع بنت واشق کماقضیت ۔ قال ففرح ابن مسعود فرحاً شدیدا حین وافق قضاؤه قضاء رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ۔

(انباء الحی ص ۱۵۸)

حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں ایک شخص کا مسئلہ لایا گیا جس نے ایک عورت سے شادی کی لیکن مہر متعین نہیں ،اب اس شخص کا انتقال ہوگیا اور اس نے دخول بھی نہیں کیا تھا، تو آپ نے فرمایا: میں فتوی دیتا ہوں کہ اس کا مہر دوسری عورتوں کی طرح ہے نہ کم نہ زیادہ ۔اس کو میراث

۳۸۱۵۔الاستذکار لابن عبدالبر تحت رقم الترجمه　　۱۰۹۵

۳۸۱۶۔السنن لابی داؤد　　کتاب النکاح ،باب فیمن تزوج ولم یسم صداقا

بھی ملے گی اور عدت بھی لازم ہے۔ اگر میرا یہ فتوی صواب ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے، اور اگر خطا ہے تو میری طرف اور شیطان کی طرف سے۔ اللہ ورسول اس سے بری ہیں، یہ سن کر اتجعی لوگ کھڑے ہوئے اور بولے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بروع بنت واثق کے حق میں بھی ایسا ہی فیصلہ فرمایا تھا جیسا آپ نے کیا، یہ سن کر حضرت ابن مسعود کو نہایت خوشی ہوئی کہ میر فیصلہ حضور کے مطابق ہو گیا۔ ۱۲م

۳۸۱۷۔ **عن** عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ماسألتمونا عن شئ من کتاب اللہ تعالیٰ نعلمہ اخبرناکم بہ او سنۃ من نبی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اخبرناکم بہ ولا طاقۃ لنا بما احدثتم۔ انباء الحی ص ۱۵۸

حضرت عامر شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کتاب اللہ سے جو تم ہم سے پوچھو گے جسے ہم جانتے ہوں تو جواب دیں گے، اور سنت رسول پوچھو گے تو بھی جواب دیا جائے گا، ہمارے اندر یہ طاقت نہیں کہ تمہارے تمام نو پید امسائل میں ہم جواب دیں۔ ۱۲م

۳۸۱۸۔ **عن** شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: سئل عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن شئ فقال: انی لاکرہ ان احل لك شیئا حرمہ اللہ علیك او احرم ماا حلہ اللہ لك۔

حضرت شقیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ تمہارے لئے کوئی ایسی چیز حلال کر دوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہو، یا کوئی ایسی چیز حرام قرار دوں جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کیا ہو۔ ۱۲م

۳۸۱۷۔السنن للدارمی　باب التورع عن الجواب فیما لیس فیہ کتاب ولا سنۃ　۱۰۲

۳۸۱۸۔السنن للدارمی　باب التورع الخ　۱۴۹

Marfat.com

۳۸۱۹۔ **عن** خارجة بن زیدبن ثابت رضی الله تعالیٰ عنهما ان زید بن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه کتب لمعاویة رضی الله تعالیٰ عنه ۔

بسم الله الرحمن الرحیم۔ لعبدالله معاویة امیرالمؤمنین من زید بن ثابت ۔ سلام علیك یا امیرالمؤمنین ورحمة الله ۔

فانی احمد الله الذی لا اله الا هو۔ اما بعد ۔ فانك کنت تسألنی عن میراث الجدة والاخوة و عن الکلالة و کثیرا مما قضی به فی هذه المواریث لا یعلم مبلغها الاالله تعالیٰ وقد کنا نحضر من ذلك اموراً عندالخلفاء بعد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فوعینا منها ماشئنا ان نعی فنحن نفتی بعد من استفتانا فی المواریث ۔ انباء الحی ص ۱۵۹

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مندرجہ ذیل مضمون پر مشتمل خط لکھا:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ زید بن ثابت کی طرف سے اللہ کے بندے معاویہ امیر المؤمنین کی طرف ، سلام علیک یا امیر المؤمنین ورحمۃ اللہ۔

میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ امابعد ۔ آپ نے مجھ سے دادی اور بھائیوں، کی میراث کے بارے میں پوچھا ہے، اور کلالہ وغیرہ بہت سے مسائل جن کا فیصلہ ان میراثوں میں کیا جاتا ہے، ان کی حقیقت اللہ ہی جانتا ہے، ہم حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد ان امور کے سلسلہ میں خلفائے راشدین کے پاس حاضر رہے، تو جن کو ہم نے محفوظ کرنا چاہا کرلیا، تو اب ہم میراث کے سلسلہ میں فتوی دیتے ہیں جو ہم سے معلوم کرتے ہیں ۔ ۱۲م

۳۸۲۰۔ **عن** عکرمة رضی الله تعالیٰ عنه قال : ارسلنی ابن عباس رضی الله

۳۸۱۹۔المعجم الکبیر للطبرانی　　ترجمه ابی الزناد عن خارجه ۴۸۶۰

۳۸۲۰۔المصنف لعبدالرزاق　　کتاب الفرائض ۱۹۰۲۰

Marfat.com

تعالیٰ عنهما الی زید بن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه أسأله عن زوج وابوین، فقال للزوج نصف وللام ثلث مابقی وللاب الفضل ۔فقال ابن عباس:أفی کتاب الله تعالیٰ وجدته ام رأی تراه؟ قال: بل رأی أراه۔لا أری افضل أما علی اب، وکان ابن عباس یجعل لها ثلث م، جمیع المال ۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت زید بن ثابت کی خدمت میں بھیجا کہ میں شوہر اور والدین کو ترکہ ملنے کے بارے میں پوچھوں، تو آپ نے فرمایا: شوہر کو نصف اور ماں کا باقی کا ثلث اور باپ کو جو بچ رہے۔اس پر حضرت ابن عباس نے فرمایا: کیا آپ نے یہ تقسیم کتاب اللہ سے کی یا اپنی رائے سے، فرمایا: بلکہ یہ میری رائے ہے، میں اس سلسلہ میں ماں کو باپ پر افضل نہیں جانتا، اور حضرت ابن عباس ماں کو تمام مالِ کا تہائی حصہ دینے کے قائل تھے۔۱۲م

۳۸۲۱۔ **عن** عکرمة رضی اللہ تعالیٰ عنه قال: ارسلنی ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه الی زیدبن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه أتجد فی کتاب الله ثلث مابقی، فقال زید: انما انت رجل تقول برأیك وأنا رجل اقول برأئی۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیجا کہ کیا آپ ماں کے سلسلہ میں مابقیہ کا ثلث کتاب اللہ میں پاتے ہیں، تو حضرت زید نے فرمایا: آپ بھی ایک مرد ہیں جو اپنی رائے سے کہتے ہیں، اور میں بھی ایک مرد ہوں جو اپنی رائے سے کہتا ہوں۔

۳۸۲۲۔ **عن** ابراهیم النخعی رضی الله تعالیٰ عنه قال: خالف عبدالله بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنهما اهل القبلة فی امرأة وابوین، جعل للام الثلث من جمیع المال ۔

۳۸۲۱۔السنن للدارمی　کتاب الفرائض　۲۸۷۸

۳۸۲۲۔السنن للدارمی　کتاب الفرائض　۲۸۸۱

Marfat.com

حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اہل قبلہ کی مخالفت کی ہے عورت اور ماں باپ کے سلسلہ میں ۔ ماں کو تہائی حصہ تمام مال سے ملے گا۔

۳۸۲۳۔ **عن** عبداللہ بن بی یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : کان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اذا سئل عن الامر فکان فی القرآن اخبربہ وان لم یکن فی القرآن و کان عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اخبربہ ، فان لم یکن ف عن ابی بکروعمر رضی اللہ ، لیٰ عنہما ،فان لم یکن قال فیہ برأیہ ۔

حضرت عبداللہ بن ابی یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب کسی چ ِ کے بارے میں پوچھا جاتا تو اگر وہ قرآن میں ہوتی تو اس کے بارے میں بتادیتے ،اور اگر قرآن میں وہ حکم نہ ہوتا اور سنت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں ہوتا تو بیان فرماتے ،اور ار ، دونوں میں نہ ملتا تو پھر حضرت صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے عمل اور فیصلوں کو لیتے ورنہ پھر اپنی رائے پر عمل کرتے۔

۳۸۲۴۔ **عن** ابن ابی ملیکۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : ان عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سئل عن آیۃ لو سئل عنہا بعضکم لقال فیہا فأبی ان یقول فیہا ۔ (انباء الحی ص ۱۶۰)

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک آیت کے بارے میں پوچھا گیا، اگر تم میں سے کسی سے پوچھا جاتا تو ضرور اس میں تم کچھ کہتے ،لیکن حضرت ابن عباس نے اس میں کچھ کہنے سے انکار کردیا۔۱۲م

۳۸۲۵۔ **عن** عبداللہ بن ابی ملیکۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : دخلت علی ابن

۳۸۲۳۔السنن للدارمی　باب الفتیا وما فیہ من الشدۃ ۱۶۸

۳۸۲۴۔التفسیر لابن جریر　مقدمۃ الکتاب ،ذکر بعض الاخبار

۳۸۲۵۔التفسیر لابن ابی حاتم　سورۃ السجدۃ تحت ثم یعرج الیہ فی یوم

Marfat.com

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما انا وعبداللہ بن فیروز مولیٰ عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال فیروز: یاابن عباس ! قولہ تعالیٰ ؛ (یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ) فکان ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اتھمہ (ای ظن انہ یسألہ ت عنتا وامتحانا منہ) فقال: مایوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ ، فقال: انما سألتك لتخبرنی فقال ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما: ھمایومان ذکرھما اللہ تعالیٰ فی کتابہ ، اللہ اعلم بھما، واکرہ ان اقول فی کتاب اللہ تعالیٰ مالا اعلم، فضرب الدھر من ضرباتہ حتی جلست الی ابن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما فسألہ عنھا انسان فلم یخبر ولم یدر ، فقلت الا اخبرك بما احضرت من ابن عباس قال: بلی ! فاخبرتہ ، فقال للسائل: ھذا ابن عباس الی ان یقول فیھا وھو اعلم منی ۔

حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں عبداللہ بن فیروز آزاد کردہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور میں دونوں حاضر ہوئے ،ابن فیروز نے کہا: اے ابن عباس (یدبر الامر من السماء الآیۃ۔ السجدہ ۔ ۵) کا مطلب کیا ہے؟ تو حضرت ابن عباس نے یہ گمان فرمایا کہ شاید یہ آزمائش وامتحان کے طور پر پوچھ رہے ہیں، لہذا غصہ میں فرمایا: کوئی ایسا دن نہیں جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہو۔ انہوں نے عرض کیا: میں نے تو آپ سے صرف معلومات چاہنے کے لئے پوچھا تھا۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: وہ دو دن ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر فرمایا ہے۔ اللہ ان کے بارے میں خوب جانتا ہے، اور مجھے یہ ناپسند ہے کہ میں کتاب اللہ میں کوئی ایسی بات کہوں جس کا مجھے علم نہیں۔ زمانہ یونہی گذرتا رہا یہاں تک کہ وہ وقت آیا جب میں حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں بیٹھنے لگا، ان سے بھی ایک شخص نے پوچھا تو نہیں بتایا اور انہیں بھی معلوم نہیں تھا، میں نے عرض کیا: کیا میں یہ نہ بتاؤں جو مجھے پیش آیا حضرت ابن عباس کی بارگاہ میں، فرمایا: کیوں نہیں؟ تو میں نے بتایا، لہذا آپ نے سائل سے فرمایا: یہ ابن عباس ہیں جنہوں نے کچھ بتانے سے انکار کر دیا حالانکہ وہ مجھ سے

Marfat.com

زیادہ جاننے والے تھے۔۱۲م

۳۸۲۶۔ **عن** عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال : بینما أنا فی الحجر جالس اذا تانی رجل فسأل عن العادیات ضبحا ، فقلت: الخیل حین تغبر فی سبیل اللہ ، فانفتل عنی فذھب الی علی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم وھو جالس تحت سقایۃ زمزم ، فسألہ فقال: سألت عنھااحدا قبلی ؟ قال : نعم، سألت عنھا ابن عباس ، فقال: ھی الخیل تغبر فی سبیل اللہ ، فقال : اذھب فادعہ لی ، فلما وقفت علی رأسہ قال: تفتی الناس بمالا علم لك ، فساق الحدیث وفسرھا بالابل العادیات من عرفۃ الی جمع ، قال ابن عباس فنزعت عن قول ورجعت الی قول علی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں حجر اسود کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک شخص آیا اور مجھ سے (والعادیات ضبحاً) کے بارے میں پوچھا، میں نے کہا: وہ گھوڑے جو اللہ کی راہ میں غبار اڑاتے چلتے ہیں، وہ یہاں سے پلٹ کر زمزم شریف کے پانی پلانے کے مقام پر پہونچا جہاں حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم تشریف فرما تھے، ان سے بھی پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: کیا تو نے مجھ سے پہلے بھی کسی سے اس بارے میں معلوم کیا ہے؟ بولا: ہاں میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا تھا تو انہوں نے بتایا کہ مراد وہ گھوڑے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار اڑاتے چلتے ہیں، فرمایا: جاؤ ان کے بلا کر لاؤ، جب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ادب وخوف کی وجہ سے آپ کے پیچھے کھڑا ہوا، فرمایا: کیا لوگوں کو بغیر علم فتویٰ دیتے ہو۔ یہاں وہ اونٹ مراد ہیں جو میدان عرفات سے مزدلفہ جاتے ہیں، حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: میں نے اپنا قول چھوڑ دیا اور حضرت علی کے قول کی طرف رجوع کر لیا۔۱۲م

۳۸۲۷۔ **عن** عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: شئ لاتجدونہ فی

۳۸۲۶۔جامع البیان لابن جریر　　سورۃ العادیات

۳۸۲۷۔المستدرك للحاکم ، کتاب الفرائض　　مسألۃ المیراث

Marfat.com

کتاب الله ولا فی قضاء رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم وتجدونه فی الناس کلهم للبنت النصف ، وللاخت النصف ، وقد قال الله تعالی:(ان امرؤ هلك ليس له ولد ، وله أخت فلها نصف ماترك) (النساء۔۱۷۶)۔ انباء الحی ص ۱۶۱

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک چیز ایسی ہے جس کو نہ تم کتاب اللہ میں پاتے ہو اور نہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فیصلوں میں، اور تم اسے تمام لوگوں میں رائج دیکھتے ہو، کہ بیٹی کو نصف ترکہ ہے اور بہن کو بھی نصف، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر کسی شخص کا انتقال ہو اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو اور بہن ہو تو اس کو نصف ملے گا۔ ۱۲م

۳۸۲۸۔ **عن** عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما انه سئل عن رجل توفی وترك ابنته واخته لابيه وامه ، فقال: للبنت النصف ، وليس للاخت شئ ومابقی. فلعصبة ، فقيل : ان عمر جعل للأخت النصف ، فقال ابن عباس ، ء أنتم اعلم ام الله ؟ قال الله تعالیٰ : (ان امرؤ هلك ليس له ولد وله أخت فلها النصف ماترك) فقلتم لها النصف وان كان ولد هذا۔ انباء الحی ص ۱۶۲

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس کا انتقال ہو گیا اور اس نے بیٹی اور حقیقی بہن چھوڑی، تو فرمایا: بیٹی کو نصف، اور بہن کو کچھ نہیں، جو کچھ بچا وہ عصبہ کا ہے، آپ سے کہا گیا: کہ حضرت عمر فاروق اعظم نے تو بہن کو نصف دیا تھا تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے: اگر کسی کا انتقال ہو اور اس کی اولاد نہ ہو، لیکن اس کی بہن ہو تو اس کو نصف دیا جائے، اور تم اولاد کی موجودگی میں اس کو نصف دلوا رہے ہو۔ ۱۲م

۳۸۲۹۔ **عن** الاسود رضی الله تعالیٰ عنه قال : قضی فينا معاذبن جبل رضی

۳۸۲۸۔المستدرك للحاكم كتاب الفرائض　　قصة اسلام النجاشی

السنن الكبرى للبيهقی　　كتاب الفرائض

۳۸۲۹۔الجامع الصحيح للبخاری　　كتاب الفرائض ، باب ميراث البنات

اللہ تعالیٰ عنه علی عهد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فی ابنة واخت ، للابنة النصف وللأخت النصف ۔

حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد پاک میں ہمارے درمیان بیٹی اور بہن کے بارے میں فیصلہ فرمایا، بیٹی کو نصف اور بہن کو بھی نصف ۔۱۲م

۳۸۳۰۔ **عن** عطاء بن ابی رباح رضی الله تعالیٰ عنه قال : قلت لابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما: ان الناس لایأخذون بقولی ولابقوللك ، ولو مت انا وانت ما اقسموا میراثا علی ماتقول ، قال فلیجتمعوا فلنضع أیدینا علی الرکن ثم نبتهل ماحکم الله بما قالوا۔

حضرت عطا بن ابی رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کیا: لوگ نہ آپ کے قول پر عمل کرتے ہیں اور نہ میرے قول پر ،اور میرا اور آپ کا انتقال ہو گیا تو یہ لوگ میراث آپ کے قول کے مطابق تقسیم نہیں کریں گے ۔فرمایا: ان لوگوں کو جمع کرو، پھر ہم سب اپنے ہاتھ رکن اسود پر رکھ کر مباہلہ کریں کہ اللہ تعالیٰ کا وہ حکم نہیں جو وہ کہتے ہیں ۔۱۲م

۳۸۳۱۔ **عن** عبداللہ بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما انه دخل علی عثمان رضی الله تعالیٰ عنه فقال : ان الاخوین لایرد ان الام عن الثلث ،قال الله تعالیٰ : (فان کان له اخوة) (النساء ۔۱۱) فالاخوان لیسا بلسان قومك اخوة ،قال عثمان : لاأستطیع ان ارد ما کان قبلی ومضی فی الامصار وتوارث الناس ۔ انباء الحی ص ۱۶۲

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں حضرت عثمان غنی

۳۸۳۰۔السنن سعیدبن منصور　　کتاب ولایة العصبة

۳۸۳۱۔المستدرك للحاکم　کتاب الفرائض

السنن الکبری للبیهقی　　کتاب الفرائض　　باب فرض الام

Marfat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: دو بھائی ماں کو ثلث ترکہ سے محروم نہیں کرتے، کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (فان کان له اخوة) (النساء ـ ۱۱) کہ اخوان کو آپ کی قوم میں اخوۃ سے تعبیر نہیں کیا جاتا، حضرت عثمان نے اس پر فرمایا: میں اس بات کی طاقت نہیں رکھتا کہ میں اپنے سے پہلے لوگوں کے قول کو رد کردوں اور اس کو جو عام شہروں میں رائج ہو چکا اور لوگوں میں متوارث چلا آرہا ہے۔۱۲م

۳۸۳۲۔ **عن** زیدبن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه انه کان یحجب الام بالاخوین قال: ان العرب تسمی الاخوین اخوة۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ماں کو دو بھائیوں کی موجودگی میں محروم قرار دیتے ہیں اور فرماتے ہیں: اہل عرب اخوان کو اخوۃ کہتے ہیں۔۱۲م

۳۸۳۳۔ عن ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما (وان تجمعوا بین الاختین) قال: ذلك فی الحرائر، فاما فی المماليك فلاباس۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ (وان تجمعوا بین الاختین) آزاد عورتوں کے بارے میں ہے، اور باندیوں میں کوئی حرج نہیں۔۱۲م

۳۸۳٤۔ **عن** عمروبن دینار رضی الله تعالیٰ عنه ان ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما کان یعجب من قول علی کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم فی الاختین یجمع بینهما حرمتهما آیة، واحلتهما اخری ویقول: الاماملك ایمانکم هی مرسلة۔

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو امیر المؤمنین حضرت علی کرام اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے اس قول سے تعجب ہوتا کہ دو بہنوں کے جمع کرنے کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ ایک آیت ان کی حرمت پر دلالت

۳۸۳۲۔المستدرك للحاكم　　كتاب الفرائض

۳۸۳۳۔الدرالمنثور للسیوطی　　سورة النساء تحت آیة حرمت علیکم امهاتکم

۳۸۳٤۔المصنف لعبدالرزاق باب جمع بین ذوات الارحام ۱۲۷۳۷

Marfat.com

کرتی ہے اور دوسری حلت پر۔آپ کا فیصلہ یہ تھا کہ دو باندیوں کے بارے میں حکم عام ہے۔

۱۲م

۳۸۳۵۔ **عن** عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : ان ابن عباس کان لایری بأسا ان یجمع بین الاختین المملوکتین۔

حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس میں کوئی حرج نہیں جانتے تھے کہ دو باندیوں کو سگی بہنوں کی شکل میں جمع کیا جائے۔۱۲

۳۸۳۶۔ **عن** عکرمة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : ذکر عند ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قول علی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم فی الاختین من ملك الیمین فقالوا : ان علیا قال : احلتھما آیة وحرمتھما آیة ۔قال ابن عباس : عند ذلك احلتھما آیة وحرمتھما آیة ، انما یحرمھن علی قرابتھن منی ولایحرمھن علی قرابة بعضھن من بعض لقول اللہ تعالیٰ : (والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم) (النساء : ۲٤)۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا دو سگی بہنوں کا باندیوں کی صورت میں جمع کرنے کا قول عرض کیا گیا: کہ حضرت علی فرماتے ہیں: ایک آیت حلت پر دال ہے اور دوسری حرمت پر، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: ایک آیت حرمت پر اور دوسری حلت پر دلالت کرتی ہے، اصل معاملہ یہ ہے کہ وہ ان کی حرمت ہماری طرف نسبت کرتے ہوئے ثابت کرتے ہیں، اور ان کی آپسی قرابت کے پیش نظر حرمت کے قائل نہیں۔کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (والمحصنات من النساء الا ماملکت ایمانکم)

۳۸۳۵۔الدر المنثور للسیوطی　　سورة النساء

۳۸۳۶۔السنن الکبری للبیھقی　　کتاب النکاح ، باب ماجاء فی تحریم الجمع بین الاختین

Marfat.com

(النساء:۲٤)

۳۸۳۷۔ **عن** عکرمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما: وان تجمعوا بین الاختین ی عنی فی النکاح۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا:(وان تجمعوا بین الاختین) نکاح کے سلسلہ میں ہے۔۱۲م

۳۸۳۸۔ **عن** ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما انہ سئل عن الرجل یقع علی الجاریۃ وابنتہا تکونان عندہ مملوکتین فقال: حرمتہما آیۃ واحلتہما آیۃ ولم اکن لأفعلہ ۔انباء الحی ص ۱٦۳

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو اپنی باندی اور اس کی بیٹی سے جماع کرے، تو فرمایا: ایک آیت حرمت پر دلالت کرتی ہے اور دوسری حلت پر، اور میں اس پر عمل نہیں کرتا۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اس کا بہترین جواب امیر المؤمنین حضرت علی مرتضی اور حضرت عبداللہ بن مسعود سے منقول ہے وہ اس طرح ہے۔

۳۸۳۹۔ **عن** امیر المؤمنین علی المرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم انہ سئل عن ذلک فقال : اذا احلت لک آیۃ وحرمت علیک اخری فان أملکہما آیۃ الحرام مافصل لنا حرتین ولا مملوکتین ۔

حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ابن ابی شیبہ نے روایت کی کہ آپ سے اس سلسلہ میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جب تمہارے لئے ایک آیت میں حلت ہے اور

۳۸۳۷۔الدر المنثور للسیوطی　　سورۃ النساء تحت آیت وان تجمعوا بین الاختین

۳۸۳۸۔المصنف لابن ابی شیبۃ　　کتاب النکاح　　باب الرجل یکون تحتہ الامۃ

۳۸۳۹۔المصنف لابن ابی شیبۃ　　کتاب النکاح　　باب الرجل یکون تحتہ الامۃ

Marfat.com

دوسری میں حرمت تو آیت حرمت زیادہ لائق ہے کہ جس طرح دو آزاد بہنوں کو جمع کرنے میں تفصیل نہیں اسی طرح باندیوں میں۔

یعنی حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی مراد یہ ہے کہ جس طرح (الا ماملکت ایمانکم) بغیر قید مذکور ہے اسی طرح (وان تجمعوا بین الاختین) تو ترجیح آیت کریمہ کو ہوگی۔

اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت یہ ہے۔

۳۸٤۰۔ **عن** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ سئل عن الرجل یجمع بین الاختین الامتین فکرھہ فقیل یقول اللہ تعالیٰ (الا ماملکت ایمانکم) فقال : وبعیرك ایضا مما ملکت یمینك۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو دو باندیوں کو جو بہنوں کی شکل میں جمع کرے، تو آپ نے اس کو ناپسند فرمایا، لہذا ان سے کہا گیا: اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے: (الا ماملکت ایمانکم) تو آپ نے غصہ سے فرمایا: تو اپنے اونٹ کا بھی تو مالک ہے۔۱۲م

۳۸٤۱۔ **عن** عامر الشعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : استفتی رجل ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فقال : یاأبا المنذر ! ماتقول فی کذا و کذا؟ قال: یابنی ! أکان الذی سألتنی عنہ ؟ قال : لا ،قال: اما لا فاجلنی حتی یکون ، فنعالج انفسنا حتی نخبرك۔

حضرت عامر شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے استفتاء کیا اور عرض کیا: اے ابو منذر! آپ اس سلسلہ میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے بیٹے! کیا یہ واقعہ رونما ہو چکا جس کا تم مجھ سے سوال کرتے

۳۸٤۰۔المصنف لابن ابی شیبة　　کتاب النکاح　　باب الرجل یکون تحته الامة

۳۸٤۱۔السنن للدارمی　　باب من ھاب الفتیا

Marfat.com

ہو، عرض کیا: نہیں، فرمایا: اگر نہیں تو مجھے مہلت دے یہاں تک کہ ایسا واقعہ وقوع پذیر ہو پھر ہم خوب غور وفکر کے بعد تجھے بتائیں گے۔۱۲م

۳۸٤۲۔ **عن** عامر الشعبی رضی الله تعالیٰ عنه قال : سئل عماربن یاسر رضی الله تعالیٰ عنهما عن مسألة فقال هل کان هذا بعد ؟ قالوا: لا ، قال: دعونا حتیٰ تکون ، فاذا کان تجشمناها لکم ۔ انباء الحی　　ص ۱٦٤

حضرت عامر شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک مسئلہ پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا: کیا ایسا ہو چکا، عرض کیا: نہیں، فرمایا: تو ہمیں چھوڑ دو، جب ایسا ہو گذرے تو پھر ہم تمہیں اس کا فیصلہ سنائیں گے۔۱۲م

۳۸٤۳۔ **عن** ابی قلابة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال ابو الدرداء رضی الله تعالیٰ عنه : انك لم تفقه کل الفقه حتی تری للقرآن وجوها۔ قال: فقلت لا یوب : أرأیت قوله حتی تری للقرآن وجوها أهو ان یری له وجوها فیهاب الاقدام علیه قال : نعم هو هذا۔

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم جب تک کامل فقیہ نہیں ہو سکتے جب تک قرآن کی آیات کو چند معانی پر محمول نہ کرو، کہتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت ایوب سے کہی، کہ آپ ہمیں حضرت ابو درداء کے اس قول کے بارے میں بتائیں، کیا اس کو چند معانی پر محمول کیا جائے، اس پر اقدام سے تو خوف کیا جاتا ہے، فرمایا: ہاں یہ یونہی ہے۔۱۲م

۳۸٤٤۔ **عن** یحی بن سعید رضی الله تعالیٰ عنه ان ابا الدرداء رضی الله تعالیٰ عنه کتب الی سلمان الفارسی رضیٰ الله تعالی عنه هلم الی الارض المقدسة

۳۸٤۲۔السنن للدارمی　　باب من هاب الفتیا ۱۲۵

۳۸٤۳۔اتحاف السادة المتقین للزبیدی　　الباب الرابع فی فهم القرآن

۳۸٤٤۔حلیة الاولیاء لابی نعیم　　ترجمه سلمان الفارسی

Marfat.com

فکتب الیه سلمان ان الارض تقدس احدا أو انما یقدس الانسان عمله ، قد بلغنی انك جعلت طبیبا (یرید قاضیا) فان کنت تبری فنعمالك وان کنت متطببا فاحذر ان تقتل انسانا فتدخل النار ،فکان ابو الدرداء اذا قضی بین اثنین فادبرا عنه نظر الیهما وقال : متطبب وارجعا الی اعیدا قصتکما۔ انباء الحی ۱۶۵

حضرت یحی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ آپ پاک زمین کی طرف آؤ، تو حضرت سلمان نے لکھا کہ زمین کسی کو مقدس نہیں بناتی ، یا یہ کہ انسان کو تو اس کا عمل ہی پاکیزہ بناتا ہے، مجھے اطلاع ملی ہے کہ تم نے اپنے آپ کو طبیب یعنی قاضی بنالیا ہے، اگر تم اس سے علیحدہ رہتے تو تمہارے لئے اچھا ہوتا، اور اگر تم قاضی بن ہی بیٹھے ہو تو اس سے بچنا کہ کہیں کسی انسان کے قتل کا حکم دے دو اور دوزخ میں جاؤ۔ لہذا ابودرداء جب دو شخصوں کے درمیان فیصلہ فرماتے اور وہ دونوں جانے لگتے تو ان کو بغور دیکھتے اور فرماتے: میں بہ تکلف قاضی ہوں، ان دونوں کو واپس لاؤ کہ دونوں پھر سے مجھے اپنا قصہ سنائیں۔ ۱۲م

۳۸۴۵۔ عن خالد بن اسلم رضی الله تعالیٰ عنه قال : خرجنا نمشی مع ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما فلحقه اعرابی فسأله عن ارث العمة فقال : لا ادری ، قال : انت ابن عمرو لاتدری ؟ قال: نعم ، اذهب الی العلماء ،فلما ادبر قبل ابن عمر یدیه قال: نعم ماقلت۔

حضرت خالد بن اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ سفر میں تھے کہ ایک اعرابی ملا اور اس نے پھوپھی کے ترکہ کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا، بولا: آپ ابن عمر ہیں اور نہیں جانتے؟ فرمایا: ہاں، جاؤ تم علماء کی خدمت میں حاضری دو، جب جانے لگا تو اس نے آپ کے ہاتھ چومے اور کہا: آپ نے بہت اچھی بات کہی۔ ۱۲م

۳۸۴۵۔ اتحاف السادة للزبیدی　　الباب السادس فی آفات العلم۔

Marfat.com

۳۸٤٦۔ عن عبیدبن جریح رضی الله تعالیٰ عنه قال : کنت اجلس بمکة الی ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما یوما والی ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما یوما ، فما یقول ابن عمر فیما یسأل ،لاعلم لی اکثر ممایفتی به ۔

حضرت عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن مکہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر رہتا، اور ایک دن حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں، تو حضرت ابن عمر سوالات کے جواب میں فتوے کم دیتے اور لاعلمی کا اظہار زیادہ فرماتے۔۱۲م

۳۸٤۷۔ عن هشام بن عروة عن ابیه رضی الله تعالیٰ عنهما قال : ان رجلا اتی ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما یسأله عن شیء، فقال: لاعلم لی ۔ ثم التفت بعد ان قفا الرجل فقال :نعم ماقال ابن عمر، یسأل عما لایعلم فقال: لا علم لی ی عنی ابن عمر نفسه۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں کوئی مسئلہ پوچھنے حاضر ہوا، تو آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا، پھر جب وہ پلٹ کر جانے لگا تو اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے، کتنی اچھی بات ہے ابن عمر کی کہ جب کوئی ایسا مسئلہ پوچھا جائے جس کا علم نہ ہو تو کہتے ہیں: مجھے علم نہیں۔۱۲م

۳۸٤۸۔ عن ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما انه کان یسأل عن عشر مسائل فیجیب عن واحدة ویسکت عن تسعة ۔ انباء الحی ص ۱٦٦

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جب آپ سے دس مسائل

۳۸٤٦۔السنن للدارمی　　باب من هاب الفتیا ۱۵۷

۳۸٤۷۔السنن للدارمی　　باب الفتیا ومافیه من الشدة ۱۸۷

۳۸٤۸۔قوت القلوب لابی الحسن　　الفصل الحادی والثلاثون

Marfat.com

پوچھے جاتے تو آپ ایک کا جواب دیتے اور نو سے خاموشی اختیار فرماتے۔۱۲م

۳۸۴۹۔ **عن** هزيل بن شرحبيل ان ابا موسى الاشعرى رضى الله تعالىٰ عنه سئل عن ابنة وابنة ابن واخت لأبوين فقال : للبنت النصف ، وللأخت النصف وقال: وأت ابن مسعود فينا ى عنى فسئل ابن مسعود رضى الله تعالىٰ عنه واخبر بقول ابى موسى فقال:لقد ضللت اذا وما انا من المهتدين ، اقضى فيها بماقضى النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم ،للابنة النصف، ولابنة الابن السدس تكملة للثلثين ومابقى فللأخت ،فأتينا ابا موسى فأخبرناه بقول ابن مسعود رضى الله تعالىٰ عنه فقال : لاتسألونى مادام هذا الحبر فيكم۔

حضرت ہذیل بن شرحبیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیٹی، پوتی اور سگی بہن کو ترکہ ملنے کے سلسلہ میں پوچھا گیا تو فرمایا: بیٹی کو نصف، بہن کو نصف، پھر فرمایا: تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں جاؤ اور اس سلسلہ میں پوچھو، اور یہ بھی بتانا کہ ابوموسیٰ نے یوں فیصلہ کیا ہے، اس پر حضرت ابن مسعود نے فرمایا: پھر تم بھٹک گئے اور میں ہدایت نہیں دے سکتا، میں وہ فیصلہ کرتا ہوں جو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بیٹی کو نصف پوتی کو چھٹا، تاکہ دو ثلث کی تکمیل ہو جائے، اور جو باقی رہا وہ بہن کا۔ پھر ہم ابوموسیٰ اشعری کی خدمت میں آئے اور حضرت ابن مسعود کا قول سنایا، اس پر آپ نے فرمایا: جب تک یہ عالم تم میں رہیں تم مجھ سے کوئی مسئلہ نہ پوچھنا۔۱۲م

۳۸۵۰۔ **عن** هذيل بن شرحبيل قال: جاء رجل الى ابى موسى الاشعرى والى سلمان بن ربيعة فسألهما فذكر بم عناه وفيه وأت ابن مسعود فانه سيتاب عنا۔

حضرت ہذیل بن شرحبیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سلمان بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ مسئلہ پوچھا،

۳۸۴۹۔الجامع الصحیح للبخاری　کتاب الفرائض　باب میراث ابنة ابن الخ

۳۸۵۰۔السنن للدارمی　باب فی بنت وابنة ابن　۲۸۹۳

Marfat.com

اور پھر اسی طرح واقعہ مذکور ہے۔۱۲م

۳۸۵۱۔ عن عبدالرحمن بن عتاب قال: كان ابوهريرة رضى الله تعالىٰ عنه يقول: من اصبح جنبا فلاصوم له ، قال فارسلنى مروان الحكم أنا ورجل آخر الى عائشة وام سلمة رضى الله تعالىٰ عنهما نسألهما عن الجنب يصح فى رمضان قبل ان يغتسل ،فقالت احداهما قد كان رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم يصبح جنبا ثم يغتسل ويتم صيام يومه ، وقالت الاخرى، كان يصبح جنبا من غير احتلام ثم يتم صومه ، قال فرجعا فاخبرا مروان بذلك ، فقال لعبدالرحمن أخبر أباهريرة بملقالتا۔ فقال ابوهريرة رضى الله تعالىٰ عنه: كذا كنت احسب و كذا كنت اظن ، فقال له مروان: باظن وباحسب تفتى الناس ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عتاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے: کہ جس نے حالت جنابت میں صبح کی اس کا روزہ نہیں، کہتے ہیں: کہ مجھے اور ایک شخص کو مروان بن حکم نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ اور ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں یہ مسئلہ معلوم کرنے بھیجا کہ ایک شخص رمضان میں جنبی ہوا اور صبح اس حال میں ہوگئی کہ ابھی غسل نہیں کیا تھا، ان میں سے ایک نے فرمایا: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صبح فرماتے اور جنبی ہوتے ، پھر غسل فرما کر روزہ مکمل فرماتے ۔ دوسری نے جواب دیا کہ حضور بغیر احتلام حالت جنابت میں صبح فرماتے اور روزہ رکھتے ۔ راوی کہتے ہیں: یہ دونوں صاحب مروان کے پاس آئے اور یہ بیان کیا، تو حضرت عبدالرحمٰن سے کہا جاؤ اور ابوہریرہ کو ان دونوں ام المؤمنین کی احادیث سناؤ، تو حضرت ابوہریرہ نے فرمایا: میں تو یونہی خیال کرتا تھا اور یونہی گمان کرتا تھا، اس پر مروان نے کہا: آپ ظن وخیال سے فتوی دیتے ہیں۔۱۲م

۳۸۵۱۔المسند لاحمدبن حنبل　　مرویات ام المومنین عائشة الصدیقه ۔

۳۸۵۲۔ عن الولید بن مسلم قال: جاء طلق بن حبیب الی جندب بن عبدالله بن سفیان البجلی رضی الله تعالیٰ عنه فسأله عن آیة القرآن ،فقال له : أحرج علیك ان کنت مسلما ان تجالسنی ۔

حضرت ابوالولید بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ طلق بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے حضرت جندب بن سفیان بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اور قرآن کی ایک آیت کے بارے میں پوچھا، تو فرمایا: اگر تو مسلمان ہے تو کیا تیرا اس میں کچھ نقصان ہے کہ تو ہمارے پاس بیٹھے۔۱۲م

۳۸۵۳۔ عن رجل قال لعمر ان بن حصین رضی الله تعالیٰ عنهما : لاتتحدث م عنا الا بالقرآن ، فقال له عمران : انك لاحمق ، هل فی القرآن بیان عدد رکعات الفرائض او اجهروا فی کذا دون کذا ، فقال الرجل : لا ، فاقحمه عمران۔

ایک صاحب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا: آپ ہمیں قرآن کی آیات ہی سنایئے، اس پر حضرت عمران نے فرمایا: تو احمق ہے، کیا قرآن میں فرائض کی رکعتوں کا بیان ہے؟ اور نماز میں جہری قرأت کا کہ اس نماز میں بالجہر پڑھو اور اس میں نہیں، تو وہ بولا نہیں، تو حضرت عمران نے اس کو یوں خاموش کیا۔۱۲م

۳۸۵٤۔ عن ابی الخیر مرثدبن عبدالله الیزنی ان رجلا سأل عقبة بن عامر رضی الله تعالیٰ عنه عن الکلالة فقال : الاتعجبون من هذا یسألنی عن الکلالة وما اعضل باصحاب رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم شئ ما اعضلت بهم الکلالة۔

۳۸۵۲۔السنن للدارمی

۳۸۵۳۔میزان الشریعة للشعرانی　　فصل فی بیان الذم من الائمة

۳۸۵٤۔السنن للدارمی　　۲۹۷۷

جامع البیان للطبرانی　　سورة النسا تحت یستفتونك قل الله یفتیکم الآیة

Marfat.com

حضرت ابوالخیر مرثد بن عبداللہ یزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کلالہ کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: کیا تمہیں اس سوال سے تعجب نہیں ہوتا کہ یہ کلالہ کے بارے میں سوال کیا جارہا ہے، جب کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو کلالہ کا مسئلہ جتنا دشوار تھا کوئی دوسرا نہیں۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یہ روایات جن صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے گذریں یہ وہ جلیل القدر علمائے صحابہ ہیں جو امت محمدیہ میں سب سے زیادہ علم والے تھے، جن پر علوم الٰہیہ ریاست منتہی ہے۔

ان میں حکیم الامت حضرت ابودرداء ہیں۔ علم فرائض میں اعلم حضرت زید بن ثابت ہیں۔ علمائے قراء میں سب سے بڑے عالم حضرت ابی بن کعب ہیں۔ جن کے بارے میں حضور نے فرمایا: اے ابومنذر علم تمہیں مبارکباد کہتا ہے۔ حلال وحرام کو زیادہ جاننے والے حضرت معاذ بن جبل ہیں۔ سر سے پاؤں تک ایمان وعلم سے بھرے ہوئے حضرت عمار بن یاسر ہیں، جن کے بارے میں حضور نے فرمایا: ان کو جب بھی دو چیزوں کا اختیار ملا انہوں نے زیادہ رشد وہدایت والی چیز کو اپنایا ہمیشہ حق پر رہے۔ ترجمان قرآن حضرت عبداللہ بن عباس ہیں۔ اس امت کے عالم حضرت عبداللہ بن عمر ہیں۔ خلفائے اربعہ کے بعد سب سے بڑے فقیہ علم کی گٹھری حضرت عبداللہ بن مسعود ہیں۔

ان میں وہ عظیم ذات گرامی بھی ہے جس نے برسر منبر فرمایا: مجھ سے وہ علوم پوچھو جو لاکھوں کی تعداد میں مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے عطا فرمائے۔ جو اپنے خطبہ میں فرماتے: مجھ سے معلوم کرو، قسم بخدا! قیامت تک ہونے والی چیز کے بارے میں مجھ سے سوال کروگے میں جواب دونگا۔ جو فرماتے: مجھ سے قرآن کے بارے میں دریافت کرو، قسم بخدا! ہر آیت کے بارے میں جانتا ہوں کہ وہ رات میں نازل ہوئی یا دن میں۔ ہموار زمین میں اتری یا پہاڑ پر۔ ان تمام اوصاف کے جامع سے مراد ہیں امیر المؤمنین خلیفہ رابع حضرت مولائے کائنات علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم۔

Marfat.com

انہی میں اللہ کے رسول کے خلیل، اور دنیا و آخرت میں حضور کے ولی اور جنت میں آپ کے رفیق امیر المؤمنین خلیفہ ثالث حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

ان میں وہ عظیم ذات گرامی بھی ہے جن کے بارے میں جلیل القدر صحابہ فرماتے: وہ تو علم کے نو حصہ لے گئے، ی عنی امیر المؤمنین خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

بلکہ ان عظیم شخصیات میں وہ ذات گرامی بھی ہے جو انبیائے کرام کے بعد سب سے افضل، امت میں سب سے اعلم، صدق وصفا میں اکبر، یعنی امیر المؤمنین خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

تو اگر قرآن امت میں ہر حکم دینی کا واضح بیان ان حضرات کے لئے نہیں ہوگا تو کس کے لئے ہوگا۔ (انباء الحی ص ۱۶۹)

۳۸۵۵۔ **عن** یحی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ان سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کان اذا سئل عن تفسیر آیۃ من القرآن قال: انا لا اقول فی القرآن شیئا۔

حضرت یحیی بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب کسی آیت کے بارے میں سوال ہوتا تو فرماتے: میں قرآن میں اپنے طور سے کچھ نہیں کہوں گا۔۱۲م

۳۸۵۶۔ **عن** یزید بن ابی یزید قال: کنا نسأل سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن الحلال والحرام وکان اعلم الناس، واذا سألناہ عن تفسیر آیۃ من القرآن سکت کأنہ لم یسمع۔

حضرت یزید بن ابی یزید سے روایت ہے کہ ہم سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

۳۸۵۵۔جامع البیان لابن جریر　　مقدمۃ الکتاب

۳۸۵۶۔جامع البیان لابن جریر　　مقدمۃ الکتاب

Marfat.com

حلال وحرام کے بارے میں پوچھتے تھے کہ آپ ہم سب سے زیادہ جاننے والے تھے، اور جب ہم کسی آیت کی تفسیر معلوم کرتے تو آپ خاموشی اختیار فرماتے، گویا انہوں نے ہماری بات سنی ہی نہیں۔۱۲م

۳۸۵۷۔ عن ابی سهل رضی الله تعالیٰ عنه قال : كان على امرأتی اعتكاف ثلاثة ايام فی المسجد الحرام ، فسألت عمربن عبدالعزيز و عنده ابن شهاب ، قال: قلت عليها صيام ، قال ابن شهاب لايكون اعتكاف الا بصيام ، فقال له عمربن عبدالعزيز عن النبی صلی الله تعالیٰ عليه وسلم قال : لا، قال: ف عن ابی بكر؟ قال: لا،قال: ف عن عمر؟ قال: لا، قال : ف عن عثمان؟ قال: لا، قال عمر بن عبدالعزيز : ماأرى عليها صياما ، فخرجت فوجدت طاؤسا وعطا بن ابی رباح فسألتهما ، فقال طاؤس: كان ابن عباس لايرى عليها صياما الا ان تجعله على نفسها قال : وقال عطاء ذلك رأيی ۔انباءالحی ص۱۷۰

حضرت ابوسہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میری بیوی پر مسجد حرام میں تین دن کا اعتکاف بطور نذر لازم تھا، میں نے عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھا، وہاں حضرت ابن شہاب زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے، کہتے ہیں: میں نے کہا اس پر روزے بھی لازم ہیں، حضرت ابن شہاب نے فرمایا: اعتکاف بغیر روزوں کے ہوتا ہی نہیں، تو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: کیا تم حضور نبی کریم ﷺ سے نقل کر کے کہتے ہو؟ بولے: نہیں۔فرمایا: تو کیا ابوبکر سے منقول ہے؟ عرض کیا: نہیں۔فرمایا: کیا عمر فاروق اعظم سے؟ عرض کیا: نہیں۔فرمایا: عثمان غنی سے جواب دیا: نہیں۔پھر حضرت عمر بن عبدالعزیز نے خود فرمایا: میں اس پر روزے لازم نہیں جانتا، ابوسہل کہتے ہیں: میں وہاں سے نکلا تو حضرت طاؤس اور حضرت عطا بن ابی رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ملاقات ہوگئی، میں نے ان سے بھی پوچھ لیا، طاؤس بولے: حضرت ابن عباس تو اس پر روزے لازم نہیں جانتے تھے، ہاں اگر وہ خود

۳۸۵۷۔السنن للدارمی　　باب الفتیا ومافیه من الشدة　　١٦٤

Marfat.com

اپنے اوپر لازم کرے تو ہونگے۔ حضرت عطا نے فرمایا: میری رائے بھی یہ ہی ہے۔۱۲م

۳۸۵۸۔ **عن** مجاهد رضی الله تعالیٰ عنه قال : بینا نحن جلوس اصحاب ابن عباس عطاء وطاؤس وعکرمة اذ جاء رجل وابن عباس قائم یصلی فقال: هل من مفت؟ فقلت : سل ، فقال: انی کلمابلت تبعه الماء الدافق ؟ فقلنا الذی یکون منه الولد ؟ نعم ،فقلنا:علیك الغسل ، فولی الرجل وهو یرجع وعجل ابن عباس فی صلاته ، فلما سلم قال : یاعکرمة !علی بالرجل ، فاتاه به ثم اقبل علینا فقال: أرأیتم ما افتیتم به هذا الرجل عن کتاب الله تعالیٰ ؟ قلنا: لا، قال: فمن سنة رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم؟قلنا: لا، قال: فمن ؟ قلنا: عن رأینا ، فقال : لذلك یقول رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : فقیه واحد اشد علی الشیطان من الف عابد ثم اقبل علی الرجل فقال: أرأیت اذا کان منك هل تجد شهوة فی قلبك ؟ قال : لا، قال: فهل تجد خدرا فی جسدك ؟ قال: لا، قال: انما هذا بردة یجزئك منه الوضوء۔

حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تلامذہ میں عطاء، طاؤس اور عکرمہ بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا اور حضرت ابن عباس نماز میں مشغول تھے، بولا: کیا آپ میں کوئی مفتی ہے؟ میں نے کہا: پوچھو، بولا: جب میں پیشاب کرتا ہوں تو اس کے فوراً بعد کچھ پانی کے قطرے اچھل کر آتے ہیں، ہم نے کہا کیا منی جس سے بچہ پیدا ہوتا ہے، بولا: ہاں، تو ہم نے جواب دیا تجھ پر غسل ہے، وہ مرد جانے کے لئے پلٹا، تو حضرت ابن عباس نے جلدی نماز پوری کی اور سلام پھیر کر فرمایا: اے عکرمہ! اس مرد کو بلاؤ، وہ ان کو لے کر آئے پھر آپ ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم مجھے یہ بتاؤ کیا تم نے اس کو کتاب اللہ سے فتوی دیا، ہم نے کہا: نہیں۔ فرمایا: کیا سنت رسول اللہ ﷺ سے جواب دیا، ہم نے عرض کیا: نہیں، فرمایا: تو پھر کس چیز سے ؟ ہم نے عرض کیا: اپنی رائے

۳۸۵۸۔ کنزالعمال للمتقی　فصل فی نواقض الوضوء　۲۷۰۸۳

Marfat.com

سے، اس پر آپ نے فرمایا: اسی لئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: ایک فقیہ شیطان پر سو عابدوں کے مقابلہ میں بھاری ہے، پھر آپ اس شخص کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم مجھے بتاؤ کہ جب یہ قطرے آتے ہیں تو تم اپنے دل میں شہوت پاتے ہو؟ بولے نہیں، فرمایا: کیا تم اپنے جسم میں سنسنی محسوس کرتے ہو، بولے: نہیں، فرمایا: یہ قبض کی وجہ سے ہوتا ہے تمہارے لئے وضو کافی ہے۔۱۲م

۳۸۵۹۔ **عن** المسیب بن رافع قال: کانوا اذا نزلت بهم قضية ليس فيها من رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم اثر، اجتمعوا لها واجمعوا فالحق فيما رأوه۔ انباء الحی ص ۱۷۱

حضرت مسیب بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام جب کوئی واقعہ پیش آتا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلہ میں کچھ منقول نہ ہوتا، تو اس کے لئے اجتماع کرتے اور کس ایک چیز پر اجماع کر لیتے، تو حق وہی ہوتا جس پر اجماع منعقد ہوتا۔۱۲م

۳۸۶۰۔ **عن** ایوب قال: سمعت القاسم سئل قال: انا والله مانعلم كل ماتسألون عنه ولو علمنا ما كتمناكم ولا حل لنا ان نكتمكم۔

حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا جب آپ سے سوال ہوا: قسم بخدا! ہم ان تمام چیزوں کو نہیں جانتے جو تم ہم سے پوچھتے ہو، اگر ہم جانتے تو تم سے نہیں چھپاتے، اور ہمارے لئے چھپانا جائز بھی نہیں۔۱۲م

۳۸۶۱۔ **عن** ابن عون قال: قال القاسم بن محمد رضی الله تعالىٰ عنهما: انكم تسألون عن اشياء ماكنا نسأل عنها وتنقرون عن اشياء ماكنا ننقر عنها،

۳۸۵۹۔السنن للدارمی　باب التورع عن الجواب　۱۱۶

۳۸۶۰۔السنن للدارمی　باب التورع عن الجواب فيما ليس فيه كتاب الله ولاسنة　۱۱۳

۳۸۶۱۔السنن للدارمی　باب التورع عن الجواب فيما ليس فيه كتاب الله ولاسنة　۱۲۰

Marfat.com

وتسألون عن اشياء ما ادرى ماهى ، ولو علمنا هاماحل لنا ان نكتمكموها۔

حضرت ابن عون رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: تم کچھ ایسی چیزوں کے بارے میں پوچھتے ہو جن کے بارے میں ہم نہیں پوچھتے تھے، اور تم ایسی چیزوں کے بارے میں تفتیش کرتے ہو جن میں ہم نہیں کرتے تھے۔ تم بہت سی ایسی چیزوں کے بارے میں سوال کرتے ہو جن کو ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہیں، اگر ہم جانتے تو ہمارے لئے یہ جائز نہیں تھا کہ تم سے چھپائیں۔۱۲م

۳۸۶۲۔ **عن** يحيى قال: قلت للقاسم ماأشد على ان تسأل عن الشئ لايكون عندك وقد كان ابوك اماما؟ قال: ان اشد من ذلك عندالله و عند من عقل ان افتى بغير علم او اروى عن غير ثقة ۔

حضرت یحیی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا: مجھے یہ بات بہت گراں معلوم ہوتی ہے کہ آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا جائے اور آپ کو وہ معلوم نہ ہو حالانکہ آپ کے والد تو امام تھے، فرمایا: اس سے زیادہ سخت اور گراں اللہ کے یہاں اور ہر عقلمند کے نزدیک یہ ہے کہ میں بغیر علم فتوی دوں، یا غیر ثقہ سے روایت کروں۔۱۲م

۳۸۶۳۔ **عن** عبدالعزيز بن رفيع قال سئل عطاء عن شئ قال: لاادرى قال: قيل له: ألا تقول فيها برأيك ؟ قال : انى استحيى من الله ان يدان فى الارض برأى۔

حضرت عبدالعزیز بن رفیع سے روایت ہے کہ حضرت عطا بن ابی رباح سے کوئی مسئلہ معلوم کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا۔ اس پر آپ سے کسی نے کہا: آپ اپنی رائے اور اجتہاد سے کوئی جواب نہیں دیتے۔ آپ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے اس سلسلہ میں شرم کرتا ہوں کہ روئے زمین پر میری رائے سے کوئی دینی مسئلہ رواج پائے۔

۳۸۶۲۔السنن للدارمی　　باب التورع عن الجواب فيما ليس فيه كتاب الله ولاسنة ۱۱۵

۳۸۶۳۔السنن للدارمی　　باب التورع عن الجواب فيما ليس فيه كتاب الله ولاسنة ۱۰۸

Marfat.com

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یعنی ان مسائل میں اپنی رائے کو دخل نہیں دیتے جن کی علت واضح نہیں، ہاں وہ مسائل کہ جن کی وجوہ ظاہر ہیں تو وہ اپنے ماخذ کی طرف منسوب ہونگی۔

ورنہ حقیقت حال یہ ہے کہ حضرت عطا سے بے شمار مسائل ان کی آرا اور اجتہادات سے منقول ہیں۔ اور ابھی ایک مسئلہ گذرا کہ آپ نے حضرت طاؤس کے جواب کو اپنی رائے بتایا۔ انباء الحی ص ۱۷۲

۳۸٦٤۔ **عن** ابراهيم رضى الله تعالىٰ عنه انه سئل عن ثمانية ابواب مسائل، فأجاب عن اربع و ترك اربعا۔

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے آٹھ طرح کے مسائل معلوم کیے گئے تو آپ نے چار کے جوابات دیئے اور چار کو چھوڑ دیا۔ ۱۲م

۳۸٦٥۔ **عن** عمر بن ابى زائدة رضى الله تعالىٰ عنه قال: مارأيت احدا اكثر ان يقول اذا سئل عن شئ لاعلم لى به من الشعبى۔

حضرت عمر بن ابی زائدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے امام شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقابلہ میں سوال کے جواب میں کسی کو زیادہ لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

۳۸٦٦۔ **عن** مغيرة رضى الله تعالىٰ عنه قال: كان عامر الشعبى اذا سئل عن شئ يقول لا ادرى، فان ردوا عليه قال: ان شئت كنت حلفت لك بالله ان كان لى به علم۔

حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب

۳۸٦٤۔السنن للدارمی　باب من هاب الفتيا　۱۳۲

۳۸٦٥۔السنن للدارمی　باب من هاب الفتيا　۱۳٤

۳۸٦٦۔السنن للدارمی　باب من هاب الفتيا　۱۸۸

Marfat.com

کوئی مسئلہ پوچھا جاتا تو فرماتے: میں نہیں جانتا، جب لوگ اس بات کو نہیں مانتے تو فرماتے اگر تم چاہو تو میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ اگر مجھے علم ہو۔۱۲م

۳۸٦۸۔ **عن** جعفر بن ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قلت سعید بن جبیر: مالك لاتقول فی الطلاق شیئا؟ قال: مامنه شیء الاقد سألت عنه ولکنی اکره ان احل حراما أو أحرم حلالا۔

حضرت جعفر بن ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا: آپ طلاق کے سلسلہ میں کچھ کیوں نہیں کہتے، فرمایا: میں نے ہر ہر مسئلہ کے بارے میں پوچھ لیا ہے لیکن یہ مجھے ناپسند ہے کہ کہیں حرام کو حلال یا حلال کو حرام ٹھہرادوں۔۱۲م

۳۸٦۹۔ **عن** ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال حمید بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما: لئن أرده بعیه احب الی من ان تکلف له مالا اعلم۔

حضرت ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: اگر میں ان (سائلین) کو مصیبت میں مبتلا کردوں تو یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں بہ تکلف وہ مسائل بیان کروں جن کا علم نہیں۔۱۲م

۳۸۷۰۔ **عن** محمد بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ انه کان لا یفتی فی الفرج بشیء فیه اختلاف۔

حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ شرمگاہ کی حلت وحرمت میں وہاں فتوی نہ دیتے جہاں اختلاف ہے۔۱۲م

۳۸٦۸۔السنن للدارمی　باب من هاب الفتیا　۱۳٦

۳۸٦۹۔السنن للدارمی　باب من هاب الفتیا　۱٤۹

۳۸۷۰۔السنن للدارمی　باب من هاب الفتیا　۱٥٤

Marfat.com

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

سیدی امام عبدالوہاب شعرانی علیہ الرحمہ کی میزان الشریعہ میں ہے: ائمہ اربعہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے جو رائے کی مذمت میں منقول ہے اس کی تاویل یہ ہے کہ جو رائے ظاہر شریعت کے خلاف ہو۔ خود امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس رائے کے خلاف ہیں جس کی بعض متعصبین آپ کی طرف نسبت کرتے ہیں۔ ایسے لوگ قیامت میں رسوا ہونگے جب آمنے سامنے معاملہ پیش ہوگا۔

لہذا جن لوگوں کے دل میں نور ایمان ہوگا وہ ہرگز اس بات پر جرأت نہیں کر سکتے کہ ان حضرات کو برائی سے یاد کریں۔ ان حضرات کا مقام عالی شان تو یہ ہے کہ یہ زمین میں ایسے ہیں جیسے آسمان میں ستارے، کہ اہل زمین ستاروں کو پورے طور پر جاننے سے قاصر ہیں یہی حال ان کی جلالت شان کا ہے۔

شیخ محی الدین ابن عربی فتوحات مکیہ میں خود اپنی سند امام اعظم تک متصلا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے:

ایاکم والقول فی دین اللہ تعالیٰ بالرای وعلیکم باتباع السنة ، فمن خرج منها ضل۔

اللہ تعالیٰ کے دین میں رائے زنی سے بچو، تمہارے اوپر سنت کی اتباع لازم ہے جس نے اس کی حد سے تجاوز کیا وہ گمراہ ہوا۔

امام شعرانی فرماتے ہیں: ایک مرتبہ آپ کی درسگاہ میں کوفہ کا ایک شخص آیا، اس وقت آپ کے یہاں احادیث کریمہ کا دور ہو رہا تھا۔ وہ مرد بولا: ہمیں ان احادیث سے جدا رکھو۔ یہ سن کر آپ نے اس کو سخت سست کہا اور فرمایا: اگر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنن ہماری رہنمائی نہ فرماتیں تو ہم میں سے کوئی قرآن کو نہ سمجھ پاتا۔

پھر آپ نے فرمایا: بتاؤ تم بندر کے گوشت کے بارے میں کیا کہتے ہو۔ اور قرآن میں اس کی کیا دلیل ہے۔ وہ یہ سن کر خاموش رہا اور پھر بولا: آپ کا اس سلسلہ میں کیا فتوی ہے؟ آپ نے جواباً فرمایا: یہ بہیمۃ الانعام سے نہیں۔ انباء الحی ص ۱۷۴

Marfat.com

۳۸۷۱۔ **عن** الامام مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال ربیعة بن عبدالرحمن التیمی رضی الله تعالیٰ عنه : ان الله تعالیٰ انزل القرآن وترك فیه موضعا للسنة وسن رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم السنة وترك فیها موضعا للرأی۔

حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ربیعہ بن عبدالرحمٰن تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اس سے کچھ چیزیں سنت رسول کے لئے چھوڑیں، پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کو اپنی سنت سے بیان فرمادیا، اور حضور نے بھی کچھ مقامات رائے اور اجتہاد کے لئے ترک فرمادیئے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یہ ربیعہ ابن عبدالرحمٰن فروخ تیمی ہیں، امام ثقہ اور مشہور فقیہ ہیں، رجال صحاح ستہ سے ہیں اور امام مالک کے استاذ، ان کو ربیعۃ الرأی کہا جاتا تھا۔ کیونکہ رائے اور اجتہاد میں ید طولی رکھتے تھے۔ انباء الحی　　ص ۱۷۵

۳۸۷۲۔ **عن** ابن وهب قال: قال مالك : الحكم الذی یحكم به بین الناس علی وجهین ۔ فالذی یحكم بالقرآن والسنة الماضیة فذلك الحكم الواجب والصواب ۔ والحكم الذی یجهد فیه العالم نفسه فیما لم یأت فیه شئ فلعله ان یوفق ، قال: والثالث التكلف لما لا یعلم فما اشبه ذلك ان لا یوفق ۔

حضرت ابن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: وہ حکم جس کے ذریعہ لوگوں میں فیصلہ کیا جائے وہ دو قسم پر ہے، وہ حکم جو قرآن وسنت سے ثابت وہ واجب وصواب ہے، اور وہ حکم جس میں عالم خود کوشش کرتا ہے جس کی کہیں صراحت نہ ہو تو امید ہے کہ وہ صحیح ہو، اور تیسرا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آدمی بہ تکلف کسی ایسے حکم کو بتائے جس کا علم نہیں رکھتا تو اس میں خطا کا زیادہ امکان ہے۔۱۲م

۳۸۷۱۔التفسیر لابن ابی حاتم　　سورة الانعام تحت آیة (هذا كتاب انزلناه) ۸۱۲۱

۳۸۷۲۔---------

Marfat.com

۳۸۷۳۔ **عن** علی بن المدینی قال: کان سفیان بن عیینة رضی الله تعالیٰ عنهما اذا سئل عن شیٔ یقول لا احسن فیقول : من نسأل؟ فیقول : سل العلماء وسل الله التوفیق ۔

حضرت علی بن مدینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جب کوئی مسئلہ پوچھا جاتا تو فرماتے: مجھے اچھی طرح تحقیق نہیں، سائل کہتا: پھر ہم کس سے پوچھیں، فرماتے: علماء سے پوچھو اور اللہ تعالیٰ سے توفیق صواب کی دعا کرو۔۱۲م

۳۸۷٤۔ **عن** الامام الشافعی رضی الله تعالیٰ عنه انه قال مرة بمکة، سلونی عما شئتم اخبرکم عنه من کتاب الله تعالیٰ ، فقیل له: ماتقول فی المحرم یقتل الزنبور فقال: بسم الله الرحمٰن الرحیم ، وما آتاکم الرسول فخذوه ومانهاکم عنه فانتهوا۔

حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک مرتبہ مکہ مکرمہ میں فرمایا: مجھ سے جو چاہو پوچھو، میں تمہیں اس کا جواب کتاب اللہ سے دوں گا، عرض کیا گیا: آپ اس محرم کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جس نے بھڑ کو مار ڈالا ہو، فرمایا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا، اللہ کے رسول جو تمہیں عطا فرمائیں اس کو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز رہو۔۱۲م

اس کے بعد یہ حدیث سنائی

۳۸۷۵۔ **عن** حذیفة بن الیمان رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: اقتدوا بالذین من بعدی ابی بکر وعمر۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

۳۸۷۳۔حلیة الاولیاء لابی نعیم　　ترجمه سفیان بن عیینه

۳۸۷٤۔الاتقان للسیوطی　　النوع الخامس والستون فی العلوم المستنبطة　　۱٦۰/۲

۳۸۷۵۔الاتقان للسیوطی　　النوع الخامس والستون فی العلوم المستنبطة　　۱٦۰/۲

Marfat.com

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کی اتباع کرو جو میرے بعد ہیں، یعنی ابوبکر وعمر، رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

(پھر یہ حدیث روایت کی)

۳۸۷۶۔ **عن** طارق بن شهاب عن عمربن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه انه أمر بقتل المحرم الزنبور۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے محرم کو بھڑ کے مار ڈالنے کا حکم فرمایا۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

میزان الشریعۃ الکبری میں امام شعرانی فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ تمام مجتہدین کرام علیہم الرحمۃ والرضوان کو اس امت کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے کہ اگر ان حضرات نے کتاب وسنت سے امت کے لئے احکام شرعیہ کا استنباط نہ فرمایا ہوتا تو دوسروں میں کوئی اس پر قدرت نہ پاتا۔

ان کے اجتہاد واستنباط کی دلیل یہ ہے کہ یہ سب کچھ ان حضرات نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع میں کیا۔ کیونکہ حضور نے ان تمام چیزوں کی خوب خوب وضاحت فرمائی جو قرآن کریم میں اجمالا مذکور تھیں۔ حالانکہ خود قرآن کریم فرماتا ہے۔

مافرطنا فی الکتاب من شیئ۔

ہم نے قرآن میں کوئی چیز اٹھا نہ رکھی۔

تو اگر حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے لئے طہارت ونماز اور حج وغیرہ کی کیفیت وتفصیل بیان نہ فرماتے تو قرآن سے استخراج احکام اور ان کی تفصیل کی طرف کوئی راہ نہ پاتا۔ اور ہم فرائض ونوافل کی تعداد رکعات وغیرہ کی معرفت بھی حاصل نہ کر پاتے۔

اسی میں امام شعرانی مزید فرماتے ہیں: میں نے اپنے شیخ شیخ الاسلام زکریا رحمۃ اللہ

۳۸۷۶۔الاتقان للسیوطی　النوع الخامس والستون فی العلوم المستنبطة　۲/۱۶۰

Marfat.com

تعالیٰ علیہ کوفرماتے سنااور یہ تمام تفصیل آپ نے بیان فرمائی۔

نیز میں نے اپنے آقا علی خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بھی یہی فرماتے سنا: کہ اگر حضور کی سنت کریمہ ہمارے لئے اجمال قرآن کو بیان نہ فرماتی تو علماء میں کوئی پانی وطہارت کے احکام نہ جانتا، صبح کی نماز میں دو رکعتیں ظہر وعصر وعشاء میں چار رکعتوں، اور مغرب میں تین رکعتوں کی تعداد معلوم نہ ہوتی۔ اسی طرح نماز وروزہ، حج وزکوۃ، بیع وشراء، نکاح وطلاق وغیرہا مسائل فقہ کو کوئی نہ جان پاتا۔

لہذا یہاں سے ظاہر ہوا کہ قرآن امت کے لئے ضروری احکام کی بھی وضاحت نہیں فرماتا چہ جائیکہ تمام احکام، پھر باقی دینی امور اور دنیوی حالات ومعاملات بلکہ تمام چیزوں کا بیان قرآن کریم سے معلوم کرنا سب کے بس کی بات نہیں، ہاں اس پر ایمان لانا ضروری ہے کہ قرآن ہر چیز کافی الواقع بیان ہے اور یہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ والحمد للہ رب العالمین۔

امام شعرانی قدس سرہ السامی اپنی کتاب ''الجواہر والدرر'' میں فرماتے ہیں: جب بھی کسی آیت کی تاویل میں لوگوں کو ضرورت پیش آتی تو ہمیشہ امور غامضہ اور پوشیدہ علتوں کے سمجھنے سے قاصر رہے۔ ی عنی کبھی مکمل طور پر ان کی معرفت حاصل نہ ہوسکی، بعض امور روشن ہوئے تو بہت کچھ پوشیدہ رہ گئے۔ رہی قرآن کے اجمال کی تفصیل تو اس میں کبھی کوئی ساحل تک نہ پہونچ سکا بلکہ یہ صرف اللہ تعالیٰ کے رسولوں کا خاصہ ہے، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لتبین للناس مانزل الیھم۔

تاکہ آپ لوگوں کے لئے بیان کریں جو ان کی طرف نازل ہوا۔

لہذا اللہ تعالیٰ نے صرف کتاب ہی نازل نہ فرمائی بلکہ اپنے رسولوں کو اس کے بیان کی قوت وقدرت اور ان علوم لدنیہ سے بھی نوازا جن سے وہ اجمال کی مکمل تفصیل فرمادیں۔

حافظ ابن حجر عسقلانی نے فتح الباری میں۔ امام عینی نے عمدۃ القاری میں۔ اور علامہ زرقانی نے شرح مواہب میں فرمایا:

کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم احکام بہت سے صحابہ سے مخفی رکھتے اور بعض

Marfat.com

کے لئے بعض اوقات بیان فرماتے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ یہ ایسا سمندر ہے کہ جس کا پانی نہیں ناپا جاسکتا۔لیکن میں یہاں ایسے چند امور ذکر کرتا ہوں جو تبیان کے منافی ہیں۔صاحب بصیرت ان کا انکار نہیں کرسکتا۔ان تمام امور کا تعلق احکام دینیہ اور حلال وحرام کے مسائل سے ہے۔اس سے مزید واضح ہو جائے گا کہ قرآن کریم امت کے لئے واضح بیان نہیں۔

فاقول وباللہ التوفیق:

اولاً:-صحابہ کرام کے درمیان عظیم اختلاف رہا حتی کہ ترکہ وفرائض کے مسائل میں بھی جبکہ ان میں رائے کو بہت کم دخل ہے۔یہاں تک کہ ان پانچ حضرات کے درمیان بھی اختلاف تھا جو اعلم صحابہ شمار ہوئے۔یعنی حضرات خلفائے اربعہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود۔رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

ایک مسئلہ فرائض میں ان پانچوں حضرات کے الگ الگ پانچ اقوال منقول ہیں ۔تفصیل اس طرح ہے۔کہ ایک شخص نے ماں،دادا اور حقیقی بہن کو چھوڑا۔تو ان کے نزدیک اس طرح تقسیم ہوگی۔

مسئلہ صدیق اکبر　　۳ر سہام پر

ماں	دادا	بہن
۱	۲	محروم

مسئلہ فاروق اعظم　　۹ر سہام پر

ماں	دادا	بہن
۳	۴	۲

مسئلہ عثمان غنی　　۳ر سہام پر

ماں	دادا	بہن
۱	۱	۱

مسئلہ علی مرتضی　　۶ر سہام پر

ماں	دادا	بہن
۲	۱	۳

مسئلہ ابن مسعود ۶ رسہام پر

ماں	دادا	بہن
۱	۲	۳

۳۸۷۷۔ **عن** عامر الشعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: اختلف علی وابن مسعود وزیدبن ثابت وعثمان بن عفان وابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم فی جد وام واخت لاب وام ۔ فقال علی : للأخت النصف والام الثلث وللجد السدس۔وقال ابن مسعود : للاخت النصف وللام السدس وللجد الثلث۔ وقال عثمان: للام الثلث وللاخت الثلث وللجد الثلث۔ وقال زید هی علی تسعة اسهم ، للام الثلث ثلاثه ومابقی فثلثان للجد والثلث للاخت ۔ وقال ابن عباس :للام الثلث ومابقی فللجد ولیس للاخت شئ ۔ انباء الحی ص ۱۷۹

حضرت امام عامر شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی، ابن مسعود، زید بن ثابت، عثمان غنی اور بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے درمیان دادا، ماں اور حقیقی بہن کے ترکہ پانے کے سلسلہ میں اختلاف ہوا۔ تو حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے نزدیک بہن کو نصف، ماں کو ثلث اور دادا کو سدس حصہ ملے گا۔

حضرت ابن مسعود کے نزدیک بہن کو نصف، ماں کو سدس، اور دادا کو ثلث ملے گا۔

(یہ ہی ہم احناف کا مسلک ہے)

حضرت عثمان غنی کے نزدیک ماں کو ثلث، بہن کو ثلث اور دادا کو بھی ثلث ملے گا۔

اور حضرت زید بن ثابت کے نزدیک ۹ رسہام پر منقسم ہو کر ماں کو ثلث یعنی تین سہام۔ اور جو باقی رہے یعنی چھ ان کا دو ثلث دادا کو اور ایک ثلث بہن کو ملے گا۔

۳۸۷۷۔ المصنف لعبدالرزاق　　۱۹۰۶۹

حضرت ابن عباس کے نزدیک ماں کو ثلث، اور باقی دادا کو، بہن محروم رہے گی۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یہ بات واضح رہے کہ حضرت ابن عباس نے صدیق اکبر کی اتباع کی، اور زید بن ثابت کا قول فاروق اعظم کا قول ہے۔ تفصیل کے لئے مندرجہ ذیل احادیث ملاحظہ کریں:

۳۸۷۸۔ **عن** عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال :ان ابابکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ن یجعل الجد ابا۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دادا کو باپ کے مرتبہ میں شمار فرماتے۔۱۲م

۳۸۷۹۔ **عن** قتادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: دعاعمر بن الخطاب ، علی بن ابی طالب وزید بن ثابت وعبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم فسألھم عن الجد

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی مرتضی، زید بن ثابت اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بلایا اور ان سب حضرات سے دادا کی میراث کے سلسلہ میں پوچھا۔۱۲م

۳۸۸۰۔ **عن** ابن الشھاب الزھری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : انما ھذہ فرائض عمر بن الخطاب ولکن زید اثارھا بعد وفشت عنہ۔

حضرت ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روای ہے کہ یہ حصے تو حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعین کئے ہوئے ہیں، پھر آپ کے آثار اور زیادہ ہو گئے اور شائع وذائع ہوئے۔۱۲م

۳۸۷۸۔الجامع الصحیح للبخاری　　کتاب الفرائض ، باب میراث الجد

۳۸۷۹۔المصنف لعبدالرزاق کتاب الفرائض　　باب فرض الجد　　۱۹۰۵۹

۳۸۸۰۔المصنف لعبدالرزاق ۱۹۰۶۰

Marfat.com

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

ثانیاً:- آپسی مناظرے، بعض کا دوسروں کے اقوال کو رد کرنا، اور اپنے اقوال پر جم جانا یہ اس بات کی نشانیاں ہیں کہ ان سے بہت سے مسائل کی حقیقت پردۂ خفا میں رہی، حتی کہ بحث وتمحیص کے بعد بھی بہت احکام واضح نہ ہو سکے۔ یہ طریقہ بھی صحابہ کرام کے زمانہ سے جاری وساری ہے۔ انباء الحی ص ۱۷۹

۳۸۸۱۔ **عن** سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ان عمر بن الخطاب وعثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہما کانا یتنازعان فی المسألة بینهما حتی یقول الناظر الیهما لایجتمعان ابدا ۔ فمایفترقان الا علی احسنه واجمله ۔

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے درمیان کسی مسئلہ میں اختلاف ہوتا، حتی کہ دیکھنے والا کہتا کہ اب یہ دونوں حضرات اس مسئلہ میں اتفاق نہیں کر پائیں گے، لیکن جب جدا ہوتے تو کسی اچھی صورت پر اتفاق ہو چکا ہوتا۔ ۱۲م

۳۸۸۲۔ **عن** جری بن کلیب قال: رأیت علیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ یأمر بشئ وعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ینهی عنه ۔ فقلت لعلی ان بینکما لشرا، قال مابیننا الا بخیر۔

حضرت جری بن کلیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ ایک چیز کا حکم فرماتے، اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ اسی سے منع فرماتے، میں نے حضرت علی سے عرض کیا: آپ دونوں حضرات کے درمیان کوئی غلطی پر ہے، فرمایا: ہم دونوں کے درمیان ہر ایک بھلائی پر ہے۔ ۱۲م

۳۸۸۱۔ کنز العمال للمتقی　آداب العلم متفرقه　۲۹۵۱۳

۳۸۸۲۔ السنن للدارمی　باب فی زوج وابوین　۲۸۷۸

Marfat.com

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

ثالثاً:- ہر مجتہد خطا وصواب کے درمیان دائر رہتا ہے، اور ہر ایک کا قول اخذ ورد کے مابین ہے، یعنی اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمان کے سوا ہر قول اس بات کا احتمال رکھتا ہے کہ اس کو قبول کیا جائے یا رد کر دیا جائے۔

۳۸۸۳۔ **عن** عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: اذا حکم الحاکم فاجتھد فأصا ب فلہ اجران ، واذاحکم فاجتھد ، فأخطأ فلہ اجر واحد۔

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی حاکم اجتہاد کرے اور صحیح فیصلہ کرے تو اس کو دو گناہ ثواب ہے، اور اجتہاد میں غلطی ہو جائے تو ایک ثواب پھر بھی ہے۔۱۲م

۳۸۸۴۔ **عن** ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : مثلہ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسی کے مثل فرمایا۔۱۲م

۳۸۸۵۔ **عن** عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال : ان رجلین اختصما الی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقال لعمرو: اقض بینھما ، قال: اقضی وانت حاضر ، قال : نعم ، علی انک ان اصبت فلک عشر اجور وان اجتھدت فأخطأ ت فلک اجر۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو شخصوں نے اپنا مقدمہ

۳۸۸۳۔الجامع الصحیح للبخاری　　کتاب الاعتصار باب اجر الحاکم اذا اجتھد

۳۸۸۴۔الجامع الصحیح للبخاری　　کتاب الاعتصار　　باب اجر الحاکم

۳۸۸۵۔المستدرک للحاکم　　کتاب الاحکام

Marfat.com

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا، تو آپ نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ان کا فیصلہ کردو، عرض کیا: میں فیصلہ آپ کے حضور کروں، فرمایا: ہاں ،اگر تم نے صحیح فیصلہ کیا تو دس نیکیاں حاصل ہوں گی ،اور تم نے اجتہاد کیا اور اس میں خطا ہوگئی تو ایک نیکی پھر بھی ملے گی۔۱۲م

۳۸۸۶۔ **عن** عقبة بن عامر رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : اجتهد فاذا اصبت فلك عشر حسنات ، وان اخطأت فلك حسنة ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اجتہاد کرو، اگر صحیح ہوا تو دس نیکیاں، اور اگر خطا ہوئی تو ایک۔۱۲م

۳۸۸۷۔ **عن** عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهماقال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم:لیس من احد الایؤخذ من قوله ویدع ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک ایسا ہے کہ اس کے قول پر عمل بھی ممکن اور ترک بھی ۔۱۲م

۳۸۸۸۔ **عن** مجاهد وعطاء رضی الله تعالیٰ عنهما قال: مامن احد الا ومأخوذ من كلامه ومردود علیه الا رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ۔

حضرت مجاہد اور عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ہر ایک شخص ایسا ہے کہ اس کا کلام قابل عمل بھی ہے اور چھوڑا بھی جاسکتا ہے مگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان واجب الاذعان۔۱۲م

۳۸۸۶۔ کنزالعمال للمتقی　الباب الاول فی القضاء　۱۵۰۱۹

۳۸۸۷۔المعجم الکبیرؒ للطبرانی　۱۱۹۴۱

۳۸۸۸۔الیواقیت والجواهر للشعرانی　المبحث التاسع وا لأربعون

Marfat.com

۳۸۸۹۔ **عن** الامام مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال : ما من احد الا وماخوذ من کلامه ومردود علیه الا صاحب هذا القبر صلی الله تعالیٰ علیه وسلم۔

حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تم میں سے ہر ایک کا قول لائق عمل بھی ہوسکتا ہے اور رد بھی کیا جاسکتا ہے مگر اس روضہ انور میں آرام فرمانے والے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان واجب الاذعان ہے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

رابعا:- خواہ صحابی ہوں یا مجتہد، امام ہوں یا کسی بھی علمی منصب پر، جب بھی علم وفتوی سے تعلق رکھا تو بسا اوقات ان کو یہ کہنا پڑا کہ ''لا ادری'' میں نہیں جانتا۔

۳۸۹۰۔ **عن** عامر الشعبی رضی الله تعالیٰ عنه قال : لا ادری نصف العلم۔

حضرت عامر شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (لا ادری) یعنی میں نہیں جانتا، کو نصف علم فرماتے تھے۔۱۲م

۳۸۹۱۔ **عن** عامر الشعبی رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال ابن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه : اذا سئل احدکم عما لا یدری فلیقل : لاادری فانه ثلث العلم۔

حضرت عامر شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب تم سے ایسی چیز کا سوال ہو جس کو تم نہیں جانتے تو کہو: ''لا ادری'' کہ یہ تہائی علم ہے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اقول: انسان ہر مسئلہ علم وعدم علم کے درمیان ہے۔ لہذا ''لا ادری'' نصف علم ہوا۔ اور

۳۸۸۹۔الیواقیت والجوھر للشعرانی　المبحث التاسع والاربعون

۳۸۹۰۔السنن للدارمی　باب (۲۶) ۱۸۶

۳۸۹۱۔اتحاف السادة المتقین　الباب السادس فی آفة العلم

Marfat.com

ہر مسئلہ کے لئے یا تو نص صریح ہوگی۔ یا استنباط صحیح سے مسئلہ معلوم ہوگا۔ یا ''لا ادری'' کہنا ہوگا۔ تو یہ تہائی علم ہوا۔

چونکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فقہاء کے سردار ہیں لہذا انہوں نے ''لا ادری'' کو ثلث علم کہا۔ اور امام شعبی نے کبھی اجتہاد نہیں فرمایا اور اپنی رائے سے کبھی کچھ نہیں کہا لہذا یہ ''لا ادری'' کو نصف کہتے ہیں۔

امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک مجلس میں چالیس مسائل دریافت کئے گئے تو صرف چار کا جواب دیا اور چھتیس (۳۶) کے بارے میں (لا ادری) فرمایا۔

امام اعمش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پچاس مسائل پوچھے گئے تو کسی کا جواب نہیں دیا۔ مجلس میں امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی موجود تھے لہذا آپ کی طرف اشارہ کیا کہ ان سے معلوم کرو۔ آپ نے سب کے جواب عطا فرمائے۔ یہ سن کر امام اعمش نے فرمایا: آپ نے یہ مسائل کہاں سے حاصل کئے؟ آپ نے کہا: انہی احادیث سے جو میں نے آپ سے سماعت کی ہیں۔ پھر ہر مسئلہ حدیث سے استنباط کر کے دکھایا۔ یہ دیکھ کر امام اعمش نے فرمایا:

حسبك ماحدثتك مائة يوم تحدثنى به فى ساعة ۔ يا معشر الفقهاء ۔نحن الصيادلة وانتم الاطباء ، وانت يا اباحنيفة قد اخذت بكلا الطرفين ۔

نیز اس موقع کے سوا خود امام اعظم سے بھی بعض مسائل میں ''لا ادری'' ثابت ہے۔ ایسے نو (۹) مسائل کی طرف شیخ الاسلام ابن ابی شریف نے اپنے اس شعر میں اشارہ کیا ہے۔

حمل الامام ابو حنيفة دينه ۔ ان قال لاادرى لتسعة أسئلة۔

اور علامہ شامی نے تو دس مسائل بتائے ہیں بلکہ درمختار میں سراج وہاج سے نقل کر کے ایسے چودہ (۱۴) بیان کئے ہیں۔

امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ایک مسئلہ معلوم کیا گیا جب آپ منبر وعظ پر تشریف فرما تھے۔ آپ نے اس کے جواب میں ''لا ادری'' فرمایا۔ سائل بولا: آپ تو سب پر فوقیت رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں اپنا مبلغ علم جانتا ہوں، اگر میں اپنے علم سے بڑھ کر کوئی بات کہوں تو یہ آسمان سے بلند ہونے کی کوشش ہوگی۔ اوکما قال رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

Marfat.com

قوت القلوب اور احیاء العلوم میں ہے کہ فقہائے کرام ہیہم الرحمۃ والرضوان میں (لاادری) کہنے والوں کی تعداد (ادری) کہنے والوں سے زیادہ ہے۔ان میں حضرت سفیان ثوری، امام مالک، امام احمد بن حنبل، فضیل بن عیاض اور بشر بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہم سرفہرست ہیں۔

خامساً: صحابہ کرام ہوں یا بعد کے ائمہ، جب کسی مسئلہ میں کوئی قول فرماتے تو بسا اوقات اس سے رجوع فرمالیتے۔اور کبھی ایسا بھی ہوتا کہ اپنے قول کو ترک فرمادیتے اور پھر اس سلسلہ میں خاموش رہتے۔

۳۸۹۲۔ **عن** عبیدۃ السلمان قال: لقد حفظت من عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه فی الجدمائة قضیة مختلفة۔انباء الحی ص۱۸۲

حضرت عبیدہ سلمانی فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دادا کے سلسلہ میں ایک سو فیصلے مختلف انداز میں سنے۔۱۲م

۳۸۹۳۔ **عن** طاؤس رضی الله تعالیٰ عنه قال: ربما رأی ابن عباس الرأی ثم ترکه، وقد کثر القول القدیم والجدید فی فقه الامام المطلبی عالم قریش رضی الله تعالیٰ عنه۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

سادساً: بسا اوقات فقہائے کرام اپنی ایک رائے پر مطمئن نہیں ہوتے اور اس بات کی بھی پرواہ نہیں کرتے کہ کل کو اس رائے کے خلاف قول کرنا پڑے گا۔اس کی دلیل حضرت صدیق اکبر، فاروق اعظم اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ قول ہے جو گذرا کہ فرماتے تھے: اگر صواب و درست ہے تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے، اور اگر کوئی غلطی واقع ہوئی تو ہماری اور شیطان کی جانب سے۔حتی کہ بعض ائمہ تابعین نے اپنے فتاوی تحریر کرنے سے منع

۳۸۹۲۔السنن الکبری للبیهقی　　کتاب الفرائض　　باب التشدید فی الکلام

۳۸۹۔السنن للدارمی　　باب الرجل یفتی بشی　　۶۵۱

Marfat.com

فرمایا کہ ہوسکتا ہے کل کو ہمیں ان سے رجوع کرنا پڑے۔

سابعا: آیات واحادیث میں بظاہر تعارض نظر آنا جیسا کہ امام رازی سے منقول ہے۔ کہ ظاہر آیات میں کبھی تعارض واقع ہوتا ہے، تو جب کسی کو تاویل معلوم نہیں ہوتی تو یہ وسوسہ گذرتا ہے کہ شاید یہ کتاب حق نہ ہو۔ ہاں جب تاویل جان لیتا ہے تو کتاب اللہ تاویل کے مطابق نظر آتی ہے اور یہ اس کے لئے نور وہدایت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔

اس سے قبل حضرت عثمان، حضرت علی اور حضرت ابن عباس کا قول بھی گذرا کہ دو بہنوں کو جمع کرنے کے سلسلہ میں ایک آیت حرمت پر دال ہے اور دوسری حلت پر۔

ثامناً: تمام فقہاء کا احادیث کی طرف رجوع کرنا، یہ خود اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن ان کے حق میں تبیان نہیں تھا۔

تاسعاً: جب احادیث میں بھی کوئی حکم نظر نہ آئے تو رائے اور اجتہاد کی طرف رجوع کرنا، یہ ایسی چیزیں ہیں جو ضروریات دین سے ہیں۔

امام بخاری سے منقول ہے اور امام غزالی فرماتے ہیں۔ کہ تمام صحابہ کرام سے رائے اور اجتہاد کا ثبوت قطعی ہے، اسی طرح اجتہاد کے قائلین کے بارے میں ثبوت بھی۔ اور یہ تواتراً وقائع مشہورہ میں ثابت ہے، لہذا اس سے علم ضروری حاصل ہوا۔ اب رہا بعض حضرات کا اس کی مخالفت کرنا تو یہ رائے اور اجتہاد کے بارے میں مقطوع اور غیر ثابت روایات میں ہے، نیز یہ خود صحیح روایات کے معارض ہیں جو خود انہیں حضرات سے مروی ہیں۔ لہذا ایک ضروری چیز کو ان روایات مقطوعہ غیر ثابت سے کیسے ترک کیا جاسکتا ہے۔

نیز اسی میں یہ بھی ہے کہ یہ حضرات اس سلسلہ میں متفق نظر آتے ہیں جہاں نص نہ ہو۔ لہذا یہ اجماع ہوا جو حجت قطعی ہے۔

اسی طرح فواتح الرحموت میں اس بات کی صراحت ہے کہ قیاس کا دلیل شرعی ہونا ضروریات دین سے ہے۔

فقہائے کرام کے محاورات ومطارحات خود اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کے لئے بہت

Marfat.com

سے احکام ومسائل قرآن سے ظاہر نہ ہو سکے۔ کیونکہ انہوں نے ایسے مقامات پر یا تو احادیث سے استنباط کیا۔ یا آثار صحابہ وتابعین سے یا قیاس سے۔ یہاں تک کہ امام شافعی نے تو ان چیزوں سے ثابت احکام کو بھی قرآن کریم ہی کی طرف منسوب فرمایا۔ جیسا کہ حالت احرام میں زنبور کو مار ڈالنے کا حکم بیان فرمایا۔

اسی سے قریب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ قول بھی ہے کہ آپ نے واصلہ وواشمہ وغیرہا پر لعنت فرمائی، بنو اسد کی ایک عورت حاضر ہوئی اور کہا: آپ اس اس طرح عورتوں پر لعنت فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں کیون نہ لعنت کروں ایسی عورتوں پر جن پر خود حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی۔ بلکہ خود کتاب اللہ میں بھی اس کا ذکر ہے۔ اس نے عرض کیا: میں نے پورا قرآن پڑھا، مجھے کہیں یہ حکم نظر نہ آیا۔ فرمایا: اگر تم پڑھتیں تو ضرور یہ حکم پالتیں کیا تم نے نہیں پڑھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وما آتاکم الرسول فخذوہ ومانہاکم عنہ فانتہوا۔

یہ آیت سن کر بولیں: ہاں کیوں نہیں۔ تو آپ نے فرمایا: حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان چیزوں سے منع فرمایا۔

عاشراً: ہر مسئلہ اجتہادی میں مجتہدین ظن غالب سے کام لیتے ہیں ایسا نہیں کہ قطعی طور پر کسی چیز کا فیصلہ کرلیں اور اپنے مخالف کو گمراہ قرار دیدیں۔ ہاں اصول اعتقاد میں حکم قطعی ہوتا ہے اور مخالف گمراہ وبددین بلکہ کبھی کافر ومرتد بھی قرار دیا جاتا ہے۔

لہذا اصولی اور فروعی اختلاف کا فرق واضح رہنا چاہئے اور صحابہ کرام کے زمانہ سے آج تک اسی پر لوگ کاربند ہیں۔

ان تمام دلائل کی روشنی میں یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی کہ امت کے کسی فرد کے لئے مسائل غیر اجماعیہ میں قرآن تبیان نہیں بلکہ بہت سے اجماعی مسائل میں بھی یہ ہی حال ہے۔ کہ بسا اوقات اجماع کرنے والے اس مسئلہ میں ظن سے کام لیتے ہیں اور اس میں قطعیت اجماع کی جہت سے آتی ہے نہ کہ اجماع سے پہلے۔ فواتح الرحموت میں اس کی وضاحت موجود ہے۔

Marfat.com

پہلے ہم نے نوے (۹۰) دلائل ذکر کئے پھران پر یہ دس مزید ہیں لہذا یہ کل سو (۱۰۰) ہوئے۔ والحمدللہ رب العالمین۔ انباء الحی ص ۱۸۵

۳۸۹٤۔ **عن** امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ان جبرئیل علیہ الصلوۃ والسلام قال: بکتاب اللہ تعالیٰ یضلون۔ انباء الحی ص ۱۹۱

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرئیل امین علیہ الصلوۃ والتسلیم فرماتے ہیں: کتاب اللہ سے بہت سے لوگ گمراہ ہوں گے۔ ۱۲م

۳۸۹۵۔ **عن** امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: تکون مدینۃ بین الفرات ودجلۃ یکون فیھا ملك بنی عباس وھی الزوراء تکون فیھا حرب مقطعۃ تسبی فیھا النساء ویذبح فیھا الرجال کمایذبح الغنم۔

امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرات اور دجلہ کے درمیان ایک شہر جس کو حکمراں بنوعباس سے ہوگا اس میں خونریز جنگ ہوگی، عورتیں قیدی بنائی جائیں گی، اور مردوں کو ایسا ذبح کیا جائے گا جیسے بکریوں کو۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

خطیب بغداد نے اس حدیث کو نقل کر کے یہ بتانا چاہا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بغداد معلیٰ کے قیام اور اس میں ہونے والی عظیم جنگ کی خبر دی ہے۔

پھر اس روایت کی سند کو ضعیف شدید قرار دیا ہے۔ امام سیوطی الجامع الکبیر میں فرماتے

۳۸۹٤۔ نوادر الاصول للحکیم الترمذی　　الاصل الثالث والستون والمائۃ

۳۸۹۵۔ تاریخ بغداد للخطیب

Marfat.com

ہیں: میں کہتا ہوں کہ یہ جنگ واقع ہوئی اور قتل عام بھی ہوا جب کہ خطیب کے انتقال کو دو سو سال سے زیادہ گذر چکے تھے۔ تو اس اعتبار سے کہ حدیث واقعہ کے مطابق ہوئی اس کا ضعف جاتا رہا اور اس کو قوت حاصل ہوئی۔

قلت: یہاں سے اس شخص کی سند و روایت کے سلسلہ میں کوتاہ دستی معلوم کی جاسکتی ہے، کہ کسی کو اگر کسی سند سے تمسک نہیں کرنا ہو تو اس کی بالکلیہ نفی کر دیتا ہے اور صاف انکار کر دیتا ہے کہ حدیث ہی نہیں۔ بلکہ اس کو اس مقام پر کہنا چاہئے کہ ثابت نہیں۔ کیونکہ بہت ضعیف سندیں ایسی ہیں جو صحیح چیزیں بیان کرتی ہیں۔ بہت سے نسیان کے شکار کثیر چیزوں کے حافظ ہوتے ہیں بلکہ بڑا جھوٹا بھی کبھی سچ بول جاتا ہے۔ ہاں جس روایت کی عقل صحیح۔ یا نقل صریح۔ یا حس صحیح نفی کر دے وہ منفی ہے۔ (انباء الحی ص ۱۹۱)

۳۸۹۶۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: لیس بخیرکم من ترك دنیاه لآخرته ولا آخرته لدنیاه حتی یصیب منهما جمیعا، فان الدنیا بلاغ الی الآخره ولاتکونوا کلا علی الناس۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں وہ بھلا نہیں جو دنیا کو آخرت کے لئے چھوڑے اور نہ وہ جو آخرت کو دنیا کے لئے چھوڑے، بلکہ دونوں سے حصہ لے، کہ دنیا آخرت کی طرف پہونچانے والی ہے، اور تم لوگوں پر بوجھ نہ بن جانا۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

بلاشبہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت ہمارے دین و دنیا دونوں کی اصلاح کے لئے ہوئی۔ لہذا آپ نے عبادات و معاملات دونوں کے احکام بیان فرمائے، چنانچہ آپ نے جس طرح نماز و روزہ، اور حج و زکوۃ کے مسائل بیان فرمائے اسی طرح خرید و فروخت، تجارت [redacted] و شرکت، مضاربت و وصیت، اکل و شرب، نکاح طلاق، لباس و مرکب،

۳۸۹۶۔ کنز العمال للمتقی ۶۳۳۴

Marfat.com

سیاسیات، غرضکہ ہر دم وقدم کے احکام بھی تفصیل سے بیان فرمائے۔ قسم بخدا اگر آپ کی بعثت نہ ہوئی ہوتی تو نہ ہمارا دین سنورتا اور نہ دنیا آراستہ ہوتی۔ ہمیں حضور ہی نے یہودیوں اور نصرانیوں کی رہبانیت سے منع فرمایا اور حکم فرمایا کہ ہم کھائیں بھی اور روزہ دار بھی رہیں۔ سوئیں بھی اور بیدار بھی رہیں۔ بیویوں اور باندیوں سے استمتاع بھی کریں۔ حتی کہ ہمارے دین میں آسانیاں رکھیں اور شدت ودشواری سے بچایا۔ (انباء الحی ص ۲۲۲)

۳۸۹۷۔ **عن** ابی نضرة قال: قال رجل منا یقال له جابر او جویر طلبت حاجة الی عمر رضی الله تعالیٰ عنه فی خلافته فانتهیت الی المدینة لیلا، فغدوت علیه وقد اعطیت فطنه ولسانا او قال منطقا، فأخذت فی الدنیا فصغرتها فترکتها لا نسوی شیئا والی جنبه رجل ابیض الشعر ابیض الثیاب، فقال لما فرغت: کل قولك کان مقاربا الا وقوعك فی الدنیا، وهل تدری ماالدنیا، ان الدنیا فیها بلاغنا او قال زادنا الی الآخرة، وفیها اعمالنا التی نجزی بها فی الآخرة، قال: فاخذ فی الدنیا رجل هو اعلم بها منی، فقلت: یا امیرالمومنین! من هذا الرجل الذی الی جنبك، قال: سید المسلمین ابی بن کعب رضی الله تعالیٰ عنه۔

حضرت ابونضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب نے (جن کا نام جابر یا جویبر تھا) بتایا کہ میں حضرت عمر فاروق اعظم کے دور خلافت میں آپ کے پاس ایک ضرورت سے رات کو مدینہ پہونچا، صبح آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ مجھے ذہانت وطلاقت اور قوت گویائی کی دولت ملی تھی، لہذا میں نے دنیا کے تعلق سے گفتگو شروع کی اور اس کو نہایت حقیر ثابت کرکے علیحدگی کا عندیہ پیش کردیا، آپ کے بغل میں ایک صاحب سفید لباس اور سفید ریش والے بیٹھے تھے، میں جب اپنی گفتگو سے فارغ ہوگیا تو انہوں نے فرمایا: تمہاری تمام باتیں تو تقریباً ٹھیک ہیں مگر دنیا کے بارے میں جو تم نے کہا تو کیا تم جانتے ہو کہ دنیا کیا ہے؟ بیشک دنیا آخرت تک پہونچنے کا ذریعہ ہے اور اس میں ہمارے اعمال ہیں جن کا ہمیں آخرت

۳۸۹۷۔الادب المفرد للبخاری　　٤٧٦

Marfat.com

میں بدلہ ملے گا، پھر فرمایا: اس دنیا کو انہوں نے اختیار فرمایا جو مجھ سے بھی زیادہ اس کو جانتے تھے ، میں نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! یہ آپ کے برابر کون صاحب ہیں؟ فرمایا: مسلمانوں کے سردار ابی بن کعب۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔۱۲م

۳۸۹۸۔ **عن** ابی الدرداء رضی الله تعالیٰ عنه بسند حسن قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: الدنیا ملعونة وملعون مافیها الا ماابتغی به وجه الله تعالیٰ۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سند حسن کے ساتھ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا اور دنیا کی تمام چیزیں ملعون ہیں مگر وہ جن سے اللہ کی رضا مطلوب ہو۔۱۲م

۳۸۹۹۔ **عن** جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنهما بسند حسن قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: الدنیا ملعونة وملعونة مافیها الاما کان منها لله عزوجل۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سند حسن کے ساتھ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا اور دنیا کی تمام چیزیں ملعون ہیں مگر وہ جن سے رضائے الٰہی مقصود ہو۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

تو جو چیزیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ان کا بیان ضروری ہے، چنانچہ بے شمار حدیثوں میں مصالح دینیہ اور منافع بدنیہ کی طرف حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے رہنمائی فرمائی۔ اگر ان کو جمع کیا جائے تو ایک دفتر طویل ہو جاتے۔

امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

۳۸۹۸۔مجمع الزوائد للهیثمی　　باب ماجاء فی الرباء

۳۸۹۹۔حلیة الاولیاء لابی نعیم　　ترجمه محمدبن المنکدر　　۲۳۰

Marfat.com

معجزات باہرہ میں سے وہ علوم ومعارف ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے جمع فرمایا اور تمام مصالح دین ودنیا پر آپ کو اطلاع بخشی۔

نیز فرمایا: حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے تواتراً منقول ہے کہ آپ دنیوی امور، ان کی باریک مصلحتوں اور سیاسیات پر مشتمل ایسی چیزوں کے عارف تھے جو انسانوں کے بس کی بات نہیں۔　　(انباء الحی ص ۲۲۳)

۳۹۰۰۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ان ھذا المال حلوۃ خضرۃ، ونعم صاحب المسلم ھو لمن اعطاھا المسکین والیتیم وابن السبیل، فمن اخذہ ووضعہ فی حقہ، فنعم المعونۃ ھو، ومن اخذہ بغیر حقہ کان کالذی یأکل ولا یشبع ویکون علیہ شھیدا یوم القیامۃ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک یہ مال ومتاع بہت شیریں اور سبز ہے، اور یہ اس مسلمان کے لئے بہت خوب ہے جو اس سے مسکین یتیم اور راہ گیر کو دے، تو جس نے اس کو حاصل کیا اور اس کے حق میں خرچ کیا تو یہ بہترین مددگار ہے، اور جس نے ناحق خرچ کیا تو اس شخص کی مثال ہے کہ کھائے اور سیر نہ ہو اور یہ مال اس پر قیامت کے دن گواہ ہوگا۔۱۲م

۳۹۰۱۔ **عن** ابی کبشۃ الانماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: احدثکم حدیثا فاحفظوہ، انما الدنیا لاربعۃ نفر، عبد رزقہ اللہ مالا وعلما فھو یتقی فیہ ربہ ویصل فیہ رحمہ ویعلم للہ مافیہ حقا فھذا بافضل المنازل۔ وعبد رزقہ اللہ تعالیٰ علما ولم یرزقہ مالا وھو صادق النیۃ

۳۹۰۰۔الجامع الصحیح للبخاری　کتاب الجھاد　باب فضل النفقۃ فی سبیل اللہ

الصحیح لمسلم　کتاب الزکوۃ　باب التحذیر من الاغترار

۳۹۰۱۔الجامع للترمذی　ابواب الزھد　باب ماجاء مثل الدنیا مثل اربعۃ نفر

Marfat.com

یقول: لو ان لی مالا لعملت بعمل فلان فهو بنیته واجرهما سواء، وعبد رزقه الله تعالیٰ مالا ولم یرزقه علما یخبط فی ماله بغیر علم لایتقی فیه ربه ولا یصل فیه رحمه ولایعلم لله تعالیٰ فیه حقا فهذا باخبث المنازل ۔ وعبد لم یرزقه مالا ولاعلما فهو یقول: لو ان لی مالا لعملت فیه بعمل فلان فهو بنتیه ووزرهما سواء ۔

-

حضرت ابو کبشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں اس کو محفوظ کرلو۔ دنیا صرف چار لوگوں کے لئے ہے، ایک وہ شخص کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مال اور علم دیا، تو وہ اس میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور صلہ رحمی کرتا ہے اور اللہ کا حق اس سلسلہ میں پہچانتا ہے، یہ سب سے اعلیٰ مرتبہ ہے۔ دوسرا وہ شخص کہ اللہ تعالیٰ نے اسے علم عطا فرمایا اور مال نہ دیا، اور وہ اچھی نیت رکھتا ہے، کہتا ہے: کہ اگر مجھے مال ملتا تو فلاں کی طرح اچھے اچھے کاموں میں خرچ کرتا۔ تو یہ اور وہ دونوں اجر میں برابر ہیں۔ تیسرا وہ شخص کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مال دیا اور علم نہیں دیا، تو اب یہ اپنے مال میں جہالت کے سبب بے راہ روی کا شکار ہے، اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا، صلہ رحمی نہیں کرتا، اور اللہ کا حق نہیں پہچانتا، تو یہ بدترین مقام پر ہے۔ چوتھا وہ شخص کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو نہ مال دیا اور نہ علم ۔اور کہتا ہے: کہ اگر مجھے مال ملتا تو فلاں کی طرح اڑاتا۔ تو بدنیتی کے سبب یہ اور وہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

۳۹۰۲۔ **عن** طاؤس بن ۱شیم رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: نعمت الدار الدنیا لمن تزود منها لأخرته حتی یرضی ربه ۔وبئست الدنیا لمن صدته آخرته وقصرت به عن رضاء ربه ۔

حضرت طاؤس بن اشیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا کا گھر اس کے لئے بہت اچھا ہے جو اس سے آخرت کا توشہ تیار

۳۹۰۲۔ المستدرك للحاكم كتاب الرقاق　　استعد للموت قبل نزول الموت

Marfat.com

کرے کہ اس سے اس کا رب راضی ہو۔ اور یہ گھر اسکے لئے بہت برا ہے جو آخرت کے لئے اس کو آڑ بنالے اور اپنے رب کی رضا حاصل نہ کر سکے۔ ۱۲م

۳۹۰۳۔ **عن** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: لاتسبوا الدنیا ، فلنعم المطیة للمؤمن علیها یبلغ الخیر وعلیها ینجو من الشر۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا کو گالی نہ دو، یہ مومن کے لئے بہترین سواری ہے، اس کے ذریعہ بھلائی تک پہونچے گا اور شر سے نجات پائے گا۔ ۱۲م

۳۹۰۴۔ **عن** جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : نعم العونُ علی تقوی اللہ المال۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تقوی اور پرہیز گاری پر بہترین معاون مال ہے۔ ۱۲م

۳۹۰۵۔ **عن** معاویة بن حیدة القشیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : نعم العون علی الدین قوت سنة۔

حضرت معاویہ حیدہ قشیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک سال کا رزق جمع کر لینا دین کے لئے بہترین مددگار ہے۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

غالباً تمہیں اس بات میں شک نہیں ہوگا کہ مومن کے تمام دنیوی کام بھی دین ہیں، خواہ وہ کھانا پینا ہو۔ یا لباس اور سواری ہو۔ زیب وزینت ہو۔ یا خرید وفروخت۔ کھیتی اور زراعت ہو

۳۹۰۳۔ مسند الفردوس للدیلمی　　باب لام الف　　۷۲۸۸

۳۹۰۴۔ مسند الفردوس للدیلمی　　باب لام الف　　۶۷۵۶

۳۹۰۵۔ الطبرانی فی الکبیر

Marfat.com

۔یا اپنے اہل وعیال سے خوش طبعی۔اپنے گھوڑے وغیرہ سواری کے جانوروں اور دیگر سواریوں کا سیکھنا سکھانا۔حتی کہ شادی بیاہ میں مسابقت اور خربوزہ وغیرہ سے آپسی کھیل۔

رہا منافق تو اس کے تمام دینی کام بھی محض دنیا ہیں، حتی کہ روزہ نماز، حج وصدقات، تواضع وپرہیز گاری۔ان میں امتیاز نیتوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔اور مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے، جبکہ منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہے۔

تو اگر دینی امور سے خالص دینی امور ہی مراد ہوں جن میں دنیا کو دخل نہ ہو تو ایسی تخصیص واضح البطلان ہے۔اور اگر ایسی چیزیں مراد ہوں جن کو دین میں دخل ہے اور دینی امور کے لئے ذریعہ ہیں تو پھر تخصیص وتعمیم دونوں برابر انباء الحی ص ۲۶۶

واضح رہے کہ افعال مکلفین خواہ وہ دینی ہوں یا دنیوی حکم شرعی سے خالی نہیں ہونگے۔ یعنی مستحب سے لے کر فرض تک اور کراہت سے لے کر حرمت تک اور اباحت۔اور ان تمام چیزوں کا بیان شان نبوت ہی کے لائق ہے۔اس کے علاوہ ایک بات یہ بھی ہے کہ نبی مباحات میں نہ مخالفت کرتے اور نہ شدت سے پیش آتے ہیں۔ان کا منصب تو یہ ہے کہ وہ امت کے لئے ایک میزان قائم فرمائیں تا کہ وہ حد اعتدال پر قائم رہیں۔اور ان کو حقوق عباد وحقوق اللہ کی تعلیم فرمائیں۔

اب اگر وہ بغیر کسی جزم وحکم کے کسی چیز کی جانب اشارہ فرمائیں اور طبیعتیں اپنی عادت وغیرہ کے ذریعہ کسی دوسری جانب مائل ہوں اور میزان اعتدال سے خروج لازم نہ آئے تو ان کے فعل وترک میں بندوں کو اختیار رہتا ہے یہی مطلب ہے اس حدیث کا جس میں حضور نے فرمایا:

انتم اعلم بامور دنیاکم۔

تم اپنے دنیوی معاملات کو خود جانو۔

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمام دینی مباحات میں بھی یہی طریقہ اپنایا۔ اس کی واضح مثال وہ حدیث ہے جس میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وصال اقدس سے قبل ایک کاغذ طلب فرمایا، صحابہ کرام میں اس سلسلہ میں اختلاف ہوا اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی

Marfat.com

اللہ تعالیٰ عنہ نے درد کی شدت کے وقت آپ کو زحمت دینا گوارہ نہ فرمائی اور کہا: ہمارے لئے کتاب اللہ کافی ہے۔ لہذا حضور نے ان پر شدت وسختی نہ فرمائی بلکہ ان کو ان کے حال چھوڑ دیا اور فرمایا: میرے پاس سے اٹھ جاؤ، میرے حضور تنازع مناسب نہیں۔ بخاری و مسلم

ہاں حضور نے صنعت وحرفت کے طریقوں اور تجارت وزراعت کی تعلیم وترکیب سے اس لئے گریز فرمایا کہ عقول سلیمہ اس کو حاصل کرنے میں مستقل ہیں، لوگ اس میں از خود مشغول رہتے ہیں۔ مکمل توجہ اور عمیق نگاہ سے کام لیتے ہیں۔ اگر لوگوں کو ان چیزوں کی ضرورت ہوتی تو ضرور شریعت ان کو بیان فرماتی جیسے حضرت آدم وحضرت داؤد علیہما السلام کو کھیتی باڑی اور زرہ بنانے کی ترکیب سکھائی۔ لہذا حضور کا ان تمام چیزوں سے تعرض نہ فرمانا ایسا ہی ہے جیسے علم نحو وصرف، معانی وبیان، لغت واشتقاق اور دوسرے علوم مروجہ کہ قرآن وحدیث کی تعلیم وتعلم میں جن کی ضرورت پیش آتی ہے، بیان نہ فرمائے حالانکہ یہ سب علوم دینیہ ہیں اور لوگ اس زمانہ میں ان سے واقف تھے۔

انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی بعثت اسی لئے ہوئی کہ وہ تعلیم امت فرمائیں اور ان کا مقصود اعظم ان غیوب کی تعلیم دینا ہے جہاں عقل وحواس کی رسائی نہ ہو سکے۔ اسی لئے علوم دینیہ میں علم اصول فقہ، اس کے قواعد کی تاسیس اور فوائد کا اظہار نہ فرمایا۔ البتہ کچھ اصول قائم فرما کر لوگوں کو ان کے لئے راہ ہموار فرمادی اور پھر چھوڑ دیا کہ اجتہاد واستنباط سے کام لیں۔
انباء الحی۔ ص ۲۲۷

عالم حادث ہے

۳۹۰۶۔ **عن** عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: دخلت علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعقلت ناقتی بالباب، فاتاہ ناس من بنی تمیم فقال: اقبلوا البشری یابنی تمیم، قالوا: قد بشر تنا فاعطنا مرتین۔ ثم دخل علیہ ناس من الیمن فقال: اقبلوا البشری یا اھل الیمین ان لم یقبلھا بنو تمیم، قالوا: قد قبلنا یا

۳۹۰۶۔ الجامع الصحیح للبخاری کتاب بدء الخلق　　باب ماجاء فی قول اللہ وھو الذی یبدء الخلق　　۱/۴۵۳

Marfat.com

رسول الله !قالوا: جئناك لنسألك عن هذا الامر ،قال: كان الله ولم يكن شئ غيره وكان عرشه على الماء وكتب فى الذكر كل شئ وخلق السموات والارض۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی سواری دروازہ پر باندھی، اسی درمیان کچھ تمیمی شخص آئے، تو حضور نے فرمایا: اے بنو تمیم بشارت لو، بولے: آپ نے ہمیں بشارت دی ہے تو آپ ہمیں کچھ مال بھی عطا فرمائیں، یہ دو مرتبہ کہا۔ پھر کچھ لوگ یمن سے آئے، فرمایا: اے اہل یمن! بشارت لو، اس کو بنو تمیم نے تو قبول کیا نہیں، بولے: یارسول اللہ! ہم نے قبول کی، اور عرض کی: ہم آپ کی خدمت میں اس دنیا کے بارے میں معلوم کرنے حاضر ہوئے ہیں، فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ذات تھی اور کچھ نہ تھا، اس کا عرش اعظم پانی پر تھا اور لوح محفوظ میں سب کچھ تحریر فرمادیا اور آسمانوں اور زمین کو بنایا۔۱۲م

۳۹۰۷۔ **عن** ابی رزین رضی الله تعالیٰ عنه قال : قلت يارسول الله ! اين كان ربنا قبل ان يخلق خلقه ، قال : كان فى عماء ماتحته هواء وما فوقه هواء وخلق عرشه على الماء۔

حضرت ابورزین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مخلوق کی تخلیق سے پہلے اللہ رب العزت کا جلوہ کہاں تھا، فرمایا: کنز مخفی تھا، ادھر ادھر ہوا تھی اور اپنے عرش کو پانی پر پیدا فرمایا۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یہ بات ضروریات دین سے ہے کہ عالم اپنے تمام اجزاء کے ساتھ حادث مسبوق بالعدم ہے، پہلے نہیں تھا پھر وجود میں آیا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی قدیم نہیں، اور اس کی صفات نہ اس کی ذات کا عین ہیں اور نہ غیر۔

۳۹۰۷۔الجامع للدارمی　　تفسیر سورہ یونس

المسند لاحمد بن حنبل مرویات ابی رزین

اس مسئلہ (حدوث) میں کسی کلمہ گو کا اختلاف نہیں خواہ وہ اہل بدعت ہی سے ہو، بلکہ جو بھی آسمانی مذہب کا قائل ہے وہ بھی اس میں متفق ہے۔ ضروریات دین میں کسی کے لئے نہ سند خاص کی ضرورت اور نہ کسی خارجی نص کی حاجت، اور نہ اس میں تاویل مسموع ہے نہ نفع بخش۔

یعنی کسی کو ایسے اعتقادی مسئلہ میں جس پر عوام وخواص مسلمین زمانہ خیر وصلاح سے قائم رہے اپنی طرف سے کوئی جدید معنی نکالنا اور اس کے ظاہر کو ترک کر دینا قطعاً باطل ہے، جیسے جنت ودوزخ کی تاویل میں کوئی کہہ گیا کہ اس سے مراد لذت روحانی اور الم نفسانی ہے۔ اور جیسے خاتم النبیین کے معنی گڑھ لئے کہ اصل نبوت مراد ہے باقی انبیائے کرام بالعرض وبالتبع نبی ہیں۔ دیوبندیوں کا یہی نظریہ ہے۔

امام ابوزکریا نووی (روضہ) میں۔ اور ابن حجر (اعلام) میں فرماتے ہیں: کہ صحیح بات یہ ہے کہ مسئلہ اجماعی کا انکار اس وقت کفر ہوگا جب ایسے اجماعی مسئلہ کا انکار کرے جو ضروریات دین سے ہے، خواہ اس کا ثبوت نص سے ہو یا بغیر نص۔

شرح مقاصد میں کہا: کہ جس کا علم دینی امور میں قطعی طور پر معلوم ہو کہ یہ اپنے ظاہری معنی پر ہے۔ لہذا اس کی تاویل حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب ہوگی۔

اسی لئے حدوث عالم کے خلاف عقیدہ رکھنے والے بالاتفاق کافر ہیں۔ چنانچہ خفاجی شرح شفا نسیم الریاض میں۔ علامہ ابن حجر مکی الاعلام بقواطع الاسلام میں۔ محقق علی الاطلاق مسایرہ میں۔ عارف باللہ امام محمد سنوسی ام البراہین میں۔ قاضی بیضاوی طوالع الانوار میں۔ اور اس کی شرح مطالع الانظار میں۔ امام ابن امیر الحاج شرح تحریر میں۔ امام یوسف اردبیلی کتاب الانوار میں۔ علامہ سعد الدین تفتازانی مقاصد اور اس کی شرح میں۔ ایسے لوگوں کی تکفیر فرماتے ہیں جو عالم کے قدیم ہونے کے قائل ہیں۔

جمع الجوامع اور اس کی شرح، بحر الرائق، طحطاوی علی الدر، اور رد المحتار وغیرہا کتب میں بھی ایسے لوگوں کی تکفیر مصرح ہے۔

(انباء الحی ص ۲۳۵)

Marfat.com

منکرین علم غیب کی مستدل احادیث اوران کا جواب

۳۹۰۸۔ **عن** أم المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت : خرجنا مع رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فی بعض أسفاره حتی اذا کنا بالبید اء أو بذات الجیش انقطع عقدی ، فأقام رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم علی التماسه وأقام الناس معه ، ولیسوا علی ماء ولیس معهم ماء ، فأتی الناس الی أبی بکر الصدیق فقالوا : ألا تری ماصنعت عائشة ، أقامت برسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم والناس لیسوا علیٰ ماء ولیس معهم ماء ، فجاء أبو بکر و رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم واضع راسه علی فخذ ی قد نام فقال : حبست رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم والناس لیسو ا علیٰ ماء ولیس معهم ماء ، فقالت عائشة : فعاتبنی أبو بکر وقال ما شاء الله تعالیٰ أن یقول وجعل یط عننی بیده فی خاصرتی فلا یمن عنی من التحرك إلا مکان رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم علیٰ فخذی ، فقام رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم حین أصبح علی غیر ماء فأنزل الله تعالیٰ عز وجل آیة التیمم فتیمموا فقال أُسید بن حضیر ، ما هی بأول برکتکم یا ال أبی بکر قالت: فبعثنا البعیر الذی کنت علیه أصبنا العقد تحته۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں نکلے۔ تو جب ہم مقام بیداء میں یا ذات جیش میں پہونچے تو میرا ہار گم ہوگیا۔ تو حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس ہار کو تلاش کرنے کیلئے قیام فرمایا تو ساتھ کے تمام صحابہ کرام بھی وہیں ٹھہر گئے۔ اس وقت نہ لوگوں کے پاس پانی تھا اور نہ اس مقام پر پانی کا کہیں پتہ ونشاں۔ لوگ پریشان ہوکر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۹۰۸۔ الصحیح لمسلم، الطهارة، ۱۶۰/۱ ☆ الجامع الصحیح للبخاری، الیتیم، ۴۸/۱

المسند لابی عوانة، ۳۰۲/۱ ☆

Marfat.com

کی خدمت حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کیا آپ نہیں دیکھ رہے ہیں کہ حضرت عائشہ نے کیا کر رکھا ہے کہ سرکار اور تمام لوگوں کو اس حال میں روک رکھا ہے کہ نہ یہاں کہیں پانی ہے اور نہ لوگوں کے پاس۔ تو حضرت ابوبکر صدیق میرے پاس اس وقت آئے جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے زانو پر سر رکھے آرام فرما تھے۔ مجھ سے فرمانے لگے اے عائشہ! تم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو روک رکھا ہے اور لوگ پریشان ہیں کہ نہ انکے پاس پانی ہے اور نہ یہاں کہیں پانی کا پتہ۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: مجھے جو کچھ بھی کہ سکتے تھے سخت ست کہا اور اپنے ہاتھ سے میری کوکھ میں کونچے مارے میرے زانو پر سرکار کا سر تھا اس لئے میں ہل نہ سکی۔ سرکار صبح کے وقت بیدار ہوئے اس حال میں کہ پانی نہیں تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے آیت تیمم نازل فرمائی۔ چنانچہ سب نے تیمم کر کے نماز پڑھی۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے آل ابی بکر! یہ تمہاری پہلی برکت نہیں (بلکہ اس جیسی دوسری تمہارے صدقے میں پہلے بھی حاصل ہو چکی ہیں) حضرت عائشہ فرماتی ہیں: پھر جب ہم نے اپنا اونٹ اٹھایا تو اسکے نیچے ہار مل گیا۔ ۱۲م

۳۹۰۹۔ **عن** أبی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: اتی رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم یوما بلحم فرفع الیه الذراع و کانت تعجبه فنهس منها نهسة فقال: انا سید الناس یوم القیامة ۔ هل تدرون بم ذاك؟ یجمع الله تعالیٰ یوم القیامة الاولین والآخرین فی صعید واحد فیسمعهم الدعی وینفذ هم البصر وتدنو الشمس، فیبلغ الناس من الغم والکرب مالا یطیقون وما لا یحتملون، فیقول بعض الناس لبعض: الا ترون ما انتم فیه، الا ترون ما قد بلغکم، الا تنظرون الی من یشفع لکم ے عنی الی ربکم، فیقول بعض الناس لبعض ایتوا آدم، فیأتون آدم علیه السلام فیقولون: یآدم! انت ابو البشر خلقك الله بیده ونفخ فیك من روحه وامر الملائکة فسجدوا لك، اشفع لنا الی ربك، الا تری

۳۹۰۹۔ الصحیح لمسلم،　　کتاب الایمان،　　۱۱۱/۱

Marfat.com

ما نحن فيه، الا ترى ما قد بلغنا۔ فيقول آدم: ان ربى غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب بعده مثله، انه نهانى عن الشجرة فعصيته، نفسى نفسى، اذهبوا الى غيرى، اذهبوا الى نوح، فيأتون نوحا عليه السلام فيقولون: يا نوح! انت اول الرسول الى الارض وسماك الله عبدا شكورا، اشفع لنا الى ربك، الا ترى ما نحن فيه، الا ترى ماقد بلغنا، فيقول لهم، : ان ربى قد غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب بعده مثله، و انه قد كانت لى دعوة دعوت بها على قومى، نفسى نفسى، اذهبو ا الى ابراهيم، فيأتون ابراهيم فيقولون: انت نبى الله تعالىٰ وخليله من اهل الارض، اشفع لنا الى ربك، الا ترى الى ما نحن فيه الا ترى الى ما قد بلغنا۔ فيقول لهم ابراهيم، ان ربى قد غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولا يغضب بعده مثله، وذكر كذباته، نفسى نفسى، اذهبوا الى غيرى، اذهبوا الى موسى فيأتون موسى عليه السلام فيقولون: يا موسى! انت رسول الله، فضلك الله تعالىٰ برسالته وتكليمه على الناس، اشفع لنا الى ربك، الا ترى ما نحن فيه الا ترى ما قد بلغنا۔ فيقول لهم موسى، ان ربى قد غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولن يغضب بعده مثله، وانى قتلت نفسا لم اومر بقتلها، نفسى نفسى، اذهبو ا الى عيسى فيأتون عيسى عليه السلام فيقولون: يا عيسى! انت رسول الله و كلمت الناس فى المهد وكلمة منه القاها الى مريم وروح منه، فاشفع لنا الى ربك الا ترى ما نحن فيه الا ترى ما قد بلغنا۔ فيقول لهم عيسى: ان ربى قد غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله، ولن يغضب بعده مثله، ولم يذكر له ذنبا، نفسى نفسى، اذهبوا الى غيرى، اذهبو ا الى محمد صلى الله تعالىٰ عليه وسلم فياتونى فيقولون: يا محمد! انت رسول الله وخاتم الانبياء، وغفر الله لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر، اشفع لنا الى ربك، الا ترى ما نحن فيه، الاترى ما قد بلغنا، فانطلق فآتى تحت العرش فاقع ساجدا لربى ثم يفتح الله

Marfat.com

تعالیٰ علی ویلهمنی من محامده وحسن الثناء علیه شئیا لم یفتحه لا حد قبلی ،ثم قال :یا محمد ارفع راسك ، سل تعطه اشفع تشفع ، فارفع راسی فاقول : یارب امتی امتی ،فیقال : یا محمد ! ادخل الجنة من امتك من لا حساب علیه من باب الایمن من ابواب الجنة وهم شرکاء الناس فیما سوی ذلك من الابواب۔ والذی نفس محمد بیده ! ان ما بین المصرا عین من مصاریع الجنة کما بین مکة وهجر او کما بین مکة وبصری ۔

فتاوی رضویہ ۱۱/۱۳۶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک دن دست کا گوشت پیش ہوا، چونکہ حضور کو یہ حصۂ گوشت پسند تھا لہذا آپنے اگلے دندان مبارک سے اس کو تناول فرمانا شروع کیا اس کے بعد ارشاد فرمایا: میں قیامت کے دن لوگوں کا سردار ہونگا، اور جانتے ہو کہ کیوں ایسا ہوگا؟ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام اولین وآخرین کو ایک وسیع اور ہموار میدان میں جمع فرمائے گا کہ جس میں پکارنے والے کی آواز سب کو پہونچے گی اور دیکھنے والا سب کو دیکھ سکے گا سورج نہایت قریب ہوگا، لوگوں پر ایسی مصیبت اور پریشانی ٹوٹ پڑیگی کہ اس کو برداشت کرنے کی نہ طاقت ہوگی اور نہ اس کو سہ سکیں گے۔ چنانچہ آپس میں ایک دوسرے سے کہیں گے، کیا تم اپنا حال نہیں دیکھ رہے، کیا تم بارگاہ رب العزت میں اپنا شفیع بنانے کے لئے غور نہیں کرتے ، چنانچہ طے یہ ہوگا کہ چلو حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام کی خدمت میں چل کر اپنا مدعا بیان کریں، لہذا آپکی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کرینگے : اے حضرت آدم! آپ تمام انسانوں کے باپ ہیں، اللہ تعالی نے اپنے دست قدرت سے آپکو پیدا فرمایا اور اپنی طرف سے آپکے جسم اقدس میں روح ڈالی، پھر ملائکہ سے آپ کو سجدہ کرایا، آپ اپنے رب کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کریں، ملاحظہ فرمائیں کہ ہماری کیا حالت ہے حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام فرمائیں گے: آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا ہے کہ ایسا غضب نہ اس سے پہلے فرمایا تھا اور نہ بعد میں فرمائیگا ۔ مجھے خداوند قدوس نے درخت گندم سے کچھ کھانے کو منع فرمایا تھا لیکن میں اس سے نہ بچ سکا،

Marfat.com

مجھے آج خود اپنی فکر ہے، مجھے آج خود اپنی فکر ہے۔تم کسی دوسرے کے پاس جاؤ ے عنی حضرت نوح علیہ لصلوۃ والسلام کے پاس۔سب حضرت نوح کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے۔اے حضرت نوح! آپکو اللہ تعالیٰ نے زمین میں سب سے پہلے رسول بنا کر بھیجا، اور آپکا نام شکر گزار بندہ رکھا، اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کیجئے، دیکھئے تو ہم کس حال کو پہونچ گئے ہیں۔حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام بھی وہی جواب دینگے، آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا ہے کہ ایسا نہ پہلے فرمایا تھا اور نہ بعد میں کبھی فرمائے گا۔میری ایک دعا تھی جو میں نے اپنی قوم کے لئے دنیا ہی میں کر لی، اب مجھے اپنی فکر ہے۔اب مجھے خود اپنی فکر ہے۔تم سب حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کے پاس جاؤ۔سب حیران و پریشان حضرت ابراہیم کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے: آپ اللہ تعالیٰ کے نبی اور اہل زمین میں اس کے خلیل بنا کر بھیجے گئے ۔اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کیجئے، ہماری حالت تو ملاحظہ فرمایئے کہ ہم کس پریشانی میں مبتلا ہیں، حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام بھی وہی جواب دینگے، آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا ہے کہ نہ کبھی اس سے پہلے فرمایا تھا اور نہ آئندہ کبھی فرمائے گا۔اور اپنی تین لغزشوں کا تذکرہ فرمائیں گے اور کہیں گے: آج تو مجھے اپنی فکر ہے، آج تو مجھے اپنی فکر ہے۔تم میرے علاوہ کسی کے پاس جاؤ ے عنی حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے پاس۔سب ٹھوکریں کھاتے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے: اے حضرت موسیٰ! آپ اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام اور کلام سے لوگوں پر آپ کو فضیلت بخشی، اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کریں کہ ہم اس رنج و غم سے خلاصی پائیں ہماری حالت کو دیکھیں کیسی خستہ ہو رہی ہے۔حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی وہی کہیں گے، آج میرے رب نے ایسا غضب فرمایا ہے کہ نہ کبھی پہلے فرمایا تھا ارنہ اس کے بعد فرمائے گا۔ میں نے دنیا میں ایک ایسے شخص کو قتل کر دیا تھا جس کا مجھے حکم نہ ملا تھا، مجھے اپنی اس لغزش کی فکر دامنگیر ہے مجھے خود اپنی فکر ہے، تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں جاؤ۔سب لوگ حضرت عیسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے اے حضرت عیسیٰ! آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے پالنے میں لوگوں سے کلام کیا،

Marfat.com

آپ تو اللہ کا کلمہ ہیں کہ حضرت مریم کی طرف القا ہوا، اور اللہ تعالی کی طرف سے پاک روح ہیں، اپنے رب کے حضور ہماری شفاعت کریں، دیکھئے تو سہی کہ ہماری کیسی بری حالت ہو رہی ہے۔ حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا جواب بھی وہی ہوگا کہ آج میرے رب نے وہ غضب فرمایا ہے کہ نہ اس سے پہلے فرمایا تھا اور نہ بعد میں کبھی فرمائیگا۔ کسی لغزش کا تذکرہ تو نہیں کریں گے لیکن یہ ضرور فرمائیں گے۔ آج مجھے اپنی فکر ہے آج مجھے اپنی فکر ہے۔ تم میرے علاوہ کسی دوسرے کے پاس جاؤ ے غنی حضور احمد مجتبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضری دو۔ حضور فرماتے ہیں: پھر وہ سب میرے پاس حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے: یا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، آپ اللہ کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کے طفیل اگلوں اور پچھلوں کی لغزشیں معاف فرمائیں، آپ ہماری شفاعت فرمائیں۔ آپ ملاحظہ کیجئے کہ ہماری حالت کتنی نازک ہے، یہ سن کر میں عرش الہی کے قریب جاؤں گا اور اپنے رب کے حضور سجدہ کروں گا، پھر اللہ تعالیٰ اپنی حمد ثنا بیان کرنے کے لئے مجھ پر ایسے دروازے کھولے گا اور اپنے محامد الہام فرمائیگا کہ کسی کیلئے وہ دروازے نہ کھلے ہوں گے، پھر ارشاد ربانی ہوگا، اے محمد! اپنا سر اٹھایئے، مانگئے دیا جائیگا اور شفاعت کیجئے قبول ہوگی، میں سر اٹھا کر عرض کروں گا: اے میرے رب! میری امت کو بخش دے میری امت کو رنج وغم سے نجات دے، ندا ہوگی۔ اے محمد: آپ اپنی امت کی ایک ماعت کو بے حساب کتاب جنت کے باب ایمن سے داخل کیجئے اور جنت میں داخل ہونے کے بھی مستحق ہوں گے داخل ہوگی، قسم اس ذات کی جسکے قبصہ میں محمد کی جان ہے، جنت کے دروازوں کی کشادگی اتنی ہوگی جیسے مکہ مکرمہ اور ہجر کے درمیان فاصلہ، یا جیسے مکہ مکرمہ اور بصری کے درمیان کی دوری۔ ۱۲م

۳۹۱۰۔ **عن** بریدة الاسلمی رضی الله تعالی عنه قال: قال رسول الله صلی

۳۹۱۰۔ تاریخ بغداد للخطیب، ۱۲/ ۳۳۰ ☆ مجمع الزوائد للهیثمی، ۱۰/ ۱۷۱

الجامع الصغیر للسیوطی، ۱/ ۱۵۷ ☆ اتحاف السادة للزبیدی، ۱۰/ ۴۸۹

کنز العمال للمتقی، ۳۹۰۵۴، ۱۴/ ۴۰۰ ☆ المغنی للعراقی، ۴/ ۰ ۵۰۱

Marfat.com

لله تعالیٰ علیه وسلم : انی لا شفع یوم القیامة لاکثر مما علی وجه الارض من شجر و حجر و مدر ۔

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روئے زمین پر جتنے پیڑ، پتھر اور ڈھیلے ہیں میں قیامت کے دن ان سے زیادہ آدمیوں کی شفاعت کرونگا۔

٣٩١١۔ **عن** ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی الله تعالیٰ عنها قالت : جاء رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فدخل علیّ صبیحة بنیٰ بی فجلس علی فراشی کمجلسك منی ، فجعلت جویریات یضربن الدف لهن ویندبن من قتل من آبائی یوم بدرالی ان قالت احداهن وفینا نبی یعلم ما فی غد،فقال : دعی هذا و قولی الذی کنت تقولین ۔

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میری شادی میں تشریف لائے، چھوکریاں دف بجا کر میرے باپ چچا جو بدر میں شہید ہوئے تھے ان کے اوصاف گاتی تھیں کہ اس میں کوئی بولی: ہم میں وہ نبی ہیں جنہیں آئندہ کا حال معلوم ہے، (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس پر سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے رہنے دو اور جو پہلے کہہ رہی تھی وہی کہے جا۔

٣٩١٢۔ **عن** ابی امامة الباهلی رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی

٣٩١١۔ السنن لا بی داؤد، باب فی الغناء ٦٧٤/٢

السنن الکبری للبیهقی ٢٨٩/٧ ☆ الا تحافات السنیة، ٥٥٨/٦

مشکوة المصابیح للتبریزی، ٣١٤٠ ☆ فتح الباری للعسقلانی، ٢٠٢/٩

٣٩١٢۔ السنن الکبری للهیثمی، ٢٤٩/٣ ☆ الترغیب و الترهیب للمنذری ٥٠٣/٢

التفسیر للطبری، ٨٤/٣ ☆ ارواء الغلیل للالبانی، ٣٣/١

المستدرك للحاکم، ٤٢١/٢ ☆ الدر المنثور للسیوطی ٣٣٢/٦

الـله تعالیٰ علیه وسلم : اکثروا من الصلوة علی فی کل یوم جمعة ، فان صلوة امتی تعرض علی فی کل یوم جمعة ، فمن کان اکثرهم علی صلوة کان اقربهم منی منزلة۔

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک پڑھو کہ میری امت کا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔ تو جو مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھیگا وہ مجھ سے قریب رہے گا ۔۱۲م

۳۹۱۳۔ **عن** عمار بن یاسر رضی الله تعالیٰ عنه قال : سمعت رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم یقول : ان الله تعالیٰ ملکا اعطی اسماع الخلائق کلها قائم علی قبری الی یوم القیامة، فما من احد یصلی علی صلوة الا ابلغنیها ۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: بیشک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جسے خدا نے تمام جہاں کی بات سن لینے کی طاقت عطا کی ہے۔ وہ قیامت تک میری قبر پر حاضر رہیگا جو مجھ پر درود بھیجے گا یہ مجھ سے عرض کریگا۔

۳۹۱٤ ۔ **عن** ابی بکر الصدیق رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الـله تعالیٰ علیه وسلم : اکثروا الصلوة علی ، فان الله تعالیٰ و کل لی ملکا عن قبری فاذا صلی علی رجل من امتی قال لی ذلك الملك : یا محمد ، صلی الله علیك و سلم ، ان فلان بن فلان یصلی علیك الساعة ۔

۳۹۱۳۔ الترغیب و الترهیب للمنذری ، ۴۹۹/۲ ☆ جمع الجوامع للسیوطی ، ۶۹۴۸

الجامع الصغیر للسیوطی ۱۴۲/۱ ☆ میزان الاعتدال للذهبی ،

۳۹۱٤۔ کنز العمال للمتقی ، ۲۱۸۱ ، ۴۸٤/۱ ، ☆ السنن الکبری للهیثمی ، ۲٤۹/۳

الترغیب و الترهیب للمنذری ، ۴۹۹/۲ ☆ مجمع الزوائد للهیثمی ، ۱٤٤/۲

Marfat.com

امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود بہت بھیجو کہ اللہ تعالیٰ نے میرے مزار پر ایک فرشتہ متعین فرمایا ہے۔ جب کوئی میرا امتی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ سے عرض کرتا ہے: یارسول اللہ! فلاں بن فلاں نے ابھی ابھی، حضور پر درود بھیجی ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فتاوی رضویہ

✿✿✿✿✿

۳۹۱۲۔**عن** طلحة رضی الله تعالیٰ عنه قال: مررت مع رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم بقوم علی رؤس النخل فقال: مایصنع هؤلاء؟ قلت: یلقحونه، یجعلون الذکر فی الانثی فتلقح، فقال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: مااظن یغنی ذلك شیئا، قال: فاخبروا بذلك فترکوه، فاخبر رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم بذلك فقال: انکان ینفعهم ذلك فلیصنعوه، فانی انما ظننت ظنا فلاتواخذونی بالظن ولکن اذا حدثتکم عن الله شیئا فخذوا به، فانی لن اکذب علی الله عزوجل۔

حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرا، وہ اپنی کھجور کی کھیتیوں میں مشغول تھے، فرمایا: یہ لوگ کیا کرتے ہیں، میں نے کہا: اصلاح کررہے ہیں، نر اور مادہ کی قلم لگارہے ہیں جس سے کاشت میں اضافہ ہوگا، یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ اس سے کوئی فائدہ ہوگا، کہتے ہیں، لوگوں کو جب یہ بتایا گیا تو انہوں نے یہ طریقہ چھوڑ دیا، (اس سے نقصان ہوا) تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی، فرمایا: اگر ان کو اس سے فائدہ ہے تو کریں، میں نے تو اپنا عندیہ پیش کیا تھا، میرے اس مشورہ پر عمل نہ کریں، ہاں جب میں

۳۹۱۲۔الصحیح لمسلم　کتاب الفضائل　باب وجوب امتثال ماقاله شرعا　۱۶۴/۲

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ بیان کروں تو اس پر عمل کرو، کہ میں کبھی اللہ کی جناب میں جھوٹ نہیں کہتا۔۱۲م

۳۹۱۳۔ عن رافع بن خديج رضى الله تعالىٰ عنه قال : قدم النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم المدينة وهم يابرون النخل ، يقول: يلقحون النخل ، فقال : ماتصنعون؟ قالوا: كنا نصنعه ،قال لعلكم لو لم تفعلوا لكان خيرا ،قال: فتركوه فنقصت ، قال: فذكروا ذلك له فقال: انما انا بشر ، اذا امرتكم بشئ من دينكم فخذوا به ، واذا امرتكم بشئ من رأى فانما انا بشر ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مدینہ شریف تشریف لائے تو اہل مدینہ کو دیکھا کہ وہ کھجور کی قلم لگاتے ہیں اور نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالتے ہیں، فرمایا: تم یہ کیا کرتے ہو؟ عرض کیا: ہم ایسا ہی کرتے آئے ہیں، فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرو تو امید ہے کہ تمہارے لئے اچھا ہوگا۔ لہذا ان لوگوں نے یہ طریقہ چھوڑ دیا، اس وجہ سے کاشت کی پیداوار میں کمی آگئی، یہ واقعہ حضور کی خدمت میں عرض کیا تو فرمایا: میں ایک انسان ہوں، جب میں تمہیں دین کے سلسلہ میں بتاؤں تو عمل کرو، اور جب میں اپنی رائے اور مشورہ کے طور پر کہوں تو میں ایک انسان ہوں۔۱۲م

۳۹۱۴۔ عن انس بن مالك رضى الله تعالىٰ عنه قال : ان النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم مربقوم فقال: لو لم تفعلوا الصلح ، قال: فخرج شيصا فمر بهم فقال: مالنخلكم ؟ قالوا: قلت كذا و كذا ، قال: انتم اعلم بامر دنياكم ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایسے لوگوں کے پاس سے گذرے جو کھجور کے شگوفہ سے قلم لگا رہے تھے، فرمایا: اگر ایسا نہ کرو تو بہتر ہو، کہتے ہیں: وہ کھجوریں کچی ہی گر گئیں، پھر ایک دن حضور کا گذر ہوا تو فرمایا:

۳۹۱۳۔الصحیح لمسلم کتاب الفضائل باب وجوب امتثال ماقاله شرعا ۲۶۴/۲

۳۹۱۴۔الصحیح لمسلم کتاب الفضائل باب وجوب امتثال ماقاله شرعا ۲۶۴/۲

Marfat.com

تمہاری کھیتی کو کیا ہوا، بولے: اتنی اتنی کم ہوگئی، فرمایا: تم اپنے دنیوی امور کو زیادہ جانتے ہو۔۱۲م

۳۹۱۵۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: سلونی فهابوا ان یسئلوه، قال: فجاء رجل فجلس عند رکبتیه فقال یا رسول الله! ماالاسلام؟ قال: لاتشرك بالله شیئا وتقیم الصلوة وتؤتی الزکوة وتصوم رمضان، قال: صدقت، قال: یارسول الله! ماالایمان؟ قال: ان تؤمن بالله وملائکته وکتابه ولقائه ورسله وتؤمن بالبعث وتؤمن بالقدر کله، قال: صدقت، قال: یارسول الله! ماالاحسان؟ قال ان تخشی الله کانك تراه فانك ان لاتکن تراه فانه یراك، قال: صدقت، قال: یارسول الله! متی تقوم الساعة، قال: مالمسئول عنها باعلم من السائل، وساحدثك عن اشراطها، اذا رأیت المرأة تلد بها فذاك من اشراطها واذا رأیت الحفاة العراة الصم البکم ملوك الارض، فذاك واذا رأیت رعاء البهم یتطاولون فی البنیان فذاك من اشراطها فی خمس من الغیب لایعلمهن الاالله ثم قرء: ان الله عنده علم الساعة وینزل الغیث ویعلم مافی الارحام وماتدری نفس ماذا تکسب غدا وما تدری نفس بای ارض تموت الی آخر السورة ثم قام الرجل فقال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: ردوه فالتمس فلم یجدوه فقال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: هذا جبرئیل علیه السلام اراد ان تعلموا اذا لم تسئلوا۔

۳۹۱۶۔ **عن** عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه قال: اعطی نبیکم صلی الله تعالیٰ علیه وسلم کل شیء الا مفتاح الغیب۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہر چیز عطا ہوئی مگر غیب کی کنجی۔۱۲م

۳۹۱۵۔الصحیح لمسلم　کتاب الایمان

۳۹۱۶۔التفسیر لابن جریر

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

ہم اس بات کے قائل ہیں کہ ذات وصفات خداوند قدوس کا علم اور بالفعل غیر متناہی چیزوں کا علم اللہ عزوجل کے ساتھ خاص ہے۔ ہاں قرآن کریم نے ہمیں یہ بتایا کہ جمیع ما کان ومایکون کا علم ی عنی اول یوم سے آخر یوم تک کا احاطہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم اقدس میں ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات وصفات کے علوم سے جو چاہا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عطا فرمایا۔

نیز صریح نصوص کو محتمل سے رد نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی نصوص قرآن کے متعارض احادیث احاد پیش کی جاسکتی ہیں۔

اب چند اصول وقواعد کی روشنی میں تمام احادیث کا جواب واضح ہے جو منکرین پیش کرتے ہیں۔ انباء الحی ص ۲۵۲

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منافقین کا پہچانتے تھے

۳۹۱۷۔ **عن** ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال: ثم دل الله جل وعلا النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم بعد علی المنافقین فکان یدعو باسم الرجل من اهل النفاق۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کے بعد منافقین کے بارے میں بتادیا، تو حضور ہر ہر منافق کا نام لے کر پکارتے (اور مسجد نبوی سے نکلنے کا حکم فرماتے)۔۱۲م

۳۹۱۸۔ **عن** ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال: قام رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم یوم جمعة خطیبا فقال: قم یا فلان فاخرج فانك منافق۔ فاخرجهم باسمائهم۔

۳۹۱۷۔التفسیر لابن جریر ابی حاتم　تفسیر سورة محمد　۱۸۵۹

۳۹۱۸۔جامع البیان للطبرانی　تحت آیة وممن حولکم من الاعراب

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ دینے تشریف فرما ہوئے اور فرمایا: اے فلاں! کھڑا ہو اور نکل جا، کہ تو منافق ہے، لہذا سب کے نام لے کر نکال دیا۔۱۲م

۳۹۱۹۔ **عن** ابی مسعود الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : لقد خطبنا النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خطبة ماشهدت مثلها قط فقال : ایها الناس ! ان منکم منافقین فمن سمیته فلیقم ، قم یافلان ، قم یا فلان ، حتی قام ستة وثلاثون رجلا ، ثم قال: ان منکم وان منکم ،وان منکم فسئلوا اللہ العافیة ۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جمعہ کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خطبہ دیا، میں نے کبھی ایسا خطبہ نہ سنا، اس میں فرمایا: اے لوگو! تم میں کچھ منافق ہیں، تو میں جس کا نام لوں وہ کھڑا ہو جائے، کھڑا ہو اے فلاں! کھڑا ہو اے فلاں! یہاں تک کہ (۳۶) لوگ کھڑے ہوئے، پھر فرمایا: بیشک تم میں سے، بیشک تم میں سے، بیشک تم میں سے، تو اللہ سے عافیت مانگو۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

امام بغوی قدس سرہ نے آیت (ولو نشاء لاریناکھم فلعرفتاھم) کے تحت فرمایا: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اس آیت کے نزول کے بعد منافقین کے سلسلہ میں کچھ بھی پوشیدہ نہ رہا بلکہ حضور ان کو ان کی نشانیوں سے پہچانتے تھے۔ بلکہ صحابہ کرام بھی پہچانتے تھے۔ مثلاً حضرت حذیفہ صاحب سر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہ منافقین کے بہت سے لوگوں سے واقف تھے اور ان کی شخصیات کو پہچان لیتے تھے۔ انباء الحی ص ۱۵۳

۳۹۲۰۔ **عن** حذیفة رضی اللہ تعالیٰ عنه قال : مربی عمربن الخطاب رضی

۳۹۱۹۔الدرالمنثور للسیوطی سورة التوبة وممن حولکم من الاعراب

۳۹۲۰۔تاریخ دمشق لابن عساکر ترجمه حذیفه ۱۵۰

اللہ تعالیٰ عنه وانا جالس فی المسجد ، فقال لی : یاحذیفة ! ان فلانا قد مات فاشهده قال: ثم مضی حتی اذا کاد ان یخرج من المسجد التفت الی فرانی وانا قلت : اللهم لا ، ولن ابرئ احدا بعدك ، فرأیت عینی عمر جاء تا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے پاس سے حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ گذرے جب میں مسجد نبوی میں حاضر تھا، فرمایا: اے حذیفہ! بیشک فلاں کا انتقال ہوگیا ہے اس کے جنازہ میں جانا، پھر آگے بڑھ گئے یہاں تک کہ مسجد سے باہر قدم رکھنے ہی والے تھے کہ میری جانب متوجہ ہوکر دیکھا اور میں اپنی جگہ ہی بیٹھا تھا، سمجھ گئے اور میرے پاس واپس تشریف لائے اور فرمایا: اے حذیفہ! میں تمہیں قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا میں اسی قوم سے ہوں، میں نے عرض کیا: یااللہ! ہرگز نہیں، اب میں کسی سے آپ کے بعد برأت ظاہر نہیں کروں گا۔ کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ حضرت عمر کی آنکھیں یہ سن کر بہہ نکلیں۔۱۲م

۳۹۲۱۔ عن حمید بن هلال قال : اتی عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه برجل یصلی علیه فدعا بوضوء لیصلی علیه و عنده حذیفة فمرزه مرزة شدیدة ،قال عمر رضی الله تعالیٰ عنه : اذهبوا فصلوا علی صاحبکم من غیر ان یخبره ، فقال عمر : یا حذیفة أمنهم انا ، قال :لا،قال: ففی عمالی احد منهم ؟ قال رجل واحد و کأ نما دل علیه حتی نزعه من غیر ان یخبره ۔

حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک جنازہ نماز کے لئے لایا گیا آپ نے وضو کے لئے پانی منگایا کہ وضو کرکے نماز پڑھائیں، آپ کے پاس حضرت حذیفہ بھی بیٹھے تھے، آپ نے زور سے چٹکی لی، (یعنی نماز پڑھانے سے منع کیا) حضرت عمر فاروق اعظم نے فرمایا: جاؤ اپنے ساتھی پر نماز پڑھو بغیر بتائے، پھر حضرت عمر نے فرمایا: اے حذیفہ! کیا میں ان میں سے ہوں، عرض کیا: نہیں، فرمایا: میرے عاملوں میں سے کوئی انہیں سے ہے: عرض کیا ایک، حضرت حذیفہ نے گویا آپ کو

۳۹۲۱۔ کنزالعمال للمتقی　ترجمہ حذیفہ　۳۶۹۶۱

Marfat.com

اشارہ کیا یہاں تک کہ آپ نے بغیر اطلاع دیئے اس کو علیحدہ کر دیا۔۱۲م

۳۹۲۲۔ **عن** زید بن وهب رضی الله تعالیٰ عنه قال : مات رجل من المنافقین فلم یصل علیه حذیفة فقال له عمر رضی الله تعالیٰ عنهما: أمن القوم هذا قال: نعم، قال : بالله أمنهم انا، قال : لا ، ولن اخبربه بعدك احدا ۔

حضرت زید بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ منافقین میں سے ایک شخص مرگیا، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی، حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے فرمایا: کیا یہ اسی قوم سے ہے؟ بولے: ہاں، فرمایا: قسم بخدا! کیا میں بھی انہیں سے ہوں، بولے: نہیں، اور میں اب آپ کے بعد کسی کو نہیں بتاؤں گا۔۱۲م

۳۹۲۳۔ **عن** السدی قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : عرضت علی امتی فی صورها فی الطین کماعرضت علی آدم وانا ت من یؤمن بی ومن یکفر ، فبلغ ذلك المنافقین فقالوا استهزاء ، زعم محمد صلی الله تعالیٰ علیه وسلم انه یعلم من یومن به ومن یکفر ممن لم یخلق ونحن معه وما یعرفنا، فبلغ ذلك رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم فقام علی المنبر فحمد الله تعالیٰ واثنی علیه ثم قال: مابال اقوام طعنوا فی علمی ، لاتسألونی عن شئ فیما بینکم وبین الساعة الا انبأتکم به ، فقام عبدالله بن حذافة السهمی رضی الله تعالیٰ عنه

فقال: من أبی ؟ یا رسول الله! قال : حذافة، فقام عمر رضی الله تعالیٰ عنه فقال: یا رسول الله ! رضینا بالله ربا وبالاسلام دینا وبالقرآن اماما وبك نبیا۔ فاعف عنا عفا الله عنك ، فقال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : فهل انتم منتهون ، ثم نزل عن المنبر فانزل الله تعالیٰ هذه الآیة ، ی عنی (ما کان الله لیذر المؤمنین ۔ الآیة)۔

حضرت سدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر میری امت پیش ہوئی اپنی صورتوں پر مٹی میں جیسے حضرت آدم پر پیش ہوئی تھی (ان کی

۳۹۲۳۔ التفسیر للبغوی　　سورة آل عمران ، تحت آیة ما کان الله لیذر الآیة

ذریت) اور مجھے بتایا گیا کون ایمان لائے گا اور کون کفر کرے گا۔ یہ خبر منافقین کو پہونچی تو بطور مذاق بولے: محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جانتے ہیں کہ کون ایمان لائے گا اور کون کافر ہوگا ان میں جو ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے، حالانکہ ہم ان کے ساتھ رہتے بستے ہیں اور وہ ہمیں نہیں پہچانتے، یہ اطلاع حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ملی تو منبر پر تشریف فرما ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا: کیا حال ہے ان لوگوں کا جو میرے علم میں ط عنہ زنی کرتے ہیں، تم آج مجھ سے جو بھی پوچھو گے تو میں تمہارے درمیان سے قیامت تک ہونے والی تمام چیزوں کی خبر دوں گا، حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میرے باپ کون ہیں؟ فرمایا: حذافہ، پھر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یارسول اللہ! ہم اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے، قرآن کے امام ہونے اور آپ کے نبی ہونے سے راضی ہیں، آپ ہمیں معاف فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے، پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کیا اب تم باز رہو گے، اس کے بعد منبر سے نیچے تشریف لائے اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی۔ (ما کان اللہ لیذر المؤمنین۔ الآیۃ)

۳۹۲٤۔ **عن** انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خرج حین زاغت الشمس فصلی الظھر فلما سلم قام علی المنبر فذکر الساعۃ وذکر ان بین یدیھا امورا عظاما، ثم قال: من احب یسأل عن شئ فلیسأل عنہ، فواللہ لاتسألونی عن شئ الا أخبرتکم بہ مادمت فی مقامی ھذا۔ وفی روایۃ لمسلم: لا تسألونی عن شیء الا بینتہ لکم، ولابن جریر: لاتسألونی الیوم عن شئ الا بینتہ لکم۔ وفی اخری لہ عن مجاھد قال: سلونی فلایسألنی رجل فی مجلسی ھذا عن شئ الا أخبرتہ وان سألنی عن ابیہ، قال انس: فاکثر

۳۹۲٤۔ الجامع الصحیح للبخاری　کتاب الاعتصام　باب مایکرہ من کثرۃ السوال　۱۰۸۳/۲

الصحیح لمسلم　کتاب الفضائل　باب توقیرہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم　۲٦۳/۲

جامع البیان للطبرانی سورۃ المائدہ تحت آیۃ (یا ایھا الذین آمنوا لاتسألوا عن اشیاء)

Marfat.com

الناس لبکاء واکثر رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ان یقول : سلونی فقام الیه رجل فقال: این مدخلی یارسول الله !قال : النار، فقام عبدالله بن حذافة رضی عنه فقال : من أبی یارسول الله ؟قال: ابوك حذافة ، ثم اکثر صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ان یقول : سلونی ، قال: فبرك عمر رضی الله تعالیٰ عنه علی رکبتیه فقال: رضینا بالله رباو بالاسلام دینا وبمحمد صلی الله تعالیٰ علیه وسلم رسولا ، فسکت رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم حین قال عمر ذلك ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس وقت تشریف لائے جب سورج ڈھل چکا تھا، آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو منبر پر تشریف فرما ہوئے اور قیامت کا ذکر فرمایا: اس سے پہلے کچھ بڑی نشانیاں رونما ہوں گی، پھر فرمایا: جسے کچھ پوچھنا مقصود ہو وہ پوچھے، قسم بخدا! جب تک میں یہاں موجود ہوں تم میں سے جو بھی پوچھے گا ہر چیز کو تفصیل سے بیان کروں گا۔

ابن جریر کی روایت میں ہے: آج جو چیز بھی تم مجھ سے معلوم کرو گے اس کو بیان کروں گا۔ دوسری روایت میں امام مجاہد سے ہے کہ مجھ سے پوچھو جو شخص بھی پوچھے گا اسی مجلس میں بتاؤں گا چاہے وہ اپنی ولدیت ہی پوچھے، حضرت انس فرماتے ہیں: یہ سن کر لوگ خوب روئے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بار بار یہی فرماتے تھے کہ مجھ سے پوچھو، ایک صاحب کھڑے ہو کر بولے: میرا ٹھکانا کہاں ہے یارسول اللہ! فرمایا: دوزخ۔ پھر حضرت عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: میرے باپ کون ہیں؟ فرمایا: حذافہ۔ پھر حضور نے بار بار فرمایا: پوچھو، پوچھو، تو حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھٹنوں کے بل کھڑے ہو کر عرض کرنے لگے: ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے، اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رسول ہونے سے راضی ہیں۔ حضرت عمر کا یہ قول سن کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا۔۱۲م

Marfat.com

۳۹۲۵۔ **عن** ابی موسی الاشعری رضی الله تعالیٰ عنه قال : سئل رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم عن اشیاء کرهها ، فلما اکثر واعلیها المسئلة غضب وقال: سلونی، فقام رجل فقال : یارسول الله !من أبی؟ قال: ابوك حذافة ، ثم قام آخر فقال یارسول الله ! من أبی ؟فقال ابوك سالم مولیٰ شیبة فلما رأی عمر ما بوجه رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم من الغضب قال: انا نتوب الی الله ۔

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کچھ ایسی چیزوں کا سوال ہوا جن کو آپ نے ناپسند فرمایا، جب سوالات کی کثرت ہوئی تو غضب فرمایا اور ارشاد فرمایا: پوچھو، ایک شخص کھڑے ہوئے اور عرض کیا: میرے باپ کون ہیں؟ فرمایا: حذافہ، پھر دوسرے کھڑے ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! میرے باپ کون ہیں؟ فرمایا: سالم مولیٰ شیبہ، جب حضرت عمر فاروق اعظم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس میں غضب کے آثار دیکھے تو عرض کرنے لگے: ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع لائے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

امام نووی قدس سرہ کا قول ہے کہ علمائے کرام نے فرمایا: حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بار بار یہ فرمانا کہ مجھ سے پوچھو، میں ہر چیز کی خبر دونگا یہ صاف بتا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ان تمام چیزوں کی وحی فرمائی تھی، ورنہ ہر سوال کا جواب بغیر اللہ تعالیٰ کے بتائے ممکن ہی نہیں۔

قلت: قسم بخدا! اگر اس موقع پر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے صحابہ کرام روح کی حقیقت، حروف مقطعات کے معانی، اور قیامت کے وقت وتعیین کے بارے میں سوال کرتے تو ضرور حضور ان کو ان تمام چیزوں کی خبر دیتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی توجہ ان چیزوں سے ہٹادی اور وہ صرف این أنا؟ اور من أبی؟ جیسے سوالات میں کھو گئے، حالانکہ انہوں نے اس

۳۹۲۵۔ الجامع الصحیح للبخاری　　کتاب الاعتصام　　باب مایکره من کثرة السوال　　۱۰۸۳/۲

Marfat.com

سے قبل وبعد قیامت کے بارے میں پوچھا تھا لیکن اس موقع پر بالکل خیال نہ آیا۔ لہذا یہ سب کچھ من جانب اللہ تھا کہ وہ ہر چیز کا فیصلہ فرما چکا، اور بلاشبہ سب کچھ اسی کے فیصلہ وقدرت میں ہے، اور بندوں کا چاہا کچھ نہیں ہوتا، ہوتا وہی ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔

لہذا مخالفین کے لئے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے علم میں طعن وتشنیع کرنے والوں کو تنبیہ فرمائی اور غضب شدید کا اظہار فرمایا، لہذا بچو اور خوف کرو کہ کہیں ہمارا قول منافقین کے قول کی طرح شمار کیا گیا تو پھر آخرت کی تباہی ہے۔ نسأل اللہ العفو والعافیۃ۔

لا اعلم الغیب الآیۃ کے سلسلہ میں پانچ جواب امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

علمائے کرام کے اس میں چند مسلک ہیں۔

۱۔ علامہ نیشاپوری فرماتے ہیں: (لا اعلم الغیب) میں ایک احتمال یہ بھی ہے کہ یہ (لا اقول) پر معطوف ہو۔ تو مطلب ہوا (قل لا اعلم الغیب) لہذا اب اس کا واضح مطلب یہ ہوگا کہ غیب مستقل طور پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا نہیں جانتا۔ ہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے خزانے اور ملکیت ثابت ہیں لیکن حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اظہار نہیں فرماتے۔

علم ذاتی وعطائی کی تقسیم کا یہی مطلب ہے۔ علامہ بیضاوی نے (ولا اعلم الغیب) کا مطلب مالم یوح الی ولم ینصب علیہ دلیل۔ بیان فرمایا اس کے بھی یہ ہی معنی ہیں۔

فتوحات الہیہ اور لباب میں ہے کہ (لا اعلم الغیب) کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطلاع وتقدیر کے بغیر میں غیب کا عالم نہیں۔

۲۔ اس آیت میں جمیع معلومات الہیہ کے احاطہ کی نفی ہے۔

امام رازی علیہ الرحمہ (قل لا اقول لکم عندی خزائن اللہ) کے معنی بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس آیت میں اس بات کا اعتراف فرمایا کہ آپ تمام مقدورات الہیہ پر قادر نہیں۔ اور (لا اعلم الغیب) اس بات پر دال ہے کہ آپ تمام معلومات کے عالم نہیں۔

Marfat.com

علامہ نیشاپوری نے بھی اسی طرح م عنی بیان فرمائے۔

۳۔حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم غیب کی نفی میں جو آیات واحادیث منقول ہیں وہ سب اس وقت پر محمول ہیں جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو جمیع ما کان وما یکون کا علم عطا نہیں فرمایا تھا۔

تحفۃ المرید شرح جوہرۃ التوحید میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دنیا سے اس حال میں تشریف لے گئے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے تمام غیوب پر جو ایک بشر کے لئے ممکن ہیں عطا فرمادیئے، خواہ وہ روح کا علم ہو یا کسی اور چیز کا۔ہاں جمیع معلومات الٰہیہ کا نہیں ورنہ حادث وقدیم میں مساوات لازم آئے گی۔لہذا (لا اعلم الغیب) وغیرہا آیات اسی پر محمول ہیں۔

اقول: حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام بلکہ تمام مومنین اپنے رب کی ذات وصفات کے علم میں ہمیشہ ابدالاباد تک ترقی پر ہیں۔لہذا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آخروی حیات میں ایسے غیر متناہی علوم حاصل ہونگے جو ایک بشر کے لئے ممکن ہیں۔ نچانچہ یہ بات بلاشبہ حق ہے کہ آپ کو جمیع غیوب ما کان وما یکون کا علم حاصل تھا۔

۴۔علامہ خازن لباب التاویل میں فرماتے ہیں: حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی ذات اقدس سے علم غیب کی نفی ازراہ تواضع فرمائی کہ حق عبودیت کا اقتضاء ہے۔

۵۔سب سے بہتر جواب وہ ہے جس کا امام نیشاپوری نے اختیار فرمایا: کہ قرآن کریم میں (قل لا اقول لکم الخ) ہے، (لیس عندی خزائن اللہ) نہیں۔

واضح رہے کہ خزائن اللہ سے مراد اشیاء کے حقائق وماہیات کا علم ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ان کا مشاہدہ کراتا ہے، جیسا کہ اس آیت میں بیان فرمایا۔(سنریھم آیاتنا فی الآفاق وفی انفسھم)

اور اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اس سلسلہ میں دعا قبول فرمائی کہ آپ نے جناب باری تعالیٰ میں دعا کی تھی: اللھم ارنا الاشیاء کماھی۔

چنانچہ حضور ان تمام علوم کے حامل تھے، لیکن لوگوں سے ان کی عقل وفہم کے مطابق کلام

Marfat.com

فرماتے۔اور

(لا اعلم الغیب) میں حضور نے اسی قول کی نفی فرمائی حالانکہ آپ نے بسا اوقات گذشتہ وآئندہ کی خبریں دیں اور اللہ تعالیٰ کی عطا سے بہت کچھ بیان فرمادیا۔

خود حضور نے معراج کی شب کا واقعہ بیان فرمایا کہ میرے دل میں ایک قطرہ ٹپکایا گیا تو میں نے ماکان ومایکون کو جان لیا۔اور

(ولا اقول لکم انی ملك) میں حضور نے اپنے فرشتہ ہونے کی نفی فرمائی حالانکہ آپ نے فرشتوں بلکہ ان کے سردار حضرت جبرئیل علیہم السلام کے مقام ومرتبہ سے بھی آگے عروج فرمایا اور حضرت جبرئیل یہ کہتے ہوئے رک گئے کہ میں اس سے آگے نہیں جاسکتا۔انباء الحی ص ۲۶۰

(ولو کنت اعلم الغیب) کے سلسلہ میں سات جواب

اس آیت کی تفسیر میں بھی علماء کے چند مسلک ہیں۔

۱۔احاطہ علوم الٰہیہ کلیہ کی نفی۔

علامہ سید شریف علیہ الرحمہ شرح مواہب میں فرماتے ہیں: تمام غیوب پر اطلاع کسی نبی ورسول کے لئے واجب نہیں۔اسی لئے حضور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثنا نے فرمایا:

ولو کنت اعلم الغیب الآیۃ ۔

۲۔اس آیت میں علم ذاتی کی نفی ہے۔

امام قاضی عیاض علیہ الرحمہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خصائص میں ذکر فرماتے ہیں:

آپ کو غیوب پر اللہ تعالیٰ نے اطلاع بخشی اور آئندہ وقوع پذیر ہونے والی چیزوں سے آگاہ فرمایا۔

اس سلسلہ میں احادیث کا دریا موجزن ہے جس کی گہرائی نہیں ناپی جاسکتی۔آپ کا یہ معجزہ ان معجزات سے ہے جن کا ثبوت قطعی اور خبر متواتر سے ہم تک پہونچا ہے، کیونکہ اطلاع علی الغیب کی روایات کے راوی نہایت کثیر ہیں۔

نسیم الریاض میں ہے کہ یہ ان آیات کے منافی نہیں جن میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی غیب نہیں جانتا۔ کیونکہ نفی اس علم کی ہے جو بغیر واسطہ ہو، لیکن اللہ تعالیٰ کی عطا و اعلام سے غیب کی خبریں دینا تو یہ امر متحقق ہے اور قرآن کریم کی یہ آیت کریمہ اس پر دال ہے۔

عالم الغیب فلایظهر علی غیبه احدا الا من ارتضی من رسول ۔ انباء الحی ص ۲۶۱

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم عرش تا فرش کو محیط ہے۔

حافظ الحدیث سیدی احمد سجلماسی قدس سرہ اپنے شیخ سیدی عبدالعزیز بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے (وعلم آدم الاسماء کلها) کی تفسیر میں بیان فرمایا کہ آیت میں اسماء سے مراد اسمائے عالیہ ہیں نہ کہ اسمائے نازلہ۔ کیونکہ ہر مخلوق کا ایک اسم عالی ہے اور ایک نازل۔

اسم نازل تو وہ ہے جو مسمی کو اجمالی طور پر بتاتا ہے۔ اور اسم عالی وہ ہے جو اصل مسمی کو واضح کرتا ہے۔

یعنی کس چیز سے اس مسمی کی تخلیق ہوئی اور اس کا کیا فائدہ ہے۔ مثلاً بڑھئی کا بسولہ۔ کہ اس سے کیا فائدہ ہے، کس چیز سے بنا۔ کس طرح بنایا گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔

لہذا مجرد لفظ کے سماع سے اہل علم ان تمام علوم و معارف کو جانتے پہچانتے ہیں۔ اسی طرح ہر مخلوق کے بارے میں۔ تو (الاسماء کلها) سے مراد وہ اسماء ہیں جن کی حضرت آدم علیہ السلام کو طاقت حاصل ہوئی اور تمام انسان جن چیزوں کے محتاج یا انسے کسی طرح کا تعلق انکو ہونے والا تھا۔ تو یہ ہر مخلوق کو شامل ہوا جو عرش تا فرش موجود ہیں، لہذا جنت و دوزخ۔ ساتوں آسمان اور ان میں جو کچھ ہے۔ زمین سے آسمان تک اور جو کچھ زمین پر یا زمین میں ہے، خواہ وہ پہاڑ ہوں یا ٹیلے۔ وادیاں ہوں یا دریا۔ شجر ہوں یا حجر۔ ہر مخلوق ناطق ہو یا جامد۔ حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام ان تمام چیزوں کے نام، ان کی حقیقت، فائدہ و کیفیت، ترتیب و وضع، شکل و ہیئت سب جانتے تھے۔

مثلاً جنت کے نام سے ان کو یہ معلوم تھا کہ وہ کہاں پیدا کی گئی۔

کس لئے پیدا کی گئی۔ اس کے مراتب کی ترتیب۔ اس میں موجود حوروں کی تعداد۔

Marfat.com

قیامت کے بعد جنت میں جانے والے لوگوں کی شمار۔ یہ سب کچھ ان کو سکھایا گیا تھا۔

اسی طرح دوزخ، آسمان، ملائکہ وغیرہا سے متعلق علوم انبیاء ومرسلین علیہم الصلوۃ والتسلیم اور اولیائے کاملین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے علوم ہیں۔ ہاں حضرت آدم کا تذکرہ صرف اس لئے ہے کہ سب سے پہلے خلق عالم کے بعد یہ علوم ان کو سکھائے گئے۔ یہ مطلب نہیں کہ آپ کے سوا کسی کو ان چیزوں کا علم نہ ملا۔ انباء الحی ص ۲۶۷

۳۹۲۶۔ عن معاوية رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :انماانا قاسم والله یعطی۔

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ہی بانٹتا ہوں اور اللہ عطا فرماتا ہے۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خلیفہ اللہ الاکبر ہیں اس کے رزق کو تقسیم فرماتے ہیں۔ لہذا دینی ودنیوی کسی بھی طرح کی نعمت آپ ہی کے دربار اقدس سے ملتی ہے۔

اس سلسلہ میں ائمہ کرام اور علمائے اعلام کے اقوال بکثرت ہماری کتاب (سلطنۃ المصطفی فی ملکوت کل الوریٰ) میں منقول ہیں، لہذا حضور ہر ایک سے زیادہ ہر چیز کے عالم ہوئے۔

علامہ قسطلانی فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام مخلوق کے لئے امانت عظمی سونپی اور آپ کو ان کے درمیان مقرر فرمایا اور اپنی اطاعت کی دعوت کا فریضہ تفویض فرمایا تو ضروری ہوا کہ آپ لوگوں کے دنیوی اور دینی حالات سے بھی بخوبی واقف ہوں۔

انباء الحی ص ۲۷۱

۳۹۲۷۔ عن انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال : ان الله عزوجل تابع

۳۹۲۶۔الجامع الصحیح للبخاری　　---------

۳۹۲۷۔المسند لاحمد بن حنبل　　مرویات انس بن مالك

Marfat.com

الوحی علی رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم قبل وفاته حتی توفی ، واکثر ماکان الوحی یوم توفی رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر پے در پے وحی نازل فرمائی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا، اور سب سے زیادہ وحی آپ کے وصال اقدس کے دن نازل ہوئی۔۱۲م

قرآن میں آخری آیت کونسی نازل ہوئی

۳۹۲۸۔ **عن** طارق بن شهاب قالت اليهود لعمربن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنه انکم تقرؤن آية لو نزلت فينا لاتخذناها عيدا، فقال عمر: انی لاعلم حيث انزلت واين انزلت واين رسول الله صلی الله تعالیٰ عليه وسلم حين انزلت يوم عرفة وانا والله بعرفة ۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہودی بولے: تم ایک آیت پڑھتے ہو، اگر وہ ہمارے یہاں نازل ہوتی تو ہم اس دن عید منایا کرتے، حضرت عمر نے فرمایا: میں خوب جانتا ہوں جب وہ نازل ہوئی، اور جہاں نازل ہوئی، اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس وقت کہاں تھے۔ وہ مقام عرفہ ہے اور میں بھی قسم بخدا عرفات میں تھا۔۱۲م

۳۹۲۹۔ **عن** عماربن ابی عمار قال: تلا عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما (اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتی ورضيت لكم الاسلام دينا) و عنده يهودی فقال: لو انزلت هذه الآية علينا لاتخذنا يومها عيداً ، فقال ابن عباس : انها نزلت فی يوم عيدين فی يوم الجمعة ويوم عرفة ۔

۳۹۲۸۔الجامع الصحیح للبخاری　کتاب التفسیر　باب قوله تعالیٰ : اليوم اكملت لكم الآية　۶۶۲/۲

۳۹۲۹۔الجامع للترمذی　سورة المائدة　۱۲۹/۲

حضرت عمار بن ابی عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے (الیوم اکملت لکم دینکم اتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا) تلاوت کی، وہاں ایک یہودی بھی تھا، بولا: اگر یہ آیت ہمارے یہاں اترتی تو ہم اس دن کو عید کے دن کی طرح مناتے، اس پر حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ آیت ایسے دن نازل ہوئی جس دن دو عیدیں تھیں، ایک جمعہ، دوسرے عرفہ کا دن۔۱۲م

۳۹۳۰۔ **عن** ابن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: مکث النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعد ماانزلت ھذہ الآیۃ احدی وثمانین لیلۃ قولہ تعالیٰ (الیوم اکملت لکم دینکم)۔

حضرت ابن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس آیت (الیوم اکملت لکم دینکم) کے بعد دنیا میں اکیاسی (۸۱) دن تشریف فرما رہے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اس قول کی بنا پر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال اقدس ۲ ربیع الاول کو ہوا۔ اور ۸ ربیع الاول کے پیش نظر جو بہت سے محدثین کا مذہب مختار ہے ۸۷ ایام آپ نے دنیا میں قیام فرمایا۔ اور بارہ ربیع الاول جیسا کہ جمہور کے نزدیک مشہور ہے۔ ۹۱ ایام ہونگے۔ اور ۱۳ ربیع الاول کہ تحقیق یہ ہی ہے تو کل ۹۲ ایام قرار پائیں گے۔

رویت ہلال کے خلاف میں تطبیق ہم نے اپنے فتاوی کی نویں جلد میں مع دلائل ہیئت واستہلال بیان کی ہے جس کی رو سے یہ مدت تین ماہ زائد ہی ہے۔

خلاصہ جواب یہ ہے کہ آیت کریمہ قرآن کریم کی آیات میں باعتبار نزول آخری آیت نہیں، اور کسی معتمد ثقہ سے یہ قول ثابت نہیں۔ ہاں ابن جریر نے امام سدی سے نقل کیا کہ یہ آیت عرفہ کے دن نازل ہوئی اور پھر اس کے بعد حرام وحلال کے تعلق سے کوئی آیت نہیں اتری

۳۹۳۰۔ جامع البیان للطبری سورۃ المائدۃ

Marfat.com

۔چنانچہ اس میں آخر قرآن کا لفظ نہیں۔

بلکہ انہی سے صراحۃ روایت موجود ہے کہ سب سے آخری آیت (واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله) ہے، ابن ابی شیبہ اور ابن جریر نے یوں ہی روایت کی۔

یہ روایت مطلق ہے اور اس سے قبل حرام وحلال کی قید سے مقید، جس سے نتیجہ صاف ظاہر ہے کہ (الیوم اکملت لکم) باعتبار نزول آخری آیت نہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی اس طرح روایت آئی۔

۳۹۳۱۔ **عن** ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال : آخر آية نزلت من القرآن على النبی صلى الله تعالیٰ عليه وسلم (واتقوا يوما ترجعون فيه الى الله) ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ قرآن کی آخری آیت باعتبار نزول (واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله الآیة) ہے۔۱۲م

پھر امام ابن جریر نے امام سدی کے قول کو رد کیا ہے اور تائید میں حضرت براء بن عازب کی روایت پیش کی جو اس طرح ہے۔

۳۹۳۲۔ **عن** البراء بن عازب رضی الله تعالیٰ عنه ان آخر آية نزلت من القرآن (يستفتونك قل الله يفتيكم فی الكلالة)۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قرآن کی آخری آیت (یستفتونك قل الله یفتیكم فی الكلالة الآیة) ہے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یہ آیت احکام سے متعلق ہے۔امام سدی کے قول پر اس کو ترجیح دی۔اس طرح کہ نفی پر کوئی شاہد نہیں اور مثبت کو نافی پر تقدم حاصل ہوتا ہے۔اور اکمال کے م عنی جو (الیوم اکملت) میں مراد ہیں وہ اس روایت سے واضح ہوتے ہیں۔

۳۹۳۱۔جامع البیان للطبری سورة البقرة (واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله)

۳۹۳۲۔ جامع البیان للطبری　　سورة المائده　　تحت آیة (الیوم اکملت لکم دینکم)

Marfat.com

۳۹۳۳۔ **عن** ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: کان المشرکون والمسلمون یحجون جمعا، فلما نزلت براءۃ فنفی المشرکون عن البیت وحج المسلمون لایشارکھم فی البیت الحرام احد من المشرکین ۔ فکان ذلک من تمام النعمۃ (اتممت علیکم نعمتی)۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ مشرکین اور مسلمان ایک ساتھ حج ادا کرتے، جب سورۂ براءۃ نازل ہوئی تو مشرکوں کو بیت اللہ میں داخلہ سے منع کردیا گیا۔اور مسلمانوں نے اس طرح حج کیا کہ اب بیت حرام میں کوئی مشرک شریک نہیں تھا، تو یہ تمام نعمت ہوا جس کا ذکر آیت (اتممت علیکم نعمتی) میں ہے۔۱۲م

۳۹۳۴۔ **عن** الشعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : تھدمت منار الجاھلیۃ ومناسکھم واضمحل الشرک ولم یطف حول البیت عریان ، فانزل اللہ (الیوم اکملت لکم دینکم)۔

حضرت امام شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جاہلیت کی نشانیاں ختم ہوگئیں اوران کی عبادت گاہیں بھی، شرک ماند پڑ گیا اور بیت اللہ شریف کا طواف ننگے ہوکر حرام قرار پایا تو اللہ تعالیٰ نے (الیوم اکملت لکم دینکم الآیۃ) نازل فرمائی۔

۳۹۳۵۔ **عن** عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : آخر آیۃ نزلت علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آیۃ الربوا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آخری آیت جو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوئی وہ آیت الربو ہے۔۱۲م

۳۹۳۳۔ جامع البیان للطبری　　سورۃ المائدہ　　تحت آیۃ (الیوم اکملت لکم دینکم)

۳۹۳۴۔ جامع البیان للطبری　　سورۃ المائدہ　　تحت آیۃ (الیوم اکملت لکم دینکم)

۳۹۳۵۔ الجامع الصحیح للبخاری　　کتاب التفسیر ،تحت قولہ تعالیٰ : واتقوا یوما　　۶۵۲/۲

Marfat.com

۳۹۳۶۔ **عن** امیر المؤمنین علی المرتضی کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم قال: ان آخر آیة نزلت الربا۔

امیر المؤمنین حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ آخری آیت سود سے متعلق نازل ہوئی۔۱۲م

۳۹۳۷۔ **عن** سعید بن المسیب رضی الله تعالیٰ عنه قال: ان آخر القرآن عهدا بالعرش آیة الدین۔

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عرش پر سب سے آخر آیت دین کا ظہور ہوا۔۱۲م

۳۹۳۸۔ **عن** سعیدبن المسیب رضی الله تعالیٰ عنه قال: آخر القرآن عهدا بالعرش آیة الربا و آیة الدین۔

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قرآن کا ظہور آخر میں عرش پر آیت ربوا اور آیت دین کی شکل میں ہوا۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

ان روایات میں مذکورہ آیات کا تعلق بھی احکام سے ہے اور امام سیوطی علیہ الرحمۃ والرضوان نے ان روایات میں خوب تطبیق دی ہے۔ فرماتے ہیں: میرے نزدیک ان روایات میں کوئی منافات نہیں۔ اس لئے کہ یہ بات ظاہر ہے کہ یہ تمام آیات دفعۃ واحدہ قرآن کریم کی موجودہ ترتیب پر نازل ہوئیں۔ کیونکہ قصہ واحد ہے۔ لہذا ہر ایک راوی نے آخر میں نازل ہونے والی آیات کا بعض بیان فرمایا۔ یہ صحیح ہے۔ اور حضرت براء بن عازب کا قول فرائض کے سلسلہ میں ہے۔

۳۹۳۶۔السنن الکبری للهیثمی

۳۹۳۷۔ جامع البیان للطبری　　سورة البقرة تحت آیة (واتقوا یوما)

۳۹۳۸۔ فضائل القرآن لابی عبید　　باب منازل القرآن بمکة المکرمة.

Marfat.com

امام سیوطی نے اس کے بعد فتح الباری سے آیت سورۃ البقرۃ (واتقوا یوما الآیۃ) کی ترجیح نقل فرمائی۔اس میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال اقدس کی طرف اشارہ ہے جو ختم نزول قرآن کو مستلزم ہے۔

بحمدہ تعالیٰ ہمارے پاس ایک ایسی روایت بھی ہے جو نزول قرآن کے اختتام پر سب سے کم مدت پر دلالت کرتی ہے۔

۳۹۳۹۔ **عن** سعید بن جبیر رضی الله تعالی عنه قال : آخر مانزل من القرآن قل له (واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله) الآیة، عاش النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم بعد نزول هذه الآیة تسع لیال ثم مات یوم الاثنین للیلتین خلتا من ربیع الاول ۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سارے قرآن کے آخر میں (واتقوا یوما ترجعون فیه الی الله) نازل ہوئی، اس کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نو راتیں دنیا میں تشریف فرمارہے، پھر پیر کے دن آپ کا وصال ہوا جب ۲ ربیع الاول تشریف تھی۔۱۲م

۳۹۴۰۔ **عن** ابن جریر قال : یقولون: ان النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم مکث بعدها تسع لیال وبدأ یوم السبت ومات یوم الاثنین ۔ انباء الحی ص ۲۷۵

حضرت ابن جریر سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بعد نو راتیں دنیا میں تشریف فرمارہے ہیں، ہفتہ کے دن مرض وصال کی ابتداء ہوئی اور پیر کے دن وصال ہوا۔۱۲م

۳۹۴۱۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : خیار ولد آدم خمسة ، نوح وابراهیم وموسی وعیسی ومحمد

۳۹۳۹۔التفسیر لابن ابی حاتم　　سورة البقرة تحت آیة رقمها ۲۸۱ رقم الحدیث ۲۹۴۴

۳۹۴۰۔ جامع البیان للطبری سورة البقرة

۳۹۴۱۔مجمع الزوائد للهیثمی　　۲۵۵/۸　کنز العمال للمتقی ۳۱۹۰۵۔۳۲۲۸۲

Marfat.com

وخیرھم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام کی اولاد میں سب سے افضل پانچ حضرات انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام ہیں، حضرت نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ، اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔اوران سب میں افضل محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یہ مسئلہ اصول دین سے ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سید الانبیاء والمرسلین ہیں۔

امام سراج الدین بلقینی، پھر امام ابن حجر مکی نے فتاوی حدیثیہ میں اس کو بیان فرمایا۔ امام رازی نے فرمایا: امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ انبیائے کرام میں بعض کو بعض پر فضیلت حاصل ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب پر فضیلت رکھتے ہیں۔ تفسیر کبیر۔

امام نیشاپوری نے رغائب الفرقان میں۔ امام زندوسی نے روضہ میں۔ اسی طرح بحر الرائق، منح الغفار اور ردالمحتار میں اجماع نقل فرمایا۔ اور امام زرقانی نے تمام ملائکہ ومرسلین پر افضل قرار دیا۔

حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیادت مطلقہ پر بے شمار علماء نے اجماع نقل فرمایا۔ ہاں ملا علی قاری نے منح الروض الازہر میں جو یہ کہا کہ انبیائے کرام میں بعض کی بعض پر تفضیل اجمالا قطعی ہے۔ اور تفصیلا ظنی ہے، اور عقیدہ معتمدہ یہ ہے کہ افضل الخلق ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔ حتی کہ بعض نے اجماع کا بھی دعوی کیا ہے۔ یہ ان کی خطائے فاحش ہے جس سے اجتناب واحتراز لازم ہے، نسأل اللہ تعالیٰ السلامۃ۔ انباء الحی ص ۲۸۳

۳۹۳۹۔التفسیر لابن ابی حاتم　　سورۃ البقرۃ تحت آیۃ رقمھا ۲۸۱ رقم الحدیث ۲۹۴۴

۳۹۴۰۔ جامع البیان للطبری سورۃ البقرۃ

۳۹۴۱۔مجمع الزوائد للھیثمی　　۲۵۵/۸ کنز العمال للمتقی ۳۱۹۰۵۔۳۲۲۸۲

Marfat.com

فضائل درود پاک

۳۹۴۲۔ **عن** امیر المؤمنین ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: اکثروا الصلوۃ علیّ ، فان اللہ تعالیٰ وکل لی ملکا عند قبری فاذا صلی رجل من امتی ،قال لی ذلك الملك ، یامحمد! ان فلان بن فلان صلی علیك الساعۃ۔

امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر کثرت سے درود پڑھو، کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میرے روضۂ انور کے پاس متعین کر دیا ہے، جب بھی میرا کوئی امتی مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ مجھ سے عرض کرتا ہے: اے محمد! فلاں بن فلاں نے آپ پر درود پاک پڑھا ہے۔۱۲م

۳۹۴۳۔ **عن** انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : لقن السمع ثلاثۃ ، فالجنۃ تسمع والنار تسمع وملك عند رأسی یسمع ، فاذا قال عبد من امتی کائنا من کان ، اللھم انی أسالك الجنۃ ، قالت الجنۃ: اللھم اسکنہ ایای ، واذا قال عبد من امتی کائنا من کان ، اللھم اجرنی من النار ، قالت : اللھم اجرہ منی ، واذا سلم علی رجل من امتی قال الملك الذی عند رأسی یامحمد ! ھذا فلان یسلم علیك فرد علیہ السلام ، ومن صلیی علی صلاۃ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وملائکتہ عشرا ، ومن صلی علی عشرا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وملائکتہ مائۃ ، ومن صلی علی مائۃ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وملائکتہ الف صلوۃ ولم یمس جسدہ النار ۔

۳۹۴۲۔ کنز العمال ۲۱۸۱

۳۹۴۳۔ القول البدیع للسخاوی　　الباب الرابع فی تبلیغہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں کو سماعت کی قوت عطا ہوئی ہے، جنت سنتی ہے، دوزخ سنتی ہے، اور میرے روضۂ انور کے پاس موجود فرشتہ سنتا ہے۔ تو میری امت میں سے جو شخص بھی جب یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں، تو جنت کہتی ہے، اے اللہ! اس کو میرے اندر جگہ عطا فرما۔ اور جب کوئی شخص کہتا ہے: اے اللہ! مجھے دوزخ سے بچا، تو دوزخ کہتی ہے: اے اللہ اس کو مجھ سے محفوظ رکھ۔ اور جب مجھ پر میرا کوئی بھی امتی درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے: یارسول اللہ! یہ فلاں شخص ہے جو آپ پر درود پڑھ رہا ہے، آپ اس کا جواب عطا فرمائیں، اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے دس بار درود بھیجتے ہیں، اور جو دس مرتبہ پڑھتا ہے اس پر سو مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اور جو سو مرتبہ پڑھتا ہے اس پر ایک ہزار مرتبہ اور اس کے جسم کو آگ نہیں چھوئے گی۔ ۱۲م

۳۹۴۴۔ **عن** عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ان اللہ تعالیٰ ملکا اعطاہ اسماع الخلائق (وفی لفظ اعطاہ سمع العباد کلھم) فھو قائم علی قبری۔ (زاد الاصبھانی حتی تقوم الساعۃ) فلیس احد من امتی یصلی علی صلوۃ (ولفظ البزار فلایصلی علیّ احد الی یوم القیامۃ) الا قال یامحمد صلی علیک فلان بن فلان فیصلی الرب تبارک وتعالیٰ علی ذلک الرجل بکل واحدۃ عشرا۔

۳۹۴۴۔میزان الاعتدال للذھبی　　رقم الترجمہ　　۸۲۹　　۱/

القول البدیع للسخاوی　　ثواب الصلوۃ علی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کشف الاستار للھیثمی　　باب الصلوۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم　　۳۱۶۲

کتاب الضعفاء الکبیر للعقیلی رقم الترجمہ　　۱۲۴۶

الترغیب والترھیب للمنذری　　اکثار الصلوۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم　　۱۷/۲

السراج المنیر لنور الدین الشھیر بالعزیزی　　حرف ان

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، وہ میرے روضۂ انور کے پاس کھڑا ہے، اور قیامت تک یونہی قائم رہے گا، تو میری امت سے جو بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے اور قیامت تک پڑھے گا اسکے بارے میں وہ فرشتہ کہتا ہے، یارسول اللہ! آپ پر فلاں بن فلاں نے درود پڑھا، تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک بار کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

سراج منیر میں اس حدیث کو حسن بتایا۔ میں کہتا ہوں: اس کا مدار نعیم بن ضمضم راوی پر ہے۔ اماذہبی فرماتے ہیں: کہ بعض محدثین نے ان کی تضعیف کی ہے۔ ی عنی مفہوم مخالف یہ ہوا کہ اکثر ان کی توثیق کرتے ہیں۔ حافظ ابن حجر کہتے ہیں: میں ان کی توثیق و تجریح میں امام ذہبی کے قول کے سوا کسی کو نہیں جانتا۔

امام منذری پھر امام سخاوی فرماتے ہیں: کہ یہ حدیث مختلف فیہ ہے۔ میں کہتا ہوں: امام ابن ہمام نے فتح القدیر میں فرمایا: حدیث مختلف فیہ درجہ حسن سے نیچے نہیں، تو پھر اس حدیث کو کس طرح ضعیف قرار دیا جائے گا جب کہ نہ اس میں جرح مفسر منقول اور نہ جارح کا نام معلوم۔

یہ حدیث عمران بن حمیری سے مروی ہے، اور عمران کے بارے میں امام منذری و امام ذہبی نے صرف اتنا کہا کہ یہ معروف نہیں۔ حالانکہ امام سخاوی فرماتے ہیں کہ یہ معروف ہیں اور امام بخاری نے ان کو لین قرار دیا اور کہا کہ البتہ ان کا کوئی متابع نہیں۔ ابن حبان نے ان کو ثقات تابعین میں شمار فرمایا۔

لہذا سند میں کوئی حرج نہیں۔ اور حدیث حسن ہے جیسا کہ شیخ محمد حجازی شعرانی نے فرمایا۔ انباء الحی ص ۲۸۹

Marfat.com

۳۹۴۵۔ **عن** کنانة العدوی رضی الله تعالیٰ عنه قال :ان عثمان بن عفان رضی الله تعالیٰ عنه قال : یا رسول الله ! کم ملك مع العبد ؟ قال: ملك عن یمینك على حسناتك وهو أمین على الذی على الشمال یقول الله تعالیٰ (مایلفظ من قول الالدیة رقیب عتید) وملکان من بین یدیك ومن خلفك یقول الله تعالیٰ : (له معقبات من بین یدیه ومن خلفه یحفظونه من أمرالله) وملك قابض على ناصینك فاذا تواضعت لله رفعك واذا تجبرت على الله قصمك ، وملکان على شفتیك لیس یحفظان علیك الا الصلاة على محمد صلى الله تعالیٰ علیه وسلم وملك قائم على فیك لایدع الحیة تدخل فی فیك، وملکان على عینیك ، فهؤلاء عشرة املاك على کل آدمی ینزلون ملائکة اللیل على ملائکة النهار لان ملائکة اللیل سوی ملائکة النهار ، فهؤلاء عشرون ملکا على کل آدمی ۔ انباء الحی ص ۲۹۰

حضرت کنانہ عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ !ایک بندہ کے ساتھ کتنے فرشتے ہیں؟ فرمایا: ایک داہنی جانب نیکیاں لکھنے پر مامور ہے اور بائیں جانب کا فرشتہ باتوں کا محافظ ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کوئی بات بھی بندہ جب اپنے منہ سے نکالتا ہے تو اس کے پاس ایک محافظ آمادہ رہتا ہے۔ اور دو فرشتے تمہارے سامنے اور پیچھے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ہر ایک کے لئے آگے پیچھے فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے حفاظت کرتے ہیں، اور ایک فرشتہ تمہارے سر کا اگلا حصہ تھامے ہے۔ جب تو اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع کرتا ہے تو وہ تجھے بلندی دیتا ہے، اور جب تو اکڑتا ہے تو تیرا غرور توڑ دیتا ہے، اور دو فرشتے تیرے ہونٹوں پر ہیں جو صرف اس کام پر ہیں کہ تیرے منہ سے درود پاک نکلے اور وہ اس کو پیش کریں۔ اور ایک تیرے منہ کی حفاظت میں ہے کہ سانپ کو تیرے منہ میں نہ جانے دے، اور دو فرشتے دونوں آنکھوں پر۔ تو یہ دس فرشتے ہوئے، پھر رات کے فرشتے دن کے فرشتوں پر آتے ہیں کہ ان کی علیحدہ ڈیوٹی ہے، تو ہر آدمی کی حفاظت پر یہ بیس

۳۹۴۵۔ جامع البیان للطبری سورة الرعد ، تحت اية　　وله معقبات من بین یدیه

Marfat.com

فرشتے ہوئے۔

۳۹٤٦۔ **عن** عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ان مع کل مؤمن خمسة من الملائکة واحد عن یمینه یکتب الحسنات وآخر عن یسار یکتب السیئات وآخر امامه یلقنه الخیرات وآخر ورائه یدفع عنه المکاره، وآخر عند ناصیته یکتب مایصلی علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم ویبلغه النبی صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم۔

(انباء الحی ص ۲۹۰)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مومن کے ساتھ پانچ فرشتے ہیں، ایک داہنے جو نیکیاں لکھتا ہے، اور دوسرا بائیں جو گناہ لکھتا ہے، اور تیسرا آگے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے، اور چوتھا پیچھے جو ناپندیدہ چیزوں کو دفع کرتا ہے، اور پانچواں سر کے اگلے حصہ پر جو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم درود پڑھی جائے تو اس کو پیش کرتا ہے۔

۳۹٤۷۔ **عن** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم: ان لله ملائکة سیاحین یبلغونی عن امتی السلام۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے دورہ کرتے ہیں اور میری امت کا

۳۹٤٦۔ الکفایة للخوارزمی باب صفة الصلوة

۳۹٤۷۔ المسند لاحمد بن حنبل ۱/٤٤١ ☆ المستدرك للحاکم ۲/٤۲۱

المعجم الکبیر للطبرانی ۱۰/۲۷۱ ☆ السنن للدارمی ۲/۳۱۷

مجمع الزوائد للهیثمی ۲٤۱۹ ☆ الترغیب والترهیب للمنذری ۲/٤۹۸

التفسیر للبغوی ٥/۲۷٥ ☆ شرح السنة للبغوی ۳/۱۹۷

اتحاف السادة للزبیدی ٤/٤۱۹ ☆ المصنف لابن ابی شیبه ۲/٥۱۷

Marfat.com

صلوۃ وسلام مجھے پہونچاتے ہیں۔۱۲م

۳۹۴۸۔ **عن** ابی الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : اکثروا الصلوة علی یوم الجمعة فانه مشهود تشهده الملائکة وان احدا لن یصلی علی الا عرضت علی صلاته حین یفرغ منها ، قال : قلت : وبعد الموت ؟ قال وبعد الموت ان الله حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء، فنبی الله حی یرزق۔ انباء الحی ص ۲۹۱

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر خوب کثرت سے درود پڑھو جمعہ کے دن کہ اس دن ملائکہ کی حاضری ہوتی ہے اور جو شخص بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ پیش کیا جاتا ہے، راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا : آپ کے وصال کے بعد بھی؟ فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے حرام فرمادیا ہے زمین پر کہ انبیائے کرام کے اجسام کو کھائے، تو اللہ کے نبی زندہ ہیں رزق دیئے جاتے ہیں۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

بعض نسخوں میں (حین یفرغ منها) کی جگہ (حتی یفرغ منها) ہے، امام سبکی شفاء السقام میں فرماتے ہیں: (حین) ظرف زمان ہے، اگر واقعۃ یہی لفظ ہے تو اس سے ثابت ہوا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے والا جیسے ہی فارغ ہوتا ہے فوراً پیش کیا جاتا ہے، اور اگر (حتی) اس مقام پر ثابت ہے تو پھر جس وقت وہ پڑھتا ہے اسی وقت پیش ہوتا رہتا ہے۔

۳۹۴۹۔ **عن** سعید بن المسیب رضی الله تعالیٰ عنه قال : لیس من یوم الا وتعرض علی النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم اعمال امته غدوة وعشیا فیعرفهم بسیماهم وأعمالهم ۔

۳۹۴۸۔ السنن لابن ماجه　ابواب اجنائز　باب ذکر وفاته صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم

۳۹۴۹۔ کتاب الزهد لابن المبارك

Marfat.com

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں جاتا جس میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر آپ کی امت کے اعمال پیش نہ کئے جاتے ہوں، صبح وشام پیش ہوتے ہیں، حضور ان کو ان کی علامتوں اور نشانیوں سے بخوبی پہچانتے ہیں ۔۱۲م

۳۹۵۰۔ **عن** ابی امامة رضی اللہ تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : اکثروا علی من الصلوة فی کل جمعة ، فان صلوة امتی تعرض علی فی کل یوم جمعة ، فمن کان اکثرهم علی صلوة کان أقربهم منی منزلة۔

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود کثرت سے بھیجو کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن امت کا درود پیش ہوتا ہے، تو جس کا درود زیادہ ہوتا ہے وہی میری بارگاہ میں زیادہ قریب ہوتا ہے۔۱۲م

۳۹۵۱۔ **عن** خالد بن معدان عن النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم مرسلا الی قوله تعرض علی فی کل یوم جمعة۔

حضرت خالد بن معدان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر ہر جمعہ کو امت کا درود پیش ہوتا ہے۔۱۲م

۳۹۵۲۔ **عن** ابی طلحة رضی اللہ تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : اتانی جبرئیل آنفا فقال: بشر امتك انه من صلی علیك صلاة کتب له بها عشر حسنات و کفر عنه بها عشر سیئات ،ورفع له بها عشر درجات، ورد الله تعالیٰ علیه مثل قوله وعرضت علیك یوم القیامة۔ انباء الحی ص ۲۹۲

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۳۹۵۰۔السنن الکبری للبیهقی　　کتاب الجمعة　　باب مایؤمر به فی لیلة الجمعة

۳۹۵۱۔القول البدیع للسخاوی　　الباب الرابع فی تبلیغه صلی الله تعالیٰ علیه وسلم

۳۹۵۲۔المعجم الکبیر للطبرانی

نے ارشاد فرمایا: ابھی میرے پاس جبرئیل امین علیہ الصلوۃ والتسلیم آئے اور عرض کیا: آپ اپنی امت کو بشارت سنایئے کہ جس نے آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھا اس کی دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کیے جاتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس کو اسی طرح لوٹاتا ہے اور آپ پر قیامت کے دن سب مجموعی شکل میں پیش ہوگا۔

۳۹۵۳۔ **عن** ابن شهاب الزهری رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: اکثروا علی من الصلوة فی اللیلة الغراء والیوم الازهر، فانهما یؤدیان عنکم، وان الارض لا تأکل اجساد الانبیاء، وکل ابن آدم یأکله التراب الا عجب الذنب۔

حضرت ابن شہاب زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر روشن رات اور مہکتے دن میں خوب درود پڑھو، کہ ان دونوں وقتوں میں تمہاری طرف سے مجھے پہونچایا جاتا ہے، اور بیشک زمین انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو نہیں کھاتی، اور ہر انسان کے جسم کو کھالیتی ہے مگر اس کی ریڑھ کی ہڈی کی اصل باقی رہتی ہے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

جب یہ ثابت ہو چکا کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بار بار درود وسلام پیش کیا جاتا ہے اور احادیث اس سلسلہ میں متعدد ومتکرر ہیں۔

لیکن یہ پیش کیا جانا اس لئے نہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کا پہلے سے بغیر پیش کئے علم نہیں ہوتا۔ کیونکہ شاہان وقت کا یہ ادب ہے کہ ان پر سب ایسے واقعات پیش کئے جاتے ہیں جن کا ان کو علم ہوتا ہے۔ اور ان سب سے بڑھکر رب تبارک وتعالیٰ کی شان اقدس ہے اور اس کی بارگاہ میں صبح وشام بندوں کے اعمال پیش ہوتے ہیں، پھر ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک دو مرتبہ، پیر اور جمعرات کے دن۔

۳۹۵۳۔القول البدیع للسخاوی الباب الرابع

۳۹۵٤۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: تعرض اعمال الناس لی کل جمعة مرتین ،یوم الاثنین ویوم الخمیس ، فیغفر لکل عبد مؤمن الا عبدا بینه وبین اخیه شحناء فیقال: اترکوا او ارکوا هذین حتی یفیئا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے اعمال مجھ پر ہر جمعہ کے درمیان دو مرتبہ پیش ہوتے ہیں، ایک مرتبہ پیر کو اور دوسری بار جمعرات کو۔ تو ہر بندۂ مومن کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ البتہ جن دو شخصوں میں رنجش ہو ان کے بارے میں کہا جاتا ہے: ان دونوں کو چھوڑے رکھو جب تک یہ صلح نہ کر لیں ۔۱۲م

پھر ایک سال کے اعمال شب برات میں۔ پھر تمام عمر کے اعمال جس دن تم اپنے رب کے حضور حاضر ہو گے، حالانکہ اس سے کوئی چیز چھپی نہیں۔

تو بارگاہ خداوند قدوس کے بارے میں یہ قاعدہ مقررہ ثابتہ ہے کہ وہ بخوبی جانتا ہے لیکن پھر بھی اعمال پیش ہوتے ہیں۔ یہاں کسی تاویل کے بغیر احادیث اپنے ظاہر پر ہیں۔ لہذا پیش ہونا عدم علم کی دلیل نہیں۔ پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں درود وسلام پیش ہونا کیوں اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کو علم نہیں ہوتا اس لئے پیش کیا جاتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ کسی عمل کا پیش ہونا پہلے سے علم نہ ہونے کی دلیل نہیں۔ بلکہ علم کے باوجود پیش کیا جانا شب و روز واقع ہے۔ لہذا مستدل کی یہ دلیل باطل کہ عرض اعمال عدم علم کی دلیل ہے۔

تمام احادیث کو جمع کرنے کے بعد میرے نزدیک یہ بات واضح ہو گئی کہ آپ پر درود وسلام دس مرتبہ پیش ہوتا ہے اور باقی اعمال پانچ بار۔ اور جب اتنی مرتبہ عرض اعمال علم کے باوجود پیش ہوتے ہیں تو ان سے زیادہ مرتبہ بھی علم ہوتے ہوئے پیش ہونے میں کوئی استحالہ

۳۹۵٤۔الصحیح لمسلم　　کتاب البر والصلوة ۲/۳٦۱

Marfat.com

نہیں۔خواہ دس مرتبہ ہو یا سو مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ۔

امام سبکی نے ابن ماجہ کی گذشتہ روایت میں (وبعد الموت) کا اضافہ کیا ہے جس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ حضور پر حیات مبارکہ اور بعد وصال دونوں حالتوں میں درود وسلام پیش ہوتا ہے۔

اقول: یہاں ایک چیز اور ہے کہ (ان احدا لن یصلی علی الا عرضت علی صلاته حین یفرغ منها) حدیث میں نکرہ چیز نفی میں وارد سو جو قریب و بعید دونوں کو شامل ہے ۔نیز یہاں دیگر عموم اور بھی ہیں۔اور احادیث بکثرت ہیں۔مثلا۔

۳۹۵۵۔ **عن** ابی مسعود الانصاری رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :اکثروا علی من الصلاة فی یوم الجمعة ، فانه لیس احد یصلی علی یوم الجمعة الا عرضت علی صلاته ۔

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر ہر جمعہ کے دن خوب درود پڑھو، کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود پڑھے گا اس کا درود پیش ہوگا۔

۳۹۵۷۔ **عن** الحسن رضی الله تعالیٰ عنه مرسلا قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : اکثروا الصلوة علی فی اللیلة الغراء والیوم الازهر فان صلاتکم تعرض علی ۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرسلا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر چمکتی رات اور مہکتے دن خوب درود پڑھا کرو، کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔۱۲م

۳۹۵۵۔ المستدرك للحاكم كتاب التفسير ،فضائل الصلوة على النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم

۳۹۵۷۔المعجم الاوسطؒ للطبرانی حدیث ۲۴۳

Marfat.com

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

عموم افراد عموم احوال پر دال ہے جیسا کہ متعدد مقامات میں مذکور ہے۔ بلکہ قریب وحاضر مخاطب ضمیر (کم) میں داخل ہیں دخول اولی کے طور پر۔

تو ان جیسی احادیث میں یہ ہے کہ جو آپ پر درود پاک پڑھتا ہے تو فرشتہ حضور کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے، اس میں کوئی تعجب نہیں۔ کہ شاہوں کے دربار کا یہ ہی طریقہ ہے، تو اس بادشاہ کریم کا حق تو اس سے کہیں زیادہ ہونا چاہئے جو سلطنت الہیہ کا دولہا ہے۔ اور جب آپ کی حیات طیبہ میں ایسا ہے تو حدیث عمار بن یاسر کی حدیث کے بموجب بعد وصال بھی۔ اور حدیث ابی درداء تو اس پر خوب دلالت کرتی ہے۔

ان عمومات سے شعب الایمان کی حدیث کی بخوبی تائید ہوتی ہے جو اس طرح ہے۔

۳۹۵۸۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :مامن عبدیسلم علی عند قبری الا و کل الله به ملکا یبلغنی و کفی امر اخرته ودنیاه ، و کنت له شهیدا أوشفیعا یوم القیامة ۔ ورواه ابن سمعون فی امالیه بلفظ من صلی علی عند قبری سمعته ومن صلی نائیا و کل بها ملك یبلغنی و کفی امر دنیاه وآخرته و کنت له یوم القیامة شهیدا أو شفیعا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان بندہ کا میرے روضہ انور کے پاس درود اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعین فرشتہ میرے حضور پہونچاتا ہے اور یہ اس کی دنیا وآخرت کے لئے کافی ہے۔ میں قیامت کے دن اس پر گواہ ہوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔۱۲م

اس روایت کی سند اگر چہ ضعیف ہے جیسا کہ قول بدیع میں کہا، لیکن احادیث صحاح وحسان کے عموم سے اس کو قوت حاصل ہو رہی ہے۔ لہذا صاحب جوہر منظم نے فرمایا: کہ حضور

۳۹۵۸۔شعب الایمان للبیهقی　　الباب الثالث والعشرون　　٤١٥٦

القول البدیع للسخاوی　　الباب الرابع فی تبلیغه صلی الله تعالیٰ علیه وسلم

Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی قبر انور کے پاس والوں کا درود بلاواسطہ سماعت فرماتے ہیں، اور اسی صورت میں آپ کی عظمت شان اور مزید خصوصیت کے مدنظر آپ پر فرشتہ پیش بھی کرتا ہے۔

ان تمام تر تفصیلات کے پیش نظر اس شبہ کا استیصال ہوگیا اور ثابت ہوگیا آپ کی خدمت میں درود وسلام کا پیش کیا جانا آپ کے عدم علم کی دلیل نہیں۔ انباء الحی ص ۲۹۶

حضور اور آپ کی امت کے فضائل

۳۹۵۹۔ **عن** ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : ان الله عزوجل یقول : لایزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احبه ، فاذا احببته کنت سمعه الذی یسمع به وبصره الذی یبصر به ویده التی یبطش بها ورجله التی یمشی بها ۔ وفؤاده الذی یعقل به ولسانه الذی یتکلم به ۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: میرا بندہ مجھ سے نوافل کے ذریعہ قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس کو اپنا محبوب بنالیتا ہوں، اور میرے یہاں پسندیدہ ہوجاتا ہے تو میں اس کی قوت سماعت ہوجاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی قوت باصرہ ہوجاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، دست قدرت ہوجاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔ قدم ناز ہوجاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، اس کے دل کی گہرائیوں میں میری قدرت کارفرما ہوتی ہے جس سے وہ ادراک کرتا ہے، حتی کہ میں اس کی قوت گویائی ہوجاتا ہوں جس سے وہ کلام کرتا ہے۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

ایک روایت میں "بی یسمع وبی یبصر وبی یبطش وبی یمشی" وارد ہوا۔

۳۹۵۹۔ کتاب الزهد الکبیر للبیهقی　فصل فی الاجتهاد فی الساعة وملازمة العبودیة　۶۹۳

Marfat.com

جیسا کہ فتح الباری میں ہے۔تو سننا اور دیکھنا اللہ تعالیٰ کی خاص قدرت سے واقع ہوا۔لہذا اب کوئی چیز نہ حدر ہی اور نہ حجاب۔ بلکہ سب عیاں ہے۔عام مومنین کے بارے میں وارد ہوا۔

۳۹۶۰۔ **عن** عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:اتقوا فراسة المؤمن فانه ينظر بنور الله۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بند مومن کی فراست ایمانی سے ہوشیار رہو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے ۔۱۲م

۳۹۶۱۔ **عن** ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنه قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: اتقوا فراسة المؤمن فانه ينظر بنور الله وينطق بتوفيق الله تعالیٰ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن بندہ کی فراست ایمان سے محفوظ رہو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے، اور اللہ کی توفیق سے گفتگو کرتا ہے۔۱۲م

امام رازی نے سورۂ کہف میں فرمایا: اس میں شک نہیں کہ افعال کا مدار روح ہے نہ کہ بدن۔اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی معرفت روح کو حاصل ہوتی ہے نہ کہ بدن کو۔اسی لئے تو ہم دیکھتے ہیں کہ جو عالم غیب کے احوال سے زیادہ واقف ہے وہی زیادہ قوی قلب کا حامل ہے۔اسی لئے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں نے باب خیبر کو جسمانی قوت سے نہیں اکھاڑا تھا بلک قوت ربانی سے۔

اسی طرح جب بندہ طاعت پر مداومت کرتا ہے تو اس مقام پر پہونچ جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اس کا کان اور آنکھ ہوں۔اور جب اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال کا نور اس کا کان ہوتا ہے تو وہ قریب وبعید سب کو سنتا دیکھتا ہے، اور جب وہ نور آنکھ ہوتا ہے تو دور ونزدیک

۳۹۶۰۔الجامع للترمذی　ابواب التفسیر ،سورة النحل

۳۹۶۱۔المعجم الکبیر للطبرانی　۷۴۹۷

Marfat.com

سب کو دیکھتا ہے۔اور جب ہاتھ ہوتا ہے تو سہل ودشوار، قرب وبعد سب یکساں قدرت حاصل ہوتی ہے۔

نسیم الریاض میں ہے کہ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام جسم وظاہر کے اعتبار سے بشری قوت کے حامل ہوتے ہیں۔اور روح وباطن کے لحاظ سے ملکی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اسی لئے تو مشرق ومغرب کو یکساں دیکھتے ہیں اور آسمان کی چر چراہٹ اور حضرت جبرئیل کی خوشبو تک محسوس فرماتے ہیں۔حدیث شریف میں ہے۔

۳۹۶۲۔ **عن** ابی ذرالغفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: انی ارنی مالاترون ، واسمع مالاتسمعون ، اطت السماء وحق لھا ان تئط ، لیس فیھا موضع اربع اصابع الا وملك واضع جبھتہ ساجدا للہ۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں وہ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے ،اور وہ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے ،آسمان چر چرایا اور اس کو چر چرانا ہی تھا،اس میں چار انگل جگہ بھی ایسی نہیں جہاں فرشتہ اپنی پیشانی رکھ کر اللہ تعالیٰ کی تسبیح نہ بیان کرتا ہو۔۱۲م

۳۹۶۳۔ **عن** حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : بینما رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فیَ اصحابہ اذ قال لھم تسمعون ماسمع ؟ قالوا:مانسمع من شئ ،قال: انی لأسمع اطیط السماء وما تلام ان تئط مافیھا موضع شبرا الا علیہ ملك ساجد أو قائم۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کے درمیان تشریف فرما تھے کہ اچانک فرمایا: سنتے ہو تم جو میں سنتا ہوں

۳۹۶۲۔الجامع للترمذی　ابواب الزھد باب ماجاء فی قول النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لو تعلموا ۲/

۳۹۶۳۔حلیۃ الاولیاء لابی نعیم　رقم الترجمہ ۱۷۹ صفوان بن محرر

Marfat.com

،عرض کیا: ہم کچھ نہیں سنتے ،فرمایا: میں آسمان کی چرچراہٹ سنتا ہوں ،اور وہ اس کو قبول کیوں نہ کرے جب کہ ایک بالشت جگہ بھی خالی نہیں مگر کوئی فرشتہ ضرور سجدہ یا قیام میں ہے۔۱۲م

۳۹٦٤۔ **عن** ام المؤمنین میمونة رضی الله تعالیٰ عنها قالت : بات عندی رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم لیلة فقام لیتوضأ للصلوة ، فسمعته بقول فی متوضئه لبیك ، لبیك ، لبیك ثلاثا۔ نصرت ، نصرت ، نصرت ۔ثلاثا ۔ فلماخرج ، قلت : یارسول الله ! سمعتك تقول فی متوضئك ، لبیك ، لبیك ، لبیك ثلاثا ، نصرت ، نصرت ، نصرت ثلاثا ، کانك تکلم انسانا فهل کان معك احد ؟ فقال صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: هذا راجزبنی کعب یستصرخنی ویزعم ان قریشا اعانت علیهم بنی بکر ۔ قالت فأقمنا ثلاثا ثم صلی بالناس صبح الیوم الثالث سمعت الراجز ینشده یارب ، انی ناشد محمدا۔

ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے پاس گذاری ،تو رات کو نماز کے لئے وضو فرمایا، میں نے خود بوقت وضو سنا کہ حضور فرمارہے ہیں ، میں موجود ہوں ، موجود ہوں ، موجود ہوں ، تین مرتبہ فرمایا: اور تین مرتبہ یوں فرمایا کہ تمہاری مدد کی گئی ،تمہاری مدد کی گئی ،تمہاری مدد کی گئی ۔ جب حضور تشریف لائے تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے آپ کو وضو کے مقام پر اس طرح تین مرتبہ فرماتے ہوئے سنا، گویا آپ کسی سے کلام فرمارہے ہیں ، کیا آپ کے پاس کوئی تھا؟ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بنو کعب کے لوگ میرے پاس گڑگڑا کر مدد کے طالب تھے اور وہ یہ سمجھ رہے تھے کہ ان کے مقابلہ میں بنو بکر کی مدد اہل قریش کررہے ہیں ،فرماتی ہیں: تین دن ہی گذرے تھے اور حضور نے فجر کی نماز لوگوں کو پڑھائی ہی تھی کہ ایک رجز پڑھنے والا یوں کہہ رہا تھا، اے رب میں حضور کو تلاش کرتا ہوں ۔۱۲م

۳۹٦٤۔ المعجم الصغیر للطبرانی　باب المیم ، ترجمه من اسمه محمد

Marfat.com

۳۹۶۵۔ **عن** ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : لما تجلی اللہ تعالیٰ لموسی علیہ الصلوٰۃ والسلام کان یبصر النملۃ علی الصفا فی للیلۃ الظلماء مسیرۃ عشرۃ فراسخ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام پر تجلی فرمائی تو حضرت موسیٰ تین فرسخ کے فاصلہ سے اندھیری رات میں کوہ صفا پر چلنے والی چیونٹی کو دیکھ لیتے تھے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

تو یہ رویت بصری ہے، نسیم الریاض میں ہے کہ نور الٰہی کا ان سے اتصال ہوا اور روح حیوانی میں اس کا اثر ہوا۔ چنانچہ اس نور میں اضافہ ہوا جو بدن میں پھیلا ہوا ہے اور اس سے ادراک حاصل ہوتا ہے۔

لہذا جب کلیم اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کی وسعت نظر کا یہ عالم ہے تو پھر حبیب اللہ علیہ التحیۃ والثناء کی بصارت مبارکہ کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔ یہ ان کے روح مع جسم کا حال ہے۔ رہی ان کی ارواح طیبہ کی رویت تو اس کو فرسخ و مراحل سے مقید نہیں کیا جا سکتا۔ عرش و فرش، عالم بالا سے تحت الثری تک ہر جگہ اس کے لئے یکساں ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وکذٰلك نری ابراھیم ملکوت السموات والارض۔

۳۹۶۶۔ **عن** ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما قال : فی الآیۃ جلی لہ الامر سرہ وعلانیتہ فلم یخف علیہ شیٔ من اعمال الخلائق ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آیت میں ہے کہ آپ پر تمام امور واضح ہو گئے خواہ وہ پوشیدہ ہوں یا ظاہر، تو آپ پر مخلوق کے اعمال سے کچھ پوشیدہ نہیں

۳۹۶۵۔الشفا للقاضی عیاض　　القسم الاول　　فصل واما وفور عقلہ

۳۹۶۶۔جامع البیان للطبری　　سورۃ الانعام　　تحت آیۃ وکذلك نری ابراھیم الآیۃ

Marfat.com

۔۱۲م

۳۹۶۷۔ **عن** مجاهد رضی اللہ تعالیٰ عنه قال: فرجت له السماوات السبع فنظر الی مافیهن حتی انتهی بصره الی العرش وفرجت له الارضون السبع فنظر الی مافیهن ۔

حضرت امام مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والتسلیم کے لئے ساتوں آسمان کھول دیئے گئے تو آپ ان میں دیکھ رہے ہیں حتی کہ آپ کی نگاہ کے سامنے عرش ہے، اور ساتوں زمین کے طبقات بھی کھول دیئے گئے تو آپ ان کو بھی ملاحظہ فرمارہے ہیں۔۱۲م

۳۹۶۸۔ **عن** السدی الکبیر رضی اللہ تعالیٰ عنه قال : فرجت له السموات السبع حتی نظر الی العرش والی نزله من الجنة ، ثم فرجت له الارضون السبع حتی نظر الی الصخرة التی علیها الارضون ۔

حضرت سدی کبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والتسلیم کے لئے ساتوں آسمان کشادہ کردیئے گئے حتی کہ آپ نے عرش کو بھی ملاحظہ فرمایا، اور جنت میں اپنا مقام رفیع بھی دیکھا، پھر ساتوں زمینیں کشادہ کی گئیں حتی کہ آپ نے اس چٹان کو بھی ملاحظہ فرمایا جس پر زمین قائم ہے۔۱۲م

جب یہ خلیل جلیل علیہ الصلوۃ والسلام کے لئے ثابت تو حبیب جمیل علیہ التحیۃ والثناء کے لئے بدرجہ اولیٰ ثابت۔انباء الحی ص ۳۱۰

۳۹۶۹۔ **عن** ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : اول من یکسی یوم القیامة ابراهیم ۔

۳۹۶۷۔التفسیر لابن ابی حاتم　سورة الانعام　تحت آیة وکذلك نری ابراهیم الآیة　۷۵۰۱

۳۹۶۸۔التفسیر لابن ابی حاتم　سورة الانعام　تحت آیة وکذلك نری ابراهیم الآیة　۷۵۰۲

۳۹۶۹۔الجامع الصحیح للبخاری　کتاب الانبیاء　باب قول الله تعالیٰ عزوجل واتخذالله ابراهیم خلیلا

Marfat.com

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جس کو لباس پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیم ہیں۔۱۲م

۳۹۷۰۔ **عن** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: یجاء بکم حفاۃ، عراۃ، غرلا، فیکون اول من یکسی ابراھیم، یقول اللہ عزوجل: اکسوا خلیلی فیؤتی بریطتین بیضاوین من رباط الجنۃ، ثم أکسی علی اثرہ ثم اقوم عن یمین اللہ مقاما یغبطنی الاولون والآخرون۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم برہنہ پا، برہنہ تن آؤ گے بغیر ختنہ کئے، تو سب سے پہلے حضرت ابراہیم کو لباس پہنایا جائے گا، اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا: میرے خلیل کو لباس پہناؤ، لہذا جنت سے دو سفید لباس لائے جائیں گے، پھر فوراً مجھے بھی پہنایا جائے گا اور میں اللہ تعالیٰ کے حضور داہنے ایسے مقام پر کھڑا ہوں گا جہاں اولین وآخرین سب کو رشک ہوگا۔۱۲م

۳۹۷۱۔ **عن** ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: لاتخیرونی علی موسی، فان الناس یصعقون یوم القیامۃ فاصعق معھم، فأکون اول من یفیق فاذا موسی باطش بجانب العرش، فلاادری کان فیمن صعق فافاق قبلی آو کان فیمن استثنی اللہ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حضرت موسیٰ پر فوقیت نہ دو، کہ ایک ایسا وقت آئے گا جب سب لوگوں پر غشی

۳۹۷۰۔السنن للدارمی　باب فی شان الساعۃ　رقم الکتاب ۲۸۰۳

۳۹۷۱۔الجامع الصحیح للبخاری　کتاب التوحید　باب فی المشیئۃ والارادۃ

الصحیح لمسلم　کتاب الفضائل　باب من فضائل موسی علیہ الصلوۃ والسلام　۲۶۷/۲

Marfat.com

طاری ہوگی اور میں ان کے ساتھ ہوں گا، سب سے پہلے مجھے افاقہ ہوگا تو اچانک میں دیکھوں گا کہ حضرت موسیٰ عرش کا ایک پایہ پکڑے ہیں، اب میں نہیں کہہ سکتا ہوں کہ وہ ان میں ہوں کے جو بے ہوش ہوئے اور مجھ سے پہلے انہیں افاقہ ہوگیا، یا یہ شروع ہی سے مستثنیٰ رہے۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہٗ فرماتے ہیں

مطالع المسرات میں ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عالم میں اللہ تعالیٰ کے خلیفہ اعظم ہیں۔ بارگاہ رب العزت میں واسطہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں تقسیم فرمانے والے۔ تو جس کو جو ملا یا ملے گا خواہ وجود ہو یا دنیوی واخروی رزق، ظاہر و باطن کے کمال ہوں یا علوم ومعارف، یہ سب آپ ہی کے ذریعہ تقسیم ہوتے ہیں۔ آپ ہی کے دربار سے جنت عطا ہوتی ہے کہ تمام خزانوں کی کنجیاں آپ کو عطا کی گئیں۔ اب ہر ایک کو خزائن الٰہیہ سے حصہ آپ ہی کے دربار اقدس سے ملتا ہے۔

یہاں بعض حضرات کی جانب سے یہ سوال ہے کہ جب ایسا ہے تو خلق خدا میں انبیائے کرام کو جو فضائل عطا ہوئے وہ سب پہلے حضور کو حاصل ہونا ضروری ہیں۔ کہ آپ کے بغیر کسی کو کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ تو جو فضائل آپ کو نہ ملے وہ کسی دوسرے نبی کو بھی عطا نہ ہوئے ہونگے۔ حالانکہ بظاہر ایسا معلوم نہیں ہوتا۔

مثلاً حضرت موسیٰ کے معجزات عصا ازدھا بن جاتا تھا۔ اور ید بیضا۔

حضرت عیسیٰ کے معجزات، مردوں کو زندہ کرنا، مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو درست فرما دینا۔ پرند کی شکل بنا کر اس میں پھونک مارنا پھر اللہ تعالیٰ کے اذن سے اس کا پرند بن کر اڑ جانا۔

حضرت آدم کے لئے فرشتوں کا سجدہ کرنا۔

حضرت سلیمان کے لئے ہوا کا مسخر ہونا، پرند، چرند اور جن وشیطان کا تابعدار ہونا۔ وغیرہ وغیرہ۔

یہ تمام معجزات حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ظاہر نہیں ہیں۔ مزید گذشتہ احادیث میں جو حضرات انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے فضائل ہیں وہ بھی آخرت میں

بغیر حضوران کوحاصل ہونگے۔

شراح احادیث نے اس کا جواب دیا کہ یہ تمام فضائل جزئی ہیں۔

اقول وباللہ التوفیق: ہاں ہمارے یہاں اس کا یہ جواب بھی ہے، بلکہ اس سے اعظم واجل جواب یہ ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں اور کمال میں آپ کو افضلیت حاصل ہے۔ لہذا آپ کو تمام وجوہ سے جمیع اولین وآخرین پر فضیلت مطلقہ حاصل ہے۔

حضرت موسیٰ اور حضرت عیسی علی نبینا وعلیہما الصلوۃ والسلام کو جو معجزات ملے ان کی نوعیت اس طرح ہے۔ کہ

فضیلت درحقیقت صفت میں ہوتی ہے، رہا فعل تو وہ کسی مصلحت کے تابع ہوتا ہے۔ مثلا دو کاتب ہیں جن کو فن کتابت میں فوقیت حاصل ہوئی اور اس فن میں خوبی کے حامل قرار پائے۔ پھر ایک کاتب نے کسی مصلحت کے پیش نظر کتابت بالفعل کی، اور دوسرے نے کسی مصلحت سے اس کو ترک کیا۔ تو اب یہ نہیں کہا جاسکتا کہ جس نے فن کتابت کا مظاہرہ کیا وہ نہ لکھنے والے پر فضیلت رکھتا ہے، بلکہ عین ممکن کہ جس نے نہ لکھا وہ کاتب بالفعل سے کتابت میں اجود وافضل ہو۔ کیا تم اس حدیث میں غور نہیں کرتے جو دلائل النبوۃ وغیرہ میں مروی ہے۔

۳۹۷۲۔ **عن** الزبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: لما نزلت :(وانذر عشرتك الاقربین) صاح رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی ابی قبیس یا آل عبد مناف ! انی نذیر فجاء ته قریش فحذرهم وانذرهم فقالوا اتزعم انك نبی یوحی الیك وان سلیمان علیه الصلاۃ والسلام سخرت له الریح والجبال ، وان موسیٰ علیه الصلوۃ والسلام سخر له البحر، وان عیسی علیه الصلاۃ والسلام کان یحی الموتی فادع اللہ تعالیٰ ان یسیر عنا هذه الجبال ویفجر لنا الارض انهارا فنتخذها محارث نزرع وناکل والا فادع اللہ تعالیٰ ان یحی لنا موتانا فنکلمهم

۳۹۷۲۔ المسند لابی لعلی مرویات زبیر بن العوام　　رقم ۶۷۵

Marfat.com

ویکلمونا والا فادع اللہ تعالیٰ ان یجعل ھذہ الصخرۃ التی تحتك ذھبا فننحت منھا وتغنینا عن رحلۃ الشتاء والصیف ، فانك تزعم انك کھیاتھم ، فبینا نحن حولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذ نزل علیہ الوحی ، فلما سری عنہ الوحی قال والذی نفسی بیدہ لقد اعطانی اللہ تعالیٰ ما سألتم ولو شئت لکان ، ولکنہ خیرنی بین ان تدخلوا باب الرحمۃ فیؤمن مؤمنکم وبین ان یکلکم الی ما اخترتم لانفسکم فتضلوا عن باب الرحمۃ ولایؤمن مؤمنکم فاخترت باب الرحمۃ ، ویؤمن مؤمنکم واخبرنی ان اعطاکم ذلك ثم کفرتم انہ یعذبکم عذابا لایعذب احدا من العلمین ، فنزلت وما من عنا ان نرسل بالآیات الا ان کذب بھا الاولون حتی قرأ ثلاث آیات ونزلت ﴿ولو ان قرء انا سیرت بہ الجبال ۔الآیۃ﴾۔

(انباء الحی ص ۳۲۳۔۳۲۴)

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت (وانذر عشیرتك الاقربین) نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جبل ابوقبیس پر تشریف فرما ہوکر ندا فرمائی: اے آل عبد مناف! بیشک میں ڈرانے والا ہوں ، نداسن کر قریش جمع ہوئے تو آپ نے سب کو عذاب آخرت سے ڈرایا ، بولے: آپ اپنے نبی ہونے کا دعوی کرتے ہیں ، تو حضرت سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام کے لئے پہاڑ اور ہوائیں تابع فرمان تھیں ، حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے لئے سمندر مسخر ہوا ، اور حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام مردے زندہ کرتے تھے ۔آپ بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ یہ پہاڑ یہاں سے چل کر جائیں ، اور زمین سے چشمے پھوٹ نکلیں ، تو ہم ان کے ذریعہ کھیتیاں کریں اور خوب سب چیزیں کھائیں ۔اور یہ نہ ہو تو ہمارے مردوں کو زندہ کریں تو ہم ان سے گفتگو کریں ، ورنہ آپ دعا کریں کہ یہ پہاڑوں کی چٹانیں سونا ہو جائیں تا کہ ہم ان کو کھودیں اور جاڑوں اور گرمی میں مشقت کے سفر کر کے تجارت کے لئے نہ جائیں ، آپ تو ان انبیائے کرام کے مثل ہونے کا دعوی کرتے ہیں۔

راوی کہتے ہیں: کہ ہم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس جمع ہی تھے کہ اچانک وحی نازل ہوئی ۔ جب وحی کے آثار جاتے رہے تو ارشاد فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں

Marfat.com

میری جان ہے: بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا جو تم مانگتے ہو، اور اگر میں چاہتا تو ویسا ہی ہوتا۔ لیکن مجھے دو چیزوں کے درمیان اختیار ملا۔ ایک یہ کہ تم باب رحمت میں داخل ہو جاؤ اور تم میں کے لوگ ایمان لائیں۔ دوسرے یہ کہ جس کو تم اختیار کرتے ہو وہ تمہیں دیا جائے تو تم باب رحمت سے بھٹک جاؤ اور تم میں سے کوئی ایمان نہ لائے۔ لہذا میں نے باب رحمت کو اختیار کیا اور تمہارے ایمان لانے کو پسند فرمایا۔

نیز مجھے یہ بتایا گیا کہ میں تم کو تمہاری پسندیدہ چیز دیدوں تو تم بعد میں کفران نعمت کر کے گمراہ ہو جاؤ گے اور پھر اللہ تعالیٰ تم کو سب سے سخت عذاب دے گا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: (وما من عنا ان نرسل بالآیات الا ان کذب بها الاولون) یہاں تک کہ آپ نے تین آیتیں تلاوت فرمائیں۔ اور یہ آیت نازل ہوئی ﴿ولو ان قرء انا سیرت به الجبال ۔الآیة﴾۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

لہذا حضور مختار کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے رب کریم کی قدرت وعطا سے مردوں کو زندہ کرنے، پہاڑوں کو چلانے، زمین سے نہریں اور چشمے جاری کرنے اور پہاڑی چٹانوں کو سونے میں تبدیل کرنے پر قادر تھے۔ لیکن آپ نے قصداً ایسا نہیں کیا۔ کیا آپ نے ابھی ملاحظہ نہیں کیا کہ حضور مختار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرما رہے ہیں: لو شئت لکان ۔ اگر میں چاہتا تو ایسا ہی ہوتا۔

اس کے علاوہ یہ بات بھی پیش نظر رہے کہ ہمارے علماء نے اپنی کتابوں میں ایک باب وضع کیا اور اس میں مردوں کو زندہ کرنے اور آفت رسیدہ لوگوں کی آفتوں کو دور کرنے کے سلسلہ میں روایات ذکر کیں۔ جن میں آپ کے خدام وغلاموں کے واقعات حد تواتر پر ہیں۔ وللہ الحمد

۔

بلکہ امام شعرانی کی کتاب ''الیواقیت والجواہر'' میں ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے ایسے مراتب خاص فرمائے گئے کہ ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپ کو تمام مخلوق کے احوال کا علم دیا گیا۔ کیونکہ آپ سب کے رسول ہیں۔ اور

Marfat.com

یہ بات ظاہر ہے کہ ان کے احوال مختلف ہیں، تو ضروری ہوا کہ آپ سب کے حالات سے باخبر ہوں۔ نیز آپ کو احیاء موتی کا معجزہ اس طرح عطا ہوا کہ اس کو حیات حسی وم عنوی دونوں سے تعلق ہے، جب کہ یہ دوسروں کو نہ ملا۔

۳۹۷۳۔ **عن** عمرو بن سواد قال لی الشافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ : ما اعطی اللہ تعالیٰ نبیا ما اعطی محمدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ، قلت : اعطی عیسی علیہ الصلوۃ والسلام احیاء الموتی ، فقال : اعطی محمدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حنین الجذع ۔ فھذا اکبر من ذاک ۔

حضرت عمرو بن سواد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: کہ دیگر انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کو جو ملا وہ ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھی ملا، میں نے عرض کیا: حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کو مردوں کو زندہ کرنے کو معجزہ عطا ہوا، فرمایا: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کھجور کے خشک تنے نے فریاد کی، یہ اس سے بھی بڑا معجزہ ہے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

سیدی والد ماجد قدس سرہ العزیز کتاب مستطاب ''سرور القلوب بذکر المحبوب''، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں فرماتے ہیں: امام شافعی کا فرمان حق وصواب ہے کہ مردہ تو پہلے زندہ تھا اور صورت انسانیہ نفس ناطقہ سے تعلق کی صلاحیت رکھنے کے لئے باقی ہے۔ برخلاف اس سوکھی لکڑی کے، کہ اس میں اس وقت عادۃ حیات کی صلاحیت ہی نہیں اور کبھی اس پر روح حیوانی کا فیضان ہی نہیں ہوا۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ یہاں حیات کی ابتداء ہے اور وہاں اعادہ۔ اور اعادہ بلاشبہ آسان ہے۔ ی عنی فاعل مجازی کی طرف نسبت کرتے ہوئے البتہ فاعل حقیقی رب تبارک وتعالیٰ کے لئے سب برابر ہیں، ایک دوسرے کے مقابل اھون وآسان نہیں۔ اور سورۃ روم میں (وھو

۳۹۷۳۔ دلائل النبوۃ للھیثمی　　السفر السادس　　باب ماجاء فی حنین الجذع

Marfat.com

ھون علیہ) فرمایا یہ مخاطب کے زعم کے لحاظ سے ہے۔

اب رہا حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کا پرندہ کی شکل بنا کر اس میں پھونک مارنا تو اس کا جواب امام سیوطی قدس سرہ نے ابونعیم سے اس طرح نقل فرمایا کہ اس کی نظیر کھجور کی شاخ کا لوہے کی تلوار میں تبدیل ہو جانا ہے جس سے حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوہ بدر میں قتال فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی۔

اقول: حضرت عیسی علیہ الصلوۃ والسلام کے معجزہ دو چیزوں پر مشتمل تھا۔ پہلی چیز تو پرند کی شکل بنانا۔ دوسری چیز پھونک مار کر اس میں روح ڈالنا۔

اس میں پہلی چیز فضل وکمال اور معجزہ کے قبیل سے نہیں کہ یہ تو اس معجزہ کی تمہید تھی۔ اور تصویر بنانا آپ کی شریعت میں حرام نہیں تھا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کی حرمت لے کر تشریف لائے۔ لہذا آپ سے یہ فعل صادر ہونا ممکن ہی نہیں تھا۔ اب رہا روح ڈالنا تو اس سے کہیں زیادہ صرف مس فرما کر حیات بخشنا ہے۔ کیونکہ وہ سانس اور پھونک جو ایک نبی کے دہن مبارک سے خارج ہو اس کو وہ عظمت مقام حاصل ہے کہ اس سے کلام الٰہی کا صدور ہوتا ہے، لہذا یہ دوسری چیزوں کے مقابل عظیم ہے۔ تو محض مس کے ذریعہ کنکریوں میں روح کا اضافہ مٹی میں پھونک مارنے کی بہ نسبت زیادہ عظمت والا ہے۔ اور کلام کرنا اڑنے کے مقابلہ میں۔

پھر اس سے کہیں زیادہ عظیم محض حکم سے افاضہ روح فرمانا ہے جیسا کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے درختوں کو حکم فرمایا تو ان میں ادراک، سماعت، حکم کی بجا آوری، حرکت، زمین کو چیرنا اور خدمت اقدس میں حاضر ہو جانا۔ پھر دوسرے حکم سے واپس جانا۔ یہ سب اڑنے کے مثل اور ادراک وسماعت اس پر مستزاد۔

بلکہ ان سب سے زائد محض آپ کے گذر فرمانے سے حیات کا افاضہ ہے کہ درخت آپ کو دیکھتے، جانتے اور پہچانتے تھے کہ یہ اللہ کے رسول اور اس کے خلیفہ ہیں اور خلق خدا میں سب سے زیادہ تعظیم کے مستحق۔ لہذا آپ کو سجدہ کرتے۔ اور غور کیا جائے تو ان سب سے اعظم بے جان پتھروں میں روح، ادراک اور رویت کا افاضہ فرمانا اور ان بے زبانوں کو انسانی نطق

اور قوت گویائی بخشا ہے۔ کہ جب آپ گذر فرماتے سب آپ کی رسالت کی گواہی دیتے۔ والحمدللہ رب العالمین۔ انباء الحی ص ۳۲۷

اب رہا ملائکہ علیہم الصلوۃ والسلام کا سجدہ کرنا۔ تو اس میں مسجود لہ کو قبلہ اور مسجود الیہ پر بلاشبہ زیادہ فضیلیت ہے۔ یہاں حضرت آدم علیہ الصلوۃ والسلام قبلہ اور مسجود الیہ تھے اور مسجود لہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔

امام رازی نے مفاتیح الغیب میں اور امام نیشاپوری نے رغائب الفرقان میں (تلک الرسل فضلنا) کے تحت اس کی وضاحت فرمائی کہ ملائکہ کو حضرت آدم علیہ الصلوہ والسلام کے سجدہ کا حکم اس لئے دیا گیا کہ نور محمدی آپ کی پیشانی میں جلوگر تھا۔ اسی لئے تو حدیث قدسی میں فرمایا: اے محبوب اگر آپ کو پیدا کرنا منظور نہ ہوتا تو افلاک کو پیدا نہ فرماتا۔

امام ابن حجر مکی، منح مکیہ، میں فرماتے ہیں: کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی تخلیق آدم سے مقصود ہیں۔ لہذا ملائکہ کا سجدہ کرنا نور محمدی کو تھا جو حضرت آدم کی پیشانی میں ضوفگن تھا۔

انباء الحی ص ۳۲۸

سفینہ روح اور سلطنت سلیمان علیہم الصلوۃ والسلام

حضرت سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام کی سلطنت و بادشاہت حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام نامی کی برکت سے تھی۔

علامہ ابن عماد کشف الاسرار میں اور علامہ زرقانی شرح مواہب میں فرماتے ہیں:

شیاطین کا حضرت سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام کے لئے مسخر اور تابعدار ہونا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسم مبارک کی برکت سے تھا۔

متعدد احادیث میں آیا کہ آپ کی حکومت و بادشاہت آپ کی انگشتری میں مضمر تھی۔ اور اس میں راز یہ تھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مبارک نام اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک کے ساتھ بحکم الٰہی آپ کی انگوٹھی میں نقش تھا۔

Marfat.com

۳۹۷٤۔ **عن** عبادة بن الصامت رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : کان فص خاتم سلیمان بن داؤد علیهم الصلوة والسلام سماویا فالقی الیه فاخذه فوضعه فی خاتمه و کان نقشه انا الله لا اله الا انا ، محمد عبدي ورسولی۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما الصلوۃ والسلام کی انگشتری کا نگینہ آسمانی تھا ،آپ کو عطا ہوا تو آپ نے اس کو اپنی انگوٹھی میں جڑ والیا، اس میں لکھا تھا، انا اللہ لا الہ الا انا۔ محمد عبدی ورسولی۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

نیز امام زرقانی فرماتے ہیں: کہ آپ کے نام نامی کے خواص سے یہ ہے کہ حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی کشتی آپ کے مبارک نام سے جاری رہی۔ انباء الحی ص ۳۲۹

اب باقی رہی حضرت سلیمان علیہ الصلوۃ والسلام کی بادشاہت۔ تو اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ تمام عالموں پر آپ کو اللہ تعالیٰ نے علی الاطلاق خلیفہ بنایا کہ اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں۔ اور حضرت آدم وداؤد اور تمام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام آپ کے نائب ہیں، آپ کے اختیار وتصرف ہی سے ان کو مقرر کیا جاتا ہے جیسا کہ بادشاہ اپنی مملکت اور اس کے بعض حصوں میں اپنے نائب مقرر کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنے خواص میں متعین فرماتا۔ لہذا انبیائے سابقین کے شرائع واحکام آپ ہی کے احکام ہیں، اور ان کی حکومتیں آپ ہی کی حکومت۔ لہذا آپ علی الاطلاق حاکم ہیں اور مخلوق میں شرق سے غرب تک کوئی دوسرا حاکم نہیں۔ اسی لئے کل بروز قیامت سب آپ کے جھنڈے تلے ہوں گے، وہاں آپ کی تنہا سیادت کا اظہار ہوگا اور سب مخلوق آپ کی محتاج ہوگی حتی کہ خلیل اللہ ابراہیم علیہ الصلوۃ والتسلیم بھی۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں وارد ہوا۔

۳۹۷٤۔ تہذیب تاریخ دمشق لابن عساکر　　ذکر سلیمان بن داؤد علیہما الصلوۃ والسلام

Marfat.com

لہذا ثابت ہوا کہ خلق میں جس کو بادشاہت ملی وہ حقیقۃ اور معنیٰ ،عموما واطلاقا ، تقدما واستمرارا اول یوم سے ابدالآباد تک آپ ہی کے ساتھ خاص ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابدا ابدا۔

ان تمام چیزوں کے باوجود حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شاہانہ طور طریقہ اختیار نہ فرمایا، حالانکہ ساری کائنات آپ کے لئے پیش ہوئی اور حضرت اسرافیل علیہ الصلوۃ والسلام رب تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ سے یہ پیغام لائے کہ اگر آپ اس کو پسند کریں کہ تہامہ کے پہاڑ آپ کے لئے زمرد و یاقوت، سونے اور چاندی کے ہوکر چلا کریں تو ایسا کر دیا جائے ،لیکن آپ نے اس کو اختیار نہ فرمایا۔

۳۹۷۵۔ عن ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال : ان النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم بلغه اسرافیل علیه الصلوة والسلام عن ربه تبارك وتعالیٰ ان احببت ان اسیر معك جبال تهامة زمردا ویاقوتا وذهبا وفضة ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت اسرافیل علیہ الصلوۃ والسلام نے اللہ رب العزت جل جلالہ کا یہ پیغام پہونچایا کہ اگر ایک آپ چاہیں تو آپ کے ساتھ تہامہ کے پہاڑوں کو زمرد، یاقوت، سونے اور چاندی سے بنا کر چلاؤں۔۱۲م

۳۹۷۶۔ عن ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: لوشئت لسارت مع جبال الذهب ۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلا کرتے ۔۱۲م

۳۹۷۵۔اتحاف السادة المتقین للزبیدی　　بیان فضیلة الزهد　　۹/

۳۹۷۶۔المسند لاحمد بن حنبل　　کتاب الزهد　　مقدمة الکتاب

Marfat.com

۳۹۷۷۔ **عن** ام سلیم رضی اللہ تعالی عنها قالت : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : لو سألت الله تعالیٰ من یجعل تهامة کلها ذهبا لفعل ۔

انباء الحی ص ۳۳۱

حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر میں اللہ تعالیٰ سے مانگتا کہ وہ تہامہ کے تمام پہاڑوں کو سونے کا کردے تو ضرور ایسا کردیتا۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو یہ اختیار دیا تھا کہ آپ چاہیں تو نبی ہو کر شاہان وقت کی زندگی گذاریں اور چاہیں تو خالص عبدیت ونبوت پسند کریں، تو آپ نے خالص عبدیت ونبوت اپنے رب کی بارگاہ میں تواضعاً اختیار فرمائی ۔ جیسا کہ حدیث صحیح میں حضرت ابوہریرہ وابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے۔

۳۹۷۸۔ **عن** خیثمة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قیل للنبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : اعطیت خزائن الارض ومفاتیحها مالم یعط نبی قبلك ولا یعطاه احد بعدك ولا ینقصك ذلك عند الله شیئا وان شئت جمعتها لك فی الآخرة ۔قال : اجمعها لی فی الاخرة ۔ فانزل الله تعالیٰ (تبارك الذی ان شاء جعل لك خیرا من ذلك جنات تجری من تحتها الانهار ویجعل لك قصورا)۔

حضرت خیثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ندا ہوئی کہ ہم نے تمہیں زمین کے خزانے اور ان کی کنجیاں عطا کیں جو تم سے پہلے نہ کسی نبی کو ملیں اور نہ تمہارے بعد کسی کو ملیں، اور اللہ تعالیٰ کے یہاں تمہارا کچھ کم نہ ہوگا، اور اگر تم چاہو تو آخرت کے لئے ان سب کو جمع رکھا جائے، عرض کیا: میرے لئے آخرت میں اس کو جمع رکھ، اس

۳۹۷۷۔المعجم الکبیر للطبرانی　　۲۹۵/۲۵

۳۹۷۸۔ جامع البیان للطبرانی　　سورة الفرقان تحت آیت　　(تبارك الذی انشاء)

Marfat.com

وقت یہ آیت نازل ہوئی:(تبارك الله ان شاء جعل لك خيرا من ذلك جنات تجرى من تحتها الانهار ويجعل لك قصورا)۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یہی مطلب ہے حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے قول (لا ینبغی لاحد من بعدی) کا۔ کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قصداً اپنے اختیار سے اس کو ترک فرمایا۔ جیسا کہ صحیحین کی حدیث میں آیا۔

۳۹۷۹۔ **عن** ابی هريره رضی الله تعالی عنه قال :قال رسول الله صلى الله عليه وسم :ان عفريتا جعل ينقلب على البارحة ليقطع علىّ صلاتى ،وان الله تعالى امكننى منه،فلقد هممت ان اربطه الى سارية من سوارى المسجد حتى تصبحوا فتنظروا اليه كلكم فذكرت قول اخى سليمان :رب اغفرلى وهب لى ملكا لا ينبغى لاحد من بعدى ،فرده الله تعالى خاسئا ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک سرکش جن میرے پاس گذشتہ رات آتا رہا تا کہ میری نماز میں خلل انداز ہو، لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر قدرت عطا فرمائی، میں نے چاہا کہ اس کو مسجد کریم کے ستون سے باندھ دوں، جب صبح ہو تو تم سب اس کو دیکھو، پھر مجھے اپنے بھائی حضرت سلیمان کا قول یاد آ گیا کہ انہوں نے دعا کی تھی: اے میرے رب مجھے بخش دے اور ایسا ملک عطا فرما جو میرے بعد کسی کے لئے نہ ہو، پھر اللہ تعالیٰ نے اس جن کو دھتکار کر لوٹا دیا۔ ۱۲م

۳۹۸۰۔ **عن** ابى سعيد الخدرى رضى الله تعالىٰ عنه قال : انّ رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم قال: يصلى صلوة الصبح فقرأ فالبست القرأة ، فلما فرغ من صلوته قال: لو رأ يتمونى وابليس فأهويت بيدى فمازلت اخلفه حتى وجدت برد

۳۹۷۹۔الجامع الصحیح للبخاری　　کتاب الانبیاء باب قول الله عزوجل ووهبنا لداؤد

۳۹۸۰۔المسند لاحمد بن حنبل　　مرویات ابی سعید

Marfat.com

لعابه بين اصبعى هاتين الا بهام والتى تليها ، ولولا دعوة اخى سليمان لأصبح مربوطا بسارية من سوارى المسجد فتلا عب به صبيان المدينه۔ انباء الحی ص ۳۳۲

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے اور قرأت کی تو اس میں اشتباہ ہوگیا، جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اگر تم مجھے دیکھتے اور ابلیس کو کہ میں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور میں پیچھے ہٹا یہاں تک کہ میں نے اپنی ان دو انگلیوں انگوٹھے اور اس کے متصل انگلی کے درمیان اس کے لعاب کی ٹھنڈک پائی۔ اگر مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا کا خیال نہ ہوتا تو آج صبح وہ مسجد کے ستون بندھا ہوتا اور مدینہ کے بچے اس سے کھیلتے ہوتے۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

قلت: یہ دو قصے جدا جدا ہیں، یہ صبح کی نماز میں ابلیس کا، اور وہ صلاۃ اللیل میں عفریت کا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو قیامت کے دن سب سے پہلے لباس پہنانے کی تفصیل اس طرح ہے۔

اقول: یہ لباس بطور کرامت واعزاز ہوگا، اور یہ بات ثابت اور طے شدہ کے تمام اعزاز وبزرگی حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دست پاک میں ہوگی۔

تو خلاصہ کلام کا یہ ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے پہلے اپنے روضۂ انور سے باہر تشریف لائیں گے اور فوراً آپ کو جنتی لباس پہنایا جائے گا۔ پھر میدان محشر میں آپ لباس زیب تن کئے ہوئے تشریف لائیں گے اور سب کا حشر آپ کے قدموں میں ہوگا۔ اس حال میں کہ ننگے بدن۔ اب حضرت خلیل علیہ الصلوۃ والسلام کو لباس پہنایا جائے گا اور آپ اس سے قبل ہی لباس زیب تن فرما چکے ہونگے۔ لہذا حضور کو اولیت حقیقۃ حاصل ہے۔ ہاں اس کے بعد تمام اولین وآخرین کی موجودگی میں شفاعت کبری اور قربت عظمی کا لباس اللہ تعالیٰ کے حضور پہنایا جائے گا۔ لہذا آپ یہ لباس پہن کر عرش اعظم کی داہنی جانب کھڑے ہونگے، بلکہ اس پر جلوہ افروز ہوں گے جیسا کہ امام مجاہد نے فرمایا۔ میں نے اس کو اپنی کتاب ''تجلی الیقین بان نبینا

Marfat.com

سیدالمرسلین" میں بیان فرمایا۔ ھذا بحمد اللہ تعالیٰ م عنی صحیح لاعبار علیہ ۔ ھذا ما افاض المولیٰ سبحانہ وِ تعالیٰ علی عبدہ الفقیر　انباءالحی　ص۳۳۴

یہاں ایک اہم بات یہ ہے کہ انبیائے کرام، شہدائے عظام اور اولیائے ذوی الاحترام بروز قیامت لباس میں ملبوس ہوں گے، اور بغیر لباس عوام ہی ہونگے۔

اقول: ہمارا رب حی کریم ہے، جل جلالہ۔ لوگوں کا بغیر لباس ہونا میدان قیامت میں کوئی باعث شرم نہیں۔ کہ قیامت کی ہولناکیاں کسی کو نگاہ اٹھا کر دیکھنے سے باز رکھیں گی۔ اس دن ہر شخص دوسرے سے بے نیاز اور جدا ہوگا۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ صحیحین میں ہے۔

۳۹۸۱۔ **عن** ام المؤمنین عائشۃ الصدیقۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت: سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول: یحشر الناس یوم القیامۃ حفاۃ عراۃ غرلا ۔ قلت: یارسول اللہ! الرجال والنساء جمیعا ینظر بعضھم الی بعض؟ فقال: یاعائشۃ! الأمر اشد من ان ینظر بعضھم الی بعض ۔ انباءالحی ص۳۳۶

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ قیامت کے دن ننگے جسم ننگے سر بغیر ختنہ جمع ہوں گے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مرد اور عورتیں ایک ساتھ اور ایک دوسرے کو دیکھتے بھی ہوں گے، فرمایا: اے عائشہ! اس وقت اتنی شدت ہوگی کہ ایک دوسرے کی طرف نظر ہی نہ کر سکیں گے ۔۱۲م

لیکن حضور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جانب تو سب کی نگاہیں لگی ہوں گی، اور تمام مخلوق آپ کی جانب راغب ہوگی، بلکہ جب حضور روضہ انور سے باہر تشریف لائیں گے تو صدیق اکبر و فاروق اعظم ساتھ ہوں گے۔ (تو اس حال میں حضور کا بے لباس ہونا کیونکر متصور)

۳۹۸۱۔ الجامع الصحیح للبخاری　کتاب الرقاق　باب الحشر

الصحیح لمسلم　کتاب الجنۃ　باب فناء الدنیا وبیان الحشر

Marfat.com

۳۹۸۲۔ **عن** عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال: ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خرج ذات یوم ودخل المسجد وابوبکر وعمر، احدھما عن یمینہ والآخر عن شمالہ وھو آخذ بأیدیھما، فقال: ھکذا نبعث یوم القیامۃ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے اور مسجد نبوی میں داخل ہوئے، ساتھ میں حضرت صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے، ایک داہنی جانب اور دوسرے بائیں جانب اور آپ ان دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، فرمایا: ہم قیامت میں اسی طرح اٹھیں گے۔۱۲م

۳۹۸۳۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: ان ابا بکر لما حضرتہ الوفاۃ دعا بثیاب جدد فلبسھا وقال: سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول: ان المیت یبعث فی ثیابہ التی یموت فیھا۔

(انباء الحی ص ۳۳۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر کے وصال کا وقت قریب آیا تو نیا جوڑا منگوایا اور اس کو پہن کر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ میت اسی لباس میں اٹھائی جائے گی جس میں انتقال ہوا۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یہ حدیث ان کے خلاف ہے جن میں بے لباس اٹھنے اور میدان قیامت میں جانے کا ذکر ہے، لہذا علمائے کرام نے ان کے درمیان یوں تطبیق دی کہ درجات مختلف ہیں۔ تو توزیعا یہ کہا جاتا ہے کہ بعض عاری اور بعض کاسی ہوں گے۔

اقول: بلکہ جو کاسی ی عنی صاحب لباس ہوں گے ان کی بھی متعدد جماعتیں ہوں گی۔ بعض تو انہیں کپڑوں میں ہوں گے جن میں انتقال ہوا۔

۳۹۸۲۔ الجامع للترمذی　　ابواب المناقب　　مناقب الفاروق الاعظم

۳۹۸۳۔ السنن لابی داؤد　　کتاب الجنائز　　باب مایستحب من تطھیر ثیاب المیت

Marfat.com

اس حدیث میں انہیں کا بیان ہے۔ بعض وہ ہوں گے جن کو ان کے کفن میں اٹھایا جائے گا۔ حدیث میں ہے:

۳۹۸٤۔ **عن** عمرو بن الاسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: دفننا ام معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما فأمر بها فکفنت فی ثیاب جدد، وقال: احسنوا اکفان موتاکم فانهم یحشرون فیها۔

حضرت عمرو بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کی تجہیز وتدفین کی تو آپ نے جدید لباس میں کفن دینے کا حکم فرمایا اور فرمایا: اپنے مردوں کو اچھا کفن دو کہ یہ اسی میں اٹھائے جائیں گے۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

بلکہ توزیع وتطبیق میں یہ حدیث نص ہے جو حضرت ابوذر سے مروی ہے:

۳۹۸۵۔ **عن** ابی ذر الغفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: حدثنی الصادق المصدوق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان الناس یحشرون یوم القیامة علیٰ ثلاثة افواج، طاعمین کاسین راکبین، وفوج یمشون، وفوج تسیحهم الملائکة علی وجوههم۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تین گروہ میں اٹھائیں جائیں گے۔ ایک تو وہ جو کھاتے پیتے لباس پہنے سواری پر جائیں گے۔ دوسرے پیدل۔ تیسرے وہ جن کو فرشتے گھسیٹ کر لے جائیں گے۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

امام حجۃ الاسلام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: کہ حضور نبی کریم صلی اللہ

۳۹۸٤۔ فتح الباری للعسقلانی　　کتاب لرفاق　　باب الحشر

۳۹۸۵۔ المسند لاحمد بن حنبل مرویات ابی ذر　　۵/

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک حدیث میں اس طرح ہے۔

بالغوا فی اکفان موتاکم ، فان امتی تحشرون فی اکفانھم وسائر الامم عراۃ۔

اپنے مردوں کے کفن میں مبالغہ کرو، یعنی اچھے کفن پہناؤ کہ میری امت اپنے کفن میں اٹھائی جائے گی اور باقی امتیں بغیر لباس۔

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں: میں نے اس کی اصل نہ پائی۔ لیکن امام عینی نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کے ذکر میں فرمایا کہ مسند ابی سفیان میں یہ حدیث موجود ہے۔

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیثوں میں یہ معلوم ہو چکا کہ یہ حکم عام امت کے لئے ہے، لیکن جمہور علماء نے اس کو شہداء کے لئے خاص مانا۔ کیونکہ ان کے بارے میں حکم ہے کہ انہیں کپڑوں میں لپیٹ کر دفن کیا جائے۔

علامہ قرطبی امام غزالی سے منقول حدیث کی بھی یہ ہی توجیہ کرتے ہیں کہ اگر یہ ثابت ہے تو شہداء کے لئے ہے تا کہ دوسری احادیث سے یہ مناقض نہ ہو۔

اقول: اس تفصیل سے تو یہ لازم آیا کہ لباس والوں کی علیحدہ علیحدہ قسمیں نہ ہوں۔ کیونکہ شہداء کا لباس تو ان کے کفن ہوں گے۔ حالانکہ امت کے حق میں تو زیغ و تقسیم جمہور کا مسلک ہے۔

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں: کہ شہداء پر اس لئے محمول کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے کپڑوں ہی میں دفن کئے جاتے ہیں۔ لہذا لباس میں ان کو مبعوث کیا جانا دوسروں سے امتیاز کے لئے ہے۔

اقول: جب یہ امتیاز کے لئے ہے تو انبیائے کرام کے لئے اس کا ثبوت بدرجہ اولیٰ ہوگا کہ وہ اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ جیسا کہ ان کے دیگر امتیازات احادیث میں وارد ہوئے۔

۳۹۸۶۔ **عن** ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: تبعث الانبیاء علی الدواب ویحشر صالح علی ناقتہ ویحشر ابنا

۳۹۸۶۔ المواھب اللدنیہ للقسطلانی المقصد العاشر

Marfat.com

فاطمة علی ناقتی العضباء والقصوا واحشرانا علی البراق خطوها عند اقصی طرفها ویحشربلال علی ناقة من نوق الجنة ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام سواریوں پر اٹھائے جائیں ۔ اور حضرت صالح تو اپنی اونٹنی پر ہوں گے اور فاطمہ کے دونوں بیٹے میری اونٹنی عضباء اور قصواء پر، اور مجھے براق پر جس کا قدم منتہائے نظر پر پڑتا اور بلال کو ایک جنتی اونٹنی پر لایا جائے گا۔ ۱۲م

۳۹۸۷۔ یحشرالانبیاء یوم القیامة علی الدواب لیوافوا المحشر ، ویبعث ابنای الحسن والحسین علی ناقتین من نوق الجنة ۔

انبیائے کرام قیامت کے دن سواریوں پر ہوں گے تاکہ میدان محشر جائیں اور میرے بیٹے حسن وحسین جنتی اونٹنیوں پر۔ ۱۲م

۳۹۸۸۔ **عن** علی المرتضی کرام اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : تحت قولہ تعالیٰ: (یوم نحشر المتقین الی الرحمن وفد) مریم ۸۵ انباء الحی ص ۳۳۹

حضرت علی مرتضی کرم اللہ تعالیٰ وجھہ الکریم سے روایت ہے کہ حضوت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (یوم نحشر المتقین الی الرحمٰن وفد۔ (مریم۔۸۵) کے تحت فرمایا:

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اب باقی رہا یہ سوال کہ حضرت موسی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پہلے قیامت کے دن افاقہ ہوگا اور حضور کے فرمان کے مطابق حضرت موسی کو آپ عرش کا پایہ پکڑے ہوئے پائیں گے۔

تو اس کا جواب اس طرح بھی دیا جاسکتا ہے کہ یہ حدیث بہت سے متقدمین ومتاخرین

۳۹۸۷۔ المستدرك للحاكم المعجم الكبير للطبرانی ۔ ۲۶۲۹

۳۹۸۸۔ الدرالمنثور للسیوطی

Marfat.com

علماء کے نزدیک مشکل احادیث سے ہے۔ حتی کہ امام قاضی عیاض سے امام نووی نے نقل فرمایا:

کہ ان هذا من اشکل الاحادیث۔ یہ مشکل ترین احادیث سے ہے۔

اسی لئے تو ان کے علاوہ دوسرے محققین وشارحین کو اس میں سخت اضطراب لاحق ہوا۔ یہاں تک کہ بعض لوگوں نے تو ثقہ راویوں کو جو رواۃ صحیحین سے ہیں وہمی اور ضعیف قرار دیدیا۔ اگر میں ان سب کی تفصیل بیان کروں اور سب کے اقوال جمع کروں تو مقصد اصلی سے خروج کا خوف ہے اور کلام کے طویل ہونے کا خطرہ ہے۔

میں نے اس مقام پر فتح الباری، عمدۃ القاری اور مرقاۃ شرح مشکوۃ کے حاشیہ پر کچھ تعلیقات تحریر کی ہیں، ان میں اپنے مولیٰ عزوجل کی توفیق سے تمام اشکالات کے بارے میں یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ وارد ہی نہیں ہوئے، ہاں ایک شبہ ہے جس کا افادہ امام عینی نے عمدۃ القاری میں اور شیخ محقق دہلوی نے اشعۃ اللمعات میں فرمایا:

کہ اس سلسلہ میں مکمل وضاحت موجود اور اجماع منقول کر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بروز قیامت سب سے پہلے اپنے روضۂ انور سے تشریف لائیں گے، آپ سے پہلے کوئی اپنی قبر سے نہیں اٹھے گا، تو پھر اس حدیث میں حضور نے یہ کیوں فرمایا کہ لاادری کان فیمن الخ۔ لہذا معلوم کہ حضرت موسیٰ کو پہلے افاقہ ہوگا۔ یا وہ اس سے مستثنیٰ قرار پائیں گے۔

اس کے حل کے لئے بعض شارحین نے یہ جزم کر لیا کہ اس حدیث میں جو تردد منقول ہے وہ راوی کا وہم ہے۔

ملا علی قاری مرقات میں فرماتے ہیں: کہ بعثت بعد الموت میں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کسی کو تقدم حاصل نہیں۔ پھر اس حدیث کے حل میں فرمایا: کہ اس حدیث میں صعقہ سے مراد نفخۂ فزع ہے جو بعثت بعد الموت سے پہلے ہوگا۔

آپ بخوبی جانتے ہیں کہ بعثت سے پہلے نفخۂ قیامت کے سوا اور کوئی نفخہ نہیں۔ حتی کہ خود علامہ علی قاری اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں: کہ تمام لوگ قیامت کے دن مرجائیں گے ی عنی نفخۂ اولیٰ کے وقت۔ اور یہ نفخۂ اولیٰ باعث موت ہی ہوگا نہ کہ محض ہول واضطراب اور بے ہوشی۔ پھر لکھتے ہیں:

Marfat.com

ہاں یہاں ایک سہل جواب وہ بھی ہے جس کی طرف علامہ ابن حجر نے فتح الباری میں ارشاد فرمایا: کہ نفخہ ہر زندہ شخص کو بے ہوش کردے گا مگر جس کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس سے مستثنی رہے گا۔ اس کے بعد ہر وہ زندہ شخص کہ اب تک اسے موت نہ آئی فورا بعد مر جائے گا۔

اور وہ نفوس قدسیہ جن کو پہلے موت آچکی اور پھر وہ زندہ کردیئے گئے ی عنی انبیائے کرام اور شہدائے عظام۔ ان کے لئے محض غشی ہوگی پھر افاقہ ہوگا۔ تو حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کا استثناء جس غشی سے فرمایا وہ یہ ہی ہو۔

اقول: علامہ علی قاری کا مقصود تو اس وقت ہی تام ہوسکتا ہے جب کہ افاقہ بعثت سے پہلے ہو۔ تاکہ بعثت میں سبقت لازم نہ آئے۔ اور بعثت سے پہلے افاقہ صریح حدیث صحیحین کے خلاف ہے۔

۳۹۸۹۔ **عن** ابی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: لاتفضلوا بين انبياء الله، فانه ينفخ فی الصور فيصعق من فی السموات ومن فی الارض الامن شاء الله، ثم ينفخ فيه اخرى فاكون اول من بعث فاذا موسى آخذ بالعرش۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انبیائے کرام کے درمیان کسی کو دوسرے پر فضیلت نہ دو، کہ جب صور پھونکا جائے گا تو تمام زمین وآسمان والے بے ہوش ہو جائیں گے مگر جسے اللہ چاہے، پھر دوسرا صور پھونکا جائے گا تو سب سے پہلے میں اپنے روضہ انور سے اٹھوں گا تو اچانک میں دیکھوں گا کہ حضرت موسی عرش کا پایہ پکڑے ہیں۔ ۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اس حدیث میں صراحت ہے کہ افاقہ سے مراد بعثت ہے۔ یہاں سے وہ قول بھی دفع

۳۹۸۹۔ الجامع الصحیح للبخاری کتاب الانبیاء باب قول الله عزوجل وان یونس لمن المرسلین

الصحیح لمسلم کتاب الفضائل باب فضائل من موسی علیه الصلوة والسلام ۲/۲۶۷

ہوگیا جو ملا علی قاری، امام قاضی عیاض، اور ان کے علاوہ حضرات نے پیش فرمایا کہ افاقہ سے مراد بعثت نہیں۔ بلکہ افاقہ غشی سے چھٹکارا پانا، اور بعثت مرنے کے بعد زندہ ہم نے کے معنی میں آتا ہے، جیسے حضرت موسیٰ کا کوہ طور پر بے ہوش ہوجانا موت نہیں تھا اور اس سے افاقہ بعث بعد الموت کے معنی میں نہیں۔

اس کے جواب میں مزید یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اس افاقہ کو ایک حدیث میں بعث سے بھی تعبیر فرمایا۔

۳۹۹۰۔ **عن** الحسن البصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرسلا: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: فلا ادری أکان ممن استثنی اللہ تعالیٰ ان لا تصیبہ النفخة او بعث قبلی۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نہیں بتا سکتا کہ حضرت موسیٰ ان لوگوں میں ہونگے جو مستثنیٰ رہیں گے کہ ان کو صور کی آواز نہ پہنچے گی یا وہ مجھ سے پہلے اٹھائے جائیں گے۔۱۲م

حضرت موسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے عرش اعظم تک پہلے پہونچنے کی ایک وجہ وجیہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ روضۂ انور سے تو حضور ہی سب سے پہلے تشریف لائیں گے، لیکن آپ بعد میں اس لئے پہونچیں گے کہ حشر ونشر ملک شام کی سرزمین پر ہوگا اور حضرت موسیٰ کی قبر اس سرزمین سے قریب جہاں عرش اعظم کے پائے ہوں گے۔ لہذا حضرت موسیٰ قبر انور سے باہر تشریف لاتے ہی وہاں پہونچ جائیں گے۔ اور حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روضۂ انور سے بقیع شریف تشریف لے جائیں گے اور ان کے زندہ ہوکر باہر آنے کے منتظر رہیں گے، پھر ان کو ساتھ لیکر حرمین کے درمیان اہل مکہ کا انتظار فرمائیں گے، اور جب وہ سب آجائیں گے تو آپ میدان محشر کی طرف قصد فرمائیں گے۔

جعلنا اللہ تعالیٰ من اللاحقین تبعاله، المتعلقین باذیاله، بمنه وأفضاله،

۳۹۹۰۔ جامع البیان للطبری　　تفسیر سورة زیر تحت آیة ونفخ فی الصور

Marfat.com

آمین رب محمد آمین ، وصل وسلم وبارك علیه وعلی آله وصحبه وابنه وحزبه اجمعین ۔

بعض حضرات نے یہاں صعقہ کو بعد بعث پر محمول کیا اور بعث کے معنی میں نہیں لیا۔ امام قاضی عیاض ، امام نووی ، ابن قیم ،امام عسقلانی نے اس کو جائز مانا۔ اور امام عینی نے احادیث انبیاء میں اس پر جزم فرمایا۔ اور شیخ نے اشعۃ اللمعات میں ان کی متابعت کی ۔ لیکن علامہ قرطبی نے اس کو رد کر دیا اور علامہ زرقانی نے ان کی تصدیق کی۔

اقول: اولاً۔ حدیث صحیحین جو ابھی ذکر ہوئی اس کی تردید کے لئے کافی ہے، کہ اس میں صراحت ہے کہ صعقہ (موت) افاقہ (بعث) دونوں نفخوں کے وقت ہی ہوگا۔ نیز امام بخاوی نے تفسیر سورۂ زمر میں روایت کی۔

۳۹۹۱۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : انی اول من یرفع رأسه بعد النفخة الآخرة ، فاذا انا بموسی متعلق بالعرش ، فلاادری أکذلك کان ام بعد النفخة ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دوسرے صور کے بعد سب سے پہلے میں اٹھوں گا تو میں دیکھوں گا حضرت موسی عرش کا پایا پکڑے ہیں، تو نہیں بتایا جا سکتا کہ وہ اسی حال میں رہیں یا صور کے بعد یہاں پہونچے۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

تو یہاں قیامت و بعثت کے دو نفخوں کے سوا کوئی تیسرا نفخہ ہی نہیں، دو کے بارے میں قرآن کریم میں آیا۔ اور زیادہ نفخوں کا امکان بغیر ثبوت نہیں ہو سکتا۔ اور یہاں نہ ثبوت اور نہ کسی تیسرے پر جزم۔

امام عینی علامہ کرمانی سے نقل فرماتے ہیں کہ اصح مسلک میں صرف دو نفخے ہی ہیں ۔ او

۳۹۹۱۔ الجامع الصحیح للبخاری کتاب التفسیر　سورة الزمر　باب قوله ونفخ الصور

Marfat.com

رعلامہ عسقلانی علامہ قرطبی سے ناقل کہ صحیح یہ ہی ہے کہ دو نفخے ہیں فقط۔ کیونکہ آیت سورۃ نمل میں (ففزع) سے۔اور آیت سورۂ قصص میں (فصعق) سے (الامن شاء الله) استثناء موجود ہے۔ ملخصا انباء الحی ص ۳۴۳

ثانیاً اقول: عین ممکن ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (فاصعق معہ) اس وقت فرمایا جب حضور کو یہ علم نہیں دیا گیا تھا کہ انبیائے کرام کو صعق لاحق نہیں ہوگا۔

بلکہ حضور کیونکر ارشاد فرماتے جب کہ خود حضور کا فرمان ہی شہداء کا استثناء فرما رہا ہے۔

۳۹۹۲۔ **عن** ابی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه قال : ان رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم سأ ل جبرئيل عليه الصلوة والسلام عن هذه الآية ،من الذين لم يشاء الله ان يصعقوا ، قال: هم شهداء الله عزوجل ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرئیل علیہم الصلوٰۃ والسلام (من الذين لم يشاء الله ان يصعقوا) کے بارے میں پوچھا تو عرض کیا: یہ شہدائے کرم ہوں گے۔۱۲م

۳۹۹۳۔ **عن** ابی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : هم شهداء الله ثنبية الله تعالیٰ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ شہداء ہوں گے جن کو اللہ تعالیٰ مستثنیٰ رکھے گا۔۱۲م

۳۹۹٤۔ **عن** سعيد بن جبير رضی الله تعالیٰ عنه قال : وزاد متقلدی السيوف حول العرش ۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عرش کے گرد تلوار لٹکائے

۳۹۹۲۔ فتح الباری للعسقلانی　　کتاب الرفاق　　باب نفخ الصور　　۱۱/

۳۹۹۳۔ الدر المنثورؒ للسیوطی　　سورة الزمر تحت آية ونفخ فی الصور

۳۹۹٤۔ جامع البیان للطبری　　سورة الزمر تحت آية ونفخ فی الصور

شہداء ہوں گے۔۱۲م

۳۹۹۵۔ **عن** ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : والاموات لایعلمون شیئا من ذلك ، فقلت یارسول اللہ ! فمن استثنی اللہ تعالیٰ حین یقول (ففزع من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء اللہ) قال : اولئك الشھداء ، وانما یصل الفزع الی الاحیاء وھم احیاء عند ربھم یرزقون ووقاھم اللہ فزع ذلك الیوم وآمنھم منہ ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردے تو اس سے کچھ نہیں جانتے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ اس آیت (فضزع من فی السموات ومن نی الا رض الا من شاء اللہ) میں کس کا استناد ہے، فرما یا: یہ شہداء ہیں، فزع تو زندوں کو ہی ہوگی اور یہ اپنے رب کہ یہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو اس دن فزع سے مامون ومحفوظ رکھے گا۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

تو جب یہ شہداء کے لئے ثابت تو انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام تو اس کے زیادہ حقدار ہیں۔اسی لئے امام بیہقی نے اختیار فرمایا کہ انبیائے کرام صلی اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہم اللہ تعالیٰ کی طرف سے استثناء حاصل فرمائے ہوئے ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو آپ نے آیت کریمہ کے مجمل استثناء کو حاملین عرش اور باقی چار فرشتوں پر محمول فرمایا جیسا کہ اس حدیث میں ہے۔

۳۹۹۶۔ **عن** انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قالوا: یا رسول اللہ ! من ھؤلاء الذین استثنی اللہ ؟ قال جبرئیل ومکائیل وملك الموت واسرافیل وحملة العرش ۔

۳۹۹۵۔ الدرالمنثور للسیوطی　　سورۃ الزمر تحت آیۃ ونفخ فی الصور

۳۹۹۶۔ جامع البیان للطبری　　سورۃ الزمر تحت آیۃ ونفخ فی الصور

Marfat.com

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ لوگ کون ہوں گے جن کو اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ فرمادیا؟ فرمایا چاروں مقرب فرشتے ،جبرئیل، میکائیل، عزرائیل، اسرافیل، اور حاملین عرش۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

لیکن حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی ذات کریمہ پر حکم عام لگایا۔ لیکن جب حضور کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ علم دیدیا گیا کہ انبیائے کرام بھی مستثنیٰ ہیں تو پھر آپ نے ان کا بھی استثنا فرمایا۔

ایسا ہی وہاں واقع ہوا کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے افضلیت مطلقہ کے بارے میں سوال ہوا تو آپ نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ التحیۃ والثناء کا نام لیا۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام انبیاء ومرسلین اور جملہ اولین وآخرین پر فضیلت مطلقہ کی بشارت سنائی تو آپ نے علی الاعلان بطور تحدیث نعمت سب کو یہ مژدہ سنادیا۔ انا اکرم ولد آدم ۔وغیرھا من الاحادیث الکثیرۃ المتکاثرۃ ۔

ثالثاً۔ اگر ہم یہ تسلیم کرلیں کہ یہ صعقہ بعد البعث میدان محشر میں ہوگا اور اس میں کسی کا استثناء نہیں۔ جیسا کہ ابن قیم کا گمان فاسد ہے، اور اسی بنا پر اس نے ثقہ راویوں کو وہمی قرار دیا ہے اور احادیث صحاح کو رد کردیا۔

اس کو نہیں معلوم کہ یہ حدیث خود بعض کا استثناء فرمارہی ہے۔ تو اگر صعقہ قیامت ہی کا صعقہ ہے تو ٹھیک۔ اور اگر اس کے علاوہ ہے جیسا کہ ان لوگوں کا گمان ہے تو اس میں استثناء اسی حدیث متفق علیہ سے ثابت ہے۔

لیکن استثناء وارد نہ ہونے کی صورت میں ہم ان کے لئے یہ بات تسلیم نہیں کرتے۔ تو یہ راویوں کا تیسرا وہم ہوگا۔ اور دو نفخوں کا ذکر جو تھا وہم ہوگا۔

بعثت کے بعد بھی ابن حزم وغیرہ نے دو نفخے مراد لئے ہیں، اور حضرت موسیٰ ان دونوں میں بے ہوش نہیں ہوں گے۔ یا حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پہلے آپ کو افاقہ ہوجائے گا۔

Marfat.com

بہر حال ہم صعقہ وافاقہ دونوں سے حضور کے لئے فضیلت مانتے ہیں۔خواہ افاقہ طاری ہوا ہو۔یا اصلی کہ صعقہ کا وجود ہی نہیں ہوا تھا۔افاقہ کی توجیہ یہ ہے کہ سیدنا حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام نے جب کوہ طور پر اپنے رب کی تجلی دیکھی تو آپ بے ہوش ہو گئے۔

۳۹۹۷۔ **عن** ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : خر موسی صعقا مقدار جمعۃ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک جمعہ کی مقدار بے ہوش رہے۔۱۲م

۳۹۹۸۔ **عن** انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قرء ھذہ الآیۃ (فلما تجلی ربہ للجبل) قال : واشار باصبعہ ووضع طرف ابھامہ علی انملۃ الخنصر ای علی المفصل الا علی من الخنصر۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (فلما تجلی ربہ للجبل) آیت تلاوت فرمائی اور فرمایا: وہ تجلی اس طرح تھی، ی عنی آپ نے انگوٹھے کو چھنگلی کے پورے پر رکھا۔ی عنی آخری مفصل پر (گویا بہت مختصر تجلی)

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

واضح رہے کہ یہ تجلی نور تھی نہ کہ تجلی ذات کہ وہ تبعض وتجزی سے منزہ ہے، یہ مختصر تجلی کوہ طور پر تھی نہ کہ حضور موسی کی ذات پر۔ پھر حضرت موسی نے پہاڑ کو دیکھا ایسا نہیں کہ آپ کی نظر اس تجلی پر تھی۔ان تمام چیزوں کے باوجود حضرت کلیم علیہ الصلوۃ والتسلیم برداشت نہ کر سکے اور ایک ہفتہ بے ہوش رہے۔

ہاں حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کمال معجزہ ملاحظہ کیجئے، کہ اپنے رب کو دو مرتبہ

۳۹۹۷۔الدر المنثور للسیوطی　　سورۃ الاعراف　　تحت آیۃ فلما تجلی ربہ الآیۃ

۳۹۹۸۔ المستدرك للحاکم　　باب التفسیر　　جامع البیان للطبری تفسیر فلما تجلی ربہ

الجامع للترمذی　　ابواب التفسیر　　تفسیر سورۃ الاعراف　　۱۳۳/۲

Marfat.com

دیکھا۔ نہ بے ہوش ہوئے اور نہ کوئی ہول پیدا ہوا۔ بلکہ ان کی شان تو (مازاغ البصر وماطغی) تھی۔ تو کون ہے جس سے ایسا عظیم ثبات معرض وجود میں آیا ہو۔ نہ کوئی فرشتہ و نبی اپنی قوت روحانی سے ثابت رہا۔ اور نہ کوئی پہاڑ اور فلک اپنی شدت جسمانی سے۔ یہ ہے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کمال فضل افاقہ میں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

صعقہ کی توجیہ اس طرح ہے کہ اگر عرصات قیامت میں یہ صعقہ لاحق ہو بھی تو یہ کسی فزع وہول کی وجہ سے نہیں۔ کہ اس دن تو آپ کے خدام خاص وغلام بھی اس سے مامون ومحفوظ ہوں گے۔ لایحزنھم الفزع الاکبر۔

بلکہ اس کی نوعیت یہ ہوگی کہ جب بڑی ہولناکیاں رونما ہوں گی تو آپ کا قلب کریم رؤف ورحیم اپنی کمزور امت کے لئے بے چین ہوگا۔ کیونکہ اس دن آپ کو اپنی امت کی فکر کے سوا کوئی دوسری فکر نہ ہوگی۔ تو آپ پر جو صعقہ طاری ہوگا اگر ہوا بھی تو وہ صرف رقت ہوگی اور یہ محض امت کی خاطر۔ کیا آپ نے مہربان باپ سے ایسی رقت ووارفتگی نہیں دیکھی ہے۔ حالانکہ حضور مومنوں کے لئے رؤف ورحیم ہیں، اپنی امت پر ماں سے زیادہ شفیق ومہربان ہیں۔

ہم نے ایک عورت کا حال دیکھا کہ جب اس کو اپنے داماد کے انتقال کی خبر ملی تو وہ بے ہوش ہوگئی، کیونکہ اس کو اپنی بیٹی کی مصیبت وپریشانی نے اتنا متاثر کیا کہ وہ ہوش گنوا بیٹھی۔

بہرحال حضور کو اپنی امت کی فکر ہوگی۔ اور آپ کے سوا سب اپنی اپنی فکر میں ہوں گے۔ جیسا کہ حدیث مشہور میں ہے، ہر نبی ومرسل بھی اس دن نفسی، نفسی فرمارہے ہوں گے۔ صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہم اجمعین۔ بہرحال اگر ایسا ہوا تو اس صعقہ کے نتیجہ میں شفاعت کبریٰ کا منصب عطا ہوگا۔ لہٰذا اس کو ہزاروں افاقوں پر فضیلت حاصل ہے کہ یہ خود اپنی خاطر نہیں بلکہ امت کی غمخواری میں۔

یہ تین توجیہیں ہیں اور ان میں درمیانی زیادہ اطمینان بخش۔ والحمدللہ رب العالمین۔

انباء الحی ص ۳۵۵

Marfat.com

۳۹۹۹۔ **عن** عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قالت قریش لليهود اعطونا شيئا نسأل هذا الرجل ، قالوا: سلوه عن الروح ، فسألوا فنزلت : (ويسئلونك عن الروح ، قل الروح من امر ربى) ۔ (وما اوتيتم من العلم الا قليلا) قالوا: اوتينا علما كثيرا ، اوتينا التوراة ، ومن اوتى التوراة فقد اوتى خيرا كثيرا ، فانزل الله تعالىٰ : (قل لو كان البحر مداد الكلمات تبى لنفد البحر قبل ان تند كلمات ربى ولو جئنا بمثله مددا) ۔ انباء الحی ص ۳۶۵

حضرت عبداللہ بن عباس ضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ قریش نے یہودیوں سے کہا کچھ چیزیں ایسی بتاؤ جو ہم ان (حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے پوچھیں، بولے روح کے بارے میں معلوم کرو، ان لوگوں نے پوچھا تو یہ آیت (ویسئلونك عن الروح ، قل الروح من امر ربى) نازل ہوئی، اور ساتھ ہی (وما اوتيتم من العلم الا قليلا) بولے ہمیں تو بہت علم ملا ہے، ہمیں تورات دی گئی، اور جسے تورات ملی اسے بہت بھلائی ملی، تو اللہ تعالیٰ نے (قل لو كان البحر مداد الكلمات تبى لنفد البحر قبل ان تند كلمات ربى ولو جئنا بمثله مددا) نازل فرمائی۔

۴۰۰۰۔ **عن** عبدالله بن عباس رضى الله تعالىٰ عنهما نزل على النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم (ولو ان مافى الارض من شجرة اقلام) و جميع خلق الله تعالىٰ كتاب وهذا البحر يمد فيه سبعة البحر مثله فمات هؤلاء الكتاب كلهم ، و كسرت هذه الاقلام كلها ، ويبست هذه البجور الثمانية ، و كلام الله كما هو لاينقص ، ولكنكم اوتيم التوراة فيها شئ من حكم الله ، وذلك فى حكم الله قليل ، فارسل النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم فأتوه ، فقرأ عليهم هذه الآية ، قال : فرجعوا مخصومين بشر ۔

۳۹۹۹۔ الجامع للترمذی　ابواب التفسير　سورة الاسراء　يسألونك عن الروح

۴۰۰۰۔ الدر المنثور للسيوطی　سورة لقمان تحت آية وبوان مافى الارض من شجرة

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر (ولو ان مافی الارض من شجرة اقلام) نازل ہوئی، ی عنی تمام مخلوق کاتب ہو، اس سمندر میں سات سمندر اور مل جائیں، تو یہ سب کاتب مرجائیں، تمام قلم ٹوٹ جائیں اور یہ سمندر سب خشک ہو جائیں لیکن اللہ کا کلام کچھ کم نہ ہو، لیکن تمہیں تورات دی گئی اس میں اللہ کے کچھ احکام ہیں اور یہ بہت کم ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے نزول کے بعد یہود کو بلایا اور یہ آیت پڑھ کر سنائی تو سب اپنا سا منہ لے کر چلے گئے۔ ۱۲م

۴۰۰۱۔ **عن** عکرمة رضی الله تعالیٰ عنه، وفیه فقالوا: تزعم انا لم نؤت من العلم الا قلیلا وقد اوتینا التوراة وهی الحکمة، ومن یؤت الحکمة فقد اوتی خیر کثیرا، وتزعم انا لم نؤت من العلم الا قلیلا، فکیف یجتمع هاتان۔ فنزلت هذه الآیة (ولو ان مافی الارض من شجرة اقلام) ونزلت التی فی الکهف: (قل لو کان البحر مداد الکلمات ربی ۔۔۔ الآیة)۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہود بولے: آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں کم علم ملا حالانکہ ہمیں تورات دی گئی جو حکمت ہے اور جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی (ولو ان مافی الارض من شجرة اقلام) اور سورۂ کہف کی آیت (قل لو کان البحر مداد الکلمات ربی۔ الآیة)

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

یہ شبہ یہود کی جانب سے تھا، اور جواب غفور ودود، حبیب محمود کی طرف سے۔ جل وعلا۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ جل شانہ کا علم غیر متناہی ہے، اسی طرح اس کی حکمتیں۔ او رہر ذرہ میں جو مصلحتیں اس نے ودیعت فرمائیں وہ سب متناہی ہیں۔ اس سے پہلے ہم بتا چکے کہ ہر ذرہ ممکنہ کے احوال غیر متناہی ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جس کو بیان فرمایا۔ اور جس کو چھوڑ دیا وہ

۴۰۰۱۔ جامع البیان للطبری　　سورة لقمان تحت آیة وبوان مافی الارض من شجرة

سب کسی حکمت بالغہ کے تحت ہے۔

لہذا انبیائے کرام کے علوم اللہ تعالیٰ کی عطا سے ان سب کو محیط ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا۔ لہذا ایسے ہر ہر ذرہ کا، ہر ہر بال کا، اور ہر ہر پتہ کا علم ان کے رنگ، مقدار، وضع، وزن، شکل اور محل وغیرہ کے ساتھ ان کے پیش نظر ہے۔

ان تمام چیزوں کے باجود جن کو اللہ تعالیٰ نے بیان نہیں فرمایا وہ غیر متناہی ہے، اور غیر متناہی بالفعل کا احاطہ مخلوق کا علم نہیں کرتا۔ اور ما کان وما یکون کا علم متناہی بالفعل ہے۔ اور متناہی وغیر متناہی میں کوئی نسبت ہی نہیں۔ لہذا وہ حکمتیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں ودیعت فرمائیں ان کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے جانتے ہیں اور وہ فی نفسہ اس کثرت سے ہیں کہ اگر ان کو معرض تحریر میں لایا جائے تو زمین وآسمان کے درمیان کا خلا ان کے دفتر سے بھر جائے۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابل وہ بہت تھوڑے علام ہیں۔

هكذا ينبغى ان يفهم المقام انباء الحى ص ۳۶۷

۴۰۰۲۔ **عن** ابى هريرة رضى الله تعالىٰ عنه قال: قال رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم: قال الله تعالىٰ: اعددت لعبادى الصالحين ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر، قال ابوهريرة: اقرؤا ان شئتم (نفس ما اخفى لهم من قرأة اعين)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے تیار کھا ہے جس کو نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، اور نہ اس کے دل پر خطرہ گذرا، حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں: چاہو تو یہ آیت تلاوت کرو (فلا تعلم نفس ما اخفى لهم من قرة اعين) ۔ ۱۲م

۴۰۰۲۔ الجامع الصحيح للبخارى　كتاب التفسير　سورة السجده

الصحيح لمسلم　كتاب الجنة وصفة نعيمها

Marfat.com

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اس آیت سے منکرین کے سب سے بڑے عالم اور سب سے سخت جھگڑالو، زبان دراز اور فلسفی ہذیانات بکنے والے نے احتجاج کیا کہ یہاں خفا کو صیغہ ماضی سے تعبیر کیا گیا ہے جو اس بات کا افادہ کرتا ہے۔ کہ مخفی چیزیں وہ ہیں جو ہو چکیں۔ لہذا آیت اس بات پر قطعی طور پر دلالت کرتی ہے کہ بعض چیزیں وہ ہیں جو وقوع پذیر ہو چکیں لیکن ان کا علم غیر اللہ کو کسی نوع کی تفصیل سے اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک اخفا اور پوشیدگی کا زمانہ باقی ہے، جب یہ زمانہ منتہی ہوگا یعنی دخول جنت کے وقت تو یہ خفا ختم ہوگا۔ یہ اس کی طول طویل بکواس کا خلاصہ ہے۔

اقول: اولا۔ (لا تعلم) نفی حال پر دلالت کرتا ہے، نفی استقبال پر اس کی کوئی دلالت نہیں۔ کیا منافقین کے حال کے بارے میں نہیں سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (لا تعلمھم) پھر خود ہی خداوند قدوس نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کا علم فرما دیا۔ کما مر۔ نیز (لھم) میں لام نفع، اور (قرۃ اعین) اس بات بر دال ہے کہ جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو یقیناً ان کے لئے ظہور ہو جائے گا۔ لیکن آیت میں اس بات پر کوئی دلالت نہیں کہ اس سے قبل تمام مخلوق کے لئے اس کا علم ممتنع ہے حتی سید الخلق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے بھی۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ کلام کا ابتدائی حصہ اس وقت نفی علم کے عموم پر دلالت کرتا ہے۔ جب آیت کریمہ نازل ہوئی، اور آخر کلام ان لوگوں کے لئے حصول علم پر دلالت کرتا ہے جب وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان دونوں وقتوں کے درمیان طویل زمانہ ہے۔ اس مدۃ کے سلسلہ میں آیت کی کوئی دلالت نہیں، نہ نفی میں اور نہ اثبات میں۔

اب عموم نفی کو جنت کے دخول تک مستمر ماننا خالص نفسانی ہوس ہے جس پر کوئی دلیل نہیں۔ لہذا یہاں سے وہ شبہ مندفع ہو گیا جو ہماری کتاب کی عبارت پر وارد ہو رہا تھا، ہم نے وہاں کہا تھا کہ قرآن کریم حضور نبی علیہ التحیۃ والتسلیم کے لئے ہر چیز کا تبیان ہے اور ہر شی کی تفصیل۔ اور یہ آیت اس کی نفی نہیں کرتی۔ کہ بعض چیزیں قرآن کے مکمل نازل ہونے سے پہلے اگر پوشیدہ ہیں تو اس سے مقصود پر کوئی اثر نہیں۔

ثانیا: صیغہ ماضی (اخفی) صرف اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اخفا واقع ہوا۔ ایسا نہیں

Marfat.com

کہ اخفا مخفی کے وجود اور وقوع پر دال ہو۔ کیونکہ خفا یہاں علم کے مقابل ہے۔ اور ظہور علمی معلوم کے خارج میں وجود کو مستلزم نہیں، تو خفا میں یہ وجود کیوں ضروری ہونے لگا۔

کیا قرآن کریم کی آیت (ان الساعة آتية أكاد اخفيها) (طه ـ ۱۵) کو نہیں دیکھا ۔کیا وقوع کے بعد وہ پوشیدہ ہوگی۔

دوسرے الفاظ میں یوں سمجھو کہ قیامت کے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ کیا وہ ظاہر کردی گئی یا پوشیدہ رکھی گئی۔ جو صورت بھی ہو تمہارے نزدیک اس کا وجود اس وقت لازم ہوگا۔ اس لئے کہ اخفا کا زمانہ ماضی میں ہونا جب مخفی کے وجود کو مستلزم تو اظہار میں تو یہ بدرجۂ اولیٰ ہوگا۔

حافظ الحدیث سیدی احمد سجلماسی قدس سرہ ابریز شریف میں حضرت ابو یحییٰ شریف شہیر ابن ابی عبداللہ شریف تلمسانی قدس سرہ سے نقل فرماتے ہیں:

کسی چیز کے پوشیدہ ہونے کے چند درجات ہیں۔ پہلا درجہ جو سب سے قوی ہے وہ یہ ہے کہ شی کا بالکل وجود ہی نہ ہو۔ اور وہ ظلمت عدم میں مستور ہو۔ جیسے سورج وجود سے پہلے۔

دوسرا درجہ یہ ہے کہ موجود ہو، لیکن ہمارے پاس ایسا حاسہ نہیں جو اس کا ادراک کر سکے ۔جیسے سورج وجود کے بعد اندھے کے نزدیک۔

تیسرا درجہ یہ ہے کہ اس کا وجود ہو، اور ایسا حاسہ بھی جو اس کا ادراک کر سکے، لیکن ہمارے اور اس کے درمیان کوئی حجاب ہو۔ جیسے سورج بادلوں میں چھپا ہو۔

ثالثا: کسی چیز کا اس حال میں ہونا کہ نہ اس کو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کان نے سنا، نہ بشر کے قلب پر اس کا خطرہ گزرا، یہ اس بات کی نفی نہیں کرتا کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں میں سے جسے چاہے مطلع فرمادے۔ بلکہ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ اس چیز پر کسی کے اطلاع پا جانے کے بعد بھی وہ چیز اپنے حکم پر باقی رہتی ہے، اس لئے کہ یہاں تو مطلب صرف اتنا ہے کہ وہ عالم شہادت سے نہیں کہ لوگ عموما اپنے حواس سلیمہ اور عقل سے اس تک وصول حاصل کریں۔ اس کی وضاحت خود حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خوب فرمائی۔

Marfat.com

۴۰۰۳۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قالؔ حدثنا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بالمدینۃ عن لیلۃ اسری بہ من مکۃ (وسباق الحدیث الی ان قال) ثم اخذت علی الکوثر حتی دخلت الجنۃ، فاذا فیھا مالاعین رأت ولا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے معراج کا واقعہ بیان فرمایا: اس میں یہ بھی فرمایا: کہ پھر میں کوثر اور جنت میں داخل ہوا تو میں نے وہاں وہ چیزیں دیکھیں جس کو نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا اور نہ قلب بشر پر اس کا خطرہ گذرا۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

دیکھو! یہاں حضور نے ان چیزوں کا دیدار بھی فرمایا اور اس کے باوجود انہیں صفات سے متصف کیا، کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا، وغیرہ۔ انباء الحی ص ۳۷۳

۴۰۰۴۔ **عن** عکرمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فی قول تعالیٰ: (وما ادری مایفعل بی ولا بکم) قال: نسختھا آیۃ الفتح، فقال رجل من المومنین: ھنیئالك یانبیٔ اللہ، قد علمنا الآن مایفعل بك فماذا یفعل بنا؟ فانزل اللہ تبارك وتعالیٰ فی سورۃ الاحزاب (وبشر المؤمنین بان لھم من اللہ فضلا کبیرا۔ وقال: (لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنات ــــــ الآیۃ) فبین اللہ مایفعل بہ وبھم۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے کے قرآن (وما ادری ما یفعل بی ولا بکم) کے بارے میں فرمایا، آیت سورہ فتح نے اس کو منسوخ فرمادیا۔ جب وہ آیت نازل ہوئی تو ایک صحابی بولے: یا

۴۰۰۳۔ جامع البیان للطبری　　تحت قولہ تعالیٰ　　سبحان الذی اسری الآیۃ

۴۰۰۴۔ الدر المنثور للسیوطی　　تحت قل ماکنت بدعامن الرسل

Marfat.com

رسول اللہ! آپ کو مبارک ہو ہم نے اب جان لیا کہ آہ کے ساتھ کیا معاملہ ہوھا۔ تو ہمارا حال بھی بیان فرمائیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی ((وبشر المؤمنین بان لھم من اللہ فضلا کبیرا۔ وقال :(لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنات۔۔ الآیة) تو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمادیا کہ حضور کے اور مؤمنین کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا۔ ۱۲م

۴۰۰۵۔ **عن** انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : انزلت علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (لیغفرلك اللہ ما تقدم من ذنبك وما تاخر) مرجعہ من الحدیبیة فقال: لقد انزلت علیّ آیة ھی احب الیّ مما علی الارض ، ثم قرأ علیھم ، فقالوا ھنیئا مرئیا یارسول اللہ ! قد بین اللہ لك ماذا یفعل بك؟ فما ذا یفعل بنا؟ فنزلت علیہ (لیدخل المومنین والمؤمنات جنات تجری من تحتھا الانھار) حتی بلغ (فوزا عظیما)۔

حضرت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر یہ آیہ (لیغفرلك اللہ ما تقدم من ذنبك وما تاخر) (سورۃ الفتح۔) حدیبیہ سے واپسی پر نازل ہوئی تو آیت نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی جو روئے زمین کی ہر چیز سے مجھے محبوب ہے، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی، صحابہ کرام نے مبارک باد پیش کی،، اور عرض کیا: اللہ تعالیٰ نے یہ تو بیان فرمادیا کہ آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا، لیکن ہمارا حال معلوم نہ ہوا، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی (لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنٰت تجری من تحتھا الانھار۔ فوزاً مبینا) تک۔

۴۰۰۶۔ **عن** ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما قال: (وما ادری مایفعل بی ولا بکم) نزل اللہ تعالیٰ بعد ھذا (لیغفرلك اللہ ماتقدم من ذنبك وما تاخر) وقولہ تعالی : (لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنات)فاعلم اللہ تعالیٰ نبیہ صلی اللہ تعالیٰ

۴۰۰۵۔الجامع للترمذی　ابواب التفسیر　سورة الفتح

۴۰۰۶۔التفسیر لابن ابی حاتم　تحت آیة قل ما کنت بدعا من الرسل

علیه وسلم مایفعل به وبالمؤمنین جمیعا ۔ انباء الحی ص ۳۸۸

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ (وماادری مایفعل لی الآیة) نازل ہوئی تو اس کے بعد (لیغفرلك الله الآیة) اتری اور پھر (لیدخل المؤمنین الآیة) نازل ہوئی ۔۱۲م

حضور علم کتابت جانتے ہیں تھے یا نہیں ۔ اور امی کا معنی

۴۰۰۷ ۔ **عن** انس رضی الله تعالیٰ عنه قال: قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: اذا کنت احدکم بسم الله الرحمن الرحیم فلیمم الرحمن ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم (بسم الله الرحمن الرحیم) لکھو تو (رحمٰن) پر کھڑا زبر بھی لگاؤ ۔۱۲م

۴۰۰۸ ۔ **عن** زید بن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : اذا کتبت فبین السین فی بسم الله الرحمن الرحیم ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بسم اللہ کی کتابت کا طریقہ تعلیم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس کی سین کو واضح کر کے لکھنا ۔۱۲م

۴۰۱۰ ۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: رأیت لیلة اسری بی علی باب الجنة مکتوبا، الصدقة لعشر امثالها والقرض ثمایة عشر، فقلت یاجبرئیل مابال القرض افضل من الصدقة ،قال : لان السائل یسأل و عنده ، والمستقرض لایستقرض لامن حاجة ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

۴۰۰۷ ۔ مسند الفردوس للدیلمی　　رقم الحدیث ۱۱۶۸

۴۰۰۸ ۔ مسند الفردوس للدیلمی　　رقم الحدیث　　۱۰۸۷

۴۰۱۰ ۔ السنن لابن ماجه　　ابواب الصدقات　　باب القرض

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے معراج کی شب جنت کے دروازے پر لکھا دیکھا کہ صدقہ کا دس گنا ثواب اور قرض کا اٹھارہ گنا، میں نے کہا: اے جبرئیل! قرض میں کیا خوبی ہے کہ صدقہ سے افضل قرار پایا۔ عرض کیا: سائل سوال کرتا ہے حالانکہ اس کے پاس ہوتا بھی ہے، اور قرض چاہنے والا ضرورت ہی سے قرض لیتا ہے۔ ۱۲م

٤٠١١۔ **عن** ابی الحمراء رضی اللہ تعالیٰ عنه قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم: لما اسری بی الی السماء بعة فاذا علی ساق العرش الأیمن لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ، جل جلا وصلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم۔

حضرت ابوحمراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں معراج میں جب ساتویں آسمان پر تشریف لے گیا تو عرش کی داہنی ساق پر لکھا دیکھا۔ لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ، جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

٤٠١٢۔ **عن** ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنهما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم: مامررت بسماالارأیت فیها مکتوبا محمد رسول اللہ، ابوبکر الصدیق۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں جس آسمان سے گذرا وہاں میں نے محمد رسول اللہ اور ابوبکر صدیق لکھا دیکھا۔ ۱۲م

٤٠١٣۔ **عن** ابی هریرة رضی اللہ تعالیٰ عنه قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیه وسلم: لما عرج بی الی السماء مامررت بسماء الا وجدت اسمی فیها مکتوبا محمد رسول اللہ وابو بکر الصدیق خلفی۔

٤٠١١۔ مجمع الزوائد للهیثمی　　کتاب المناقب　　باب جامع فی مناقبه

٤٠١٢۔ تاریخ بغداد للخطیب رقم الترجمه　　٢٩٦٦

٤٠١٣۔ کشف الاستار عن زوائد البزار للهیثمی　　٢٤٨٢

Marfat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میں معراج میں آسمانوں سے گذرا تو جس آسمان سے گذرتا وہاں اپنا نام لکھا ہوا پاتا محمد رسول اللہ، اور ساتھ ہی اس کے نیچے ابو بکر صدیق بھی لکھا تھا۔۱۲م

٤٠١٤۔ **عن** عبد الله ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :رأیت لیلة اسری بی علی العرش لا اله الا الله محمد رسول الله ،ابو بکر الصدیق،عمر الفاروق۔ صلی الله تعالیٰ علیه وسلم ثم علیهما۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے شب اسراء عرش پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، ابو بکر الصدیق، عمر الفاروق، لکھا دیکھا۔

٤٠١٥۔ **عن** ابی الدرداء رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :رأیت لیلة اسری بی فی العرش فریدة خضراء ،فیها مکتوب لا اله الا الله محمد رسول الله ،ابو بکر الصدیق،

الخصائص الکبری للسیوطی　باب خصوصیة النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم

حضرت ابو درداء رضی اللہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے شب اسراء سبز موتی دیکھا جس میں سفید نور سے لکھا تھا، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، ابو بکر الصدیق،

٤٠١٦۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :رأیت لیلة اسری بی حول العرش مکتوبا آیة الکرسی الی العلی العظیم محمد رسول الله قبل ان یخلق الشمس والقمر بالفی عام ،ابو بکر

٤٠١٤۔تاریخ بغداد للخطیب　　رقم الترجمه ٥٣٧٩

٤٠١٥۔تاریخ بغداد للخطیب　　رقم الترجمه٥٩٠٨

٤٠١٦۔مسند الفردوس للدیلمی　　رقم الحدیث ٣١٨٨

الصدیق علی اثرہ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے شب معراج عرش اعظم کے گرد آیت الکرسی لکھی دیکھی اور محمد رسول اللہ بھی، جو شمس وقمر کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے لکھا گیا تھا، اور ساتھ ہی صدیق اکبر لکھا گیا تھا۔۱۲م

٤٠١٧۔ **عن** جعفر بن محمد الصادق عن ابیه عن جده و عن امیر المؤ منین عمر بن الخطاب رضی الله تعالیٰ عنهم قالا :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :رأیت لیلة اسری بی علی العرش مکتوبا لا اله الا الله محمد رسول الله ،ابو بکر الصدیق،عمر الفاروق، عثمان ذو النورین یقتل ظلما۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے اور امیر المؤمنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے شب معراج عرش اعظم پر لکھا دیکھا، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ،ابوبکر الصدیق، عمر الفاروق، اور عثمان ذوالنورین کو ظلما قتل کیا جائے گا۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

منکر کہتا ہے کہ آیت کریمہ (الذین یتبعون الرسول النبی الامی) میں امی کا معنی ہے جو نہ کتابت جانتا ہو اور نہ نقوش کتابیہ وحساب۔

پھر کہا: معالم التنزیل میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول مروی ہے کے تمہارے نبی امی ہیں جو نہ لکھتے ہیں اور نہ پڑھتے ہیں اور نہ حساب رکھتے ہیں۔

پھر کہا: اس میں شک نہیں کہ نقوش کتابیہ کا تعلق عالم شہادت سے ہے، اور وہ اپنیا صول وضوابط کے اعتبار سے مختلف اور کثیر انواع پر مشتمل ہے، کہ مختلف زمانوں میں اصطلاحات میں اختلاف رونما ہوا، اور اپنی جزئیات کے اعتبار سے تو وہ غیر متناہی لاتقف عند حد کی منزل

٤٠١٧۔تاریخ بغداد للخطیب　　ترجمه عبد الرحمن

میں ہیں۔اب چونکہ اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وصف امی سے متصف فرمایا اور یہ وصف منسوخ بھی نہیں ہوا، تو آپ کو ان نقوش و کتابت اور ان کی قرأت کا علم نہیں تھا ۔حالانکہ آپ کو خلافت کبری حاصل اور غایت اتصال باطنی بھی عطا ہوئی اس کے باوجود آپ عالم شہادت کے تمام افراد کو بھی نہیں جانتے تھے۔

اقول: اولا ۔تو نے امی کا معنی بیان کیا جو کتابت نہ جانتا ہو، حالانکہ امام بغوی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول نقل کیا: جو کتابت نہ کرتا ہو۔کیا دونوں میں عظیم فرق نہیں ہے؟

اگر تیری مراد علم سے ملکہ ہے تو سچ ہے۔پھر یہ باب قدرت کے قبیل سے ہوگا نہ کہ باب علم سے جس کی بحث یہاں ہے۔کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے لیکن اس کو ملکہ سے تعبیر کرنا غلط، اور اس کا علم اس سے قطعا متعالی و بلند ہے۔

اب اگر حضور نے خوشخطی کا اظہار نہ فرمایا اور اللہ کی عطا سے آپ کو ہر مکتوب کا علم حاصل ہوا تو یہ آپ کی امیت کے کب منافی ہے۔

امام قاضی عیاض شفا میں فرماتے ہیں: آپ کے معجزات باہرہ میں سے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات اقدس میں تمام علوم و معارف جمع فرمائے۔اور دینی و دنیوی تمام مصالح کی اطلاع بخشی۔ان تمام چیزوں کے باوجود آپ کتابت نہیں فرماتے تھے۔لیکن آپ کو تمام چیزوں کا علم عطا ہوا تھا۔یہ تمام احادیث اس کی واضح دلیل ہیں۔

(انباء الحي صفحہ ۳۹۴)

اب یہاں یہ بحث باقی رہتی ہے کہ کیا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ وسلم نے اپنے دست مقدس سے کبھی کچھ لکھا۔

اس کے وقوع کے قائلین میں مذاہب اربعہ کے علما کی ایک جماعت ہے۔نیز حفاظ حدیث، عظمائے متکلمین، اور بعض ائمہ تابعین ہیں، حتی کہ بعض صحابہ سے بھی ایسا منقول ہوا۔

علمائے کرام میں قاضی ابو الولید باجی، شیخ ابو ذر ہروی مالکی، امام فقیہ ابو جعفر اصولی سمنانی حنفی، محدث ابو الفتح نیشاپوری، ان کے علاوہ علمائے افریقہ وصقلیہ وغیرہما جو قرن خامس

Marfat.com

میں علامہ باجی کے معاصر گزرے۔ان کے بعد ابوالفرج ابن جوزی حنبلی، امام قرطبی مالکی۔

متاخرین علماء میں علی قاری مکی، اسی کی طرف میلان ہے علامہ طیبی اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی شارحین مشکاۃ کا۔اسی کو راجح قرار دیا امام قاضی عیاض مالکی نے، اور اس کو باقی رکھا شیخ الاسلام نووی شافعی نے، اور ان سے پہلے تمام شوافع نے اس کو اپنایا۔جیسے محدث عمر بن شیبہ، امام بخاری و مسلم کے معاصر۔اور امام ثقہ یونس بن میسرہ تابعی، اور امام ثقہ عون بن عتبہ بن مسعود تابعی، امام جلیل ثقہ عامر شعبی، وغیرہم کبرائے تابعین نے مقبول رکھا۔عبداللہ بن عتبہ سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعود کے بھتیجے جو صغار صحابہ سے ہیں ان سے بھی ایسا ہی منقول ہے۔

حضرت یونس بن میسرہ نے حضرت سہل بن حنظلیہ کی حدیث مذکور روایت کرنے کے بعد فرمایا: کہ ہم تو یہی سمجھتے ہیں کہ حضور پر جب قرآن کریم نازل ہوا تو آپ نے اس کو لکھا بھی۔

٤٠١٨۔ **عن** عون بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه قال: ما مات رسول اللهصلی الله تعالیٰ علیه وسلم حتی کتب وقرء۔ قال مجالد فذکرته للشعبی فقال: صدق، قد سمعت من یذکر ذلك۔

(انباء الحي ص ۳۹۶)

حضرت عون بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وصال سے قبل لکھا بھی اور پڑھا بھی۔مجالد کہتے ہیں: میں نے اس کا ذکر امام شعبی سے کیا تو آپ نے فرمایا: سچ ہے، میں نے ایسا ہی ذکر کرتے سنا۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

خلاصہ کلام یہ ہے اقوال کتابت کو ثابت کرتے ہیں۔لیکن جمہور اس کی نفی فرماتے ہیں، لہذ ہمارا ایمان اس پر ہے کہ حضور نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نبی امی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر چیز کا علم وہبی طور پر عطا کیا کسبی طور پر نہیں۔لہذا آپ کے علوم ضروری غیر مکتسب ہیں نظری نہیں۔بلکہ موصل اور موصل الیہ دونوں آپ کو نور ربانی سے ابتداء ہی سے حاصل ہوئے۔لہذا آپ کا علم مکتوب نقوش سے مستفاد نہیں۔اور نہ علم نقوش کسب سے۔اللہ تعالیٰ نے آپ کو ملکہ اور فعل کی تصویر و امتیاز سے پاک رکھا۔چنانچہ اس سے نہ آپ کی امیت میں کوئی خلل اور نہ احاطہ

Marfat.com

علمی میں کوئی فرق۔ والحمد للہ الذی تفضل علیہ بکل فضل افضل ۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و کرم و فضل۔

(ملخصا انباء الحی ص ۴۲۳)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شعر کا علم تھا یا نہیں؟

۴۰۱۹۔ **عن** عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:ما ابال ما أتیت ان انا شربة تریا قاً او تعلقت تمیمة او قلت الشعر من قبل نفسہ۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ میں خود تریاق نہ نوش کروں، تعویذ گلے میں نہ لٹکاؤں، اور شعر نہ کہوں۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

منکر کہتا ہے کہ آیت (وما علمناہ الشعر وما ینبغی لہ) اپنے عموم الفاظ سے اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلمکو شعر کا علم نہیں تھا، حلانکہ علم شعر اولین وآخرین کے علوم سے ہے جو علوم قرآنی میں بھی شامل ہے۔

اقول: اولا. ہر وہ شخص جس کو واقعی عقل کی دولت ملی وہ جانتا ہے کہ یہاں آیت میں علم سے ملکہ مراد ہے، ی عنی ہم نے ان کو اس بات ہر قدرت نہیں دی کہ وہ شعر کہا کریں، اس حدیث کا بھی یہی مطلب ہے۔ علم سے ملکہ مراد ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جب علم می اضافت کسی صنعت کی طرف ہو تو اسی کو مراد لیا جاتا ہے، مثلاً تم کہو کہ فلاں شخص تیر اندازی، تیراکی، گھوڑ سواری، کتابت، اور طباخی وغیرہ جانتا ہے، تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ اس کی تعریف حدی اور رسمی کو جانتا ہے، اس کے مفاہیم کا تصور اس کے ذہن میں ہے۔ یا مثلاً کسی کو تیر اندازی کرتے دیکھا، یا گھوڑ سواری وغیرہ میں مشغول پایا تو اس فن سے اتصاف کا انکشاف ہو گیا۔ نہیں، بلکہ یہاں مراد وہ ملکہ اور کیفیت راسخہ ہے جس سے صحیح تیر اندازی وغیرہ پر قدرت حاصل ہو۔

Marfat.com

ان احادیث میں علم سے ملکہ ہی مراد ہے

۴۰۲۰۔ **عن** جابر بن عبد الله وجابر بن عمیر رضی الله تعالیٰ عنهم قالا:قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: کل شیء لیس من ذکر الله فهو لهو ولعب الا ان یکون اربعة ، ملاعبة الرجل امرأته ،وتأدیب الرجل فرسه ومشی الرجل بین الغرضین وتعلیم الرجل السباحة۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو وہ لہو ولعب ہے مگر چار چیزیں ،مرد کا اپنی بیوی سے کھیلنا ،گھوڑے کا سدھانا ،نشانہ بازی کرنا ،اور تیراکی سیکھنا سکھانا۔۱۲م

۴۰۲۱۔ **عن** عبد الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم:علموا ابناء کم السباحة والرمی والمرأة المغزل ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بچوں کو تیراکی ، تیراندازی سکھاؤ ،اور لڑکیوں کو کاتنا سینا وغیرہ سکھاؤ۔ ۱۲م

۴۰۲۲۔ **عن** جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم:علموا بنیکم الرمی فانه نکایة العدو ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بیٹوں کو تیراندازی سکھاؤ کہ یہ دشمن پر غلبہ کا سبب ہے۔۱۲م

۴۰۱۹۔ السنن لابی داود ، کتاب الطب ، باب التریاق

۴۰۲۰۔ کنز العمال للمتقی ، کتاب اللهو واللعب ۴۰۶۱۲

۴۰۲۱۔شعب الایمان للبیهقی ،۔ باب حقوق الاولاد ولاهین　　۸۶۶۴

۴۰۲۲۔ السنن لابی داود ، کتاب الطب ، باب التریاق

۴۰۲۳۔ **عن** الشفاء بنت عبد الله رضی الله تعالیٰ عنهماقال :قال لی رسول الله ـــلی الله تعالیٰ علیه وسلم:ألا تعلمین هذه رقیة النملة کما علمتها الکتابة ۔

حضرت شفابنت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: تو اس کو چیونٹی کا منتر کیوں نہیں سکھاتی جس طرح تو اس کو کتابت سکھائی۔۱۲م

۴۰۲۴۔ **عن** یکر بن عبد الله الربیع الا نصاری عن النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : علموا اولا د کم السباحة والریایة ۔

حضرت بکر بن عبداللہ بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بچوں کو تیراکی اور تیراندازی سکھاؤ۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

چنانچہ یہ تمام احادیث باب قدرت سے ہیں باب علم سے نہیں۔خلاصہ کلام یہ ہے کہ (وماعلمناہ) سے جس کی نفی آیت کریمہ میں ہے وہ (وعلمناہ من لدنا علما) کے باب سے نہیں۔

بلکہ یہ (وعلمناہ صنعة لبوس لکم لتحصنکم من بأسکم فهل انتم شاکرون۔الانبیاء۔ ۸۰، اور ہم نے اسے تمہارا ایک پہناوا بنانا سکھایا کہ تمہیں تمہاری آ (زخمی ہونے سے) بچائے تو کیا تم شکر کروگے،

کے قبیل سے ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اس طرح بیان فرمایا: (والنا له الحدید ان اعمل سابغات وقدر فی السرد ۔الانبیاء۔ ۱۰، ۱۱، اور ہم نے اس کے لئے لوہا نرم کیا کہ وسیع زرہیں بنا اور بنانے میں اندازے کا لحاظ رکھ۔

تو اس آیت میں حکم دیا، اور حکم امتثال کو واجب کرتا ہے ،اور امتثال فعل کو ،اور فعل استطاعت کے تابع ،اور استطاعت ہی تو قدرت ہے۔اگر یہاں علم محض معنی تصوری میں ہوتا تو پھر نہ لوہا نرم کرنے کی ضرورت تھی اور نہ اس پر آنچ یعنی زخمی ہونے سے بچانے کا اثر اور فائدہ

۴۰۲۳۔السنن لابی داود ، کتاب الطب ، باب التریاق

Marfat.com

مرتب ہوتا۔

امام بغوی تہذیب میں، پھر امام ابن حجر عسقلانی تخریج احادیث رافعی میں، پھر علامہ شہاب قسطلانی عنایۃ القاضی میں فرماتے ہیں: کہ کیا حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خوش خطی کا علم رکھتے اور نہیں لکھتے تھے۔ اور خوب شعر گوئی سے وافق تھے اور شعر گوئی نہ فرماتے تھے ۔تو اس سلسلہ میں اصح مسلک یہ ہے کہ عملی طور پر ان کی خوبیوں کا اظہار نہیں فرمایا، اس کے باوجود عمدہ اشعار اور ردی کلام منظوم میں امتیاز فرماتے۔

امام قاضی عیاضفر ماتے ہیں: کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو لغات عرب کا بخوبی علم تھا اور مع اشعار اس کا حفظ مشہور بات ہے۔

نسیم الریاض میں ہے:۔ کہ آپ اگر چہ شعر گوئی نہیں فرماتے اور نہ اشعار پڑھتے ،اور اگر اتفاق سے کبھی شعر پڑھتے تو اس کا وزن بدل دیتے۔ اس کے باوجود آپ کے دربار میں شعرائے عرب مدحیہ اشعار پڑھتے تو آپ نہایت توجہ سے ان کو سماعت فرماتے اور انکے معانی سے وہ سب کچھ جانتے جہاں تک دوسروں کی رسائی نہیں ہوتی۔

یہاں مصنف نے کتابت کے بعد شعر کا ذکر ایک خاص مناسبت کے تحت کیا ہے، کہ یہ دونوں چیزیں ایسی ہیں جن کی آپ کو معارفت تامہ حاصل تھی لیکن کبھی آپ اس میں مشغول نہیں ہوئے۔

واضح رہے کہ (وماعلمناہ الشعر) میں قطعاً سلب کلی مراد ہے، نہ کہ سلب کلیہ، کہ یہ تو ہر شاعر کو حاصل ہوتا ہے حتی کہ شعرائے جاہلیت میں سب سے بڑے شاعر امرء القیس کو بھی ،۔تو یہ آپ کے خصائص سے کیسے شمار ہوسکتا ہے۔ نیز (وماینبغی لہ) سے بھی اس کا افادہ ہوتا ہے، یعنی آپ کی شان کے یہ لائق نہیں تھا، بلکہ آپ کے حق میں یہ نقص تھا۔ اور یہ بات قطعا معلوم کہ نقص باکلیہ آپ سے منتفی ہے۔ لہٰذا جو چیز آپ کے لائق نہیں اس میں مشغولیت بھی نہیں ہوسکتی ۔اسی لئے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی پورا شعر نہیں کہا اور کبھی کہا بھی تو اس کا وزن ساقط فرمادیا۔

Marfat.com

۴۰۲۵ ۔ **عن** قتادة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : بلغی انہ قیل لعائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہ ھل کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یتمثل بشیء من الشعر قالت : کان ابغض الحدیث الیہ غیراً انہ کان یتمثل ببیت اخی بنی قیس یجعل اخرہ اولہ وأولہ ویقول :

ویاتیك من لم تزود بالاخبار

فقال لہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیس ھکذا ، فقال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : انی واللہ ما انا بشاعر ولا ینبغی لی ۔

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی چیز کے تعلق سے شعر کہتے تھے؟ فرماتی ہیں: حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ نہایت نہ پسند تھا مگر کبھی بنو قیس کے اشعار پڑھتے تو مصرع کا اول جز آخر میں کر دیتے اور آخر کا اول میں، اور یوں پڑھتے ،ویاتیك من لم تزود بالاخبار ۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ اس طرح نہیں ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم بخدا! بے شک میں شاعر نہیں اور نہ یہ میرے لائق ہے۔

۴۰۲۶ ۔ **عن** الحسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کان یتمثل بھذا البیت۔ کفی با الاسلام والشیب للمرء ناھیا ۔فقال ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ : اشھد انك رسول اللہ ما علمك الشعر وما ینبغی لك ۔

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ مصرع اس طرح پڑھا۔ کفی با الاسلام والشیب للمرء ناھیا۔اس پر صدیق اکبر

۴۰۲۵ ۔جامع البیان للطبری ، سورۃ یٰس تحت وما علمناہ الشعر

۴۰۲۶ ۔ الطبقات الکبری لابن سعد　　ذکر من محاسنہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

Marfat.com

نے عرض کیا: میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں آپ کو شعر کا ملکہ عطا نہیں کیا اور نہ یہ آپ کے مناسب تھا۔۱۲م

۴۰۲۷۔ **عن** عبد الرحمٰن بن ابی الزنا د رضی الله تعالیٰ عن النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم قال للعبا س بن مرادس أرأیت قولك ۔

اصبح نهبی ونهبی العبید　بین الا قرع وعیینة

فقا ل ابو بکر رضی الله تعالی عنه :بابی انت وامی یا رسول الله ! ما انت بشاعرولا راویه ولاینبغی لك ،وانما قال : بین عیینة والاقرع

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی زنا درضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حجرت عباس ابن مرداس سے فرمایا: تم اپنے اس قول کے بارے میں بتاؤ:

اصبح نهبی ونهبی العبید　بین الا قرع وعیینة

تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان یا رسول اللہ! آپ نہ شاعر ہیں نہ انکے اشعار کے راوی اور نہ یہ آپ کے لائق۔ شعر تو اس طرح ہے۔ بین عیینة والاقرع۔

۴۰۲۸۔ **عن** ام ا لمو منین عائشه الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قا لت : ما جمع رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم بیت شعر قط الا بیتا واحدا ۔

تفا ء ل بما تهوی یکن فلقلما

یقال لشیء کا ن الا تحقق

ولم یقل "تحققا "لئلا یعربه فیصیر شعرا ۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی کوئی شعر نہیں کہا مگر ایک مصرع۔

تفا ء ل بما تهوی یکن فلقلما

یقال لشیء کا ن الا تحقق

اس شعر میں دوسرے مصرع میں ''تحققا'' نہیں کہا کہ اس کو اعراب دیکر شعر بنالیا جاتا۔

Marfat.com

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اور ثابت شدہ چیز ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سے شعراء سے بہت سے اشعار سنے۔ جیسے ضرت حسان بن ثابت، عبد اللہ بن رواحہ، کعب بن مالک صاحب توبہ، لبید بن ربیعہ، علی مرتضی، عباس بن عبد المطلب، بلال فی حنینہ الی مکہ، کعب بن زہیر صاحب بانت سعاد، عباس بن مرداس، اقرع بن حابس، زبر قان بن بدر، مالک بن نمط، برء بن مالک اخی انس، انجشہ، بجیر بن بجیرہ طائی، کلیب بن اسد حضرمی، اسود بن سریع، سواد بن قارب، اعشی مازنی، علا بن یزید حضرمی، عامر بن اکوع، خفاف بن نھلہ، بکر اسدی، عمر بن سالم، زہیر بن صرد جشمی، اسود بن مسعود ثقفی، مالک بن عوف، اعرابی طلب الغیث، شیخ شکا ولدہ، جوار فی عرس الربیع، نساء الانصار، جواری بنی نجار۔

صحابہ کے علاوہ عسکلان بن عواکر، ابو طالب، امیہ بن ابی صامت۔ کہ ان کے اشعار ایک سو کی تعداد میں شرید بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سنائے، جب حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خود فرمائش کی تھی۔ ابو کبیر ہذلی، ان کے اشعار ام المومنین نے سنائے تھے۔

اگر ان اشعار کو جمع کیا جائے جو حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سماعت فرمائے تو ایک بڑا دیوان ہو جائے، لہٰذا قطعی طور پر ثابت ہو گیا کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم نے بعض اشعار کا احاطہ فرمایا۔ اور یہ آیت کریمہ کے منافی نہیں۔ تو پھر اسمیں کوئی منافات نہیں کہ حضور کا علم تمام اشعار کو محیط ہو جسے نہ کوئی شعر خارج اور نہ کلام اولین و آخرین، جن و انس اور تمام مخلوق کے کلام کا کوئی حصہ باہر۔ اس لئے کہ جس چیز کا ایجاب جزئی سلب کلی کے منافی نہیں ہوتا محال ہے کہ ایجاب کلی اس کے منافی ہو۔ لہٰذا واضح ہو گیا کہ عمومات قرآن کو اس آیت کریمہ سے رد کر دینا ہذیان اور مجنون کی بڑ کے سوا کچھ نہیں، بلکہ قرآن میں اپنی رائے کو دخل دینا ہے اور بعض قرآن کو بعض سے رد کرنا ہے جو سرکشوں کا طریقہ ہے۔ (انباء الحی ص ۴۲۲)

۴۰۲۷۔ الطبقات الکبری لابن سعد، ترجمہ عباس بن مرداس

۴۰۲۳۸۔ تاریخ بغداد للخطیب ترجمہ ۵۳۲۳

Marfat.com

وہ احادیث جو وزن عروضی پر وارد ہوئیں

یہاں پندرہ احادیث بیت تام کی ہیئت پر منقول ہوں گی اور پھر انکے بعد کامل ایک سو جز بیت اور مصرع کی شکل پر۔

۴۰۲۹۔ **عن** جندب بن سفیا ن رضی اللہ تعالیٰ عن قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : ھل انت الاء صبح دمیت ۔ وفی سبیل اللہ ما لقیت ۔

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو نہیں مگر ایک انگلی جو خون آلود ہوئی، اور تو نے جو پایا اللہ کی راہ میں پایا (کسی جہاد میں حضور کی انگلی خون آلود ہوئی تھی اس پر آپ نے یہ فرمایا)

۴۰۳۰۔ **عن** الزھری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وھم یبنو ن المسجد ۔ ھذا الحمال لا حما ل خیبر ۔ ھذا أبر ر بنا واظھر ۔

حضرت امام زہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بوجھ اٹھانے والے خیبر والوں کی طرح نہیں، یہ اللہ کے نیک بندے ہیں اور راہ خدا میں غالب آنے والے۔۱۲م

۴۰۳۱۔ **عن** عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :اعتبر والا رض با سما ئھا ، واعتبر واالصا حب با لصا حب ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین کا اندازہ اس کے نام سے کرو، اور ساتھی کے ذریعہ اس کے ساتھی کو پہچانو۔

۴۰۲۹۔الجامع الصحیح للبخاری ، کتاب الجھاد　　باب من ینکب او یط عن فی سبیل اللہ

۴۰۳۰۔الطبقات الکبری لابن سعد ،

۴۰۳۱۔ کنزالعما ل للمتقی ،　　۳۰۷۳۴

Marfat.com

۴۰۳۲۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : طالب العلم طالب الرحمة،طالب العلم رکن الاسلام۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: طالب علم طالب رحمت ہے، طالب رکن اسلام ہے۔۱۲م

۴۰۳۳۔ **عن** عمرو بن حریث رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :الطاهر النائم ، کالصائم القائم۔

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: باوضو سونے والے عبادت گزار روزہ دار کی طرح ہیں۔۱۲م

۴۰۳۴۔ **عن** ابی الدرداء رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :البر لا یبلیٰ ،والذنب لا ینسیٰ۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی ضائع نہیں جاتی اور گناہ و بدسلوکی بھلائی نہیں جاسکتی۔۱۲م

۴۰۳۵۔ **عن** معاذبن جبل رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :اذا عملت سیئة، فاحدث عندها توبة۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم سے کوئی سرزد ہو تو فوراً توبہ کرو۔۱۲م

۴۰۳۶۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله

۴۰۳۲۔مسند الفردوس للدیلمی ، ۳۹۱۵

۴۰۳۳۔مسند الفردوس للدیلمی ، ۳۹۸۱

۴۰۳۴۔کتاب الذهد لاحمد بن حنبل ، زهد ابی الدرداء

۴۰۳۵۔کتاب الذهد لاحمد بن حنبل ، زهد رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم

۴۰۳۶۔السنن لابن ماجه ، ابواب الزهد باب مثل الدنیا

Marfat.com

تعالیٰ علیه وسلم :الدنیا ملعونة ،وملعون ما فیها ،الاذکرالله ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: دنیااوراس کی تمام چیزیں ملعون مگراللہ تعالیٰ کاذکر۱۲م

٤٠٣٧۔ **عن** عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :قد اختبأدعوتی، شفاعة لا متی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں نے اپنی دعاامت کی شفاعت کے لئے پوشیدہ رکھی ہے۔۱۲م

٤٠٣٨۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :نساء کاسیات،عاریات مائلات۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بہت سی لباسوالی عورتیں بھی برہنہ ہیں کہ اپنی ہیئت سے لوگوں کو مائل کرتی ہیں۔ ۱۲م

٤٠٣٩۔ **عن** عبد الله بن عمرو رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :عقل اهل الذمة ،نصف عقل المسلمین۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ذمی کافرکی دیت مسلمانوں کی دیت سے آدھی ہے۔۱۲م

٤٠٤٠۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : ان علمی بعد موتی، کعلمی فی الحیاة۔

٤٠٣٧۔المسند لاحمد بن حنبل ، مرویات ابن عباس

٤٠٣٨۔الصحیح لمسلم، کتاب الجنة باب جهنم اعاذنا الله تعالیٰ

٤٠٣٩۔السنن للنسائی ، کتاب البیوع باب کم دیة الکافر

٤٠٤٠۔ کنزالعمال للمتقی ، ۲۲٤۲

التشبیه فی البقاء دون القدر،فان الزیادة لا تناهی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا علم میرے وصال کے بعد بھی ویسا ہی ہے جیسا حیات میں۔۱۲م
(یہاں تشبیہ علم کی بقا میں ہے نہ کہ مقدار میں، کیوں کہ زیادت کی تو انتہا ہی نہیں)

٤٠٤١۔ **عن** جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :صلوا علی موتاکم ،باللیل والنهار۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کی نماز جنازہ رات اور دن میں پڑھو۔۱۲م

٤٠٤٢۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : ویل للرجال من نساء،وویل للنساء من الرجال۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زنانی وضع اختیار کرنے والے مردوں پر اور مردانی وضع اختیار کرنے والی عورتوں پر اللہ کی ل عنت۔۱۲م

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

اور شطور و مصرعوں کی صورت پر جو احادیث وارد ہوئیں وہ میری نظر میں بہت زیادہ ہیں اور وہ ہر بحر و وزن کی شکل پر ہیں۔ بعض کے وزن مشترک اور بعض عرب کے اوزان اور بعض عجم کے اوزان کے ساتھ خاص ہیں۔

اگر میں ان سب کی تفصیل، تخریج، اوزان وغیرہ بیان کرنے پر آؤں تو کلام طویل ہو جائے، اس سلسلہ میں بعض ائمہ کرام نے قرآن کریم کی آیات کو جمع کیا ہے لیکن میں نے احادیث کی طرف کسی کو متوجہ نہیں پایا۔ لہٰذا میں یہاں مکمل ایک سو احادیث پیش کرتا ہوں۔ ان میں بعض کا وزن اشباع کے ذریعہ پورا ہوگا۔ اس لئے نہیں کہ یہاں روایت میں اشباع ہے، العیاذ باللہ، بلکہ ہم وزن کرنے کے لئے وہ ایک اشارہ ہوگا۔ جیسا کہ اکابر ائمہ نے وزن عروضی دکھانے کے لئے آیات قرآنیہ اور جمل فرقانیہ میں بعض مقامات پر اشباع کی طرف اشارہ کیا ہے

Marfat.com

حالانکہ اشباع سے مراد محض وزن ہی کا اظہار ہے نہ کہ وہ کوئی ایسی قرأت ہے جس کی رو سے ہم وزن کیا جائے۔ نسئل اللہ العفو والعافیۃ۔

بحور اور ان کے ہم وزن احادیث

بحر الطویل

۴۰۴۳۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :فقدمنی جبریل،حین امتهم۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر مجھے حضرت جبریل نے آگے کیا جب امامت کا وقت آیا۔۱۲م

بحر المدید

۴۰۴۴۔ **عن** عبدالله بن عمرو رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا زکاة فی حجر۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی طرح کے پتھر میں زکوۃ نہیں۔۱۲م

۴۰۴۵۔ **عن** سالم بن عبد الله عن ابیه رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا تترکوا النار فی بیوتکم۔

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں میں آگ سلگتی نہ چھوڑو۔۱۲م

۴۰۴۱۔السنن لابن ماجه، کتاب الجنائز باب ماجاء فی ای الاوقات التی لا یصلی الخ

۴۰۴۲۔المستدرك للحاکم، کتاب الاهوال ینتظر صاحب الصور متیٰ یومر بنفخه

۴۰۴۳۔السنن للنسائی، کتاب الصلوٰة باب فرض الصلوٰة ۷۸/۱

۴۰۴۴۔ کنزالعمال للمتقی، ۱۵۸۶۲ ۳۲۳/۶

۴۰۴۵۔الجامع الصحیح للبخاری، کتاب الاستئذان باب لا تترك النار ۹۳۱/۲

Marfat.com

٤٠٤٦۔ **عن** رافع بن خديج رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا قطع فی ثمر ولا کثر۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں اور خوشوں کی چوری میں ہاتھ نہ کاٹا جائے ،۱۲م

٤٠٤٧۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا تعجزوا فی الدعاء۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعا کرنے میں نہ تھکو۔۱۲م

٤٠٤٨۔ **عن** ام المؤمنين عائشة الصديقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا نذر فی المعصية۔

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معصیت وگناہ میں کوئی نذر معتبر نہیں۔۱۲م

بحر الوافر

٤٠٤٩۔ **عن** سمرة بن جندب رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :علیکم بالبیاض من الثیاب۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفید لباس اپناؤ۔۱۲م

٤٠٤٦۔السنن لابی داود ، کتاب الحدود باب مالا قطع فیه ۶۰۳/۲

٤٠٤٧۔المستدرك للحاکم ، کتاب الدعا ۱۸۱۸ ۶۷۱/۱

٤٠٤٨۔السنن لابی داود ، کتاب الایمان والنذور باب من رای علیه کفارة ۴۶۷/۲

٤٠٤٩۔السنن للنسائی ، کتاب الزینة باب الامر بلبس البیض ۲۹۷/۶

Marfat.com

٤٠٥٠۔ **عن** زید بن ثابت رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :تجافوا عن عقوبة ذی المروة۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہادر اور اچھے برتاؤ والے لوگوں پر سزائیں نافذ کرنے سے حتی الامکان بچو۔۱۲م

٤٠٥١۔ **عن** ابی امامة الباهلی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :شهید البحر مثل شهید البر۔

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دریا میں ڈوب کر مرنے والا خشکی کے شہید کی طرح ہے۔۱۲م

٤٠٥٢۔ **عن** جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :اذا کثر الزنا کثر السباء۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب زنا کی کثرت ہوگی تو قید و بند میں بھی اضافہ ہوگا۔۱۲م

٤٠٥٣۔ **عن** سلمة بن قیس الاشجعی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :اذا استنشقت فانتثر۔

حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم ناک میں پانی چڑھاؤ تو جھاڑو۔۱۲م

٤٠٥٠۔ کنز العمال للمتقی ، ۱۲۹۸۰　　۳۱۰/٥

٤٠٥١۔ المعجم الکبیر للطبرانی ، ۷۷۱٦　　۱۷۱/۸

٤٠٥٢۔ المعجم الکبیر للطبرانی ، ۱۷٥۲　　۱۸٤/۲

٤٠٥٣۔ المعجم الکبیر للطبرانی ، ٦۳۱۰　　۳۸/۷

Marfat.com

٤٠٥٤۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :ذرونی ما ترکتکم۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مجھے چھوڑ دو جو میں نے تمہارے لئے چھوڑا۔۱۲م

٤٠٥٥۔ **عن** عبد الله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :عجبت لطالب الدنیا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے دنیا کے طالب پر تعجب ہے۔۱۲م

٤٠٥٦۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :بلال سابق الحبش۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلال حبشیوں میں سب پر سبقت لے گئے۔۱۲م

٤٠٥٧۔ **عن** عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :علیك باول السوق۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم شروع میں ہی بازار جا کر اپنی ضرورت پوری کرلو۔۱۲م

٤٠٥٤۔الصحیح لمسلم، کتاب الفضائل　باب توقیره صلی الله تعالیٰ علیه وسلم　٢٦٢/٢

٤٠٥٥۔ کنزالعمال للمتقی ،　٤٣٨٣٨　٣٩/١٦

٤٠٥٦۔حلیة الاولیاء لابی نعیم ،ترجمه بلال بن رباح١٤٩/١

٤٠٥٧۔الکامل لابن عدی ،　رقم الترجمه١٣٣١　١٧٤/٥

Marfat.com

بحر الکامل

۴۰۵۸۔ **عن** ابی ثعلبة الخشنی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :البر ما سکنت الیه النفس۔

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی وہ ہے کہ قلب جس سے سکون پائے۔۱۲م

۴۰۵۹۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :ترك السلام علی الضریر خیانة۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کمزور نگاہ والے کو سلام نہ کرنا خیانت ہے۔۱۲م

۴۰۶۰۔ **عن** عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :تجب الصلاه علی الغلام اذا عقل۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز فرض ہے لڑکے پر جب بالغ ہو جائے۔۱۲م

۴۰۶۱۔ **عن** ابی ذر الغفاری رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :عرضت علیّ امتی۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ پر میری امت پیش کی گئی۔۱۲م

۴۰۶۲۔ **عن** الحسن البصری رضی الله تعالیٰ عنه مرسلا قال :قال رسول الله

۴۰۵۸۔المسند لاحمد بن حنبل، ۲۱۶/۵

۴۰۵۹۔ کنزالعمال للمتقی، ۲۵۳۳۱ ۱۲۸/۹

۴۰۶۰۔ کنزالعمال للمتقی، ۴۵۳۲۶ ۴۴۰/۱۶

۴۰۶۱۔الصحیح لمسلم، کتاب المساجد باب النهی عن البصاق فی المسجد ۲۰۷/۱

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :سلمان سابق فارس۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سلمان اہل فارس میں سب پر سبقت لے گئے۔۱۲م

٤٠٦٣۔ **عن** الوضین رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرسلاقال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :جبل الخلیل مقدس۔

حضرت وضین بن عطارضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت خلیل علیہ الصلوۃ والسلام کا پہاڑ عظیم مرتبہ والا اور پاکیزہ ہے۔۱۲م

٤٠٦٤۔ **عن** عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :طلب الحلال فریضة۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حلال کمائی حاصل کرنا فرض ہے۔۱۲م

٤٠٦٥۔ **عن** عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:طلب الحلال جهاد۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بحر الہزج، مجزوا

٤٠٦٦۔ **عن** ابی هریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ

٤٠٦٢۔الطبقات الکبری لابن سعد،　　رقم الترجمہ ۳۵۹　٤/٦٢

٤٠٦٣۔ کنزالعمال للمتقی،　　۳۵۰۶۳　　۱۲/۲۸٦

٤٠٦٤ کنزالعمال للمتقی،　　۹۲۰۳　　٤/٥

٤٠٦٥۔ کنزالعمال للمتقی،　　۹۲۰۵　　٤/٦

٤٠٦٦۔الصحیح لمسلم، کتاب الامارة　باب وجوب طاعة الامراء۲/۱۲٤

Marfat.com

تعالیٰ علیه وسلم :علیك السمع والطاعة۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے۔۱۲م

٤٠٦٧۔ **عن** الحسن البصری رضی الله تعالیٰ عنه مرسلا قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :صهیب سابق الروم۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صہیب اہل روم پر سبقت لے گئے۔۱۲م

٤٠٦٨۔ **عن** عمر بن عوف رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا غضب ولا نهبة۔

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غصہ اور لوٹ مار جائز نہیں۔۱۲م

٤٠٦٩۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :استوصوا بالنساء خیرا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کا بھلائی کا حکم دو۔۱۲م

٤٠٧٠۔ **عن** عبد الله بن عمرو رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم:الدنیا کلها متاع۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

٤٠٦٧۔الطبقات الکبری لابن سعد، رقم الترجمه ٤٨ ۳/۱۷۰

٤٠٦٨۔المعجم الکبیر للطبرانی ، ۱۷/۲۳

٤٠٦٩۔الجامع الصحیح للبخاری ، کتاب النکاح باب الوصاة بالنساء ۲/۷۷۹

٤٠٧٠۔الصحیح لمسلم، کتاب النکاح باب بالوصیةللنساء ۱/۵۷۵

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا مکمل طور پر ساز وسامان ہے۔۱۲م

۴۰۷۱۔ **عن** عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :ایاکم الغلو فی الدین۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین میں حد سے تجاوز کرنے سے بچو۔۱۲م

۴۰۷۲۔ **عن** فضالة بن زید الانصاری رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :ثلاث لا یجوز اللعب فیهن ۔

حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جن میں لہو ولعب ناجائز ہے۔۱۲م

۴۰۷۳۔ **عن** ابی امامة الباهلی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :ان المتشدقین فی النار۔

حضرت ابوعمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گفتگو وغیرہ میں بداحتیاطی اختیار کرنے والے دوزخی ہیں۔۱۲م

۴۰۷۴۔ **عن** عمرو بن شعیب عن ابیه عن جدهرضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :کل ما ردت الیك قوسك۔

حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری کمان تمہارے لئے جو شکار لوٹا دے اس کو کھاؤ۔۱۲م

۴۰۷۱۔السنن للنسائی ، کتاب المناسك باب الالتقاط الحصی ۴۸/۲

۴۰۷۲۔المعجم الکبیر للطبرانی ، ۳۰۵/۱۸

۴۰۷۳۔المعجم الکبیرؔ للطبرانی ، ۱۶۶/۸

۴۰۷۴۔السنن لابی داود ، کتاب الضحایا باب فی الصید ۳۹۴/۲

۴۰۷۵۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم للزهراء: لا کرب علیٰ ابیك بعد الیوم۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ زہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ارشاد فرمایا: آج کے بعد کبھی تمہارے والد کو بے چینی لاحق نہیں ہوگی۔۱۲م

بحر الرجز

۴۰۷۶۔ **عن** البراء بن عازب رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :الله مولانا ولا مولیٰ لکم۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہمارا مددگار ہے اور تمہارا کوئی حامی وناصر نہیں۔۱۲م

۴۰۷۷۔ **عن** ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا تذکروا هلکاکم الا بخیر۔

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے مردوں کو بھلائی سے ہی یاد کیا کرو۔۱۲م

۴۰۷۸۔ **عن** معاویة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا ترکبوا الخز ولا النمار۔

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ریشم اور چیتے کی خال سے بنی ہوئی زین پر سواری نہ کرو۔۱۲م

۴۰۷۵۔ کنزالعمال للمتقی ، ۱۸۸۱۸　　۲۶۰/۷

۴۰۷۶۔الجامع الصحیح للبخاری ، کتاب الجهاد باب مایکره من التنازع ۴۲۶/۱

۴۰۷۷۔السنن للنسائی ، کتاب الجنائز باب النهی عن ذکرالهلکی الا بخیر ۲۷۴/۱

۴۰۷۸۔السنن لابی داود ، کتاب اللباس باب فی جلود النمور ۵۷۰/۲

Marfat.com

۴۰۷۹۔ **عن** ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :لا تغبطن فاجرا بنعمۃ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کسی بدکار کی دولت پر رشک نہ کرو۔۱۲م

۴۰۸۰۔ **عن** جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :لا تدفنوا موتاکم باللیل۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کو رات میں دفن نہ کیا کرو۔۱۲م

۴۰۸۱۔ **عن** ام المؤمنین عائشۃ الصدیقۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :حد الجوار اربعون دارا۔

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوس کی حد چالیس گھروں تک ہے۔۱۲م

۴۰۸۲۔ **عن** عامر الشعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : العرش من یاقوتۃ حمراء۔

حضرت عامر شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرش سرخ یاکوت سے بنا ہے۔۱۲م

۴۰۷۹۔مشکوۃ المصابیح للتبریزی، کتاب الرقاق باب فضل الفقراء ۴۴۷/۲

۴۰۸۰۔السنن لابن ماجہ، کتاب الجنائز باب ماجاء فی الاوقات التی ۱۰۹/۱

۴۰۸۱۔ کنزالعمال للمتقی، ۲۴۸۹۵ ۵۲/۹

۴۰۸۲۔ کنزالعمال للمتقی، ۱۵۱۹۵ ۱۵۱/۶

۴۰۸۳۔حلیۃ الاولیاء لابی نعیم، ترجمہ عثمان بن عفان ۵۶/۱

Marfat.com

من مجزوہ

۴۰۸۳۔ **عن** عبد الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم:عثمان احیا امتی۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عثمان غنی میری امت میں سب سے زیادہ حیادار ہیں۔۱۲م

۴۰۸۴۔ **عن** امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :من سب اصحابی جلد۔

حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسنے میرے صحابہ گالی دی اس کو کوڑے لگائے جائیں۔۱۲م

۴۰۸۵۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :صلوا علی اطفالکم۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بچوں کی نماز جنازہ پڑھو۔۱۲م

۴۰۸۶۔ **عن** فضالة بن عبید رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :حافظ علی العصرین۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظہر اور عصر کی نمازوں خاص طور پر حفاظت کرو۔۱۲م

۴۰۸۷۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله

۴۰۸۴۔مجمع الزوائد للهیثمی ، کتاب الحدود والدیات باب فی من سب نبیا او غیره

۴۰۸۵۔السنن لابن ماجه ، کتاب الجنائز باب ماجاء فی الصلوٰة علیٰ الطفل ۱۰۸/۱

۴۰۸۶۔السنن لا بی داود ، کتاب الصلوٰة باب المحافظة علیٰ الصلوات ۶۱/۱

۴۰۸۷۔الجامع للترمذی ، ابواب الزهد باب ما جاء فی معیشة اصحاب النبی صلی الله تعالیٰ علیه

Marfat.com

تعالیٰ علیه وسلم :لا تذبحن ذات در۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ والے جانوروں کو ذبح نہ کرو۔۱۲م

٤٠٨٨۔ **عن** انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنه قال:قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا عقر فی الاسلام۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں دہشت زدہ کرنا جائز نہیں۔۱۲م

٤٠٨٩۔ **عن** عبد الرحمن بن عوف رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :شفاعتی مباحة۔

اللهم الجها واتمهالنا بجاهه عندك یا ارحم الراحمین صل وسلم وبارك علیه وعلیٰ اله وصحبه وحزبه اجمعین ۔آمین

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت مباح ہے۔۱۲م

بحر الرمل

٤٠٩٠۔ **عن** عبد الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم:معدن التقوی قلوب العارفین ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اولیاء اللہ کے دل تقوی کی کان ہیں۔۱۲م

٤٠٩١۔ **عن** عقبة بن عامر رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله

٤٠٨٨۔السنن لابی داود، کتاب الجنازة باب کراهیة الذبح عند القبر ٤٥٩/٢

٤٠٨٩۔الجامع الصغیر للسیوطی ٤٨٩٥

٤٠٩٠۔المعجم الکبیر للطبرانی، ١٣١٨٥ ٢٣٤/١٢

Marfat.com

تعالیٰ علیه وسلم :الشباب شعبة من الجنون۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوانی بھی جنون کا ایک حصہ ہے۔۱۲م

٤٠٩٢۔ **عن** ابی هريرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :كاسيات عاريات مائلات۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لباس پہنے ہوئے عورتیں اپنے بدن کے بعض حصوں کو زینت کے لئے کھلا رکھنے والیاں مردوں کو اپنی طرف مائل کرنے والیاں ہیں۔۱۲م

٤٠٩٣۔ **عن** ابی امامة الباهلی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :حاملات والدات مرضعات۔

حضرت ابو عمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حمل کی مشقت اٹھانے والیاں جننے والیاں دودھ پلانے والیاں۔۱۲م

٤٠٩٤۔ **عن** عقبة بن عامر رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :انهن الموٴ نسات الغاليات۔

حضرت عقبی بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک وہ بہت زیادہ انس ومحبت رکھنے والیاں ہیں۔۱۲م

٤٠٩٥۔ **عن** اسماء بنت يزيد رضی الله تعالیٰ عنها قالت :قال رسول الله صلی

٤٠٩١۔الدر المنثور للسيوطی ، تحت آية ومن اصدق من الله قيلا ٦٤٣/٢

٤٠٩٢۔الصحيح لمسلم، كتاب الجنة باب جهنم اعاذنا الله تعالیٰ ٣٨٣/٢

٤٠٩٣۔المعجم الكبير للطبرانی ، ٧٩٨٥ ٢٥٢/٨

٤٠٩٤۔المعجم الكبير للطبرانی ، ٨٥٦ ٣١٠/١٧

٤٠٩٥۔الجامع للترمذی ،ابواب البر والصلة باب ما جاء فی اصلاح ذات البين ١٦/٢

Marfat.com

الله تعالیٰ علیه وسلم :لا یحل الکذب الا فی ثلاث ۔

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں کے علاوہ کسی میں جھوٹ جائز نہیں۔۱۲م

من مجزوہ

٤٠٩٦۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :ابن اخت القوم منهم۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خاندانی بہن کا بیٹا خاندان ہی سے ہے۔۱۲م

٤٠٩٧۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا غرار فی صلاة۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز میں شک وشبہ نہیں۔۱۲م

٤٠٩٨۔ **عن** ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :العسیلة هی الجماع۔

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عسیلہ کام عنی جماع ہی ہے۔۱۲م

٤٠٩٩۔ **عن** امیر المؤمنین عثمان بن عفان رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :حامل القرآن یرقی۔

٤٠٩٦۔الجامع الصحیح للبخاری ، کتاب الفرائض باب مولی القوم من انفسهم ۱۰۰۰/۲

٤٠٩٧۔السنن لابی داود ، کتاب الصلوٰة باب رد السلام ۱۳۳/۱

٤٠٩٨۔المسند لاحمد بن حنبل ، مرویات ام المؤمنین ۹۳/۷

٤٠٩٩۔ کنزالعمال للمتقی ، ۲۲۹۹۲ ۵۱٤/۱

Marfat.com

حضرت امیر المومنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ قرآن کا عالم اور حافظ بلند رتبہ ہے۔۱۲م

بحر السریع

٤١٠٠۔ **عن** عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : لاحبس بعد سورة النساء۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورۃ نساء کے نزول کے بعد روکنا نہیں۔۱۲م

بحر المنسرح

٤١٠١۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :طوبیٰ لمن رانی۔

اللهم ارزقنا بالخیر التام بجاهه عندك یا ذا الجلال والاکرام،صل وسلم وبارك علیه وعلیٰ ذویه الیٰ یوم القیامة۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خوشخبری اس کے لئے جس نے میرا دیدار کیا۔۱۲م

٤١٠٢۔ **عن** ابی جزء رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :العلم فی قریش۔

حضرت ابو جز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم قریش میں ہے۔۱۲م

٤١٠٠۔السنن الکبری للبیهقی، ١١٩٠٦ ٢٦٨/٦

٤١٠١۔المسند لاحمد بن حنبل، مرویات ابی سعید الخدری ١١٢٧٦ ٤٨٣/٣

٤١٠٢۔ کنز العمال للمتقی، فی القبائل ٣٣٧١٥ ٨/١٢

Marfat.com

٤١٠٣۔ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :مطل الغنی ظلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مالدار کا ادائے حق میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔۱۲م

٤١٠٤۔ **عن** حیان بن بح الصدائی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : لا خیر فی الامارة۔

حضرت ابو حیان بح صدائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حکومت میں کوئی بھلائی نہیں۔۱۲م

٤١٠٥۔ **عن** عقبة بن عامر رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا تکرهوا البنات۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لڑکیوں کو ناپسند نہ جانو۔۱۲م

٤١٠٦۔ **عن** عبد الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم:لا تقتلوا الضفادع۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مینڈک کو نہ مارو۔۱۲م

٤١٠٧۔ **عن** النواس بن سمعان رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی

٤١٠٣۔الصحیح لمسلم، کتاب المساقاة باب تحریم مطل الغنی ۱۸/۲

٤١٠٤۔المعجم الکبیر للطبرانی ، ۳۵۷۵ ۳۶/٤

٤١٠٥۔المسند لاحمد بن حنبل ، مرویات عقبه بن عامر ۱۶۹۲۲ ۱٤۹/٥

٤١٠٦۔ کنزالعمال للمتقی ، فی قتل الحیة ۳۹۹۷٤ ۳۸/۱٥

٤١٠٧۔الصحیح لمسلم، کتاب البر والصله باب تفسیر البر والاثم ۳۱٤/۲

الله تعالیٰ علیه وسلم :البر حسن الخلق۔

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی اچھی عادت ہے۔۱۲م

٤١٠٨۔ **عن** ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :الیمن حسن الخلق۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: داہنی جانب سے شروع کرنا اچھی عادت ہے۔۱۲م

٤١٠٩۔ **عن** رافع بن خدیج رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : کل ما فری الاوداج۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رگوں کا خون بہادے ایسے آلہ کا ذبح کردا جانور کا گوشت کھاؤ۔۱۲م

بحر الخفیف

٤١١٠۔ **عن** جابر بن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : انتم الیوم خیر اهل الارض۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس زمانے میں تم تمام اہل زمین سے افضل ہو۔۱۲م

٤١١١۔ **عن** عبد الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم: خالفوا المشرکین احفوا الشوارب۔

٤١٠٨۔اتحاف السادة المتقین للزبیدی، کتاب ریاضة النفس　　بیان فضیلة حسن الخلق

٤١٠٩۔المصنف لابن ابی شیبة ،　　کتاب الصید

٤١١٠۔الصحیح لمسلم،　　کتاب الامارة　　باب استحباب مبایعة الامام　　۱۲۹/۲

٤١١١۔الجامع الصحیح للبخاری ،　　کتاب اللباس　　باب تقلیم الاظفار　　۸۷۵/۲

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکوں کی مخالفت کرو اور مونچھیں پست رکھو۔۱۲م

٤١١٢۔ **عن** قیس بن الحارث رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول لله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :رحم الله حارس الحرس ۔

حضرت قیس بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ محافظ پر رحم فرمائے۔۱۲م

٤١١٣۔ **عن** ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :ذمة المسلمین واحدة۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک نوعیت کی ہے۔۱۲م

٤١١٤۔ **عن** عبد الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم:طاعة الله طاعة الوالد ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: والد کی فرمابرداری اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔۱۲م

٤١١٥۔ **عن** واثلة بن الاسقع رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لیلة القدر لیلة بلجة۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شب قدر روشن رات ہے۔۱۲م

٤١١٢۔السنن الکبری للبیهقی، کتاب السیر باب فضل الحرس فی سبیل الله ۲۵۲/۹

٤١١٣۔المستدرك للحاکم، کتاب قسمة الفیء ۲۶۲۶ ۱۶۵۳/۲

٤١١٤۔التغیب والترهیب للمنذری، کتاب البر والصلة ۳۲۲/۳

٤١١٥۔مجمع الزوائد للهیثمی، کتاب الصیام باب فی لیلة القدر ۱۷۸/۳

Marfat.com

٤١١٦ـ **عن** عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لیلة القدر لیلة سمحة۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شب قدر سخاوت کی رات ہے۔۱۲م

٤١١٧ـ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :اطلبوا الخیر دهرکم کله۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پوری زندگی بھلائی کے طالب رہو۔۱۲م

٤١١٨ـ **عن** ابی الدرداء رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : کان داؤ د اعبد البشر۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت داؤد علیہ الصلاۃ والسلام انسانوں میں بہت عبادت گذار تھے۔۱۲م

٤١١٩ـ **عن** ابن ابزی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : کان ایوب احلم الناس ۔

حضرت ابن ابزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت ایوب علیہ الصلاۃ والسلام لوگوں میں بہت بردبار تھے۔۱۲م

٤١٢٠ـ **عن** عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله

٤١١٦ـ الدر المنثور للسیوطی ، ٣٧٦/٦

٤١١٧ـ کنز العمال للمتقی ، فضل فی آداب الدعاء ٣١٨٩ ٧٤/٢

٤١١٨ـ کنز العمال للمتقی ، فضائل الانبیاء علیهم السلام ٣٢٢٢ ٤٩٣/١١

٤١١٩ـ کنز العمال للمتقی ، فضائل الانبیاء علیهم السلام ٣٢١٦ ٤٩١/١١

٤١٢٠ـ کنز العمال للمتقی ، باب فی ذکر الصحابه ٣٣١٢٩ ٦٤٤/١١

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :خالد بن الولید سیف اللہ ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خالد بن ولید اللہ کی تلوار ہیں۔۱۲م

٤١٢١۔ **عن** عمرو بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :امتی امة مبارکة۔

حضرت عمرو بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت برکت دی گئی امت ہے۔۱۲م

٤١٢٢۔ **عن** سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :لا یرد القضاء الا الدعاء۔

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قضا کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں ٹالتی۔۱۲م

٤١٢٣۔ **عن** ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت :قال رسول

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :اطلبوا الرزق فی خبایا الارض۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رزق زمین کی پوشیدہ چیزوں میں حاصل کرو۔۱۲م

٤١٢٤۔ **عن** انس بن مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم :اکثروا من تلاوة القرآن ۔

٤١٢١۔ کنز العمال للمتقی ، فضائل هذه الامة ٣٤٤٥١ ١٥٤/١٢

٤١٢٢۔ الجامع للترمذی ، ابواب القدر باب ما جاء لا یرد القضاء الا الدعاء ٣٦/٢

٤١٢٣۔ کنز العمال للمتقی ، فی آداب الکسب ٩٣٠٢ ٢١/٤

٤١٢٤۔ کنز العمال للمتقی ، فی آداب البیت والبناء ٤١٤٩٦ ٣٨٨/١٥

Marfat.com

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کی تلاوت کثرت سے کرو۔۱۲م

بحر المضارع

٤١٢٥۔ **عن** ابی الزهیر النمیری رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا تقتلوا الحراد۔

حضرت ابوزہیر نمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ٹڈی کو قتل نہ کرو۔۱۲م

٤١٢٦۔ **عن** رکب المصری رضی الله تعالی عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :طوبیٰ لمن تواضع فی غیر منقصة۔

حضرت رکب مصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خوشخبری اس کے لئے جو غیر نقصان میں بھی تواضع اختیار کرے۔۱۲م

بحر المقتضب

٤١٢٧۔ **عن** ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :السواك مطهرة۔

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسواک منہ کو صاف ستھرا رکھنے والی چیز ہے۔۱۲م

٤١٢٨۔ **عن** بریدة الاسلمی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :اتخذه من ورق۔

٤١٢٥۔ کنزالعمال للمتقی، فضائل الطیور ٣٥٢٩٤　٣٣٧/١٢

٤١٢٦۔السنن الکبری للبیهقی، باب کراهیة امساك الفضل ٧٧٨٣　٣٠٦/٤

٤١٢٧۔الجامع الصحیح للبخاری، کتاب الصوم باب السواك والرطب ٢٥٩/١

٤١٢٨۔السنن لابی داود، کتاب الخاتم باب ماجاء فی خاتم الحدید ٥٨٠/٢

Marfat.com

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انگوٹھی چاندی کی بناؤ۔۱۲م

بحر المجتث

٤١٢٩ ۔ **عن** ابی ذر الغفاری رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :اذا أسأت فأحسن۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم سے کوئی برائی سرزد ہو تو فوراً کوئی بھلا کام کرو۔۱۲م

٤١٣٠ ۔ **عن** امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لا یتم بعد احتلام ۔

حضرت امیر المؤمنین علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بالغ ہونے کے بعد کوئی یتیم نہیں رہتا۔۱۲م

بحر المستقارب

٤١٣١ ۔ **عن** سفیان بن عبدالله الثقفی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :قل آمنت بالله ثم استقم۔

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہو میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر ثابت قدم رہو۔۱۲م

٤١٣٢ ۔ **عن** عبد الله بن الشخیر رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :اقلوا الدخول علی الأغنیاء۔

٤١٢٩۔المسند لاحمد بن حنبل ، مرویات ابی ذرالغفاری ٢١٠٦٣ ٦/٢٣١

٤١٣٠۔السنن لابی داود ، کتاب الوصایا باب متا ینقطع الیتم ٢/٣٩٧

٤١٣١۔ کنزالعمال للمتقی ، باب الاستقامت ٥٤٧٧ ٣/٥٧

٤١٣٢۔لمستدرك للحاکم ، کتاب الرقاق ٧٨٦٩ ٤/٣٤٧

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مالدار لوگوں کی ڈیوڑھی پر کم ہی جاؤ۔۱۲م

٤١٣٣۔ **عن** انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :أتموا الصفوف فأنی أراکم۔

حضرت بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یم صفیں مکمل کرو کہ میں تم کو دیکھتا ہوں۔۱۲م

٤١٣٤۔ **عن** عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :أقیموا الصلاة وا توا الزکاة۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو۔۱۲م

٤١٣٥۔ **عن** عبد الله بن عباسؓ رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :عجبت بصبر أخی یوسف۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنے بھائی حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام کے صبر پر تعجب ہوتا ہے۔۱۲م

٤١٣٦۔ **عن** ابی سعید الخدری رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :ردوا السلام وغضوا البصر۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

٤١٣٣۔الصحیح لمسلم، کتاب الصلوۃ باب تسویة الصفوف واقامتها ۱/۱۸۲

٤١٣٤۔الجامع الصحیح للبخاری، کتاب الادب باب قول الرجل مرحبا ۲/۹۱۲

٤١٣٥۔المعجم الکبیر للطبرانی، ۱۱۶٤ ۱۱/۱۹۹

٤١٣٦۔المسند لاحمد بن حنبل، مرویات ابی سعید ۱۱۱۹۲ ۳/٤٦۷

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سلام کا جواب دو اور نگاہیں نیچی رکھو۔۱۲م

٤١٣٧۔ **عن** عبد الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم:دفن البنات من المکرمات۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بحر رکض الخیل

٤١٣٨۔ **عن** ابی ثابت رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :حسبی دینی من دنیای۔

حضرت ابو ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا دین میری دنیا کے مقابلے میں کافی ہے۔۱۲م

٤١٣٩۔ **عن** عبد الله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :القائم بعدی فی الجنة۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راتوں کو عبادت کرنے والے میرے بعد جنت میں ہیں۔۱۲م

٤١٤٠۔ **عن** امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرم الله تعالیٰ وجهه الکریم قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :اشتدی أزمة تنفرجی۔

حضرت امیر المؤمنین علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پاگ ڈور سخت کرو کے اس سے تم کشادگی پاؤ گی۔۱۲م

٤١٣٧۔ کنزالعمال للمتقی ، فی برالبنات ٤٥٣٧٧ ٤٤٩/١٦

٤١٣٨۔ کنزالعمال للمتقی ، حسن الظن بالله وبالناس ٤٨٧٠ ١٤٠/٣

٤١٣٩۔ کنزالعمال للمتقی ، ذکرالصحابه ٣٣١٠٧ ٦٣٩/١١

٤١٤٠۔میزان الاعتدال للذهبی ، ترجمه حسین بن عبد الله ٢٠١٣ ٥٣٨/١

٤١٤١۔ **عن** الحسن البصری رضی الله تعالیٰ عنه مرسلا قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :لن یغلب عسر یسرین۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دشواری دو آسانیوں پر غالب نہیں آسکتی۔۱۲م

٤١٤٢۔ **عن** ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله تعالیٰ عنها قالت :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :استنجوا بالماء البارد۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ٹھنڈے پانی سے استنجا کرو۔۱۲م

٤١٤٣۔ **عن** عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :واجعل لی فی نفسی نورا۔ (انباء الحی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے قلب وقالب کو نورانی بنادے۔۱۲م

سمندر، زمین، اور سورج کے احوال

٤١٤٤۔ **عن** عبد الله بن عمرو رضی الله تعالیٰ عنهما قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : ان تحت البحر نارا وتحت النار بحر۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بیشک سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے پھر سمندر ہے۔۱۲م

(فوز مبین ص ۵۷)

٤١٤١۔المستدرك للحاكم، کتاب التفسیر ۲/۵۸۵

٤١٤٢۔ کنزالعمال للمتقی، ۲۶۳۹٤ ۹/۳۵۱

٤١٤٣۔المعجم الکبیر للطبرانی، ۱۲۳٤۹ ۱۲/۱۷

٤١٤٤۔المستدرك للحاكم، کتاب الاهوال ٤/۶۳۸

٤١٤٥ـ **عن** ابی هریرة رضی الله تعالیٰ عنه قال : قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم :یقبض الله الا رض یو م القیا مة ویطوی السما ء بیمینة ثم یقول انا الملك : این ملو ك الا رض ؟ ـ

(حاشیہ معالم ص ۴۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین وآسمان کو اپنے دست قدرت میں سمیٹ لیگا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، کہاں ہیں زمین کے بادشاہ۔۱۲م

٤١٤٦ـ **عن** ابی اما مة البا هلی رضی الله تعالیٰ عنه قال :قال رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم : و کّل با لشمس تسعة املا ك یر مو نها با لثلج کل یو م ،لو لاذالك ما اتت علی شیء الاا حر قته ـ

(فوز مبین ص ۱۴۷)

حضرت ابوامامہ باھلی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورج پر نوفرشتے مامور ہیں جو ہر دن اس پر برف چھڑکتے ہیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو جہاں سورج کی دھوپ پہونچتی سب کو جلا کر راکھ کر دیتی۔۱۲م

٤١٤٥ـ معالم التنزیل للبغوی، ۲۸/٥

٤١٤٦ـ المعجم الکبیر للطبرانی ۱٦٨/٨ ☆ مجمع الزوائد للهیثمی ۱۳۱/٨

کنز العمال للمتقی ۱٥۱۹۹ ☆ اتحاف السادة المتقین ۲۸۸/۷

المغنی للعراقی ٤۳۱/٤

Marfat.com

فہرس اطراف الحدیث والآثار

Marfat.com

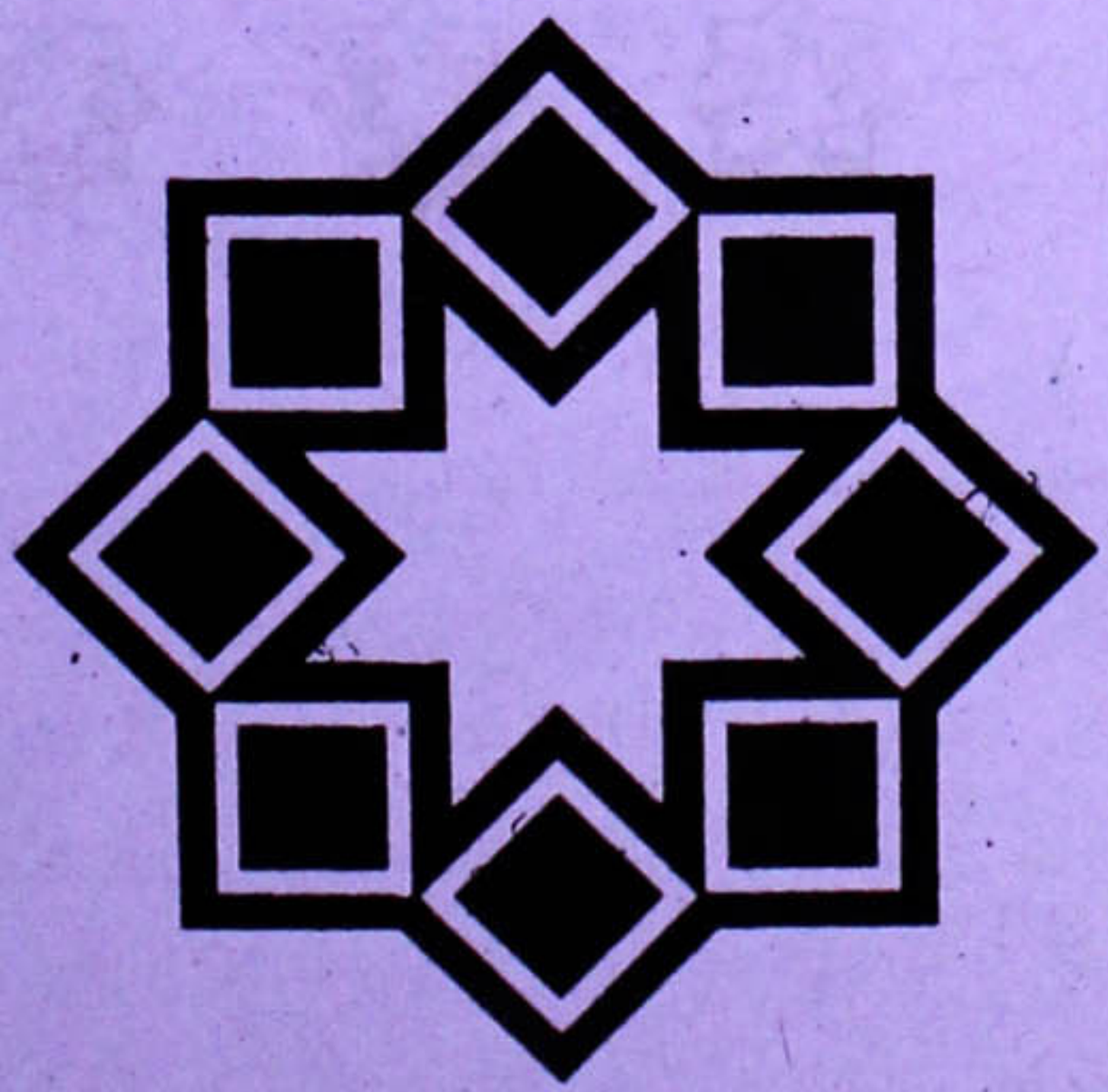

Marfat.com

فهرس اطراف الحديث والآثار

﴿الف﴾

	الراوی	المجلد رقم الحدیث
ائت المیضاة فتوضا	ابو امامه بن سهل	۲۸۲/۱
ابتغوا الخیر عند حسان الوجوه	ابوهریره	۲۹۷/۱
ابنوا مسا جدکم جما	ابن عباس	۷۸۱/۱
ابنوا المساجدواتخذوها	انس	۷۸۰/۱
ابنوا المساجدو اخر جوا القمامة،	ابو قرصافه	۷٤۳/۱
ابغض الحلال الی الله تعالیٰ،	ابن عمر	۱٦۱۸/۲
ابتغوا الخیر عند حسان الوجوه،	ابو هریره	۲۱٦۱/۳
ابتغوا الخیر عند الحسان الوجوه،	عطا بن ابی رباح	۲۱٦۳/۳
ابرا البر صلة الولد و دابیه،	ابن عمر	۲۳٥۳/۳
ابغض الاسماء الی الله تعالیٰ،	داؤدی	۲۲۹۲/۳
ابغض الناس الی الله تعالیٰ،	ابن عباس	۲۳۱٤/۳
ابن اخت القوم منهم	انس	٤۰۹٦/٦
اتانی جبریل آنفا	عمر الفاروق	۳۷٤۱/٦
اتانی جبریل آنفا فقال بشر	ابو طلحة	۳۹٥۲/٦
اتخذه من ورق	بریدة الاسلمی	٤۱۲۸/٦
اتدرونی ای یوم هذا	انس بن مالك	۳۷۱٥/٦
اتدرونی ای یومذاکم	حسن البصری	۳۷۱۹/٦

Marfat.com

اتقوا فراسة المؤمن فانه	عبد الله بن عمر	۳۹۶۰/۶
اتقوا فراسة المؤمن فانه	ثوبان	۳۹۶۱/۶
اتموا الصفوف	انس	۴۱۳۳/۶
اتانى جبرئيل عليه السلام فقال،	باقر	۲۷۴۶/۳
اتا نا النبى ﷺ فساومنا،	سويد بن قيس	۱۹۵۴/۳
اتدرون من المفلس،	ابو هريره	۱۲۱۰/۳
اتدعون عن ذكر الفاجر،	بهز بن حكيم	۱۲۵۶/۳
اترون انى اذتعلقت،	ابن عباس	۲۷۸۲/۳
اترونها حمراء كنار كم،	ابو هريره	۲۶۸۰/۳
اتى النبى ﷺ عبد الله بن ابى اوفى ،	جابر	۱۰۴۳/۲
اتانى جبرئيل بالحمى والطاعون،	ابو عسيب	۱۲۶۸/۲
اتقوا النار و لوبشق،	ابو بكر	۱۳۴۳/۲
اتيت النبى ﷺ وهو فى المسجد،	جابر	۱۷۱۰/۲
اتمو الصف المقدم،	انس	۸۳۲/۱
اتموا الصفوف فانى اراكم،	انس	۸۳۷/۱
اتى سباطة قوم،	حذيفه بن يمان	۳۳۷/۱
اتانى جبرئيل فقال:اتيتك،	ابو هريره	۲۰۰/۱
اتانى جبرئيل فقال لى :مر	ابو هريره	۱۸۲/۱
اتانى الروح الامين فقال :اخرج	ثوبان	۱۳۲/۱
اتريدين ان ترجعى الى رفاعة ،	عائشه	۲۶۲۳/۲
اتقى الله واصبرى ،	انس	۱۱۴۷/۲
اتى با ب الجنة يوم اسلقيامة،	انس	۳۲۱۱/۴
ابو بكر و عمر خير الاولين،	على	۳۴۷۴/۴

Marfat.com

اتانی جبرئیل علیه السلام،	ابن عباس	/۲۸۱٤
اتانی جبرئیل علیه السلام،	ابن عباس	۳۱۹۵/٤
اتانی جبرئیل علیه السلام،	ابو سیعد	٤/ ۳۲۲٤
اتانی ربی عزوجل اللیلة فی ،	ابن عباس	۳۲۵۳/٤
اتخذا الله ابراهیم خلیلا و موسی،	ابو هریره	۲۸۱۹/٤
اتدرون ما هذا ان الکتابان،	ابن عمرو	۳۲٦۳/٤
اتدری ماجاء بهما،	اسامه بن زید	۲۸۷۷/٤
اتودین زکوة هذا؟	ابن عمر	۲۹۳۵/٤
اتقوا فراسة المومن،	ابو سعید	۳۵۹۵/٤
اتیت بالبراق فرکبت،	ابن مسعود	۲۸٦٤/٤
اثنتان فی الناس هما بهم کفر،	ابو هریره	۱۲۲۱/۲
اثنا عشرة کعدة نقباً،	ابن مسعود	۱۸۲۸/۲
اثنتی عشرة رکعه،	ابن مسعو	۲۷٤٦/۳
احل فی السفر والحضر،	ابو هریره	۱۹۵۳/۳
اجتمعوا علی طعامکم،	وحشی	۱۸۸۲/۲
اجلدوه ضرب مأة سوط،	سعید	۱۸۰۰/۲
اجملوا فی طلب الدنیا،	ابوحمیر	۱٦۵۲/۲
اجرأکم علی الفتیا،	عبدالله بن ابی جعفر	۲۲۷/۱
اجعلوا ائمتکم خیارکم،	ابن عمر	۸۰٤/۱
اجعلوا آخر صلاتکم باللیل وترا،	ابن عمر	۸۷۲/۱
اجتهد فاذا اصبت فلك عشر حسنات	عقبة بن عامر	۲۸۸٦/٦
اجمعوا له العابدین	علی المرتضیٰ	۳۷۵۳/٦
اجمهما لی فی الآخرة	خیثمة	۳۱۷۸/٦

Marfat.com

اجعل لی نورا	عبد الله بن عباس	٦/٤١٤٣
اجزأكم على قسم الحد	سعيد بن المسيب	٦/٣٧٥٠
اخذ ثكم حديثا فاحفظوه	ابو كبشة الانمارى	٦/٣٩٠١
احذركم المسيح و انذر كموه،	اسماء بنت زيد	٤/٢٩٠١
احفظونى اصحابى،	عمر	٤/٣٥٤١
احب الا ديان الى الله،	ابن عباس	١/ ٤٠
احصوا هلال شعبان لرمضان،	ابو هريره	٢/١٤٠١
احب اسماء كم الى الله تعالىٰ،	ابن عمر	٣/٢٢٨٨
احب الاعمال الى الله تعالىٰ،	ابن عباس	٣/٢٠٩٨
احفظ و دابيك،	ابن عمر	٣/٢٣٥٦
احفوا الشوارب واعفوا اللحى،	ابن عمر،	٣/
احفوا الشوارب واعفوا اللحى،	انس	٣/٢٠٢٠
احفوا الشوارب واعفوا اللحى،	ابن عمرو	٣/٢٠٢٦
احى والداك،	ابو هريره	٣/٢٣٣٢
اختضبنى تترك احداكن،	امرأة	٣/ ٢٣٠٤
اخرجتك من غمرة جهنم،	جابر	٣/٢٦٩٤
اخرجوا المخنثين من بيوتكم،	ام سلمه	٣/٢٣١٢
اخنع الاسماء عند الله،	ابو هريره	٣/٢٢٩١
اختك هى،	ابو تميمه	٢/ ١٦٤٤
اخذ الرابة زيدبن حارثه،	عاصم بن وعمر	٢/١٠٨١
اخبرنا عن مالك السحاب،	بكر بن عبد الله	٤/٣٢٧٩
اخرجته من غمرة جهنم،	جابر	٤/٣١٧٩
آخر ما كبر النبى ﷺ على،	ابن عباس	٢/ ١٠٨٤

Marfat.com

ادع الله و انتم مو قنون،	ابو هريره	۲٤۹۸/۳
ادن منی فضمه الی صدره،	انس	۲۰۷۹/۳
ادراء الحدود عن المسلمين ،	عائشه	۱۷۹۸/۲
ادفنوا موتاكم وسط قوم صالحين ،	ابو هريره	۱۰٥٦/۲
ادعی لی اباك و اخاك،	عائشه	۳٤۸٤/٤
اذا اتی علی ابی بكر اجله ،	سهل بن خيثمة	۳٤۷۱/٤
اذا احب الله عبدا لم يضره ذنب،	انس	۳٥٦۱/٤
اذا اراد ان يخلفوا،	عبدالله بن يسار	۳۱۷٥/٤
اذا ارداد الله بعبد خيرا،	ابن عمر	۳٥٦۹/٤
عبدا خيرا،	انس	۳٥٦۸/٤
اذا اضل احدكم شيئا،	عتبه بن غزوان	۳٥۹۰/٤
اذا نفلت دابة احدكم،	ابن مسعود	۳٥۹۱/٤
اذا جلس القاضی فی مجلسه،	ابن عباس	۳٦۲۰/٤
اذا حلف احدكم فلا يقل ،	ابن عباس	۳۱۷۳/٤
اذا ذكر اصحابی فامسكوا،	ابن مسعود	۳٥۳۷/٤
اذا سمعتم الموذن ،	ابن عمرو	۲۸۳۳/٤
اذا سئلتم علی فاسئلوا،	ابو هريره	۲۸۳۱/٤
اذا قاتل احدكم اخاه،	ابو هريره	۳٦۳۷/٤
اذا كان الصيحة فی رمضان،	ابن مسعود	۳۲۸٤/٤
اذا كان يوم القيامة جمع الله ،	ابن عباس	۲۹۱۷/٤
اذا كان يوم القيامة كنت،	ابی بن كعب	۲۸۱۰/٤
اذا مر بالنطفة اثنتان،	حذيفه	۳۱٦٤/٤
اذا بتغيتم المعروف،	عبدالله بن جراد	۲۹۸/۱

Marfat.com

اذا اتی احدکم الغائط،	ابو ایوب الانصاری	۳۲۲/۱
اذا اذن الموذن ادبر،	ابو هریره	۶۱۷/۱
اذا اذن فی قریة ،	انس،	۶۲۴/۱
اذا استاذنت احدکم امرأته ،	ابن عمر	۸۶۵/۱
اذا اشتد الحر فا بردوا،	ابو هریره	۵۰۴/۱
اذا اقیمت الصلوة فلا تقوموا،	ابو قتاده	۸۲۹/۱
اذا ام الرجل القوم،	حذیفه	۸۱۴/۱
اذا انفلت دابة احدکم،	عبدالله بن مسعود	۲۹۰/۱
اذا بدأ حاجب الشمس،	ابن عمر	۵۹۹/۱
اذا بال احدکم ،	ابوقتاده	۳۲۴/۱
اذا تطهر احدکم ،	ابن مسعود	۳۶۵/۱
اذا توضأ العبد المسلم،	ابو هریره	۳۶۴/۱
اذا تغولت لکم الغول ،	ابو هریره	۶۱۹/۱
اذا جاء احدکم الشیطان،	ابو سعید	۴۱۸/۱
اذا جئت المسجد،	محجن بن اورع	۹۰۷/۱
اذا حضر احدکم الامر،	ابن عمر	۵۳۱/۱
اذا ذکرها فلیصلها ،	ابو هریره	۱۰۶/۱
اذا رأیتم الحریق فکبروا،	ابن عباس	۶۲۱/۱
اذا رأیتم الرجل یعتاد،	ابو سعید	۷۶۱/۱
اذا رأیتم الرجل یعتاد،	ابوسعید الخدری	۲۰۷/۱
اذا رأیتم صاحب یدعة،	انس بن مالك	۱۲۷/۱
اذا رأیتم من یبتاع،	ابو هریرة	۷۴۸/۱
اذا رقد احدکم عن الصلوة،	انس	۱۰۳/۱

Marfat.com

اذا رقد احدکم عن الصلوة،	زید بن ارقم	۱۰۵/۱
اذا سمعت الرجل یقول : هلك،	ابو هریره	۱٤۷/۱
اذا سمعتم الاقامة فامشوا،	ابو هریره	۷۰۰/۱
اذا سمعتم به بارض،	ابن عباس	۱۳۷/۱
اذا شرب احدکم فلا یتنفس،	ابوقتاده	۳۲۵/۱
اذا شك احدکم فی صلوته،	ابو سعید	۹٦۸/۱
اذا صلی احدکم الی شئ،	ابو سعید	۸٦۲/۱
اذا صلی احدکم الی غیر سترة،	ابن عباس	۸۵۸/۱
اذا صلی احدکم فخلع،	ابوهریره	۷۱٤/۱
اذاصلی احدکم فلا یضع،	ابو هریره	۷۱۳/۱
اذا صلی احدکم فی رحله،	یزید بن اسود	۹۱۳/۱
اذا صلیت فی اهلك ثم ادرکت،	ابن عمر	۹۱۰/۱
اذا صلیتما فی رحالکما،	یزید بن اسود	۹۰۸/۱
اذا صلیتم فاقیموا صفوفکم،	ابو موسی	٦۸۱/۱
اذاضل احدکم شئیا،	عتبه بن غزوان	۲۸۹/۱
اذا طلبت الحاجات فاطلبوها،	یزید القسمی،	۳۰۰/۱
اذا ظهرت الفتن،	معاذ بن جبل	۲٦۳/۱
اذا عجل به السیر،	انس	۵۷۷/۱
اذا عجل علیه السفر یؤخر،	انس	۵۷٦/۱
اذا قلت لصاحبك یوم الجمعة،	ابو هریره	۸۳۷/۱
اذا قال الرجل لاخیه یا کافر،	ابو هریره	۱۱۱/۱
اذا قام احدکم یصلی،	جابر	۹۱٦/۱
اذا قام احدکم یصلی	جابر	٤٤۲/۱

Marfat.com

اذا كان احدكم يصلى يبصق،	ابن عمر	۹۷۷/۱
اذا كان دما احمر،	ابن عباس	۳٤٤/۱
اذا كان يوم القيامة ماج الناس ،	انس	۸/۱
اذا كانت غداة الفطر،	ابن عباس	۹۵۷/۱
اذا مدح الفاسق غضب الرب،	ابن عباس	۱۵۰/۱
اذا مررتم برياض الجنة ،	ابو هريره	۷٦۷/۱
اذا مس احدكم يوم القيامة ،	زيد بن خالد	٤۱۲/۱
اذا نام العبد فى سجوده ،	انس	٤۲۵/۱
اذا نادى المنادى فتحت،	ابو امامه	٦۲۳/۱
اذا نعس احدكم يوم القيامة،	ابن عمر،	٤۱۱/۱
اذا وجد احدكم فى بطنه ،	ابو هريره	٤۱۹/۱
اذا وقع الرجل باهله ،	ابن عباس	۳٤۲/۱
اذا وقعت الفارة السمن،	ابو هريره	٤۷۸/۱
اذا اعتملت هذه الاسقية ،	ابن عمر	۱۷۵٤/۲
اذا اقبل الليل من ههنا،	عمر	۱٤٤۳/۲
اذا اكلتم الطعا م فاخلعوا،	انس	۱۸٦۰/۲
اذا تبا يعتم بالعينة،	ابن عمر	۱۸۰٦/۲
اذا تصدق احدكم بصدقة ،	ابن عمر	۱۱۷۲/۲
اذا حج الرجل عن والديه ،	زيد بن ارقم	۱٤۸۳/۲
اذا رأى احدكم الرؤيا،	ابو سعيد	۱۸۵۵/۲
اذا رأى احكم الرؤيا،	جابر	۱۸۵۷/۲
اذا سمعتم به بارض،	عبد الرحمن بن عوف	۱۲٦۷/۲
اذا سمعتم الطاعون بارص،	عبد الرحمن بن عوف	۱۲٦۰/۲

اذا غسلمتمونی و کفنونی،	عبد الرحمن بن عوف	۲/ ۱۱۱۶
اذا قرب الی احکم الطعام،	عبدالرحمن بن عوف	۲/ ۱۴۵۹
اذا کثرت ذنوبك فاسق،	انس	۱۸۹۱/۲
اذا امات احدکم فلا تحبسوه،	ابن عمر	۱۰۳۰/۲
اذا مات الانسان انقطع،		۱۱۷۰/۲
اذا مات الرجل من اهل،	جابر	۱۰۹۳/۲
اذا اتی احدکم اهله،	عتبه بن عبد سلمی	۱۶۱۴/۲
اذا اختلف النوعان،	ابی بن کعب	۱۶۷۲/۲
اذا اضطررتم الیهافا عسلوها،	ابن عمر	۱۸۷۸/۲
اذا مات صاحبکم فدعوه	عائشه	۱۱۶۴/۲
اذا مات ولد العبد،	ابو موسی	۱۰۲۵/۲
اذا مر الرجل بقبر یعرفه،	ابو هریره	۱۱۹۸/۲
اذا وضعت الجنازة واحتملت،	ابو سعید	۱۱۸۷/۲
اذا هبط وادیا فا هبطواغیره،	محمود بن لبید	۱۲۸۴/۲
اذا تبغیتم المعروف،	عبد الله بن جراد	۲۱۵۷/۳
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموه،	جابر	۲۱۷۰/۳
اذا احب الله عبدا لم یضره ذنب،	انس	۲۲۴/۳
اذا احدثت دنبا فاحدث،	انس	۲۴۲۷/۳
اذا اختلف الناس فالعدل،	ابن عباس	۲۷۸۳/۳
اذا التقی الخلائق یوم القیامة،	انس	۲۲۱۳/۳
اذا بعثتم الی رجلا فابعثوه حسن الوجه،	ابو هریره	۲۲۷۱/۳
اذا ترك العبد الدعاء للوالدین،	انس	۲۳۶۳/۳
اذا تصدق احدکم بصدقة،	ابن عمر	۲۳۶۵/۳

اذا جاء ك من هذا المال،	ابن عمر	۲۲۳۰/۳
اذا جلس احدكم فى مجلس ،	عائشه	۲۵۸۶/۳
اذا جلس القاضى فى مجلسه،	ابن عباس	۲۲۶۵/۳
اذا حج الرجل عن والديه،	زيد بن ارقم	۲۳۶۸/۳
اذا دخل الرجل الجنة،	ابن عباس	۲۶۹۳/۳
اذا دخلتم بيوتكم،	جابر	۲۰۸۸/۳
اذا دعا احدكم فليؤمن ،	ابو هريره	۲۴۹۵/۳
اذا دعا احدكم فليعزم المسئلة،	انس	۲۴۹۹/۳
اذا دعا العبد بدعوة،	هلال بن يساف	۲۴۸۳/۳
اذا دعا الغائب لغائب،۔	ابو هريره	۲۴۸۲/۳
اذا رأيتم منهن شيأ فى مسا كنكم ،	ابو ليلى	۲۴۱۶/۳
اذا رفعتم ايديكم الى الله تعالىٰ،	ابن مسعود	۲۴۹۰/۳
اذا زالت الافياء،	على	۲۵۳۸/۳
اذا سأل احدكم فليكثر الدعاء،	عائشه	۲۵۰۱/۳
اذا سمعتم صياح الديكة،	ابو هريره	۲۵۳۹/۳
اذا سميتم فلا تضربوه،	ابو رافع	۲۲۸۶/۳
اذا سميتم الولد محمدا،	على	۲۲۸۴/۳
اذا صلى الرجل و ليس من ،	ابو ذر	۲۳۸۷/۳
اذا طلبتم الحاجات،۔	يزيد قسمى	۲۱۵۹/۳
اذا ظهرت الحية فى المسكن،	ابو ليلى	۲۴۱۵/۳
اذا عملت سيئة فاحدث،	معاذ بن جبل	۲۴۲۶/۳
اذا قال الرجل للمنافق،	بريده	۲۱۷۲/۳
اذا قال العبد: يا رب،	عائشه	۲۵۶۲/۳

Marfat.com

اذا كان يوم القيامة،	انس	۲۶۴۴/۳
اذا كان يوم القيامة شفعت،	ابن عمر	۲۷۰۳/۳
اذا كان يوم القيامة كنت ،	ابى بن كعب	۲۶۳۶/۳
اذا كانت ليلة النصف من شعبان ،	على	۲۷۹۸/۳
اذا كذب العبد تباعد،	ابن عمر	۲۲۴۲/۳
اذا لقيت الحاج فسلم،	ابن عمر	۲۵۴۶/۳
اذا لم تستح فاصنع ماشئت،	ابو مسعود	۲۲۴۶/۳
اذا مات حامل القرآن ،	جابر	۲۷۳۱/۳
اذا مدح الفاسق غضب الرب،	انس	۲۲۵۷/۳
اذا مررتم برياض الجنة،	انس	۲۵۹۴/۳
اذا نادى المنادى فتحت،	ابو امامه	۲۵۳۶/۳
اذا وسد الامر الى غير اهله ،	ابو هريرد	۲۶۲۳/۳
اذااستنشفت فانتثر	سلمة بن قيس	۴۰۵۳/۶
اذا اسأت فاحسن	ابو ذر الغفارى	۴۱۲۹/۶
اذا حكم الحاكم فاجتهد	عمر بن العاص	۳۸۸۳/۶
اذا عملت سيئة	معاذبن جبل	۴۰۳۵/۶
اذا كتب احدكم بسم الله	انس بن مالك	۴۰۰۷/۶
اذا كتبت فبين السين	زيد بن ثابت	۴۰۰۸/۶
اذا كثر الزنا كثر السبا	جابر بن عبدالله	۴۰۵۲/۶
اذكر الله ذكرا يقول المنافقون،	ابن عباس	۲۲۰/۳
اذكر الله عند كل شجرو حجر،	معاذ	۲۶۰۸/۳
اذن يكفيك الله ما اهمك،	حبان بن منقذ،	۱۰۱۱/۱
اذن مرة فى سفر فقال ،	بعض الصحابة	۶۱۲/۱

Marfat.com

اذهب ادع لی معاوية ،	ابن عباس	٣٦٤٠/٤
اذهبی فاسعد يها،	ابن عباس	٢٩٩١/٤
اذهبی فاسعديها،	ابن عباس	٢٩٩٢/٤
أرايت قولك اصبح نحبی	عبد الرحمن	٤٠٢٧/٦
اربع فرضهن الله تعالى،	عمارة بن حزم	٦٥٩/١
اركعوا ها تين الركعتين ،	رافع بن خديج	٨٨٨/١
اربع من سنن الهدى ،	ابو ايوب الانصارى	٦٥/١
اربع فرضهن الله ،	زياد بن نعيم	١٣٦٨/٢
ارجع فقد باى عناك،	يعلى بن عطا	١٣٧٨/٢
اربع دعوات لا ترد،	ابن عباس	٢٥٤٣/٣
اربع دعوتهم مستجابة،	واثله	٢٥٤٢/٣
اربعة ل عنوا فى الدنيا و الآخرة،	ابو امامه	١٩٧٤/٣
اربعة ل عنهم الله فوق عرشه،	ابو امامه	١٩٧٣/٣
اربعة يصبحون فى غضب الله ،	ابو هريره	١٩٧٢/٣
اربعوا على انفسكم	ابوموسى	٢٤٩٢/٣
اربى ان تغسله تجنه،	على	٢٦٩٨/٣
ارجع اليها فاضحكها،	ابن عمرو	٢٣٣٤/٣
ارحموا من فى الارض،	ابن عمرو	٢٠٩٧/٣
ارجوا ان يغنمك الله مهر،	عبدالله بن سلامه	٢٩٢٨/٤
ارسلت الى الحن والانس،	ابن عباس	٣١٩١/٤
ارضعيه فقالت: انه ذوليحة،	زينت بنت ابى سلمه	٣٠٠٠/٤
ارضعيه فأصنعة بعدان ،	عمره بنت عبد الرحمن	٣٠٠١/٤
ازارة المومن الى انصاف ساقيه، ،	ابو سعيد	١٩٩٠/٣

Marfat.com

استنجوا بالماء البارد	عائشة الصديقة	٤١٤٢/٦
استكثروا فيه من اربع ،	سلمان	١٣٨٧/٢
اسماع الاصم صدقة ،	سهل بن سعد	١٣٥٤/٢
ارجع فلن نستعين بمشرك ،	عائشة الصديقه	٩٣/١
استحيى من الله استحياك ،	ابو امامة	٢١٦/١
است عن بمينك على حفظك،	ابو هريره	٢٨٥/١
استعينوا بطعام السحر،	ابن عباس	٢٨٤/١
استعينوا على انجاح الحوائج،	معاذ بن جبل	٢٨٨/١
استعينوا وعلى الرزق بالصدقة ،	ابن عمر	٢٨٦/١
استعينوا على النساء بالعرى ،	انس بن مالك	٢٨٧/١
استفت عن نفسك ،	واالصبه بن معبد	٢٦٥/١
استنزهوا عن البول ،	انس	٣٣٣/١
اسفروا بالفجر،	رافع بن خديج	٤٩٨/١
استغفار الولد لا بيه،	مالك بن زاره	٢٣٦٤/٣
استقيموا لقريش ما ستقاموا،	ثوبان	٢٧٦٩/٣
اسرع الدعاء اجابة،	ابن عمر	٢٥٣٥/٣
استعمل عليهم زيد بن حارثه،	عبد الله بن جعفر	٢٨٩٠/٤
استفت عن قلبك،	واثله	٣٦٤٢/٤
اسلم الناس و آمن عمر،	عقبه	٣٥٤٨/٤
استوصوا بالنساء خيرا	ابوهريرة	٤٠٦٩/٦
اشتدى ازمة	علي المرتضىٰ	٤١٤٠/٦
اشد الناس عذابا يوم القيامة،	ابن مسعود	٣٤٤٦/٤
اشربوا اعينكم من الماء،	ابو هريره ،	٣٧١/١

اشتد غضب الله تعالى على قوم،	ابو سعيد،	۷۹۷/۱
اشتروا له بعير فاعطوه،	ابو هريره	۱۷۱۲/۲
اشربا ولا تسكرا،	ابو موسى	۱۷۵۷/۲
اشيدوا بالنكاح،،	سائب بن يزيد	۱۶۱۰/۲
اصبروا و بشروا،	عمر	۱۹۴۴/۴
اصاب الله بك يا ابن الخطاب،	ابو رمثه،	۹۰۴/۱
اصبعك سواك عند و ضوك،	انس	۴۴۰/۱
اضاعة الوقت،	سعد بن ابى وقاص	۵۹۱/۱
اطئن ياعم! فانك خاتم،	سهل بن سعد	۳۳۷۰/۴
اطلبوا فضلة من ماء،	ابن مسعود	۲۸۳۷/۴
اطلبوا الايادى عند فقراء،	ابو الربيع	۳۰۲/۱
أ اطلبوا الحاجات عند حسان الوجوه،	عائشه	۲۹۹/۱
اطلبوا الحوائج الى ذوى الرحمة،	ابو سعيد الخدرى	۲۹۲/۱
اطلبوا الخير عند حسان الوجوه،		۲۷۵/۱
اطلبوا العلم كل اثنين،	جابر بن عبدالله	۲۷۵/۱
اطلبوا العلم يوم الاثنين،	انس بن مالك	۲۷۴/۱
اطلبوا الفضل عند رحماء،	ابو سعيد الخدرى	۲۹۳/۱
اطلبوا المعروف من رحماء	على المرتضى	۲۹۴/۱
اطلبوا الحوائج بعزة الانفس،	عبد الله بن بسر	۱۳۸۲/۲
اطع والديك و ان اخرجاك،	معاذ	۲۳۳۶/۳
اطلبوا الحاجات عند حسان الوجوه،	عائشه	۲۱۵۸/۳
اطلبوا الحوائج الى حسان الوجوه،	ابو مصعب	۲۱۶۴/۳
اطلبو الحوائج الى ذوى الرحمة،	ابو سعيد	۲۱۳۳/۳

اطلبوا الخير عند حسان الوجوه،	عائشه	۲۱۵۵/۳
اطلبوا الخير و الحوائج،	ابن عمر	۲۱۵۶/۳
اطلبوا الفضل عند الرحماء من امتى،	ابو سعيد	۲۱۳۱/۳
اطلبوا المعروف عند رحماء امتى،	على	۲۱۳۲/۳
اطوا ثيابكم حتى ترجع،	جابر	۱۹۵۱/۳
اطلبوا الخير دهركم كله	ابوهريرة	٤١١٧/٦
اطلبوا الرزق فى خبايا	عائشة الصديقة	٤١٢٣/٦
اعتبروا الارض باسمائها	عبد الله بن مسعود	٤٠٣١/٦
اعطى موسىٰ التوراة فى سبعة	عبد الله بن عباس	٣٧٣٨/٦
اعطيت سبرين الفا من امتى	ابوبكر الصديق	٣٦٩٤/٦
اعتموا بهذه الصلوة ،	معاذ بن جبل	٦٣٧/١
اعتموا تزدادوا حلما،	ابن عباس	۹۸۵/۱
اعتموا تزدادوا حلما،	اسامه بن عمير	۹۸۷/۱
اعتموا خالفوا الىم،	خالذ بن معدان	۹۹٤/۱
اعتموا بهذه الصلوة،	معاذ	۳۳۰۹/٤
أعطيت خمسالم يعطهن،	جابر بن عبدالله	۷۷۳/۱
اعطها درعك الحطيمه،	رجل من الصحابه	۱۵٤۱/۲
اعظم الناس حقا على المرأة ،،	عائشه	۱۵۷۵/۲
اعلنوا هذا النكاح،	عائشه	/۲
اعتبروا الارض بأسمائها،	ابن مسعود	۲۲۷۲/۳
اعتبروا الصاحب بالصاحب،	ابن مسعود	۲۱۳۹/۳
اعطوا ميراثه من اهل قريته،	عائشه	۲۶۱۵/۳
اعطيت خمسا لم يعطهن،	جابر	۲۶۳۵/۳

Marfat.com

اعطیت قریش مالم یعط،	حلیس	۲۷۶۰/۳
اعطیت اربعالم یعطهن،	علی	۳۲۹۵/٤
اعطیت اربعالم یعطهن،	ابو امامه	۳۲۹٦/٤
اعطیت ثلاث خصال	انس	۳۲۹۳/٤
اعطیت ثلاثا لم یعطهن،	بعض الصحابة	۳۲۹٤/٤
اعطیت خمسا لم یعطها،	ابو موسی	۳۲۹۷/٤
اعطیت خمسا لم یعطهن،	علی	۳۰۹۸/٤
اعطیت خمسالم یعطهن،	جابر	۳۲۹۹/٤
اعطیت خمسالم یعطهن،	جابر	۳۲۰۰/٤
اعطیت ما لم یعط احد من الانبیاء،	علی	۲۸۸۵/٤
اعطیت ما لم یعط احد من الانبیاء،	علی	۳۳۰٤/٤
اعوذ برضاك من سخطك،	عائشه	۲۵۵۹/۳
اعطینا اربعا،	عوف بن مالك	۳۳۰۵/٤
اعملوا ان الارض لله و رسوله،	ابو هریره	۲۸۹٦/٤
اغسلوا بماء و سدر،	ابن عباس	۳۰۹۳/٤
اغتنموا دعوة المومن،	ابو درداء	۲۵۵۱/۳
اغزوا بسم الله فی سبیل الله،	بریده	۲۰۳۱/۳
اغزوا تغنموا،	ابو هریره	۱۳۸۸/۲
اغسلها ثلاثا او خمسا،	ام عطیه	۱۰۳۷/۲
افلا شققت عن قلبه،	اسامه بن زید	٤/۱
افضل الصلوة بعد الفریضة،	ابو هریره	۹۱۷/۱
افلا اکون عبدا شکورا،	مغیره،	۹۱۸/۱
افضل الاعمال ادخال السرور،	عمر	۱۸۹۲/۲

Marfat.com

افضل الدعا الحمد الله ،	جابر	۱۰٤٦/۲
افضل الصدقة سرا،	ابو امامه	۱۳۳۹/۲
افضل الصوم بعد رمضان ،	انس	۱٤۲۲/۲
افطر نا مرة مع رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم،	انس	۱٤٥٤/۲
افعميا و ان انتما،	ام سلمه	۲۳۰٦/۳
افضل الذكر لا اله الا الله،	جابر	۲٥۷٥/۳
اقرؤا القرآن فانه يأتى،	ابو امامه	۲۷۰۹/۳
اقسم ربى لعزته ،	ابو امامه	۱۷۳۰/۲
اقرب مايكون العبدمن ربه ،	ابو هريره	٦۸۷/
اقيموا صفوفكم و تراصوا،	انس،	٤۱/۱
اقيموا صفوفكم وتراصوا،	انس،	۸۳٦/۱
اقيموا الصفوف فانما،	ابن عمر	۸٤۲/۱
اقتدوا بالذين من بعدى،	ابن مسعود	۲۸۳۷/٤
اقتدوا بالذين من بعدى،	ابن مسعود	۳٤٤۷/٤
اقبلنا مع رسول الله	رفاعة بن عروبة	۳۷۰۲/٦
اقلوا الدخول على الاغنياء	عبد الله بن الشخير	٤۱۳۲/٦
اقبلوا البشرى يا اهل اليمن	عمران بن حصين	۳۸۰٦/٦
اقيموا الصلوة		٤۱۳٤/٦
اكثروا من تلاوة القرآن	انس	٤۱۲٤/٦
اكثروا الصلوة علىّ	ابو بكر الصديق	۳۹٤۲/٦
اكثروا الصلوة على	ابو الدرداء	۳۹٤۸/٦
اكثروا علىّ من الصلوة	ابو امامة	۳۹٥۰/٦
اكثروا علىّ من الصلوةفى الليلة الغراء	ابن شهاب	۳۹٥۳/٦

Marfat.com

اکثروا علیّ من الصلوة	ابومسعود الانصاری	۳۹۵۵/۶
اکثروا علیّ من الصلوة	الحسن البصری	۳۹۵۷/۶
اکرموا الانصار،	انس	۳۵۴۲/۴
اکثر الدعا بالعافیة،	ابن عباس	۲۵۶۹/۳
اکثر من الدعاء ،	انس	۲۵۰۲/۳
اکثر من الدعاء	انس	۲۴۷۴/۳
اکثر من ذکر الله ،	انس	۲۶۰۶/۳
اکثر من الدعاء بالعافیة،	ابن عباس	۲۵۰۰/۳
اکثروا ذکر الله حتی،	اوس بن عبد الله	۲۶۰۴/۳
اکثروا ذکر الله حتی ، یقولوا مجنون،	ابو سعید	۲۶۰۲/۳
اکثروا الناس ذنوبا،	عبد الله بن ابی اوفی	۲۲۴۳/۳
اکثروا مارأیت رسول ﷺ	، انس،	۷۳۲/۱
اکثروا الصلوة علی یوم القیامة ،	ابو درداء	۹۳۴/۱
اکثروا الصلوة علی فان ،	ابو بکر الصدیق	۱۰۱۶/۱
اکثروا من الصلوة علی ،	ابو امامه	۱۰۱۳/۱
اکل تمر خیبر هکذا،	ابو هریره	۱۷۰۵/۲
اکمل المؤمنین ایمانا،	ابو هریرة	۱۵۴۵/۲
الم تر الی العمال،	جابر	۱۶۸۰/۲
الا ان الله هذا المسجد لا یحل لجنب،	ابن سلمه	۳۰۰۵/۴
الا انی اوتیت القرآن و مثله معه،	مقدام بن مکرب	۳۰۴۲/۴
الا و انا حبیب الله ،	ابن عباس	۲۸۰۸/۴
الا و انی ممسك بحجزکم،	ابن مسعود	۲۳۱۴/۴
الا ال فلان ،	ام عطیه	۲۹۸۹/۴

Marfat.com

اللهم! اجعل قلبی نورا،	ابن عباس	۳۲٤۱/٤
اللهم! اجعله هاديا مهديا،	ابو عمير	۳٥٥۳/٤
اللهم! اسقنا غيثا مغيثا،	انس	۲۹۱٥/٤
اللهم! اسقنا،	انس	۲۹۲۲/٤
اللهم! اشف عمی،	انس	۲۹۰۷/٤
اللهم! اعز الاسلام باحب،	عمر	۳٤۹۲/٤
اللهم! اعز الاسلام بعمر،	عائشه	۳٤۹۱/٤
اللهم!اغفر لا متی،	ابی بن کعب	۳۲۰٥/٤
اللهم! انضر نصرك،	براء بن عازب	۳٤۰٥/٤
اللهم! ان ابراهيم حرم مكة،	انس	۲۹٤٥/٤
اللهم! ان ابراهيم حرم مكة،	ابو سعيد	۲۹٥۰/٤
اللهم! ان ابراهيم خليلك،	ابو هريره	۲۹٤۷/٤
اللهم! ابهم عترة رسولك،	علی	۳۳۱۸/٤
اللهم! انی احرم ما بين جبلها،	انس	۲۸۷٥/٤
اللهم! انی اسئلك و اتوجه،	عثمان بن حنيف	۲۹۱۱/٤
اللهم! فقهه فی الدين	ابن عباس	۳٥٥۱/٤
اللهم ! اجعل فناء امتی،	ابو هريره	۱۲٥٤/۲
اللهم ! اجعل فناء امتی،	ابو موسی	۱۲٥٥/۲
اللهم ! اغفر لا خواننا،	حارث بن نوفل	۱۱۲٥/۲
اللهم ! اغفر لا ولنا،	ابراهيم بن اشهل	۲۸۱۱/۲
اللهم ! اغفر للحاج،	ابو هريره	۱٤۷۸/۲
اللهم ! الق طلحة و يضحك اليك،	حصين بن وحوح	۱۱۷۳/۲
اللهم ! انت ربها،	ابو هريره	۱۱۲٤/۲

اللهم ! انك خلقتنا و نحن،	ابو حاصر	۱۱۲۹/۲
الله ملك الملوك،	ابو هريره	۲۱/۱
اللهم! لا تجعل قبرى وثنا،	ابوهريره	۷۹۶/۱
اللهم! انى اسئلك من كل،	عبدالله بن مسعود	۲٤/۱
اللهم! انى اسئلك واتوجه،	عثمان بن حنيف	۲۸۱/۱
التمسوا الخير عند حسان الوجوه،	انس	۲۱٦۰/۳
التمسوا الساعة امتى،	انس	۲٥۱٥/۳
التمسوا المعروف عند،	زهرى	۲۱٦٥ /۳
التمسوا الخير عند حسان الوجوه ،	ابو خصيفه	۳۰۱/۱
الا اخبركم باكبرا الكبائر،	ابو بكره	۱٤۱/۱
الا اخبركم بصلوة ،	ابن مسعود	۷۰۷/۱
الا اخبر كم بوضوء،	ابن عباس	۳٥٦ /۱
الا اخبركم عن صلوة،	ابن عباس	٥۷۰/۱
الا اخبركم عن صلوة،	ابن عباس	٥۷۳/۱
الا ان من كان قبلكم،	جندب	۷۹٥ /۱
الا تصفون كما تصف،	جابر بن سمره	۸۳۳ /۱
الا لا يصلين احد الى احد،	ابن عباس	۷٥۷/۱
الا انى اوتيت الكتاب،		٥۲/۱
الا انى برى من كل مسلم،	قيس بن ابى حازم	۸۸/۱
الم تعلم الآية التى نزلت فى الصيف	ابو سلمة	۳۷۹۹/٦
الله مولانا ولا مولىٰ لكم	براء بن عازب	٤۰۷٦/٦
الله و رسوله مولى من لا مولى له	عمر	۲۸۸۱/٤
البس ماكساك الله و رسوله ،،	محمد بن مالك	۳۰۰٦/٤

Marfat.com

الزموا مودتنا اهل البيت،	بعض الصحابة	٣٥٢٣/٤
الامر ثلاثة	عبد الله بن عباس	٣٧٤٩/٦
اما تحسن مورة من القرآن،	ابو نعمان	٢٩٩٤/٤
اما ترضى ان تكون منى بمنزلة،	سعد بن ابى وقاص	٣٣٦٣/٤
اما و الله ان كنت لا عرفها،	حذيفه	٣١٧٢/٤
اما و الله انه احق ان يعاذ منه ،	حسن بصرى	٢٩٠٠/٤
اما انت يا معر فارضه،	مكحول	٣٢١٧/٤
اما حسن فان له جهنى	زينب بن ابى رافع	٢٩٤١/٤
اما الحسن فقد نحلة،	ابو رافع	٢٩٤٢/٤
اما ما كان لى ولبنى عبد المطلب،	ابن عمرو	٢٩٠٣/٤
امسك عكيك بعض مالك،	كعب بن مالك	٢٩٣٤/٤
امرا زواجه ان يحللن،	حفصه	٣٠٧٩/٤
امر اصحانه ان يجعلوها،	جابر	٣٠٧٨/٤
امر بزكاة الفطر،	ابن مسعود	٣٠٨٢/٤
امر بزكاة الفطر،	ابن عمر	٣٠٨٢/٤
امر بزكاة الفطر	ابن عمر	٣١٥٨/٤
امر بزكاة الفطر،	ابن جابر	٣١٥٩/٤
امر بقتل الكلاب،	ابن عمر	٣٠٨٤/٤
امر بقتل الوزغ،	ام شريك	٣٠٨٥/٤
امر بلعق الاصابع،	جابر	٣١٦٠/٤
امر بالوضؤ عند كل صلوة،	عبد الله بن حنظله	٣١٥٧/٤
امر الناس	ابن عباس	٣٠٨٠/٤
الزم رجليها فثم الجنة،	طلحه بن معاويه	٢٣٤٥/٣

الزم هما فان الجنة تحت،	معاويه بن جاهمه	۳/ ۲۳٤٦
الق عنك شعر الكفر ثم احتتن،	عثيم بن كليب	۳/۲۰۵٦
اما انه ليس فى النوم تفريط،	ابو قتاده	۱/٦٦۱
اما الرجل فلينثر،	شريح بنن عبيد،	۱/٤٤۷
امر ببناء المساجد،	عائشه صديقه	۱/۷٤۰
امرت ان اسجد على سبعة،	ابن عباس	۱/٦۸٦
امرت ان اسجد على سبعة،	ابن عباس	۱/۹۷۱
امرت ان لا اكف الشعر،	ابن عباس	۱/۹۷۲
امرت بالسواك حتى خشيت،	واثله	۱/٤۳۲
امرنا اذا كنتم،	ابو هريره	۱/۷٦۰
امرنا ان نخرجهن،	ام عطيه	۱/۸٦۸
امرنا ان تكلم الناس،	ابن عباس	۱/ ۲٦۷
امرنا باقام الصلوة،	ابن مسعود	۲/۱۳۱۱
امرأة المفقود، امرأة حتى،	مغيره بن شعبه	۲/۱٦٤۵
اما علمت انا لا ناكل صدقة،	ابو هريره،	۲/۱۳۲۵
اما والله انى لا خشا كم،	حميد الطويل	۲/ ۱۵۱٦
امس خير من اليوم،	عبدالله بن مسعود	۱/۸۱
امنى جبرئيل عليه السلام عند البيت،	ابن عباس	۱/۵۰۸
امنى جبرئيل عليه السلام فى الصلوة،	ابو سعيد	۱/ ٤۹۳
امنى جبرئيل عليه السلام مرتين،	ابن عباس	۱/٤۹۲
اما تخشى ان يكون لك،	ابو هريره	۳/۲٤۳۰
امك (ثلثا)	ابو هريره	۳/۲۳٤۸
امر الدم لما شئت،	عدى بن حاتم	۲/۱۹۳۱

امر النا بالصیام، ،	ابن عمر	۳۱۵۵/٤
امرهم با لله عزوجل ،	ابن عباس	۳۰٤٦/٤
امرنا ان نشترك فی الابل،	جابر	۳۱٦۱/٤
امرنا ان نعجل الافطار،	سهل بن سعد	۳۱٦۲/٤
امرنا باقصار الخطب،	عمار بن یاسر	۳۱٦۳/٤
امتی امة مبارکة	عمرو بن عثمان	٤۱۲۱/٦
انا ابن العواتك ،	سیابه ابن عاصم	۳٤۰٦/٤
انا ابن العواتك ،	قتاده	۳٤۰۷/٤
انا اکبر منك،	ام سلمه	۳۱۸۲/٤
انا اکثر الا نبیاء تبعا،	انس	۳۲۱۸/٤
انا اول من یدخل الجنة،	ابو هریره	۳۲۱۲/٤
انا اول من یدق باب الجنة،	انس	۳۲۲۰/٤
انا اول الناس خروجا،	انس	۳۲۰٦/٤
انا اول الناس من تنشق،	ابو هریره	۳۲۰۹/٤
انا اول الناس یشفع فی الجنة،	انس	۳۲۱۹/٤
انا اولی بالمومنین من انفسهم ،	ابو هریره	۳٤۱٤/٤
انا اولی الناس بعیسی بن مریم،	ابو هریره	۳۳۹۲/٤
انا دعوة ابراهیم،	ابو هریره	۳۲۲۷/٤
انا دعوة ابراهیم،	ابو سعید	۳۲۲۸/٤
انا سید العالمین،	عائشه	۲۸۰۷/٤
انا سید الناس یوم القیامة،	ابو هریره	۲۸۰۲/٤
انا سید الناس یوم القیامة،	عباده	۲۸۰۵/٤
انا سید ولد آدم لا فخر،	ابو سعید	۲۸۰۳/٤

Marfat.com

انا سید ولد آدم یوم القیامة،	ابو هریره	۲۸۰۳/٤
انا قائد المرسلین ولا فخر،	جابر	۳۳٤۳/٤
انا محمد بن عبد الله ،	انس	۳٤۰۸/٤
انا محمد واحمد،	جبیر بن مطعم	۳۱۸۱/٤
انا محمد و احمد،	ابو موسی	۳۳۳۰/٤
انا محمد و احمد،	حذیفه	۳۳۳۱/٤
انا النبی لا کذب،	براء بن عازب	۳٤۰۳/٤
انا النبی لا کذب،	شیبه	۳٤۰٤/٤
انت مع من احببت،	انس	۲۱٤۷/۳
انت و مالك لا بیك،	جابر	۲۳٤۲/۳
انت ومالك لا بیك (و فیه قصه)	جابر	۲۳٤۳/۳
انزل القرآن علی سبعة احرف،	ابن مسعود	۲۷۳۷/۳
انزلوا الناس منازلهم،	عائشه	۲۱۱۹/۳
انشدکن بالعهد الذی،	ابن حبیب	۲٤۱٤/۳
انظروا له ذاقرابه، ،	ابن عباس	۲٦۱٦/۳
انهکوا الشوارب و اعفوا اللحی،	ابن عمر	۲۰۱٦/۳
ان سرکم ان تقبل صلوتکم،	ابو امامه	۸۰۳/۱
ان سرکم ان یقبل الله صلوتکم،	ابو مرثد	۸۰۵/۱
انا اول من یفتح باب الجنة ،	ابو هریره	۱۵۲۲/۲
انا اهل البیت لا یحل لنا الصدقة،	ابو لیلی	۱۳۲٦/۲
انا بریٔ ممن حلق و سلق		۱۲۲٦/۲
انا و امرأة سفعاء الخدین ،	عوف بن مالك	۱۵۱۹/۲
انس مایکون للمیت فی قبره ،	بعض الصحابة	۱۱۳۹/۲

Marfat.com

انظر فانك لست بخير،	ابو ذر	۱۵۸۹/۲
ان سرك ان تطوق،	عباده	۱۶۸۲/۲
ان كان قد خرج معى ،	كعب بن عجره	۱۶۵۶/۲
ان وحدتم غيرها، فلاتا كلوها،	ابو ثعلب	۱۸۷۹/۲
ان وحدتم غيرها فلا تا كلوها،	ابو ثعلب	۱۸۸۰/۲
ان تجهر ما كره ربك،	عمرو بن عبسه	۱۸۰۲/۲
ان يعلم الله فيكم خير،	صعصعه بن صوحان	۱۸۱۵/۲
ان آل محمد لا تحل ،	ابو رافع	۱۳۲۴/۲
ان آل محمد لا تحل ،	حسن بصرى	۱۳۲۰/۲
انا أمة اميه ،	ابن عمر	۱۴۱۲/۲
انا نغروا رض العدو،	ابو ثعلبه	۱۸۷۲/۲
ان اثقل صلوة على المنافقين ،	ابو هريره	۸۲۶/۱
ان احدكم اذا قام فى صلوته ،	انس	۸۵۰/۱
ان احد كم اذا كان فى ،	ابو هريره	۷۷۵/۱
ان اخاصداء اذن ،	زيدبن حارث	۶۰۹/۱
ان اشد اهل النار عذابا، ،	عبدا لله بن مسعود	۱۷۶/۱
ان اشد الناس، عذابا،	عبدالله بن مسعود	۱۷۱/۱
ان اشد الناس عذابا،	ابن عباس	۱۷۸/۱
ان اصحاب هذه الصوُر يعذبون ،	عائشه الصديقه	۱۸۰/۱
ان اعظم المسلمين جرما،	سعد بن ابيوقاص	۲۵۸/۱
ان امتى يدعون يوم القيامة،	ابو هريره	۳۵۰/۱
ان انسابكم هذه ليست،	عقبه بن عامر	۴۷/۱
ان الله تعالىٰ اختارنى ،		۱۲۴/۱

Marfat.com

ان الله تعالیٰ اکرم هذه الامة ،	خالد بن معدان	۹۹۲/۱
ان الله تعالیٰ امدنی یوم بد،	علی	۹۹۰/۱
ان الله تعالیٰ کره لکم،	یحیی بن کثیر	٦٩٤/١
ان الله تعالیٰ کره لکم،	مغیره بن شعبه	۲۵۹/۱
ان الله تعالیٰ لا ینظر صورکم،	ابو هریره	۳/۱
ان الله تعالیٰ لا یقیض العلم ،	عبد الله بن عمرو	۲۷۸/۱
ان الله تعالیٰ هوالحکم فلم تکنی،	ابو شریح	۱۹/۱
ان الله تعالیٰ وتر و یحب الوتر، ،		١٤/١
ان الله تعالیٰ وملئکته	عائشه صدیقه	٨٤٧/١
ان الله تعالیٰ و ملئکته	ابو درداء	۹۹۵/۱
ان الله تعالیٰ یبعث علی رأس	ابو هریره	۲۵۲/۱
ان الله تعالیٰ یبعث الایام،	ابو موسی	۹۳۳/۱
ان الله تعالیٰ عبدی المومن ،	بعض الصحابة	۲۰۹/۱
ان الله تعالیٰ من صلی ،	کعب بن عجرة	٦٤٩/١
ان الله تعالیٰ یقول : اطلبوا الفضول	ابو سعید الخدری	۲۹۵/۱
ان الله تعالیٰ یقول : انی فرضت،	قتاده بن ربیعی	٦٤٨/١
ان الله تعالیٰ ابیٰ لی ان اتزوج،	هند بن ابی هاله	۳۵۳۵/٤
ان الله تعالیٰ اختارنی و اختار لی اصحابا،	انس	۳۵٤۰/٤
ان الله تعالیٰ ادرك بی ،	ابن ام مکتوب	۳۳۳۹/٤
ان الله تعالیٰ ادرك الاجل،	عمرو بن قیس	۳۲۱۵/٤
ان الله تعالیٰ اعطی موسی الکلام،	جابر	۲۸٤۸/٤
ان الله تعالیٰ اوحی فی الزبور، ،	وهب بن منبه	۲۸۲۱/٤
ان الله تعالیٰ الی اوحیٰ الیٰ شعیه علیه السلام،	وهب بن منبه	۲۹۲۵/٤

Marfat.com

ان بیوت الله فی الارض المساجد،	ابن مسعود	۷٦۲/۱
ان جبرئیل علیه السلام اتی ،	اسامة	۳۹۱/۱
ان جبرئیل علیه السلام اتی ،	جابر	٤۹٤/۱
ان جبرئیل علیه السلام قال لی :	ابن عمر	۱۸۳/۱
ان جبرئیل علیه السلام قال لی:	علی المرتضی	۱۸٤/۱
ان رسول الله ﷺ اتی بمندیل	میمونه	۳۷۲/۱
ان رسول الله ﷺ امر الوضو	عبد الله بن حنظله	٤۳۰/۱
ان رسول الله ﷺ توضأ،	سلمان	۳۷۸/۱
ان رسول الله ﷺ توضأ بنصف مد	ابو امامه	٤٥٦/۱
ان رسول الله ﷺ رجع فتوسك،	ابن عباس	٤۳۲/۱
ان رسول الله ﷺ صلی یوم النحر	انس	۹٥۰/۱
ان رسول الله ﷺ طاف یوم الفتح،		۲۱۱/۱
ان رسول الله ﷺ قال لبلال،	جابر	٦۱۰/۱
ان رسول الله ﷺ قنت شهرا،	انس	۸۷٦/۱
ان رسول الله ﷺ کان اذا عجل به ،	ابن عمر	٥۲۷/۱
ان رسول الله ﷺ کان اذاعجل به ،	ابن عمر	٥٦۲/۱
ان رسول الله ﷺ کان اهتم للصلوة،	عبدالرحمن بن ابی لیلی	۱/ ٦۰۳
ان رسول الله ﷺ کان یجمع بینط الصلوتین،	ابو هریره	٥٥٦/۱
ان رسول الله ﷺ کان یجمع بین الظهر	عبدالرحمن بن هرمز	٥٥٥/۱
ان رسول الله ﷺ کان یخرج یوم العید	ابو سیعد	۹٥۳/۱
ان رسول الله ﷺ کان یسر ببسم الله ،	انس	۷۲٤/۱
ان رسول الله ﷺ کان یصلیها بعد الوتر،	ابو امامه	۹۰۰/۱
ان رسول الله ﷺ کان یفعل ذلك ،	ابن عمر	٤۸٦/۱

Marfat.com

ان رسول الله ﷺ كان يقول فى آخر وتره،	على	۱/ ۷۷۳
ان رسول الله ﷺ كان لا يخرج،	بريده	۱/ ۹۶۱
ان رسول الله ﷺ كان لا يرفع،	ابن مسعود	۱/۷۰۸
ان رسول الله ﷺ مر على امرأتين،	يزيد بن حبيب،	۱/۶۹۷
ان رسول الله ﷺ مضمّض	ابن عباس	۱/۳۵۱
ان رسول الله ﷺ مضمض غرفة غرفة،	ابو هريره	۱/ ۳۵۸
ان رسول الله ﷺ و اصحابه يصلون فى النعمان،	ابو سعيد	۱/۷۱۶
ان رسول الله ﷺ يصلى فى الاضحى،	ابن عمر	۱/۹۴۹
ان ابواب الربا اثنان و سبعون،	عبد الله بن سلام	۲/ ۱۶۹۸
ان احب الصيام الى الله تعالىٰ،	ابن عمر	۲/۱۴۴۱
ان احب الطعام الى الله تعالىٰ،	جابر	۲/۱۸۸۶
ان احق ما اخذتم عليه اجرا،	بن عباس	۲/۱۶۷۸
ان اخاكم النجاشى توفى،	عمران	۲/۱۰۷۲
ان اسرع امتى بى تحونا،	سلمه بنت جابر	۲/ ۱۵۲۴
ان اطيب ما اكلتم من كسبكم،	عائشه	۲/۱۶۴۹
ان اول تحفة المو منين،	جابر	۲/ ۱۰۹۸
ان اول ما يبشر به،	سلمان	۲/ ۱۰۹۴
ان اول يجازى به،	ابن عباس	۲/ ۱۰۹۷
ان تمام اسلامكم ان،	علقمه	۲/۱۲۹۲
ان جبرئيل اتانى،	عائشه	۲/ ۱۱۶۶
ان جبرئيل اتي،	ابو امامه	۲/ ۱۰۷۷
ان جبرئيل اتى،	ابو امامه	۲/ ۱۰۸۷
ان جبرئيل اتى،	انس	۲/۱۰۷۹

ان جبرئیل اتی ،	انس	۱۰۸۰/۲
ان حق الزوج علی الزوجة ،	ابن عباس	۱۵۷۲/۲
ان خیارکم احسنکم قضاء،	ابو هریره	۱۷۱۱/۲
ان روح القدس نفث،	ابن مسعود	۱۰۱۸/۲
ان روح القدس لفث فی روعی،	ابو امامه	۱۶۵٤/۲
ان رسول الله ﷺ اخذ بید رجل،	جابر بن عتیك	۱۱۶۹/۲
ان رسول الله ﷺ امرنا ان ،	انس	۱۸۶۵/۲
ان رسول الله ﷺ صلی المغرب والعشاء،	ابن عمر	۱٤۹۱/۲
ان رسول الله ﷺ کان یأتی احدا،	انس	۱۱۳۰/۲
ان رسول الله ﷺ کا یدرکه الفجر،	عائشه	۱۳۹۳/۲
ان رسول الله ﷺ کان ینفق،	عمر	۱۳۸۳/۲
ان رسول الله ﷺ ل عن زائرات،	ابن عباس	۱۱٤٤/۲
ان رسول الله ﷺ مده للروية ،	سعید بن فیروز	۱٤۰۰/۲
ان رسول الله ﷺ ل عنی للناسی ،	ابو هریره	۱۰۷۵/۲
ان رسول الله ﷺ نعی لهم،	ابو هریره	۱۰۷۰/۲
ان شهداء امتی اذا لقلیل ،	جابر بن عتیك	۱۲۳۵/۲
ان صدقة المسلم تزید،	عمرو بن عوف	۱۳٤۰/۲
ان عبد الله بن ابی لم توفی ،	ابن عمر	۱۰٤۲/۲
ان کثرة الاکل شؤم ،	عائشه	۱۸۵۹/۲
ان کسر عظم المیت ،	عائشه	۱۶۰۹/۲
انکم تختصمون الی ،	ام سلمه	۱۸۷۰/۲
ان لعوق القصعه ،	رائطه	۱۸۷۰/۲
ایما یحرم من المنیة،	ابن عباس	۱۹۳۶/۲

Marfat.com

انما لا مرء مانوی ،	عمر	۱۸۰٤/۲
ان من الذنوب ذنوبا،	ابو هریره	۱٦٥٥/۲
ان من الطعام طعاما،	قبیصه	۱۸۷۲/۲
ان نبی الله ﷺ بلغة،	حذیفه بن اسید	۱۰۷٦/۲
ان نبی الله ﷺ خرج یوم ،	عقبه	۱۱٦۷/۲
ان النبی ﷺ امر یوم بدر ،	ابوطلحه	۱۸۰۷/۲
ان النبی ﷺ امره،	علی	۱۹۲٦/۲
ان النبی ﷺ تزوجها	وهی بنت عائشه	۱٥۳٤/۲
ان النبی ﷺ توضأ،	عمران	۱۸۷٦/۲
ان النبی ﷺ جاء الی سعد،-	انس	۱٤٥۲/۲
ان النبی ﷺ خرج یوم الخمیس،	کعب بن مالك	۱۸۱۱/۲
ان النبی ﷺ صلی علی جنازة،	عطا بن ابی رباح	۱۰۸٦/۲
ان النبی ﷺ قال نها: انی ،	ام سلمه	۱٥٥۲/۲
ان النبی ﷺ کان اذا افطر،	معاذ بن زهره	۱٤٥٥/۲
ان النبی ﷺ کان اذا رأی،	طلحه بن عبید الله	۱٤۰۳/۲
ان نبی الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلمصلی علی النجاشی ،	جابر	۱۰۷۱/۲
ان هذا الامر فی قریش	ابو موسی	۱۸۱۹/۲
ان هذا الامر فی قریش،	معاویه	۱۸۱۸/۲
ان هذا الطاعون دعوة ،	عبدالرحمن بن غنم	۱۲٦۳/۲
ان هذا المال خضرة حلوة ،	خوله بنت قیس	۱٦٥۱/۲
ان هذه الصدقات انما،	عبد المطلب بن ربیعه	۱۳۱۹/۲
ان هذه النوائح یجعلن،	ابو هریره،	۱۲۲٥/۲
ان الله تعالیٰ امرنی ان ازوج ،	انس	۱٥٤٤/۲

Marfat.com

ان الله تعالى حرم عليكم،	مغيره	۱۳۸۰/۲
ان الله تعالى حرم من الرضاعة ،	عائشه	۱۶۰۳/۲
ان الله تعالى سمى المدينة طابة ،	جابر بن سمره	۱۵۰۶/۲
ان الله تعالى طيب ولا يقبل الا الطيب،	سعد بن وقاص	۱۳۶۱/۲
ان الله تعالى لم يجعل شفاء،		۱۵۴۵/۲
ان الله تعالى لم يفرض الزكوة الا،	ابن عباس	۱۳۱۵/۲
ان الله تعالى ليدرء بالصدقة،	انس	۱۳۴۶/۲
ان الله تعالى ليربى لاحدكم،	عائشه	۱۳۳۷/۲
ان الله تعالى يباهى،	حسن بصرى	۱۸۸۹/۲
ان الله تعالى يحب العبد المومن		۱۶۵۹/۲
ان الله تعالى يقول : ان احب		۱۴۴۴/۲
ان الله تعالى ينهاكم ان تحلفوا		۱۷۱۸/۲
ان الله تعالىٰ باهى باهل عرفة،	ابن عباس	۳۴۸۸/۴
ان الله تعالىٰ حبس ان مكة الفيل ،	ابو هريره	۲۹۷۳/۴
ان الله تعالىٰ حرم على الارض ان تاكل ،	اوس بن اوس	۳۴۲۷/۴
ان الله تعالىٰ حرم مكة،	ابن عباس	۲۹۷۲/۴
ان الله تعالىٰ خلق آدم على صورة،	ابو هريره	۳۴۳۹/۴
ان الله تعالىٰ خلق الخلق فجعلنى،	عباس بن المطلب	۲۸۰۹/۴
ان الله تعالىٰ رف عنى يوم القيامة،	عباده	۲۸۳۴/۴
ان الله تعالىٰ زوى لى الارض،	ثوبان	۳۲۵۸/۴
ان الله تعالىٰ سيخلص رجلا،	ابن عمر	۳۲۳۹/۴
ان الله تعالىٰ غير معذبك،	لفاطمة	۳۵۲۵/۴
ان الله تعالىٰ فرض فرائض،	ابو ثعلبه	۲۶۳۲/۴

Marfat.com

ان الله تعالیٰ قال : لا یزال عبدی،	ابو هریره	٤/٣٥٦٠
ان الله تعالیٰ قال لی: یا محمد!،	ابو هریره	٤/٣٣٠٧
ان الله تعالیٰ قداعطانی الاسئلة،	ابی بن کعب	٤/٣٤٣٣
ان الله تعالیٰ قد رفع لی الدنیا،	ابن عمر	٤/٣٢٥٠
ان الله تعانیٰ قد فرض علیکم الحج،	ابو هریره	٤/٢٩٨١
ان الله تعالیٰ کتب علیکم الحج،	ابن عباس	٤/٢٩٨٢
ان الله تعالیٰ کلم موسی ،	سلمان	٤/٢٨١٣
ان الله تعالیٰ لیدفع		٤/
ان الله تعالیٰ و رسوله حرم بیع الخمر ،	جابر	٤/٣٠٣٩
ان الله تعالیٰ و کل علی الرحم،	انس	٤/٣٢٧٢
ان الله تعالیٰ یؤید هذا الدین باقوام،	ابو بکره	٤/٣٦٥٣
ان الله تعالیٰ یقول: اعطیهم من حلمی،	ابو درداء	٤/٣٥٦٣
ان الله تعالیٰ یقول: ان الله یمسك،	ابو وائل	٤/٣٦٥٤
ان الله تعالیٰ یقول : انی لا هم باهل ،	انس	٤/٣٥٧٠
ان الله تعالیٰ یقول : یوم القیامة	ابو هریره	٤/٣٥٦٥
ان الله تعالیٰ یقول: خلقت الخلق،	سلمان	٤/٣١٩٣
ان الله تعالیٰ یقول: عبد المومن احب الی ،	ابو هریره	٤/٣٦١٠
ان الله تعالیٰ ینزل المعونة،	ابو هریره	٤/٣١٨٨
ان الله تعالیٰ ینصر القوم با ضعفهم،	ابن عباس	٤/٣٥٧٥
ان رسول الله ﷺ حرم البقیع، ،	صعب بن خیامه	٤/٢٩٦١
ان رسول الله ﷺ صیدها،	شرحبیل	٤/٢٩٥٨
ان رسول الله ﷺ کل دافة،	جابر	٤/٢٩٦٨
ان رسول الله ﷺ ما بین لا بتی المدینة ،	رافع	٤/٢٩٥٥

Marfat.com

ان رسول الله ﷺ ما بين لا بتى المدينة،	ابو سعيد	٢٩٥٩/٤
ان رسول الله ﷺ هذا الحرم،	سعد بن ابى وقا ص	٢٩٥٧/٤
ان رسول الله ﷺ دخل على ام ابراهيم،	ابن عمر	٣٢٧٠/٤
ان رسول الله ﷺ كان فى الاصحاب،	عمر	٣٣٤٦/٤
ان رسول الله ﷺ كان فى محفل من اصحابه	عمر	٣٣٤٦/٤
ان رسول الله ﷺ كان لا يتوضأ الا ابتداء و	عروه بن مسعود	٣٤٢٥/٤
ان رسول الله ﷺ كان يصلى بعد العصر و ينهى عنها عائشه		٣٠١٧/٤
ان رسول الله ﷺ لم يكن يرى له،	ذكوان	٢٨٤١/٤
ان رسول الله ﷺ لما آخى بين اصحابه،	زيد بن ابى اوفى	٣٣٧٨/٤
ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة بعد العصر،	ابو هريره	٣٠١٨/٤
ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة بعد العصر،	عمر	٣٠٢٠/٤
ان النبى ﷺ امر الشمس،	جابر	٢٩٠٤/٤
ان النبى ﷺ بالبراق،	انس	٢٨٢٧/٤
ان النبى ﷺ دعا بالحلاق،	انس	٣٤٢٢/٤
ان النبى ﷺ كان يسمى،	ابن عباس	٣٣٢٥/٤
ان النبى ﷺ كان يمتسط،	انس	٢٦٢٩/٤
ان ابن آدم لفى غفلة عما خلق له	جابر	٣٦١٥/٤
ان ابنى هذا مسيد،	ابو بكره،	٣٥٣٢/٤
ان ابنتى فاطمة آدمية حوراء	ابن عباس،	٣٥٢٨/٤
ان ابراهيم حرم بيت الله،	جابر	٢٩٥٢/٤
ان ابراهيم حرم مكة و انى احرم،	رافع	٢٩٤٩/٤
ان لبراهيم حرم مكة و انى حرمت،	جابر	٢٨٧٦/٤
ان ابراهيم حرم مكة و دعا لا هلها،	عبد الله بن زيد	٢٩٤٦/٤

Marfat.com

ان احدکم یجمع خلقه ،	ابن مسعود	٣٦١٩/٤
ان ادنی اهل الجنة،	ابو هریره	٣٢٠٨/٤
ان اسفل اهل الجنة	انس	٣٢٠٧/٤
ان اول ما خلق الله القلم،	عباده	٣٦٤٦/٤
ان جبریل اتانی ،	عباده	٣٣٠٦/٤
ان جبریل بشرنی ،	عباده	٣٢٠٢/٤
ان ربکم تعالیٰ لیعجب من عبده ،	علی	٣٦٦٣/٤
ان ربی تبارك و تعالیٰ استشارنی ،	حذیفه	٢٩٠٨/٤
ان رجلا ضریرا أتی،	عثمان بن حنیف	٢٩١٠/٤
ان سیدا بنی دارا و اتخذ،	ابن عباس	٢٩١٨/٤
ان عثمان انطلق ،	ابن عمر	٣٠١٠/٤
ان فاطمة احصنت،	ابن مسعود	٣٥٢٧/٤
ان فی الجنة نهرا،	ابو سعید	٣٦٠١/٤
انك حامل لغلام ،	ام الفضل	٣٢٦٩/٤
ان لك اجر رجل ،	عثمان بن موهب	٣٠٠٩/٤
ان لکل نبی دعوة ،	انس	٣٤٣٢/٤
ان لکل نبی یوم القیامة ،	انس	٣٤٢٨/٤
ان ملکا مؤکلا بالرحم،	حذیفه	٣٦١٨/٤
ان ملکا مؤکلا بالسحاب ،،	ابن عباس	٣٢٧٨/٤
ان لی اسماء ،	جبیر بن مطعم	٣٣٢٩/٤
ان لی عند ربی عشرة اسماء	جابر	٣٣٣٤/٤
ان موسی علیه السلام لما انزلت،	ابو هریره	٣٣٢٢/٤
ان موسی هو نبی بنی اسرائیل ،	ابن عباس	٣٢٨٣/٤

Marfat.com

ان اجتهدت فاخطأت فلك اجر	عبد الله بن عمرو	٣٨٨٥/٦
انتم اليوم خير اهل الارض	جابر بن عبدالله	٤١١٠/٦
ان ربى اعطانى سبعين	عبد الرحمن بن ابى بكر	٣٦٩٥/٦
ان ربكم خيرنى	ابو ايوب	٣٦٩٩/٦
ان ربى وعدنى	ثوبان	٣٦٩٨/٦
ان ربى وعدنى	ابو سعد الخير	٣٧٠٠/٦
ان ربى وعدنى	عتبة بن عبد	٣٧٠٤/٦
ان الله وعدنى	انس بن مالك	٣٧٠٥/٦
ان الله عز وجل يقول لايزال عبدى	عائشة الصديقة	٣٩٥٩/٦
ان الله عز وجل يقول اعددت لعبادى	ابو هريرة	٤٠٠٢/٦
ان جبريل قال بكتاب الله يضلون	عمر الفاروق	٣٨٩٤/٦
ان عفريتا جعل يتقلب	ابوهريرة	٣٩٧٩/٦
ان مع كل مؤمن خمسة من الملا ئكة	عبد الله بن عباس	٣٩٤٦/٦
ان منكم منافقين	ابو مسعود الانصارى	٣٩١٩/٦
ان علمى بعد موتى	انس بن مالك	٤٠٤٠/٦
ان الله يبعث يوم القيمة	عبد الله بن مسعود	٣٧٠٨/٦
ان هذا المال حلوة	ابو سعيد الخدرى	٣٩٠٠/٦
انما انا قاسم والله يعطى	معاوية	٣٩٢٦/٦
انى والله لا ا زيد على	سمرة بن جندب	٣٨٠٠/٦
ان المتشدقين فى النار	ابو امامة	٤٠٧٣/٦
ان الميت يبعث فى ثيابه	ابو سعيد الخدرى	٣٩٩٣/٦
ان الناس يحشرون يوم القيامة	ابو ذر الغفارى	٣٩٨٥/٦
ان لله تعالىٰ ملكا اعطاه	عمار بن ياسر	٣٩٤٤/٦

Marfat.com

انه سیکون فی امتی کذابون،	ثوبان	۳۳۲۰/٤
انه سیکون فی امتی کذابون،	ثوبان	۳۳۵۹/٤
انه سیولد لك بعدی، (لعلی)	محمد بن حنیفه	۳۰۰۸/٤
انه سیکون فی امتی کذابون،	ثوبان	۳۳۵۹/٤
انه لم یکن نبی الا له دعوة،	ابن عباس	۲۸۰۱/٤
انها حرم آمن،	سهل بن حنیف	۲۹٦٦/٤
ان هذا المال خضرة حلوة،	خوله بن قیس	۲۸۹۲/٤
ان هذه القبور مملؤة،	ابو هریره	۲۹۱۹/٤
ان لم تجدنی فآتی ابا بکر،	جبیر ین مطعم	۳٤۷۰/٤
ان الانصار قوم فیهم،	ابن عباس	۱٦۰۹/۲
ان الایمان لیأرز الی المدینة،	ابو هریره	۱۵۰۳/۲
ان الدرهم یصیبه الرجل،	انس	۱٦۹۱/۲
ان الربا ابواب،	اسود بن وهب	۱٦۹۵/۲
ان الربا نیف و سبعون، بابا،	ابن عباس	۱۷۰۰/۲
ان الرسالة والنبوة،	انس	۱۸۵۲/۲
ان الروح اذا قبض تبعه،	ام سلمه	۱۰۲۱/۲
ان الشهید اذا تشهد،	حبان بن حیله	۱۲٤٤/۲
ان الصدقة حرام علی محمد،	ابن عباس	۱۳۲۱/۲
ان الصدقة لا تنبغی لآل محمد	عبدالمطلب بن ربیعه	۱۳۳۱/۲
ان الصدقة لتطفئ،	انس	۱۳٤۲/۲
ان الصدقة وصلة،	انس	۱۳٤۱/۲
ان الطاعون رحمة لکم،	معاذ،	۱۲۵۹/۲
ان الکعبة تحشر کالعروس،	بعض الصحابة	۱۵۱۱/۲

Marfat.com

ان للزوج من المرأة،	محمد بن عبدالله	۱۵۴۹/۲
ان للشهيد عند الله سبع خصال،	عباده	۱۲۳۸/۲
ان المرأة، خلقت من ضلع،	ابو هريره	۱۵۴۷/۲
ان الملائكة، لتصافح ركاب،	عائشه	۱۴۱۷/۲
ان الملك فى قريش،	ابو هريره	۱۸۲۴/۲
ان الملك المؤكل على الرحم،	ابن مسعود	۱۰۲۱/۲
ان الميت اذا دفن يسمع،	ابن عباس	۱۲۰۱/۲
ان الميت اذا وضع قبره،	انس	۱۱۹۹/۲
ان الميت ليعذب	ابن عمر	۱۲۱۴/۲
ان الميت ليعذب،	عمر	۱۲۱۵/۲
ان الميت ليعذب،	ابن عمر	۱۲۱۶/۲
ان الميت ليعذب ببعض بكاء اله،	ابن عباس	۱۲۱۷/۲
ان الميت ليعذب ببكاء الحى،	عمران	۱۲۱۸/۲
ان الميت يسمع خفق نعابهم،	براء بن عازب	۱۲۰۰/۲
ان النبى ﷺ امر بلعق،	جابر	۱۸۶۴/۲
ان شدة الحرمن فيح جهنم،	ابوذر	۵۰۳/۱
ان عينى تنا مان ولا ينام قلبى،	عائشه صديقه	۴۲۶/۱
ان فى البيت سترا فيه تصاوير،	على المرتضى	۱۸۶/۱
انكم تشيرون عشيتكم،	ابو قتاده	۱۰۰۲/۱
انكم لن تدركوا هذا الأمر،	محجم بن الادرع	۳۵/۱
ان لكل عمل شرة،	عبدا لله بن عمرو	۵۹/۱
ان لله تعالىٰ ملكا،	عمار	۱۰۱۵/۱
ان من اجلال الله تعالىٰ اكرام،	ابو موسى الاشعرى	۲۳۹/۱

Marfat.com

ان من افضل ایام کم،	اوس بن اوس	۱/ ۹۳۰
ان من شرار الناس،	ابن مسعود	۱/ ۷۹٤
ان من الفطرة المضمضة ،	عمار	۱/ ۳۹۵
ان هذه الصلوة لا تصلح،	معاویه بن حکم	۱/ ٦۹۵
ان هذه المساجد لا تصلح،	انس	۱/۷۵٤
ان یوم الجمعة سید الایام ،	ابولبا به	۱/۹۳۲
انی کنت رأیت قرنی الکبش،	عثمان بن طلحه	۱/۹۷۸
انه رخص فیما یؤطأ،	ابو هریره	۱/۲۰۱
انه سیکون فی هذه ،	ابو نعامه	۱/ ۳۸۸
انهما لیعذبان ،	ابن عباس	۱/ ۳۳۱
انه رأی النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم، توضأ ،عبد الله بن زید		۱/ ٤۵۹
انه رأی النبی ﷺ لم یزل یقنت،	انس	۱/۸۸۰
انه رأی النبی ﷺ استسقی،	محمد باقر	۱/۹٦۵
انه کان عذابا یبعثه الله تعالی		۲/ ۱۲٤۷
انه الآن یسمع خفق نعالهم،	ابو هریره	۲/ ۱۲۰٤
انه لضعیف عن الجلد،	سهل بن سعد	۲/۱۸۰۱
انها اتت النبی ﷺ بخرقة ،	میمونه	۲/۳۸۰
انها کانت تغتسل هی والنبی، ،	عائشه	۲/ ۱۳٦۲
ان الاسلام یهدم ماکان،	عمرو بن العاص	۱/ ٤٤
ان الحق قدیم ،	ابو العوام البصری	۱/٤۱
ان الدین یسر ،	ابو هریره	۱/۳۲
ان الذین یصنعون،	ابن عمر	۱/۱۷۳
ان الشیطان لیأتی احدکم.	ابو سعید	۱/٤۱۳

Marfat.com

ان الشیطان یجری ،		۱۶۹/۱
ان الشیطان اذا سمع النداء،	جابر	۶۱۸/۱
ان العبد اذا اخطأ،	ام المومنین صفیه	۱۴۶/۱
ان العبد اذا توضأ،	عمر بن علیه	۴۰۲/۱
ان العبد اذا غسل ،	ابو امامه	۴۳۸/۱
ان العلماء و رثة الانبیاء،	ابو الدرداء	۲۳/۱
ان للصلوة اولا وآخرا،	ابو هریره	۴۹۱/۱
ان للوضوء شیطانا ،	ابی بن کعب	۳۹۰/۱
انما الامام لیؤتم به ،	ابو هریره	۶۸۲/۱
انما نبی لذکر الله ،	ابو هریره	۷۶۸/۱
انما کان یکفیك ان تضرب،	عمار	۴۰۶/۱
انما یکفیك ان تحتی،	ام سلمه	۴۴۸/۱
انما انا لکم بمنزلة الوالد،	ابو هریره	۳۲۲۳/۴
انما بعثت فاتحا خاتما،	ابو قلابه	۳۳۴۲/۴
انما بعثت لا تمم مکارم الا خلاق،	ابو قلا به	۳۱۸۹/۴
انما بعثت لا تمم مکارم الا خلاق،	ابو قلا به	۳۴۰۲/۴
انما سمیت فاطمة ،	ابن عباس	۳۵۳۰/۴
انما سمیت فاطمة ،	ابو هریره	۳۵۲۴/۴
انما الصرعة الذی یملك ،	ابن مسعود	۳۶۳۷/۴
انما علی بمنزلة هارون،	عمر	۳۳۷۷/۴
انما مثلی و مثل الانبیاء کرجل ،	جابر	۳۳۱۵/۴
انی احرم علیکم حق الضعیفین ،	ابو هریره	۳۰۳۸/۴
انی احرم ما بین لا بتی المدینة ،	سعد بن ابی وقاص	۲۹۴۸/۴

Marfat.com

انی اری ما لا ترون ،	ابو ذر	۳۲۸۲/٤
انی رأیت حیں خرج منی نوراً ،	آمنة	۳۲٤۷/٤
انی فرضت علی امتی ،	انس	۳۰۰۱/٤
انی قد حرمت ما بین لا بتی ،	ابو قتاده	۲۹۵۱/٤
انی قد عرفت بلاء ك، (لمعاذ،)	عبید بن صحر	۳۰۱۱/٤
انی کنت احدثه ،	عباس	۲۹۰۵/٤
انی لا نسی لا سن ،	مالك	۳۲٦۸/٤
انی لا ول الناس ،،	انس	۲۸۰٦/٤
انی لسید الناس یوم القیامة،	عباده	۲۹۰۹/٤
انی مکتوب عند الله ،	عریاض	۳۲۵۵/٤
انی نعست، فاستثقلت نوما،	معاذ	۳۲۵۲/٤
ان الا بدال بالشام،	علی	۳۵۷۹/٤
ان الا نبیاء اخوة لعلات ،	ابو هریره	۳٤۲۹/٤
ان البیت الذی فیه الصور ،	عائشه	۲۹۳۱/٤
ان الرسالة و النبوة قد انقطعت ،	انس	۳۳٤۹/٤
ان العبد المومن لیدعو الله تعالی،	انس	۳٦۱۲/٤
ان النطفة تقع فی الرحم ،	حذیفه	۳٦۱۷/٤
ان لله عزوجل ثلث حرمات،	ابو سعید	۳۵۲۱/٤
ان لله عزوجل عبادا اختصهم ،	ابن عمر	۳۵٦۷/٤
ان لله عزوجل فی الخلق ثلثمأة ،،	ابن مسعود	۳۵۸۵/٤
ان لله عزوجل ملائکة ترعد،	بعض صحابه	۳۵۹۹/٤
ان لله عزوجل ملائکة مؤکلین ،	ابو هریره،	۳٦۱۳/٤
ان لله عزوجل نهرا فی الهواء،	وهب بن منبه	۳٦۰۵/٤

Marfat.com

ان الماء طهور،	ابو امامة	۱/ ۳۰۵
ان المومن لا ينجس، ،	ابو هريره	۱/ ٤٧٧
ان النبى ﷺ استخلف	انس	۱/ ۸۱۳
ان النبى ﷺ استسقى ،	انس	۱/ ۹٦٤
ان النبى ﷺ توضأ فأتى باناء،	ام عماره	۱/ ٤٥٧
ان النبى ﷺ توضأ فاتى بماء،	ام عماره	۱۰/ ٤٥٨
ان النبى ﷺ جمع بين المغرب،	ابن مسعود	۱/ ٥۲۱
ان النبى ﷺ عقد فى جلوس	وائل بن حجر	۱/ ۷۰٤
ان النبى ﷺ علمه هذا الا ذان ،	ابى محذوره	۱/ ٦۰٥
ان النبى ﷺ عممه بيده ،	على	۱/ ۹۹۳
ان النبى ﷺ قنت بعد الركعة ،	ابو هريره	۱/ ۸۷۹
ان النبى ﷺ كان اذا اغتسل ،	عائشه صديقه	۱/ ٤٤٦
ان النبى ﷺ كان اذاعجل به ،	ابن عمر	۱/ ٥۸٤
ان النبى ﷺ صلى صلوة،	جابر بن سمره	۱/ ۷۳۸
ان النبى ﷺ صلى الفجر،	جابر بن سمره	۱/ ۷۳۷
ان النبى ﷺ كان لا يرقد،	عائشه صديقه	۱/ ٤۲۳
ان النبى ﷺ كان لا يقنت الا،	انس	۱/ ۸۷٥
ان النبى ﷺ كا يجمع بين الصلوتين ،	ابن مسعود	۱/ ٥٥۹
ان النبى ﷺ كان يجمع بين الصلوتين ،	ابو سعيد	۱/ ٥٦۲
ان النبى ﷺ كان يجمع فى السفر	ابو سعيد	۱/ ٥٦۱
ان النبى ﷺ كان يجمع فى غزوة تبوك،	ابو الطفيل	۱/ ٥٦٤
ان النبى ﷺ كان يصلى بعد الوتر، ،	ام سلمه	۱/ ۹۰۲
ان النبى ﷺ كان يقوم من الليل،	عائشه صديقه	۱/ ۹۱۹

Marfat.com

ان النبی ﷺ لم یکن یترك،	عائشة الصدیقه	۱۸۷/۱
ان النبی ﷺ لما رأی الصور،	ابن عباس	۱۹۱/۱
ان النبی ﷺ لما رأی الصور،	ابن عباس	۱۹۲/۱
ان النبی ﷺ اتی مسجد ،	کعب بن عجره	۸۸٦/۱
ان النبی ﷺ کان یفعله	ابن عباس	۳۵۳/۱
ان النبی ﷺ نهی عن الخمر، ،	ابن عمرو	۱۷۳۲/۲
ان النبی ﷺ نهی عن نکاح،	علی	۱۵۳۰/۲
انی احرم ما بین لا بتی المدینة،	سعد بن ابی وقاص	۱۵۰۷/۲
انی ارجو ان اخشا کم لله ،	عائشه	۱۳۹٤/۲
انی البستها قمیص،	ابن عباس	۱۰٤۱/۲
انی بعثت الی اهل البقیع،	عائشه	۱۱٦۵/۲
انی لا نقلب الی اهلی،	ابو هریره	۱۳٦۸/۲
انی لست مثلکم،	ابن عمر	۱٤۳۹/۲
انی والله ! ان شاء الله لا احلف،	ابو موسی	۱۷۱٦/۲
ان لله تعالی ملائکة سیاحین	عبد الله بن مسعود	۳۹٤۷/٦
انی اریٰ مالاترون	ابو ذر الغفاری	۳۹٦۲/٦
انی لأ سمع اطیط السماء	حکیم بن حزام	۳۹٦۳/٦
انی نذیر فجائته قریش	الزبیر بن العوام	۳۹۷۲/٦
انی اول من یرفع رأسه	ابو هریرة	۳۹۹۱/٦
انهن المؤنسات الغالیات	عقبة بن عامر	٤۰۹٤/٦
اول من یکسی یوم القیامة	عائشة الصدیقة	۳۹٦۹/٦
ایاکم والغلو فی الدین	عبد الله بن عباس	٤۰۷۱/٦
الا تعلمین هذی الرقیة	شفاء بنت عبد الله	٤۰۲۳/٦

Marfat.com

اول تحفة المو من ان یغفر،	انس	۲/ ۱۰۶۲
اول من یدعی یوم القیمة	ابو هریرة	۶/۷/ ۳۷۰۰
اول تحفة المو من ان یغفر،	انس	۲/۱۰۹۵
اول ما یتحف به المو من ،	ابن عباس	۲/ ۱۰۹۶
اوفوا اللحی و قصوا الشوارب،	ابن عباس	۳/ ۲۰۲۴
اول من اشفع له یوم القیامة،	ابن عمر	۳/ ۲۷۸۷
اول من خضب بالحناء،	انس	۳/ ۲۰۰۴
اول من لبس سراویل ابراهیم،	ابو هریره	۳/ ۱۹۵۷
اوتیت بدابة فوق الحمار،	انس	۴/۲۸۶۳
اوتیت بمقالید الدنیا،	جابر	۴/ ۲۸۸۶
اوتیت مفاتح کل شئ الا الخمس،	ابن عمر	۴/۲۸۸۷
اوحی الله تعالیٰ الی موسی علیه الصلوة والسلام،	انس	۴/ ۳۴۳۷
اوحی الله تعالیٰ الی موسی علیه الصلوة والسلام،	انس	۴/ ۲۸۱۵
اوحی الله تعالیٰ الی عیسی علیه الصلوة واسلام،	انن عباس	۴/۳۸۹۴
اوحی الله تعالیٰ الی شعیا علیه الصلوة والسلام،	وهب بن منبه	۴/۳۳۲۴
اول الرسل آدم و آخرهم محمد ﷺ،	ابوذر	۴/ ۳۳۴۵
اول من یکسی ابراهیم،	ابن مسعود	۴/ ۳۲۰۱
اول من یرد علی حوض،	علی	۴/۳۵۱۷
اهریقوا علی من سبع قرب،	عائشه	۴/۳۳۹۴
اهل بیتی امان لا متی،	جابر	۴/۳۸۸۹
این المحترق آنفا،	عائشه	۴/ ۲۹۹۸
ای ورب هذه البلدة،	حمزه بن عبد المجید	۴/ ۳۶۵۰
ای الانبیاء اول ،	ابو ذر	۴/ ۳۴۳۸

Marfat.com

اياكم و الظن فان الظن ،	ابو هريره	٤/ ٣٠٩١
اهدى النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم،	على	٢/ ١٩٢٣
ايحسب احدكم متكئا	عرباض بن سارية	٦/ ٣٧٤٧
اياك قرين السوء،	انس	٣/ ٢١٣٨
اياك وما يسوء الا ذن ،	ابو العاديه	٣/ ٢١١٥
اياك وما يعتذر منه	سعد بن ابى وقاص	٣/ ٢٢٠٠
اياكم والحمرة،	عمران	٣/ ١٩٦٦
اياكم و الدخول على النساء،	عقبه بن عامر	٣/ ٢٣٠٧
اياكم و رطانة الاعاجم،	ابن عمر	٣/ ٢١٢٤
اياكم والظن فان الظن،	ابو هريره	٣/ ٢٢٥٠
ايما رجل استعمل رجلا،	حذيفه بن اليمان	٢/ ١٨٣٣
ايما رجل ظلم شبرا،	يعلى بن مره	٢/ ١٦٧٤
اين ذرعك الحطيمة،	ابن عباس	٢/ ١٥٤٠
اين درعك الحطيمة ،	تجيح	٢/ ١٥٤٢
الا مراء من قريش، ،،	ابو موسى	٢/ ١٨٢١
الائمة من قريش،	انس	٢/ ١٨١٧
الا يم احق بنفسها،	ابن عباس	٢/ ١٥٦٢
اما كروا بالصدقة،	على	٢/ ١٣٤٩
امانت بثلاث فى ،	عباده	٢/ ١٦٣٢
اولى الناس يوم القيامة،	ابن مسعود،	١/ ١٠١٢
اولئك قوم آمنون بالغيب،	نويله بنت مسلم	١/ ٦٩٦
اولئك قوم اذا مات فيهم،،	ام سلمه	١/ ٧٩٩
ايتوا المساجد حسرا و مقنحين ،	على	١/ ٩٨٤

Marfat.com

ایعجز احدکم ان یتقدم اویتأخر،	ابو هریره	۱/ ۸۹۰
ایما اهاب دبغ فقد طهر،	ابن عباس	۱/۴۷۹
ایما رجل ام قوما وهم،	طلحه بن عبید الله	۱/۸۰۹
ایما رجل قام الی وضوئه،	ابو امامه	۱/۴۳۹
این تحب ان اصلی فی بیتك،	محمود بن ربیع	۱/ ۷۷۴
این السائل عن وقت الصلوة،	ابو موسی	۱/۴۸۷
الا ثم ماحاك فی صدرك ،	النواس بن سمعان	۱/ ۱۴۳
الاسلام یعلو ولا یعلی ،	عائذ بن عمرو	۱/ ۴۲
الا شارة بالا صبع اشد،	ابن عمر،	۱/ ۷۰۵
الا مام ضامن ،	ابو هریره	۱/۶۰۶
الا نبینا نام اعینهم ولا تنام،	انس	۱/ ۴۲۷
الا یمان بضع و ستون،		۱/۲۰۵
الا بدال فی امتی ثلثون،	عباده	۴/۳۵۷۷
الابدال فی اهل الشام،	عوف بن مالك	۴/۵۸۰
الا بدال یکونون بالشام،	علی	۴/۳۵۷۸
الا نبیاء ، احیاء فی قبورهم،	انس	۴/۳۴۳۶

﴿ب﴾

بشر المشائین فی الظلم،	بریده	۱/۷۶۵
بعثت بالحنیفة السمحه،	جابر بن عبد الله	۱/۳۹
بشرا لکانزین برضف،	ابو ذر	۲/۱۲۹۸
بشر الکانزین بکی ،	احنف بن قیس	۲/۱۲۹۹
بعثت نبیا فی السالع،	انس	۲/۱۴۲۰

Marfat.com

بعثنی النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم،	علی	۱۹۲٤/۲
بلغنی انه لبس،	ام سلمه	۱۵۲۳/۲
بینما انا نائم اتانی ،	ابو امامه	۱۳۹۲/۲
بینا انا عند البیت،	مالك بن صعصعه	٦۳۰/۱
بینما النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم،	انس	۹٤۱/۱
البرکة فی الثلثة،	سلمان	۱۸۸٤/۲
البینة علی من ادعی ،	ابن عمر	۱۸۳۵/۲
بعثت بمدار اة الناس،	جابر	۲۰۹۵/۳
بغض العرب نفاق،	ابن عباس	۲۷۹۵/۳
بینما ایوب علیه السلام عریا ناخر ،	ابو هریره	۲۳۲۷/۳
بینما ثلثه نفر یتمشون، وفیه قصه	ابن عمر	۲۳۷۷/۳
بینما رسول الله ﷺ جالس،	انس	۲۲۱۲/۳
بینما هو یحدث القوم و کان ،	اسید بن حضیر	۲۰۷۲/۳
البذاء شؤم ،	ابو درداء	۲۲٤۹/۳
بای عنا علی السمع	والطاعة	۳٦٦۰/٤
بعثت انا والساعة کهاتین ،	سهل بن سعد	۳۳۹۱/٤
بعثت من خیر قرون بنی آدم ،	ابو هریره	۳۲۲۱/٤
بعنیها بعین فی الجنة ، ب	شیر اسلمی	۳٤۹۸/٤
بینا انا قائم عشاء فی المسجد ،،	ابو سعید	۲۸۵۹/٤
بینما انا نائم اذجئ بمفاتیح ،	ابو هریره	۲۸۸٤/٤
بینما انا نائم رأیتنی	علی	۳٤۷٦/٤
البر لا یبلی والذنب لا ینسیٰ	ابو الدرداء	٤۰۳٤/٦
البر ما شکت الیه النفس	ابو ثعلبة	٤۰۵۸/٦

Marfat.com

البر حسن الخلق	نواس بن سمعان	٤١٠٧/٦
بلال سابق الحبش	انس بن مالك	٤٠٥٦/٦

﴿ت﴾

تجب الصلوة على الغلام،	ابن عباس	٦٣٢/١
تسحر نامع رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم،زيد بن ثابت		٤٩٥/١
تصدق بدينار،	ابن عباس	٣٤٦/١
تابعوا بين الحج والعمرة،	ابن مسعود	١٤٦٥/٢
تخيروا لنطفكم،	عائشه	١٥٨١/٢
تخيروا لنطفكم،	انس	١٥٨٢/٢
تخيروا لنطفكم	عائشه	١٥٨٣/٢
تداوا عباد الله	اسامه بن شريك	١٩٤٢/٢
تزوجوا فى الحجر الصالح،	انس	١٥٨٤/٢
تزوجوا ولا نطلعو،	ابو موسى	١٦١٩/٢
تعرف الى الله فى الرخا،	ابن عباس	١٠٥/١
تعلموا العلم،	ابو هريره	٢٥٤/١
تقدموا فأتموابى،	ابو سعيد	٨٢٨/١
تقربوا الى الله ببغض اهل المعاصى،	عبد الله بن مسعود	١٢٥/١
تلك صلوة المنافق،	انس	٦٠٠/١
تمسحوا بالارض،	سلمان	٤٠٨/١
تنزهوا من البول،	انس	٣٢٩/١
تواضعوا لمن تتعلموا،	ابوهريره	٢٥٣/١
توضأ النبى ﷺ فادخل،	ابن عباس	٣٥٤/١

Marfat.com

توضأ النبی ﷺ فغرف،	ابن عباس	۱/۳۵۷
توضأ النبی ﷺ فنضح فرجه،	جابر	۱/۳۹۷
توضأ النبی ﷺ مرة مرة،	ابن عباس	۱/۳۵۵
توضأ النبی ﷺ واحدة،	ابن عمر	۱/۳۵۹
التسبیح للرجال والتصفیق،	ابوهریره	۱/۸۶۳
التیمم ضربة،	جابر	۱/۴۰۴
التیمم ضرتبان،	عائشه صدیقه	۱/۴۰۷
تبسمك فی وجه اخیك،	ابو ذر	۳/۲۰۹۹
تحافوا عن عقوبة ذالمروة،	زید بن ثابت	۳/۲۱۶۷
تجعلوا نه شوری بین،	ابن عباس	۳/۲۷۴۲
تحاجت النار و الجنة،	ابو هریره	۳/۲۶۷۳
تحیة الاسم و صالح و دهم،	تمیم	۳/۲۰۶۵
تدعون الله تعالیٰ فی لیلکم،	جابر	۳/۲۴۶۸
تسرولوا واتزروا،	ابو امامه	۳/۲۰۱۵
تسلیمه علی من لقیه صدقة،	ابو ذر	۳/۲۰۸۶
تسموا بأسماء الانبیاء، ابو	وهب حیثمی	۳/۲۲۸۹
تصافحوا یذهب الغل،	ابن عمر	۳/۲۰۶۱
تعاهدوا القرآن،	ابو موسی	۳/۲۷۳۵
تعرض الاعمال یوم الاثنین،	والدعبد العزیز	۳/۲۳۵۹
تعرف الی الله فی الرخاء،	ابو هریره	۳/۲۳۲۶
تعلموا الفرائض و علموه،	ابو هریره	۳/۲۶۰۹
تعلموا کتاب الله و تعاهدوا	عقبه	۳/۲۶۱۶
تفتح ابواب السماء نصف اللیل،	عثمان بن العاص	۳/۲۵۲۲

Marfat.com

تمام تحيتكم بينكم المصافحة،	ابو امامه	۲۰۶۳/۳
تهادوا تحابوا،	ابو هريره	۲۲۲۵/۳
تهادوا تحابوا،	ابو هريره	۲۲۲۷/۳
تهادوا تزدادوا حبا،	عائشه	۲۲۲۶/۳
التائب من الذنب كمن لاذنب له،	ابن مسعود	۲۴۱۸/۳
تستاكوا فان السواك،	ابو امامه	۳۰۳۱/۴
تسلمى ثلاثا ثم اصنعى ما شئت،	اسماء بنت عميس	۲۹۹۳/۴
تبعث الانبياء بالدواب	ابو هريرة	۳۹۸۶/۶
تجب الصلوة على الغلام	عبد الله بن عباس	۴۰۶۰/۶
تجافوا عن عقوبة	زيد بن ثابت	۴۰۴۹/۶
ترك السلام على الضرير	ابو هريرة	۴۰۵۹/۶
تشاورون الفقهاء	على المرتضى	۳۷۵۴/۶
تعرض اعمال الناس لى	ابو هريرة	۳۹۵۴/۶
تعرض على فى كل يوم	خالد بن معدان	۳۹۵۱/۶
تكفيك آية الصيف	عمر الفاروق	۳۷۸۳/۶
تكفيك آية الصيف	عمر الفاروق	۳۷۸۵/۶
تكفيك آية الصيف	عمر الفاروق	۳۷۸۶/۶
تكفيك آية الصيف	عمر الفاروق	۳۷۹۸/۶
تكون مدينة بين الفرات	على المرتضى	۳۸۹۵/۶
تطلق هذه (ظيبة)،	ام سلمه	۳۱۹۲/۴
التقوى ههنا،	ابو هريره	۳۲۰۴/۴

Marfat.com

﴿ث﴾

ثلث من اصل الايمان ،	انس بن مالك	١/ ١١٥
ثلث من اصل الايمان،	انس بن مالك	١/ ١٤٥
ثلث من الجفاء،	بريدة الاسلمى	١/ ٣٣٤
ثلث من حفظهن،	انس	١/ ٤٨٤
ثلثة انا خصمهم يوم القيامة ،	ابو هريره	٢/ ١٦٧٧
ثلثة لا تقربهم الملائكة، بخير، ،	ابن عباس	٢/ ١٧٩٧
ثلثة لا يدخلون الجنة،	ابوموسى	٢/ ١٦٢٧
ثلثة يوتون اجرهم مرتين ،	ابو موسى	٢/ ١٥١٨
ثم نهى عن المتعة،	جابر	٢/ ١٥٣٢
ثمن الكلب خبيث،	رافع بن خديج	٢/ ١٦٦٤
ثلاثا لا تؤخروهن ،	على	١/ ٤٨٠
ثلثة لا ترفع صلوتهم ،	ابن عباس	١/ ٨١١
ثلثة لا يستخف بحقهم،		١/ ١٤٢
ثلثة لا يقبل الله منهم،	ابن عمر	١/ ٨٠٨
ثلثة لا يقبل الله منهم،	عطاء بن دينار	١/ ٨١٠
ثلثة ل عنهم الله ،	انس	١/ ٨١٢
ثنتان لا تردان،	سهل بن سعد	١/ ٦٢٢
ثم اتى النساء فوعظهن ،	ابن عباس	١/ ٩٤٥
ثم كطب الناس،	جابر	١/ ٩٤٦
ثلث ساعات للمرء المسلم،	عائشه	٣/ ٢٥٣٣
ثلث كياث،	سلمه بن اكوع	٣/ ٢٤٣٦

Marfat.com

ثلث لم تسلم منها،	حسن بصری	۲۲۵۲/۳
ثلثة لا ترد دعوتهم،	ابو هریره	۲۵٤۱/۳
ثلثة لا يد خلون الجنة،	عمار بن یاسر	۱۹٦۹/۳
ثلثة لا يد خلون الجنة،	ابن عمر	۱۹۷۱/۳
ثلثة لا يدخلون الجنة،	ابن عمر	۲۳۳۸/۳
ثلثة لا يستخف حقهم الامنافق،	ابو امامه	۲۱۵۳/۳
ثلثة لا يقبل الله عزوجل منهم،	ابو امامه	۲۳۳۹/۳
ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيامة،	ابو ذر	۱۹۸٦/۳
ثلثة لا ينظر الله اليهم،	ابن عمر	۱۹۷۰/۳
ثلثة لا ينظر الله اليهم،	ابن عمر	۲۳۵۷/۳
ثلثة مواطن لا ترد،	ابيعة بن وقاص	۲۵۵۳/۳
ثلثه يدعون الله ،	ابو موسی	۲۵۵۲/۳
ثنتان لا تردان ،	سهل بن سعد	۲۵۳٤/۳
ثم بعث له آدم فمن دونه ،	انس	۲۸٦۲/٤
ثم ردت الی خمس صلوات ،	انس	۳۳۰۸/٤
ثلاث لا يجوز اللعب فيهن	فضالة بن عبيد	٤۰۷۲/٦

﴿ج﴾

جاء جبرئيل عليه السلام الى النبی ﷺ،	ابو هريره	۲۸٤٦/٤
عل المسافر ثلثا و لومضى السائل ،	خزيمه بن ثابت	۳۰۲۸/٤
الجنة حرمت على الانبياء حتى ادخلها ،	عمر	۳۲۱٦/٤
جاء نی جبرئيل فقال : اذا توضأت،	ابو هريره	۳۹۲/۱
جاء نی جبرئيل فقال : اذاتوضأت فانتضح،	ابو هريره	۳۹۹/۱

Marfat.com

جمع رسول الله ﷺ بين الظهر والعصر،	ابن عباس	۱/ ۵۳۷
جمع رسول الله ﷺ بين الظهر والعصر،	ابن مسعود	۱/ ۵۶۰
جمع رسول الله ﷺ بين الصلوتين ،	ابن عمرو	۱/ ۵۵۷
جمع رسول الله ﷺ فى غزوة تبوك۔	معاذ بن جبل	۱/ ۵۵۳
جمع رسول الله ﷺ مقيما غير مسافر،	عمرو بن شعيب	۱/ ۵۴۳
جنبوا مساجدكم صبيانكم،	واثله	۱/ ۷۵۳
جوف الليل الآخر فصل ،	عمرو بن عسبه	۱/ ۱۹۲۸
الجفاء ك ۱/ل الجفاء، معاذ بن	انس	۱/ ۶۰۷
الجفاء كل الجفاء والكفر،	معاذ بن انس	۱/ ۶۰۸
جاء اعرابى الى النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم،	ابن عمر	۲/ ۲/ ۸۱
جلس رسول الله ﷺ على قبر مصعب،	ابن عمر	۲/ ۱۱۳۵
جلس رسول الله ﷺ على قبر مصعب،	ابو هريره	۲/ ۱۱۳۶
جهاد الكبير والصغير،	ابو هريره	۲/ ۱۴۷۵
جزوا الشوارب وارخوا اللحى ،	ابوهريره	۳/ ۲۰۱۷
جعل الذل والصغار على من خالف،	ابن عمر	۳/ ۲۳۱۵
جنتان من فضة،	ابو موسى	۳/ ۲۶۶۸
جوف الليل الآخر،	ابو امامه	۳/ ۲۵۲۱
جوف الليل الآخر،	ابن عمر	۳/ ۲۵۲۳
الجنة حرام على كل فاحش،	ابن عمر	۳/ ۲۲۴۷
جبل الخليل مقدس	الو ضين	۶/ ۴۰۶۳

﴿ح﴾

حاملات والدات مرضعات،	ابو امامه	۱/ ۱۵۷۹

Marfat.com

حبك الشئ يعمى ويصم،		۱/
حاملات والدات مرضعات،	ابو امامه	۱۵۷۹/۲
حج مبرور	ابو هريره	۱۴۷۳/۲
حجوا تستغنوا،	صفوان بن سليم	۱۴۸۰/۲
حجى عنها،	ابن عباس	۱۴۸۲/۲
حصنوا اموالكم بالزكوة،	حسن بصرى	۱۲۹۰/۲
حصنوا اموالكم بالزكوة،	بعض الصحابة	۱۲۹۱/۲
حق الزوج على زوجة	ابو سعيد	۱۵۷۴/۲
حق المسلم على المسلم،	ابو هريره	۱۱۰۳/۲
الحاج يشفع فى اربع،	ابو موسى	۱۴۶۳/۲
الحج المبرور ليس له ،	جابر	۱۴۷۶/۲
الحجاج العمارو فد الله ،	ابن عمر	۱۴۶۶/۲
الحسد يفسد االايمان،	معاويه بن حيده	۱۶۵/۱
الحياء من الايمان،	ابو امامة الباهلى	۲۰۶/۱
حتى للزرة من الزرة،	ابو هريره	۲۲۰۹/۳
حفت الجنة بالمكارة،	ابو هريره	۲۶۸۷/۳
حق الجار على جاره،	معاويه بن حيده	۲۲۰۶/۳
حوضى مسيرة شهر،	ابن عمرو	۲۶۶۴/۳
حوضى مسيرة شهر،	ابن عمرو	۲۶۶۵/۳
حب ابى بكر و عمر من الايمان،	جابر	۲۸۹۱/۴
حبب الى من دنيا كم ،	انس	۳۳۹۸/۴
حجى و اشترطى ،	عائشه	۳۰۲۲/۴
حجى و اشترطى ،	جابر	۳۰۲۵/۴

Marfat.com

حجی و قولی ،	ضنباعه نبت الزبیر	٤/ ٣٠٢٤
حرم شجرها ان یعتضد ،	خبیب هذلی	٤/٢٩٥٤
حرم صید ما بین لا بتیها ،	ابراهیم بن عبد الرحمن	٤/ ٢٩٦٠
حرم ما بین لا بتی المدینة ،	ابو هریره	٤/٢٩٥٣
حسین منی و انا من حسین ،	لعلی بن مره	٤/٣٥٣٤
حکیم امتی عویمر ،	شریح بن عبیده	٤/ ٣٥٥٥
حمل برسول الله ﷺ فی عاشوراء ،	عمرو بن شعیب	٤ ٣٣٨٩
حملت علی دابة بیضاء ،	ابن عباس	٤/ ٢٨٢٦
حیاتی خیرلکم تحدثون ،	بکر بن عبد الله	٤/٣٣٩٧
حیاتی خیر لکم و موتی ،	انس	٤/٣٣٩٦
حدا الجوار اربعون دارا	عائشة الصدیقة	٦/٤٠٨١
حافظ علی العصرین	فضالة بن عبید	٦/٤٠٨٦
حاملات والدات	ابو امامة	٦/٤٠٩٣
حامل القرآن یرقی	عثمان بن عفاق	٦/٤٠٩٩
حسبی دینی من دنیای	ابو ثابت	٦/٤١٣٨
الحسن منی والحسین من علی ،	مقدام بن معدیکرب	٤/ ٣٥٣٣
الحسن و الحسین سیدا شباب ،	ابن عمر	٤/٣٥٣١
الحلال بین والحرام بین ،	نعمان بن بشیر	٤/٣٦٢٢
الحلال بین والحرام بین ،	نعمان بن بشیر	٤/ ٣٦٢٦
الحلال ما احل الله ،	سلمان	٤/٣٢٢٢
الحجاج و العمار وفد الله ،	ابو هریره	٣/٢٥٤٤
الحسن والحسین وکان یقول لفاطمه ،	انس	٣/٢٠٧١
الحیاء خیر کله ،	عمران	٣/٢٢٤٥

Marfat.com

الحیاء زینة،	جابر	۲۲۴۴/۳

﴿خ﴾

خالفوا الیهود والنصاری،	شداد بن اوس	۷۱۸/۱
خرج بالهاجرة، فتوضأ،	ابو جحیفه	۵۶۷/۱
خرج فصلی بالظهر،	جابر	۴۰۹/۱
خرج علینا فکان یؤخر،	ابن مسعود	۵۴۵/۱
خرج علینا بالهاجرة،	ابوجحیفه	۵۶۵/۱
خرج علیه حلة حمراء،	ابوجحیفه	۵۶۹/۱
خرج کانی انظر الی وبیض،	ابو جحیفه	۵۶۸/۱
خرجنا فی بعد اسفاره حتی اذا،	عائشه صدیقه	۴۰۳/۱
خمس صلوات افترضهن،	عباده	۶۴۷/۱
خمس صلوات کتبهن الله،	عباده	۶۳۹/۱
خمس من جاء بهن،	ابو درداء	۶۴۶/۱
خمس من العبادة قلة الطعام،	ابو هریره	۲۳۵/۱
خمس من العبادة، النظر،	ابوهریره	۲۳۶/۱
خیر البقاع المساجد،	ابن عمر	۷۴۱/۱
خیر دینکم ایسره،	عمران بن حصین	۳۶/۱
خیر صفوف الرجال اولها،	ابوهریره	۸۵۲/۱
خیر یوم طلعت علیه الشمس،	ابو هریره	۹۳۱/۱
خذوها وضربوا الی سهم،	ابو سعید	۱۶۷۹/۲
خیر الصدقة ماکان عن،	جابر	۱۳۷۲/۲
خیرکم خیرکم لاهله،	ابن عباس	۱۵۴۶/۲
خیر نساء رکبن الابل،	ام هانی	۱۵۲۰/۲

Marfat.com

خالطوا الناس بأ خلا قهم	ثوبان	۲۱۰٤/۳
خبر القرآن تحت العرش،	حسن بصری	۲۷۳۹/۳
خذ فاعز فی سبیل الله ،	ابن عمر	۲۰۳۳/۳
خذوا من عرض لحاکم،	عائشه	۲۰۲۷/۳
خرجت من افضل حسین ،	ابو هریره	۲۷۷۷/۳
خل عنه یاعمر،	انس	۲۱۸۷/۳
خمس قتلهن حلال فی الحرم ،	ابو هریره	۲٤۰۱/۳
خمس لیال لا ترد فیهن،	ابو امامه	۲۵۳۲/۳
خمس من الدواب،	ابن عباس	۲۳۹۸/۳
خمس من الدواب ،	ابن عمر	۲۳۹۹/۳
خمس من الفطرة،	ابو هریره	۲۰٤۷/۳
خمس یقطلهن محرم،	عائشه	۲٤۰۰/۳
خیر الاصحاب عند الله،	ابن عمرو	۲۱٤٦/۳
خیر الخطائین التوابون،	انس	۲٤۱۹/۳
خیر الدعاء دعا یوم عرفة،	ابن عمرو	۲۵۲۰/۳
خیر الدعاء دعا یوم عرفة،	عمرو بن شیعب	۲۵۱۹/۳
خیر الذکر الخفی ،	سعد بن ابی وقاص	۲۵۹۳/۳
خیرکم من تعلم القرآن ،	عثمان بن عفان	۲۷۲٦/۳
خیر الناس العرب،	علی	۲۷۷۱/۳
خیر نسائکم رکبن الابل ،	ابو هریره	۲۷۷۰/۳
خیر یوم طلعت علیه الشمس،	ابو هریره	۲۵۱۷/۳
خیرت بین الشفاعة و بین ،	ابن عمرو	۲٦۳۹/۳
خرج ابو طالب الی الشام،	ابو موسی	۲۸۳۸/٤

Marfat.com

خرج معی جبرئیل لا یفوتنی،	ام سلمة	۲۸۶۱/٤
خلقت الملائکة من نور،	ابو ذر	۳۵۹٦/٤
الختان سنة للرجال،	ابن عباس	۲۰۵۳/۳
الخلافة فی قریش،	عتبه بن عبد	۲۷٤۷/۳
خیار ولدآدم خمسة	ابو هریرة	۳۹٤۱/٦
خالد بن ولید سیف الله	عبد الله بن عباس	٤۱۲۰/٦
خالفوا المشرکین	عبد الله بن عمر	٤۱۱۱/٦
خرموسی صعقا مقدار جمعة	ابو هریرة	۳۹۹۷/٦

﴿د﴾

درهم ربابا یأکله الرجل،	عبد الله بن حنظله	۱٦۹۰/۲
دعا رسول الله ﷺ علی جنازة،	علی	۱۱۲۰/۲
دلونی علی قبرها،	ابو هریره	۱۱۰۲/۲
الدرجات افشاء السلام،	ابن عباس	۱۸۹٦/۲
الدنیا حلوة خضرة،	ابن عمر	۱٦۵/۲
الدواوین ثلثة،	عاشة الصدیقه	۲۰۲/۱
الدواء من القدر،		۱۳٦/۱
الدین النصیحة لله و لرسوله،	تمیم الداری	۳۱/۱
الدین یسر،	ابو هریره	۳۳/۱
دخلت امرأة النار فی هرة،	ابن عمر	۲۳۸۰/۳
دخلت امرأة النار فی هرة،	جابر	۲۳۸۱/۳
دعا المحسن الیه للمحسن،	ابن عمر	۲۵٤۷/۳
دل الطریقة صدقة،	ابو هریره	۲۱۱۲/۳

Marfat.com

دع عنك معاذا،	معاذ	۳۵۵٤/٤
دع ما يريبك الى مالا يريبك،	حسن بن على	۳٦۲۷/٤
دعى هذه و قولى الذى،	ربيع بنت معوذ	۳۲٦۸/٤
دفن البنات من	عبد الله بن عمر	٤۱۳۷/٦
الدنيا ملعونة وملعونما فيها	ابو الدرداء	۳۸۹۸/٦
الدنيا ملعونة وملعونما فيها	جابر بن عبد الله	۳۸۹۹/٦
الدنيا كلها متاع	عبد الله بن عمر	٤۰۷۰/٦
الدعاء بين الاذان و الاقامة،	انس	۲۵۳۰/۳
الدعاء جند من اجناد الله،	ابو موسى	۲٤۸۵/۳
الدعاء سلاح المومن،	على	۲٤٦۹/۳
الدعاء محجوب عن الله تعالىٰ،	على	۲٤۹٤/۳
الدعاء مخ العبادة،	انس	۲٤۷۱/۳
الدعاء يرد القضاء،	ثوبان	۲٤۸٤/۳
الدنيا ملعونة و ملعون ما فيها	جابر	۲٤٤٤/۳
الدنيا ملعونة و ملعون ما فيها،	ابو هريره	۲٤٤۵/۳
الدنيا ملعونة و ملعون ما فيها،	ابو درداء	۲٤٤٦/۳
الدنيا ملعونة و ملعون ما فيها،	ابن مسعود	۲٤٤۷/۳
الدنيا والآخرة حرام على اهل الله،	ابن عباس	۳۵٦۲/٤
الديك يؤذن بالصلوة، ما فيها،	ابن عمر	۲۳۹۲/۳

﴿ذ﴾

ذاك يوم ولدت فيه،	ابو قتاده	۳۳۹۰/٤
ذلك شئ يجدونه فى صدورهم،	معاويه بن حكم	۳٦۳۵/٤
ذهبت انا و ابو بكر و عمر،	ابن عباس	۳٤٦۸/٤

Marfat.com

ذهبت النبوة فلا نبوة بعدى،	حذيفه	٣٣٥١/٤
ذهبت النبوة وبقيت المبشرات،	ام كرز	٣٣٥٢/٤
ذرونى ما تركتكم، فانما هلك،	ابو هريره	٢٥٧/١
ذنب العالم ذنب واحد،	ابن عباس	٢٦٣/١
الذنب شؤم على غير فاعله،		١٤٨/١
ذهبت النبوة فلا نبوة بعدى،	حذيفه	١٨٤٨/٢
ذهبت النبوة و بقيت المبشرات،	ام كرز كعيه	١٨٥١/٢
ذلك يو م القيامة	عبد الله بن عبس	٣٧١٦/٦
ذرونى ما تر كتم	ابو هريرة	٤٠٥٤/٦
ذمة المسلمين واحدة	عائشة الصديقة	٤١١٣/٦
الذهب و الحرير حل لا ناث امتى،	زيد بن ارقم	٢٣٠١/٣

(ر)

راصوا صفوفكم وقاربوا،	انس،	٨٤٠/١
راصوا الصفوف،	انس	٨٣٩/١
رأيت رسول الله ﷺ اذا توضأ،	معاذ بن جبل	٣٧٧/١
رأيت رسول الله ﷺ اذا جدبه،	ابن عمر	٥٨٢/١
رأيت رسول الله ﷺ اذا جد به،	ابن عمر	٥٨٥/١
رأيت رسول الله ﷺ اذا عجله السير،	ابن عمر	٥٢٩/١
رأيت رسول الله ﷺ اذا عجله السير،	ابن عمر	٥٤٩/١
رأيت رسول الله ﷺ توضأ	ابن عباس	٣٥٢/١
رأيت رسول الله ﷺ جمع بين الظهر،	ابن عباس	٥٤٠/١
رأيت رسول الله ﷺ وضع يمينه على،	واثل بن حجر	٧٠١/١
رأيت رسول الله ﷺ يصلى فى ثوب واحد	عمر بن ابى سلمه	٧١٢/١

Marfat.com

رأيت رسول الله ﷺ وهو صائم،	عائشه	۲/ ۱٤٤۷
رأيت النار فلم ار كاليوم،	ابن عباس	۲/۱۵۷۷
رأيت النبى ﷺ يشرب النبيذ،	ابن مسعود	۲/۱۷۸۰
رأيت النبى ﷺ يشرب النبيذ،	سائب بن يزيد	۲/ ۱۸٦۳
رجز ارسل على بنى اسرائيل،	اسامه بن زيد	۲/۱۲٦۲
رويأ الرجل الصالح،	ابو هريره	۲/۱۸٦٤
رويأ الرجل الصالح،	ابو هريره	۲/۱۸۵٦
رويأ المسلم الصالح،	عباس	۲/۱۸٤۲
رويأ المسلم الصالح، ،	ابو هريره	۲/۱۸۵٦
رويأ المسلم الصالح جزء،	ابو سعيد	۲/۱۸٤۱
رويأ المسلم الصالح وهى جزء،	انس	۲/۱۸٤۵
رويأ المومن جزء من اربعين،	ابو رزين	۲ /۱۸٤۳
رويأ المومن جزء من سنة،	انس	۲/ ۱۸٤٤
رويأ المومن جزء من سنة ،	عباده	۲/۱۸٤۰
الربا اثنان و سبعون،	براء بن عازب	۲/ ۱٦۹۷
الربا احد و سبعون بابا،	بعض الصحابة	۲/۱۲۹٦
الربا ثلثة و سبعون بابا،	ابن مسعود	۲/۱٦۹۹
الربا سبعون حربا،	ابو هريره	۲/ ۱٦۹۳
الربا سبعون بابا،	ابو هريره	۲/ ۱٦۹٤
الرؤيا الصالحة جزء من،	ابن عمر	۲/ ۱۸٤۷
الرؤيا الصالحة جزء من،	ابن عمر	۲/۱۸۵۰
رب متخوض فيما شاءت نفسه،	خوله بنت قس	۱/ ۲۱۷
رضيت ۱/لامتى مارضى لها ابن عبد،	بعض الصحابه	۱/٤۲۵

Marfat.com

رکعتان بعمامة خیر،	جابر	۱۰۰۰/۱
الراشی والمرتشی فی النار،	ابن عمر	۱۵۹/۱
رأس العقل بعد الایمان بالله،	سعید بن مسیب	۲۰۹٤/۳
رأس العقل بعد الایمان بالله،	علی	۲۰۹٦/۳
رأیت رسول الله ﷺ یأتزرها،	ابن عباس	۱۹۸۸/۳
رأیت رسول الله ﷺ واقفا مع علی،	ابن عباس	۲۰۷۷/۳
رأیت النبی ﷺ التزم علیا،	عائشه	۲۰۷٤/۳
ربی امرنی ان احفی شاربی،	عبد الله بن عبدالله	۲۰۲۸/۳
رضا الرب فی رضا الوالد،	ابن عمر	۲۳۳۰/۳
رضا الرب فی رضا الوالدین،	ابن عمرو	۳۳۳۱/۳
رأیت جعفراً ملکا یطیر،	محمد بن عمر بن علی	۳۵۷٤/٤
رأیت ربی عزوجل،	ابن عباس	۲۸۷٤/٤
رأیت عندها ی عنی ربه،	اسماء بنت الصدیق	۲۸۵۰/٤
رأیت کانی دخلت الجنة	ابن عباس	۳۵٤٦/٤
رأیته فی الجنة یسحب،	عامر بن ربیعه	۳۲٦٦/٤
رأینا کان النور یخرج من فیه،	ام ابی قرصافه	۳۲٤٦/٤
رحم الله ابابکر،	علی	۳٤۷۸/٤
رحمك الله یاامی بعد امی (لفاطمة بنت اسد،)	انس	۳۵۵۷/٤
رخص ان تباع العرایا،	زید بن ثابت	۳۰۸۷/٤
رخص الحائض ان تنفر،	ابن عباس	۳۰۸۹/٤
رخص الرقیة من کل،	عائشه	۳۰۸٦/٤
رخص لعبد الرحمن،والزبیر،	انس	۳۰۰۲/٤
الرجل علی دین خلیله،	ابو هریره	۲۱٤۰/۳

Marfat.com

رحم الله حارس الحرس	قیس بن حارث	٦/ ٤١١٢
ردو اسلام وغضوا البصر	ابو سعید الخدری	٦/٤١٣٦
رأیر لیلة اسمری بی حول	ابو سعید الخدری	٦/٤٠١٦
رأیت لیلة اسری بی.	ابو الدرداء	٦/٤٠١٥
رأیت لیلة اسری بی	انس بن مالك	٦/٤٠١٠
رأیت لیلة اسری بی	عبد الله بن عباس	٦/٤٠٤١

﴿ز﴾

زار رسول الله ﷺ شهداء احد،		٢/ ١١٣٧
زوجها،	عائشه	٣/٢٣٤٧
زینوا القرآن باصواتکم،	براء بن عازب	٣/٢٧١٧

﴿س﴾

سافروا تستغنوا،	ابو هریره	٢/ ١٨٠٥
سنوا لهم سنة،	عبدالرحمن بن عوف	٢/١٩٣٥
سئل عن الرجال،	عائشه صدیقه	١/٣٧٥
سألت انسا اکان،	سعید بن زید	١/ ٧١٧
سباب المسلم کالمشرف،		١/١٤٦
ستة ل عنتهم ول عنهم الله،	عائشة الصدیقه	١/١٣٨
ستکون علیکم امراء،	عباده،	١/٥٩٢
سیأتی علی امتی ما اتی،	عبد الله بن عمرو	١/ ٦٦
سیاتی قوم لهم نبز یقال،	ابن عمر	١/١٢٨
سدوا الخلل، فان الشیطان،،	ابو امامه	١/٨٣٨
سیکون امراء یشغلهم،	عباده	١/٩١٥

Marfat.com

سیکون علیکم بعد امراء،	عباده	۹۰۹/۱
سیکون فی آخر الزمان،	ابن مسعود	۷۵۲/۱
السید الله،	عبد الله بن الشیخیر	۱۸/۱
سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی،	انس	۲۲۷۸/۳
سیروا بسم اللهٔ فی سبیل الله،	صفوان بن عیال	۲۰۳۲/۳
سألت ربی ان لا یدخل احدا من	عمران	۳۵۱۳/٤
ستة ل عنتهم ول عنهم الله.	عائشه	۳۵۱۹/٤
ستکون لا صحابی زلة،	علی	۳۵۳۹/٤
سلم علیّ ملك ثم قال لی،	عبد الرحمن بن غنم	۲۸۲۵/٤
سلونی قبل ان تفقدونی،	علی	۳۲۵۹/٤
سألت ربی فوعدنی	ابو هریرة	۳۷۰۳/٦
سلمان سابق فارس	حسن البصری	٤۰٦۲/٦
سلونی فقام رجل	ابو موسیٰ الاشعری	۳۹۲۵/٦
السواك مطهرة	عائشة الصدیقة	٤۱۲۷/٦
السنة سنتان	ابو هریرة	۳۷۵۲/٦
السفر قطعة من العذاب،	ابو هریره	۳٦۳۸/٤
السفل ارفق،	ابو ایوب	۳۲۳٦/٤

﴿ش﴾

الشهداء خمسة،	ابو هریره،	۱۲۳٤/۲
الشهید یشفع فی سبعین،	ابو درداء	۱۲۳٦/۲
الشهید یغفرله فی اول دفعة،	ابو هریره،	۱۲۳۷/۲
شهرا عید لا یکونان،	سمره	۱٤۱٤/۲

Marfat.com

شهران لا ينقصان ،	ابو بكره	۱٤۱۳/۲
شركهولكم من تشبه بشبابكم،	واثله	۲۰۰٦/۳
شفاعتى لا هل الذنوب،،	ابو درداء	۲٦٤۲/۳
شفاعتى لا هل الكبائر،	انس	۲٦٤۱/۳
شفاعتى لمن شهد،	ابوهريره	۲٦۳۸/۳
شفاعتى لمن شهد،	ابو هريره	۲٦٤۷/۳
شفاعتى للهالكين	ام سلمه	۲٦٤۰/۳
شفاعتى يوم القيامة ،	زيد بن ارقم	۲٦٥۷/۳
شهدت اكثر من مأة مرة فى المسجد،	جابر بن سمره	۲۱۹۰/۳
شرعت لنا دينا، (جهيش بن اويس،)	ابو هريره	۳۰۳٤/٤
شفاعتى مباحة	عبد الرحمن بن عوف	٤۰۸۹/٦
شهيد البحر مثل شهيد البر	ابو امامة	٤۰٥۱/٦
الشباب شعبة من الجنون	عقبة بن عامر	٤۰۹۱/٦
الشعر لمنزلة الكلام،	عائشه	۲۱۸٤/۳
الشياطين يستمتعون ثيابكم،	جابر	۱۹٥۰/۳
الشيب نور،	انس	۲۰۰۲/۳
الشيخ فى اهله كالنبى فى امته،	ابو رافع	۲۱٥۰/۳
الشيخ فى بيته كالنبى فى قوم،	ابن عمر	۲۱٥۱/۳

﴿ص﴾

صلى النبى ﷺ على تازة،	عوف بن مالك	۱۱۱۸/۲
صلى النبى ﷺ على جنازة ،	ابن عباس	۱۱۱۹/۲
صل معى ،	جا	٤۸٦/۱

Marfat.com

صلی الظهر ،	ابن عباس	۵۳۶/۱
صلی غداة ،	ابو رافع	۶۳۱/۱
صلی یوم النحر،	جندب بن عبدالله	۹۵۱/۱
صلوة تطوع او فریضة ،	ابن عمر	۹۹۸/۱
صلوة الرجال قاعدا،	ابن عمرو	۸۹۹/۱
صلوة الصبح رکعتان ،	قیس بن عمرو	۸۹۵/۱
صلوة فی مسجدی افضل ،	ابن عمر	۷۷۸/۱
صلوة فی مسجدی هذا خیر،	ابو هریره	۷۷۷/۱
صلوة المرء فی بیته ،	زید بن ثابت	۸۸۳/۱
صلوة المرأة فی بیتها،	ابن مسعود	۸۷۱/۱
صلاتان لا یصلی بعدهما،	سعد بن ابی وقاص	۵۹۸/۱
صلوا خلف کل بروفاخر،	ابو هریره	۸۱۷/۱
صلوا کمارأیتمونی ،	مالك بن حوریث	۶۳۳/۱
صلیت خلف رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم،	انس	۷۲۰/۱
صلیت خلف رسول الله ﷺ	،انس	۷۲۱/۱
صلیت خلف رسول الله ﷺ ،	انس	۷۲۲/۱
صلیت خلف رسول الله ﷺ	انس	۷۲۳/۱
صلیت خلف رسول الله ﷺ،	عبد الله بن مغفل	۷۲۶/۱
صلیت مع رسول الله ﷺ	واثل بن حجر	۷۰۲/۱
صلیت مع النبی ﷺ بالمدینة،	ابن عباس	۵۳۹/۱
صلیت مع النبی ﷺ ثمانیا،	ابن عباس	۵۳۵/۱
صلیت مع النبی ﷺ	عبدالله بن مغفل	۷۲۵/۱
الصلوة خیر موضوع،	ابو هریره	۶۳۶/۱

Marfat.com

الصلوة فی العمامة ،	انس	۹۹۶/۱
الصلوة لوقتها،	عبدالله بن مسعود	۴۸۲/۱
الصلوة مثنی مثنی	حنظلة الکاتب	۸۸۱/۱
صلی النبی ﷺ علی جنازة ،	یزید بن رکانه	۱۱۲۱/۲
صلی النبی ﷺ علی قتلی احد،	عقبه	۱۱۶۸/۲
صلی النبی ﷺ علی المیت،	ابوهریره	۱۱۲۲/۲
صلوا علی کل میت،		۱۰۸۳/۲
صلوا علی من قال لا اله الا الله ،		۱۰۸۲/۲
صلوا الذی بینکم و بین ،	جابر	۱۳۵۲/۲
صم رمضان والذی یلیه ،	مسلم قرشی	۱۴۳۵/۲
صوتان ملعونان فی الدنیا والآخرة،	انس	۱۲۲۲/۲
صوموا تصحوا،	عائشه	۱۳۸۹/۲
صوموا لرؤیته و افطروا،	ابو هریره	۱۳۹۵/۲
صیام یوم عرفة کصیام ،	عائشه	۱۴۲۷/۲
الصدقة تسد سبعین ،	رافع بن خدیج	۱۳۴۷/۲
الصدقة تطفئ الخطیئة ،	عاصم عدوی	۱۲۴۴/۲
الصدقة تمنع سبعین توعا،	انس	۱۳۴۸/۲
الصدقة تمنع سبعین القضاء السوء ،	جابر	۱۳۵۱/۲
الصدقة تمنع میتة البسوء،	رافع بن مکیث	۱۳۴۵/۲
الصدقة علی المسکین صدقة، ،	سلمان بن عامر	۱۳۳۴/۲
الصدقة فی المسجد الحرام ،	ابو درداء	۱۵۱۵/۲
الصدقة واجبة علیکم علی کل ،	ابو هریره	۱۰۶۱/۲
الصدقات بالغدوات،	انس	۱۳۵۰/۲

Marfat.com

صلة الرحم تزيد فى العمر،	ابن مسعود	۲۲۳۶/۳
صلة الرحم و حسن الخلق،	عائشه	۲۲۳۹/۳
صلة القرابة مثراة فى المال،	عمرو بن سهل	۲۲۳۵/۳
صلوا على واجتهد و افى الدعاء،	زائد بن خارجه	۲۴۹۳/۳
صنائع المعروف تفى مصارع السوء،	انس	۲۱۰۱/۳
صنائع المعروف تفى مصارع السوء،	ام سلمه	۲۱۰۲/۳
الصفرة خضاب المومن،	ابن عمر	۱۹۹۳/۳
الصلوة على وقتها،	ابن مسعود	۲۳۲۹/۳
الصلوة عليهما،	مالك بن ربعه	۲۳۵۴/۳
الصلوة عليهما، ابو اسيد،		۲۳۶۱/۳
صلوا على اطفالكم	ابوهريرة	۴۰۸۵/۶
صلوا على موتاكم	جابر بن عبد الله	۴۰۴۱/۶
صهيب سابق الروم	حسن البصرى	۴۰۶۷/۶

﴿ض﴾

ضح بها،	عقبه	۲۹۹۷/۴
ضح به فضحيت،	زيد بن خالد	۲۹۸۸/۴
الضعيف يأتى برزقه ،	ابو درداء	۱۹۰۱/۲

﴿ط﴾

طلب العلم فريضة،	انس بن مالك	۲۲۵/۱
طيبوا افواهكم بالسواك،	على	۴۲۸/۱
طاعتهن لا زواجهن،	ابن عباس	۱۵۷۸/۲

Marfat.com

طعام الواحد يكفى الاثنين ،	سمره بن جندب	۱۸۸۵/۲
طلبُ الحلال واجب ،	انس	۱۶۴۷/۲
طلب كسب الحلال فريضة،	ابن مسعود	۱۶۴۶/۲
طوبى لمن طاب كسبه،	ركب مصرى	۱۶۶۱/۲
طاعة الله طاعة الوالد	عبد الله بن عمر	۴۱۱۴/۶
طالب العلم طالب الرحمة	انس بن مالك	۴۰۳۲/۶
طلب الحلال فريضة	عبد الله بن مسعود	۴۰۶۴/۶
طلب الحلال جهاد	عبد الله بن عمر	۴۰۶۵/۶
طوبىٰ لمن رانى	ابو سعيد الخدرى	۴۱۰۱/۶
طوبىٰ لمن تواضع	ركب المصرى	۴۱۲۶/۶
طوبى لذرية المومن،		۲۴۶۲/۳
الطاهر النائم كالصائم القائم	عمرو بن عوف	۴۰۳۳/۶
الطاعون شهادة لا متى	ربيع بن اياس	۱۲۵۱/۲
الطاعون شهادة لا متى	صفوان بن اميه	۱۲۵۰/۲
الطاعون شهادةلكل مسلم، ،	ابن مسيب	۱۲۵۳/۲
الطاعون شهادة،، لكل مسلم ،	انس	۱۲۴۸/۲
الطاعون وخز اعدائكم ،	ابو موسىٰ	۱۲۵۷/۲
الطيرة شرك ،	ابن مسعود	۳۶۳۴/۴
طوبى لمن اسكنه الله تعالىٰ،	عبد الله بن زبير	۲۲۹۶/۳
طيبوا افواهكم بالسواك،	سمره	۲۷۲۳/۳

﴿ظ﴾

الظلم ظلمات يوم القيامة،	ابن عمر	۲۳۶۰/۳

Marfat.com

﴿ع﴾

عدلت شهادة الزور،		۱/۶۰
عشر من الفطرة،	عائشه صديقه	۱/۳۹۳
علمنی جبرئيل الوضؤ،	زيد بن حارثه	۱/۳۹۸
علمنی رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم،	فضاله زهرانی	۱/۶۵۱
علی مکانکم،	ابو هريره،	۱/۸۳۰
علی العيد ما اخذت حتی تودیه.		۱/۱۵۶
عليكم بسنتی وسنة،	عرياض بن سارية	۱/۶۰
عليكم بالصلوة فی بيوتكم،	زيد بن ثابت	۱/۸۸۲
عجلوا فانه لا ينبغی لجيفة،	حصين بن جواح	۲/۱۰۲۹
عرض علی اول ثلثة،	ابو هريره	۲/۱۲۹۶
عرض علی اول ثلثة	ابو هريره	۲/۱۲۹۶
عری الاسلام و تواعدالدين،	ابن عباس	۲/۱۳۹۰
علام تنصون ميتكم،	عائشه	۲/۱۰۳۲
علام تنصون ميتكم،	عائشه	۲/۱۰۳۳
علی اليد ماخذت حتی توديه،	سمره بن جندب	۲/۱۶۷۶
عمل الرجل بيده،	ابن عمر	۲/۱۶۵۸
العامل انما يوفی اجره،	ابو هريره	۲/۱۶۸۱
العمرة الی العمرة كفارة،	ابو هريره	۲/۱۴۴۷
العلم افضل من العبادة،	ابن عباس	۱/۲۲۷
العلم افضل من العمل،	بعض الصحابة	۱/۲۲۹
العلم ثلاثة، آية محكمة،	عبد الله بن عمرو	۱/۲۲۶

Marfat.com

العلم خير من العبادة،	ابو هريره	۲۲۸/۱
العلم خير من العمل،	عبادة بن الصامت	۲۳۰/۱
العمائم تيجان العرب،	على	۹۸۲/۱
العمائم تيجان العرب،	انس	۹۸۳/۱
العمائم تيجان العرب،	معاذ	۹۹۷/۱
العمائم وقار المؤمن،	عمران	۹۸۸/۱
العمامة على القلنسوة فضل،	ركانه	۹۸۶/۱
عانق النبى ﷺ الحسن،	ابو هريره	۲۰۶۶/۳
عبد مناف عز قريش،	عثمان بن ضحاك	۲۲۶۵/۳
عرضت على اجور امتى،	انس	۲۷۳۳/۳
عشر من الفطرة قص الشارب،	عائشه	۲۰۴۶/۳
علمنى التشهد و كفى بين كفيه،	ابن مسعود	۲۰۶۰/۳
على اليد ما اخذت حتى تر دها،	سمره	۲۲۰۱/۳
عليكم عباد الله بالدعاء،	ابن عباس	۲۳۷۳/۳
عم الرجل صنوا بيه	ابو هريره	۲۳۵۸/۳
عن يمين الرحمن فكلتا يديه،	عمرو بن عسبه	۲۵۹۹/۳
عادى الارض من الله و رسوله،	طاؤس	۲۸۹۸/۴
عادى الارض من الله و رسوله،	طاؤس	۳۶۵۷/۴
عرضت على امتى باعمالها،	ابو ذر	۳۲۶۱/۴
عرضت على امتى اليارحة،	حذيفه	۳۲۶۲/۴
عرف الحق لا هله،	اسود بن سريع	۲۹۳۳/۴
علمى بعد وفاتى كعلمى فى حياتى،	انس	۳۲۶۴/۴
عمرو بن العاص من صالحى القريش،	طلحه بن عبيدلله	۳۵۴۲/۴

عجبت بصبر اخی یوسف	عبد الله بن عباس	٤١٣٥/٦
عجبت لطالب الدنیا	عبد الله بن مسعود	٤٠٥٥/٦
عثمان اجباء امتی	عبد الله بن عمر	٤٠٨٣/٦
عرضت علی الانبیاء	ابن مسعود	٣٧٠٦/٦
عرضیت علی امتی	الوزرا الغفاری	٤٠٦١/٦
عرضیت علی امتی فی صورها	السدی	٣٩٢٣/٦
عقل اهل الذمة	عبد الله بن عمرو	٤٠٣٩/٦
علموا ابناء کم السباحة	عبد الله بن عمر	٤٠٢١/٦
علموا بینکم الرمی	جابر بن عبد الله	٤٠٢٢/٦
علوم القرآن علی ثلاثة اجزام	مقدام بن معدی کرب	٣٧٤٦/٦
علموا اولادکم السباهة	یکربن عبد الله	٤٠٢٤/٦
علیك بأول السوق	عبد الله بن عباس	٤٠٥٧/٦
علیکم بالبیاض من الثیاب	سمرة بن جندب	٤٠٤٩/٦
علیك السمع والطاعة	ابو هریرة	٤٠٦٦/٦
العرش من یاقوتة حمراء	عامر الشعبی	٤٠٨٢/٦
العیلة هی الجماع	عائشة الصدیقة	٤٠٩٨/٦
العائد فی هبته کالکلب،	ابن عباس	٣٦٤١/٤
العرب للعرب اکفاء	عائشه	٣٦٥٩/٤
العجماء جبار،	ابو هریره	٢٣٨٣/٣

﴿غ﴾

غربها قال : اخاف،	ابن عباس	١٥٨٠/٢

Marfat.com

غنيمة مجالس اهل الذكر الجنة،	ابن عمر	۲۵۹۵/۳
غير النبى ﷺ اسم عزيز،	ابو داؤد	۲۲۹٤/۳
غير و الشيب ولا تقربوا السواد،	انس	۱۹۹۹/۳
غير و هذا الشيب واجتنبوا السواد،	جابر	۱۹۹٦/۳
غفر الله تعالىٰ لزيد بن عمرو	سعيد بن زيد	۲۲٦٥/٤
غفر الله تعالىٰ لك ياعثمان	عائشه	۳٤۹٦/٤
غاب عنا رسول الله	حذيفة اليما ن	۳۷۰۱/٦
الغازى فى سبيل الله ،	ابن عمر	۲٥٤٥/۳
الغناء ينبت النفاق،	ابن مسعود	۲۱۹۷/۳
الغناء يبنت النفاق،	اجبر	۲۱۹۸/۳
الغيبة اشد من الزنا،	جابر	۲۲٥۳/۳

﴿ف﴾

فامره ان يتصدق بخمس دينار	عبد الحميد بن زيد	۳٤۷/۱
فان العمامة سيماء الاسلام،	عبد الاعلى	۹۹۱/۱
فانا لا نستعين بالسشركين ،	خبيب بن اساف	۹٤/۱
فانا لا نستعين بالمشركين ،	ابو حميد الساعدى	۹٥/۱
فذلك لهم سهم جمع،	ابو ايوب	۹۱۲/۱
فرق ما بيننا و بين المشررکين ،	ركانه	۹۸۱/۱
فصلى العيد الركعتين ،	براء بن عازب	۹٤۷/۱
فصلى ولم يتوضأ،	ابن عباس	۹۲۷/۱
فقيه واحد اشد على الشيطان،	ابن عباس	۲۳۷/۱
فكلهم يصليها قبل الخطبة ،	عمرو بن عبسة	۹۲۸/۱

Marfat.com

الفار من الطاعون کالفار،	جابر	۱۳۲۱/۲
الفار من الطاعون کالفار،	جابر	۱۲۶۵/۲
الفطر یوم یفطر الناس،	عائشه	۱۴۴۹/۲
فاخذ ها النبی ﷺ،	سهل بن سعد	۱۰۴۰/۲
فأمن ان یأخذ و اله مأة شمراخ،	ابو امامه	۱۷۹۹/۲
فامر ان یراجعها،	ابن سیرین	۱۶۴۱/۲
فانظر الیها، فان فی اعین،	ابو هریره	۶۱۲/۲
فان غم علیکم فاکملوا،	ابن عمر	۱۳۹۶/۲
فانه یسمع خفق نعالهم،	ابن عباس	۲۰۳/۲
فای الصدقة افضل قال الماء،	سعد بن عباده	۱۱۷۶/۲
فجعلها واحدة،	ابن عمر	۱۶۴۳/۲
فدعا به فأخذه ثم دعا بماء،	ابن عباس	۱۷۹۴/۲
فرخ الزنا لا یدخل الجنة،	ابو هریره	۱۵۹۵/۲
فرمن المجذوم کما تضر،	ابو هریره	۱۲۷۲/۲
فشد وجهه ثم امر به،	مجاهد	۱۷۵۶/۲
فشمه فقطب فصب علیه،	ابو مسعود	۱۷۵۵/۲
فصل ما بین الحلال والحرام،	محمد بن حاطب	۱۶۰۵/۲
فصلینا خلفه، نحن لا نری،	عمران	۱۰۷۳/۲
فطرکم یوم یضحون،	ابوهریره	۱۴۵۰/۲
فناء امتی بالطعن و الطاعون،	ابو موسی	۱۲۵۸/۲
فی رجب لیلة یکتب،	انس	۱۴۱۹/۲
فی رجب یوم ولیلة،	سلمان	۱۴۱۸/۲
فی کل ذات کبد حری،	ابو هریره	۱۳۵۶/۲

Marfat.com

فيما يأكل ابن آدم ،		۱۳۵۷/۲
فاذا كان يوم الجمعة،	انس	۲۶۶۹/۳
فاذهب فالتمس ازديا،	بريده بن حصيب	۲۶۱۸/۳
فارجع اليها فاستأذنهما	ابو سعيد	۲۳۳۷/۳
فالتزمنى فكانت تلك اجود اجود،	ابو ذر	۲۰۷۳/۳
فألمهما فان لجنة عند رجليهما،	معاويه بن جاهمه	۲۳۴۴/۳
فضل الله قريشا بسبع خصال ،	ام هانى	۲۷۶۱/۳
فضمهما، (الحسن و الحسين)	يعلى بن مره	۲۰۷۰/۳
فمن لقيه منكم فليستغفرلكم،	عمر	۲۵۵۶/۳
فهل من والديك اهد حيى،	ابن عمر	۲۳۳۳/۳
فهى سوداء مظلمة،	ابو هريره	۲۶۸۳/۳
فى الجمعة ساعة لا يوفقها،	ابوهريره	۲۵۱۸/۳
فى كل ذات كبد حرى اجر،	ابو هريره	۲۳۷۹/۳
فيه ساعة لا يوافقها،	ابوهريره	۲۵۱۳/۳
فاطمة بضعة منى	مسوربن مخرمه	۳۵۲۶/۴
فاخبر بما هو كائن	عمرو بن اخطب الانصارى	۳۲۵۶/۴
فاخبرنا عن بدء الخلق	عمر	۳۲۵۷/۴
فاذن جبرئيل ونزلت الملائكة	كعب الاحبار	۲۸۶۹/۴
فاراهم انشقاق القمر	انس	۲۸۴۰/۴
فارسل معه رجلا من الانصار	مصعب	۲۸۹۸/۴
فأسلم على انه لايصل الاصلوتين	نصربن عاصم	۳۰۲۷/۴
فأعطانى ثمنه وردهٗ على	جابر	۳۴۱۵/۴
فأ عنى على نفسك بكثرة السجود	ربيعه بن كعب	۲۸۸۰/۴

Marfat.com

فأمر الناس ان يتوضؤا منه	انس	٤/ ٢٨٣٥
فأن٤/ت يعفور	معاذ	٤/٣٣٧٢
فتبا لكم الدهر تبا	انس	٤/٣٤٦٩
فجعل شهادة خزيمة عماره بن	خزيمه	٤/٢٩٩٥
فرض صدقة الفطر	ابن عمر	٤/ ٣٠٨٣
فصل بهم ثم اتى باناء فيه لبن	ابو سعيد	٤/ ٢٨٦٨
فضلت باربع	ابو درداء	٤/٣٣٠٢
فضلت على آدم بخصلتين	ابن عمر	٤/٣٢٩٢
فضلت على الانبياء بخصلتين	ابوهريره	٤/٣٢٠١
فضلت على الانبياء بخمس	سائب بن يزيد	٤/٣٣٠٠
فضلت على الانبياء بست	ابوهريره	٤/ ٣١٩٩
فضلت على الانبياء بستة	ابوهريره	٤/٣٣٠٣
فضلت على الناس باربع	انس	٤/٣٣٠١
فقال ابراهيم : الحمد لله الذى	ابوهريره	٤/٢٨٢٣
فقال الله تبارك وتعالىٰ ، اعطيتك	ابوهريره	٤/٣٤٣٤
فلم البث الا يسير احتى يجتمع	انس	٤/٢٨٦٥
فليقل ياعباد الله اعينونى	ابن عباس	٤/ ٣٥٤٢
فمن حلف فليحلف	قتيله بنت صيفى	٤/٣١٧٦
فوضع يده فى الركوة	جابر	٤/٢٨٣٦
فى امتى كذابون دجالون	حذيفه	٤/٣٣١٩
فى السماء الرابعة نهر		٤/٣٦٠٢
فا ذا فيها مالا عين رأت	ابو سعيد الخدرى	٦/٤٠٠٣
فقد منى جبرئيل حين امتهم	انس بن مالك	٦/٤٠٤٣

فلا ادری أکا ن ممن استثنی	حسن البصری	۳۹۹۰/۶
الفتنه نائمة،	انس	۲۱۱۸/۳

﴿ق﴾

قال سلیمان علیه السلام لا طوفن،	ابو هریره	۱۵۳۶/۲
قتل الرجل صبرا کفارة،	ابو هریره	۱۲۴۲/۲
قتل الصبر لا یمر بذنب،	عائشه	۱۲۴۱/۲
قدموا قریشا ولا تقدموها ،	عبدالله بن خطب	۱۸۲۳/۲
قریش ولاة هذا الامر،	ابو بکر	۱۸۲۲/۲
قل السلام علیکم یا اهل القبور،	ابو هریره	۱۱۳۴/۲
قال الله تبارك و تعالیٰ، یا ابن آدم ،	رجل من الصحابة	۲۲/۱
قا ل الله تبارك و تعالیٰ: و من اظلم،	ابو هریره	۱۷۲/۱
قاتل الله قوما یصورون ،	اسامة بن زید	۱۹۵/۱
قاتل الله الیهود والنصاری ،	ابو هریره	۷۹۰/۱
قام متوکأ علی عصا او قوس،	حکم بن حزن	۹۴۴/۱
قدقضینا الصلوة فمن،	عبد الله بن سائب	۹۵۵/۱
قنت رسو ل الله ﷺ شهرا،	انس	۸۷۷/۱
قنت رسول الله ﷺ شهرا،	انس	۸۷۸/۱
قال الله عزوجل و عزتی و جلالی ،	نبیط بن شرط	۲۲۸۰/۳
قال الله رسول الله ﷺ لعمه ،	ابو هریره	۲۶۸۹/۳
قال لی جبرئیل: قلبت مشارق،	عائشه	۲۸۷۸/۳
قال ربکم انا اهل ان القی،	انس	۲۴۵۵/۳
قتل الرجل صبرا کفارة	ابو هریره	۲۲۱۸/۳

Marfat.com

قتل الصبرا لا یمر بذنب الا محاه،	عائشه	۳/ ۲۲۱۷
قدموا قیرشا ولا تقدمو ها،	علی	۳/ ۲۷۵۱
قریش خالصة الله تعالیٰ،	عمرو بن عاص	۳/ ۲۷۵٦
قریش سادة العرب،	وضعین	۳/ ۲۷٦٤
قریش صلاح،	عائشه	۳/ ۲۷۵۵
قریش علی مقدمة الناس،	جابر	۳/
قصور الشوارب واعفوا اللحی،م	ابو هرره	۳/ ۲۰۱۹
قسم الحیاء عشرة اجزاء،	محمد بن مسلم	۳/ ۲۷۸۵
قل هو الله تعدل ثلث القرآن ،	ابو سعید	۳/ ۲۷۱۱
قوة الرجل من قریش قوة رجلین ،	حبیر بن مطعم	۳/ ۲۵۸۸
قیدها و توکل ،	عمربن امیه	۳/ ۲٤۳۲
قال لی جبرئیل ،قلبت المشارق	عائشه	٤/ ۲۸۲٤
قال لی ربی عزوجل نحلت ابراهیم	ابن مسعود	٤/ ۲۸۲۰
قال لی ربی عزوجل نحلت ابراهیم	ابن مسعود	٤/ ۲۸٤۹
قال الله تبارك وتعالیٰ من عادی لی	ابوهریره	٤/ ۳۵۹۳
قام فینا مقاما ماترك شیئا	حذیفه	٤/ ۳۲۵۱
قد افلح بلال ، رأیت له کذا کذا	ابن عباس	٤/ ۲۸٦٦
قدرأیته فی الجنة	عامر	٤/ ۳۳۸۱
قد عفوت عن الخیل والرقیق	علی	٤/ ۳۰۳٦
قراء القرآن ثلث	بریده	٤/ ۳۵۸٦
قضی ان الیمین	ابن عباس	٤/ ۳۰۷٤
قضی بالشفعة	جابر	٤/ ۳۰۷۵
قضی فی الجنین	سعیدبن مسیب	٤/ ۳۰۷٦

قضی فیمن زنی	ابوهریره	۳۰۷۷/٤
قولی : لبیك ،اللهم لبیك	ابن عباس	۳۰۲۳/٤
قد احتبأ ت دعوتی	عبد الله بن عبا س	٤۰۳۷/٦
قل آمنت با لله	سفیا ن بن عبد الله	٤۱۳۱/٦
قم یا فلا ن فا نك منا فق	ابن عبا س	۳۹۱۸/٦
القا ئم بعدی فی الجنة	عبد الله مسعود	٤۱۳۹/٦

﴿ك﴾

كان اذا اراد ان یسیر،	علی بن حسین	۱/ ٥٦۳
كان اذا ارادا ان یجمع،	انس	۱/ ٥۷٥
كان اذا ارتحل قبل ،	انس	۱/ ٥۷٤
كان اذا اغتسل من جنابة،	جابر	٤٤٥/۱
كان اذا بال یتوضأ،	سفیان بن الحكم	۱/ ۳۹٦
كان اذا توضأ، تمضمض،	ابو ایوب	۳۷۰/۱
كان اذا توضأ تمضمض،	ابو ایوب	٤۳٤/۱
كان اذا جدبه السیر، ،	اسامه بن زید	۱/ ٥٥۸
كان اذا دخل بدأ بالسواك،	عائشه صدیقه	٤۲۹/۱
كان اذا دخل الخلاء،	انس بن مالك	۱/ ۳۲۳
كان اذا دنا من منبره ، ا	ابن عمر،	۹٤۲/۱
كان اذا ذهب ربع اللیل ،	ابی بن كعب	۱/ ۱۰۱۰
كان اذا صعد المعبر سلم،	جابر	۹٤۳/۱
كا ن اذا صلی صلوة احب ان یداوم،	زراره بن ابی اوفی	۱/ ۹۰۱

Marfat.com

كان اذا صلى الفجر،	ابن عمر	۷۳۹/۱
كان اذا كان الحرابرد،	انس	۵۰۵/۱
كان اذا كان فى سفر فزاغت،	انس	۵۷۹/۱
كان اذا كان فى سفر فزالت،	انس	۵۸۰/۱
كان اذا كان فى سفر فزالت،	انس	۵۷۸/۱
كان اصحاب رسول الله ﷺ لا يرون شياء،	ابو هريره	۶۴۰/۱
كان فى السفر يؤخر الظهر،	عائشه	۵۳۰/۱
كان فى الكعبة صور فأمر،		۱۹۳/۱
كان قدر صلوة رسول الله ﷺ الظهر،	ابن مسعود	۵۰۷/۱
كان لرسول الله ﷺ خرقة،	عائشة	۳۷۶/۱
كان ابوبكر وعمر،	ابن عمر	۹۵۲/۱
كان واصحابه اذا صلوا،	عزيزه بنت تحراة	۶۶۰/۱
كان يأتى مسجد قبا،	ابن عمر	۸۰۲/۱
كان يأخذ ثلث اكف،	جابر	۴۴۴/۱
كان يؤذن بين يدى،	سائب بن يزيد	۶۶۱/۱
كان يجمع بين الصلوة،	ابن عباس	۵۵۰/۱
كان يجمع بين المغرب والعشاء،	ابن عباس	۵۵۱/۱
كان يجمع بين المغرب والعشاء،	ابن عمر	۵۴۸/۱
كان يجمع بين هاتين،	انس	۵۵۲/۱
كان يتوضأ بالمد،	عائشه، صديقه	۴۵۴/۱
كان يتوضأ بالمكوك،	انس	۴۶۱/۱
كان يتوضأ وضوء للصلوة،	عائشه صديقه	۴۴۹/۱
كان يخرج يوم الفطر،	ابو سعيد	۹۵۴/۱

كان يخطب خطبتين ،	ابن عمر	۹٤۰/۱
كان يدعو لهؤلاء الكلمات،	ام المومنين ام سلمه	۱۵/۱
كان يدنى رأسه الكريم،	ام المومنين عائشة	۳٤۱/۱
كان يركز له الحربة ،	ابن عمر	۸۵۳/۱
كان يسجد وينام ،	ابن عباس	٤۲۱/۱
كان يسوى صفوفنا،	نعمان بن بشير	۸٤٤/۱
كان يصلى ثلاث عشرة	عائشه صديقه	۹۰۵/۱
كان يصلى بالناس المغرب،	عبد الله بن شقيق	۸۸٤/۱
كان يصلى ثلاث عشرة ،	عائشه صديقه	۸۹۲/۱
كان يصلى الصلوة لوقتها،	ابن مسعود	۵۲۰/۱
كان يصلى المغرب،	عائشه صديقه	۸۸۷/۱
كان يغتسل لمبلأهذا،	عائشه	٤۷۰/۱
كان يغتسل بفضل ميمونة،	ابن عباس	۳۱۳/۱
كان يغدوا الى المصلى ،	ابن عمر	۸۵٤/۱
كان يغدوا الى المصلى ،	ابن عمر	۸۵۵/۱
كان يقرء فى صلوة الظهر،	ابو سعيد	٦٦٤/۱
كان يقرء فى صلوة الظهر،	ابو قتاده	٦٦۵/۱
كان يقرء فى الظهر و العصر،	جابر بن صمره	٦۸۵/۱
كان يو تربواحدة،	عائشه	۹۰۳/۱
كان لا يخرج يوم الفطر،	بريده اسلمى	۹۰۹/۱
كان لا يقنت في الصبح،	ابو هريره	۸۷٤/۱
كان رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم، اذا اتى،	حسن بصرى	۱۸٦۱/۲
كان رسول الله ﷺ اذا افطر،	بن عباس	۱٤۵۷/۲

Marfat.com

كان رسول الله ﷺ اذا انصرف من ،	ابو هريره	۱۸۳۹/۲
كان رسول الله ﷺ اذا رأى،	رافع بن خديج	۱٤۰٤/۲
كان رسول الله ﷺ اذا كان صائما،	سهل بن سعد	۱٤٤٥/۲
كان رسول الله ﷺ كما يكثر ،	سمره	۱۸۳۸/۲
كان رسول الله ﷺ يصلى الصلوة ،	ابن عباس	۱٤۹۰/۲
كان رسول الله ﷺ اذا جلس،	ابو برزه	۲۵۸۷/۳
كان رسول الله ﷺ اذا جلس،	رافع	۲۵۸۸/۳
كان رسول الله ﷺ اذا رفع يديه	عمر	۲٤۸۸/۳
كان رسول الله ﷺ اذا سمع با لاسم،	عائشه	۲۲۷۵/۳
كان رسول الله ﷺ كثير شعر اللحية،	جابر	۲۰۵۰/۳
كان رسول الله ﷺ لا يعرف فصل السورة،	ابن عباس	۲۷٤۱/۳
كان رسول الله ﷺ يتفأل ولا يتطير،	ابن عباس	۲۲۷۳/۳
كان رسول الله ﷺ يحب التمين،	عائشه	۲۱۳۰/۳
كان رسول الله ﷺ يضع لحسان		۲۱۸٦/۳
كان على موسى عليه الصلوة والسلام يوم كلمه،	ابن مسعود	۱۹۵٦/۳
كان النبى ﷺ يحث على الصدقة،	سمره	۲۰٤۰/۳
كان النبى ﷺ يذكر الله على كل ،	عائشه	۲۵۷۰/۳
كان النبى ﷺ اذا اتى ،	معاويه	۱۳۲۷/۲
كان النبى ﷺ اذا افطر،	معاويه بن زهراه	۱٤۵٦/۲
كان النبى ﷺ اذا افطر،	ابن عمر	۱٤۵۸/۲
كان النبى ﷺ اذا افطر،	انس	۱٤٦۰/۲
كان النبى ﷺ اذا رأى،	حدير اسلمى	٤۰٦/۲
۱ كان النبى ﷺ اذا رأى	عبدالله بن طرف	۱٤۰۷/۲

Marfat.com

كان النبى ﷺ اذا رأى	عباده	۱۴۰۲/۲
كان النبى ﷺ اذا رأى،	ابن عمر	۱۴۰۵/۲
كان النبى ﷺ اذا صلى ،	ابوهريره	۱۱۱۷/۲
كان النبى ﷺ اذا فرغ،	عثمان	۱۰۴۵/۲
كان النبى ﷺ اذا فرغ،	عثمان	۱۱۷۴/۲
كان النبى ﷺ اذا كان صائما،	ابو درداء	۱۴۴۶/۲
كان النبى ﷺ اذا نظر،	انس	۱۴۰۸/۲
كان النبى ﷺ ليجمع بين	،جابر	۱۲۴۵/۲
كان النبى ﷺ ياتى قبور،	محمد بن ابراهيم تيمى	۱۱۳۱/۲
كان النبى ﷺ يضعها على	الحضيض، ابو هريره	۱۸۶۲/۲
كان النبى ﷺ يطوف على	النساء، انس	۱۶۱۳/۲
كان النبى ﷺ يفطر قبل ،	انس	۱۴۴۸/۲
كان النبى ﷺ يقف على ،	ابن مسعود	۱۰۴۴/۲
كان النبى ﷺ بكرة من	الشاة ، ابن عباس	۱۹۴۱/۲
كان رسول الله ﷺ اذا صلى	انس	۳۴۲۳/۴
كان رسول الله ﷺ اذا مشى	جابر	۳۴۱۱/۴
كان رسول الله ﷺ لايرد	الطيب انس	۳۳۹۹/۴
كان رسول الله ﷺ يحب	الحلوى عائشه	۳۴۱۶/۴
كان رسول الله ﷺ يقسم	غنائم ابوموسى	۳۴۳۶/۴
كان رسول الله ﷺ يقضى فى	مال سعيد بن مسيب	۳۴۸۱/۴
كان النبى ﷺ اذا سئل	شيئا على	۳۴۳۵/۴
كان النبى ﷺ يبعث	الى المطاهر ابن عمر	۳۴۲۴/۴
كان النبى ﷺ يتلألؤ	وجهه هندبن ابى هاله	۳۲۴۳/۴

كان النبى ﷺ يلبسها	اسماء بنت الصديق	٤/ ٣٤١٨
كان النبى يبعث الى قومه	جابر	٤/٣١٨٣
كانت بنواسرائيل تسو سهم الانبياء	ابوهريره	٤/٣٣٤٨
كذب من قال ذك بل له اجره	سلمه بن اكوع	٤/٢٩٣٠
كل سبب ونسب وصهر ينقطع	عمر	٤/٣٢٨٨
كلكم اثنى على ربه	ابوهريره	٤/٢٨٢٢
كله انت وعيالك فقد كفرالله	على	٤/٢٩٩٩
كم من اشعث اغبر	انس	٤/٣٥٥٦
كنا فى سفر مع النبى ﷺ	عمران	٤/٢٨٣٩
كنت انام بين يدى رسول الله ﷺ	عائشه	٤/٣٤١٧
كنت اول الناس فى الخلق	قتاده	٤/٣٣٤١
كنت اول النبيين فى الخلق	ابوهريره	٤/٣٣٤٠
كنت نبيأو آدم بين	شقيق ابى الجعد ء	٤/٣١٩٧
كنت نبياوآدم بين	ميسرة القجر	٤/٢١٩٨
كنت وابوبكر وعمر	ابن عباس	٤/٣٤٧٣
كيف انعم وصاحب الصور	ابو سعيد	٤/٣٢٨٠
كيف انعم وصاحب القرن	زيد بن ارقم	٤/٣٢٨١
كيف يك اذا لبست سوارى كسرى	حسن بصرى	٤/٣٠٠٧
كانوا يستحبون اذا وضع الميت،	خيثمه	٢/١٠٣٧
كانوا اذا تضايق بهم المصلى صالح،	مولى التومة	٢/١١٠٤
كانوا يستحبون اذا وضع الميت،	عمرو بن مره	٢/ ١٠٣٦
كفى بالمرء اثما ان يضيع،		٢/ ١٦٦٨
كل قرض جرمنفعة ، فهو ربوا،	على	٢/ ١٦٨٤

Marfat.com

کل ما ادری زکوته،	ابن عمر	۲/ ۱۳۱٤
کل ما فری الاوداج،	رافع	۲/ ۱۹۳۲
کل مسکر حرام،	بن عمر	۲/۱۷٦۱
کلم المجذوم و بینك وبینه ،	عبد الله بن ابی اوفی	۲/ ۱۲۷٤
کلوا جمیعا ولا تفرقوا،	عمر	۲/۱۸۸۳
کلوا واطعموا،	سلمه بن اکوع	۲/۱۹۲۱
کلوا واطعموا،	ابو سعید	۲/۱۹۲۲
کنا مع النبی ﷺ فی سفر،	ابو موسی	۲/ ۱۰٤۷
کنا نری الاجتماع الی اهل البیت،	جرید بن عبد الله	۲/۱۲۲۷
کنا نغزو مع رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم،	جابر	۲/۱۸۷٥
کنا مع صاحب البلاء تواضعا،	ابو ذر غفاری	۲/۱۲۷۰
الکفارات اطعام الطعام،	ابو هریره	۲/ ۱۸۹۷
کان عنده عصیبة لرسول الله ،صلی الله تعالیٰ علیه وسلم،	انس	۲/ ۱۲۳۰
کان فی الامم السابعة رجل عاص،	ابن مسعود	۲/ ۱۷۱٤
کانت بنوا اسرائیل اتخذوا قبور،	عمر و بن دینار	۱/ ۷۹۸
کانت صلوة رسول الله ﷺ فی شهر،	صدیقه	۱/۸۲۱
کتب الله مقادیر الخلق،	عبدا لله بن عمرو	۱/۱۳۱
کذا کان وضؤ نبی الله ﷺ	علی المرتضی	۱/۳٤۹
کفوا عن اهل لا اله الا الله ،	ابن عمر	۱/۱۱٤
کلاو الله! لتأمرن بالمروف،	عبد الله بن مسعود	۱/۲٤٥
کل سلامی من الناس،	ابو هریره	۱/۲۲۱
کل کلام فی المسجد،	ابو هریره	۱/۷۷۰
کل المسلم علی المسلم حرام،		۱/ ۱٥۳

Marfat.com

كلما اسفر تم بالفجر،	رافع بن خديج	۴۹۹/۱
كلما اصبحتم بالصبح،	رافع بن خديج	۵۰۰/۱
كل مصور فى النار،	ابن عباس	۱۷۰/۱
كل مولود يولد على الفطرة ،	أبوهريره	۴۵/۱
كنت اغتسل اناو النبى ﷺ	عائشه	۴۶۴/۱
كنا نتقى هذا على عهد،	انس	۹۷۵/۱
كنا نجمع بين الصلوتين على عهد،	ابن عباس	۵۴۱/۱
كنا ننهى ان نصف بين ،	قرة بن اياس	۹۷۴/۱
كنا نو مر ان نخرج،	ام عطيه	۹۵۸/۱
كيف انت اذا بقيت فى قوم،	ابو ذر	۵۹۲/۱
كيف انت اذا كانت عليك،	ابو ذر	۹۱۱/۱
كيف بكم اذا انت عليكم،	ابن مسعود	۵۹۴/۱
كانت مشية الله عزوجل ،	على	۲۷۰۱/۳
كبرى الله عشرا(الام سليم)	انس	۲۵۶۴/۳
كتاب الله فيه نبأ ما قبلكم،	على	۲۷۰۷/۳
كل امتى معا فى المجاهرين، ،	ابو هريره	۲۴۲۸/۳
كل الذنوب يؤخر الله تعالىٰ،	ابو بكره	۲۳۴۱/۳
كك شئ ليس من ذكر الله ،	جابر	۲۱۸۲/۳
كل شئ من لهو الدنيا،	ابو هريره	۲۱۸۱/۳
كل شئ يتكلم به ابن آدم،	ابو درداء	۲۴۱۷/۳
كل شئ يلهو به ا الرجل	عقبه	۲۱۷۹/۳
كل قبر لا يشهد صاحبه،	ام سلمه	۲۶۹۵/۳
كل مؤدب يحب ان يؤتى،	سمره	۲۷۱۳/۳

Marfat.com

كل مجلس يذكر اسم الله،	ابو هريره	۲۶۰۰/۳
كل لهو المسلم حرام الا،	ابو درداء	۲۱۷۸/۳
كل لهو كره الا ملاعبه،	عمر	۲۵۸۳/۳
كلمتان حبيبتان الى الرحمن،	ابو هريره	۲۵۸۳/۳
كن فى الدنيا غريب،	ابن عمر	۲۴۳۷/۳
كنا اذا تعلمنا،	ابن مسعود	۲۷۲۷/۳
كنا نة عز العرب،	ابو ذر	۲۷۶۳/۳
كيت كيتان	ابن مسعود	۲۴۳۵/۳
كا سيات عا ريا ت	ابو هريرة	۴۰۹۲/۶
كا ن ايو ب احلم النا س	ابن ابزى	۴۱۱۹/۶
كا ن داود اعبد البشر	ابو الدرداء	۴۱۱۸/۶
كا ن فص خا تم سليما ن	عبا دةبن الصا مت	۳۹۷۴/۶
كا ن فى عما ء ما تحته هواء	ابو رزين	۳۹۰۷/۶
كا ن يتمثل بشيء من الشعر	قتا دة	۴۰۲۵/۶
كا ن يتمثل بهذا البيت	حسن	۴۰۲۶/۶
كل شى ء ليس من ذكر الله	جا بر بن عبد الله	۴۰۲۰/۶
كل ما ردت عليك	عمرو شعيب	۴۰۷۴/۶
كل ما فرى الا وداج	رافع بن خديج	۴۱۰۹/۶
الكرم التقوى والشرف والتواضع،	يحى بن كثير	۲۴۵۳/۳
الكلب الاسود البهيم الشيطان،	عائشه	۲۳۸۸/۳

﴿ل﴾

لأن يهدى الله عزوجل على يدك	على	۲۴۸/۱

Marfat.com

لا الفين احدكم متكأ على اريكيته،	ابو رافع	۱/ ۵۱
لاتباشر المرأة المرأة	ابن مسعود	۴/ ۳۰۹۰
لاتحروا بصلوتكم	ابن عمر	۴/ ۳۰۹۲
لاتسافر المرأة ثلاثة ايام	ابن عمر	۴/ ۳۰۹۴
لاتشرب مسكرا	ابوموسى	۴/ ۳۰۴۰
لاتصوموا حتى تروا الهلال	ابن عمر	۴/ ۳۰۹۶
لاتعذبوا بعذاب الله	ابن عباس	۴/ ۳۰۹۷
لاتقولوا ماشاء الله وماشاء محمد	طفيل بن سخبره	۴/ ۳۰۷۴
لا تقوم الساعة حتى	علاء بن زياده	۴/ ۳۳۶۱
لا تقوم الساعة حتى	عبد الله بن زبير	۴/ ۳۳۶۲
لا تقوم الساعة حتى	نعيم بن مسعود	۴/ ۳۳۷۶
لا تنحن	اسماء بنت زيد	۴/ ۲۹۹۰
لا تنكح الايم حتى	ابوهريره	۴/ ۳۰۹۹
لا اله الا الله،	على المرتضى	۱/ ۵
لا ام لك،	ابن عباس	۱/ ۵۴۲
لا باس بالمنديل بعد الوضؤ،	انس،	۱/ ۳۷۹
لا بد من صلوة، بليل،	اياس بن معاوية	۱/ ۹۲۰
لا تجالسوا اهل القدر،	عمر بن الخطاب	۱/ ۷۶
لا تجلسوا على القبور،	ابو مرثد غنوى	۱/ ۷۸۴
لا تحدثوا فى الاسلام، حلفا،	عمرو بن العاص	۱/ ۸۹
لا تحدثوا من امتى احاديثى،	ابن عباس	۱/ ۲۶۹
لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب،		۱/ ۱۸۵
لا تزال امتى على الفطرة،	ركانة	۱/ ۹۸۹

Marfat.com

لا تزال طائفة من امتی ،	عمر بن الخطاب	۴۹/۱
لا تساکنوا المشرکین ولا تجامعوهم،	سمره بن جندب	۸۶/۱
لا تستضیؤا بنار المشرکین ،	انس بن مالك	۹۶/۱
لا تسرف، لا تسرف	ابن عمر	۱/ ۳۶۸
لا تسموا ابناء کم حکیم،	ابو سعید الخدری	۱/ ۲۰
لا تصلوا الی قبر،	ابن عباس	۷۸۵/۱
لا تضعهما عن یمینك،	ابن عباس	۷۱۵/۱
لا تفعلی یا حمیراء فانه ،	عمر بن الخطاب	۱/ ۳۱۱
لا تقبل الصلوة بغیر الطهور،	ابن عمر	۱ /۳۰۴
لا تقرء الحائض ولا الجنب،	ابن عمر	۳۳۸/۱
لا تکفروا احدامن اهل القبلة ،	ابو الدرداء	۱۱۶/۱
لا تمدوا بسم الله الرحمن الرحیم ،	ابن عباس	۲۷۲/۱
لا تمنعوا اماء الله ،	ابن عمر	۸۶۴/۱
لا تنصرف حتی تسمع صوتا،	عبد الله بن زید	۴۱۰/۱
لا حتی تضع جنبك علی الارض،	حذیفه	۴۲۴/۱
لا صغیره مع الاصرار	ابن عباس	۱۳۹/۱
لا صلوة بعد الصبح حتی ترتفع،	ابو سعید	۵۹۶/۱
لا صلوة لجار المسجد لا فی ،	ابو هریره	۱/ ۷۵۷
لا ضرر ولا ضرار فی السلام،	عباده بن الصامت	۴۳/۱
لا ضرر ولا ضرار، ،من ضار،	ابو سعید الخدری	۱۶۱/۱
لا طاعة لأحد فی معصیة ، الله ،	عمران بن حصین	۱۰۱/۱
لا طاعة لمخلوق،	انس بن ،مالك	۱۲/۱
لا ملك الا الله ،	ابو هریره	۱۷/۱

لا وضوء الامن صوت،	ابو هريره	۱/۴۰۹
لا يأتى عليكم زمان الا الذى بعده ،	انس بن مالك	۱/۸۰
لا يؤم الرجل فى سلطانه ،	ابو مسعود	۱/۸۰۶
لا يؤم عبد قوما،	وقبه بن عامر	۱/۹۶۷
لا يؤمن احدكم حتى اكون،	انس بن مالك	۱/۲۰۴
لا يؤمن احدكم حتى يحب،	انس بن مالك	۱/ ۲۱۲
لا يؤمن فاجر مو منا،	جابر	۱/ ۸۱۶
لا يبولن احدكم فى الماء الدائم ،	ابو هريره	۱/ ۳۱۹
لا يجب الوضؤ على من ،	ابن عباس	۱/ ۴۲۲
لا يجتمع فى جوف عبيد،	ابو هريره	۱/۱۶۳
لا يجتمع الله هذه الامة،	ابن عمر	۱/۴۸
لا يحل مال امرء مسلم،	انس بن مالك	۱/۱۵۵
لا يدخل مسجد نا هذا بعد،	جابر	۱/۸۰۰
لا يدخل مسجدنا هذا مشرك ،	جابر	۱/۸۰۱
لا يستخف بحقهم الا منافق،	ابو امامة الباهلى	۱/ ۲۳۲
لا يستخف بحقهم الأمنافق،	جابر بن	۱/۲۲۳
لا يصلى الامام فى مقامه ،	مغيره بن شعبه	۱/ ۸۸۹
لا يصلين احدكم فى الثوب الواحد،	ابو هريره	۱/ ۹۶۹
لا يقبل االله صلوة احدكم ،	ابو هريره	۱/ ۳۰۳
لا يقبل الله لصاحب بدعة ،	حذيفه بن يمان	۱/ ۶۸
لا يقول العبد لسيده مولائى ،	ابو سعيد الخدرى	۱/۱۶
لا يلدع المؤمن من جحر واحد،	ابو هريره	۱/ ۲۱۴
لا يمر فيه بلحم نئ،	ابن عمر	۱/۷۵۱

لا ينبغى ان يكون فى قبلة البيت،	عثمان بن ابى طلحه	۱/۷٤٥
لا امثل به فيمثل الله بى ،	عائشه	۲/۱۸۱۲
لا ابا يعك حتى تغيرى كفيك ،	عائشه	۳/۲۳۰۲
لا امثل به فيمثل الله	عائشه	۳/۲۰٤۳
لاتباغضوا و لا تحاسدوا،	انس	۳/۲۱۰٥
لا تؤموا قريشا و أتموها،	على	۳/۲۷٥۹
لا تحقرن من المعروف شيئا،	ابو ذر	۳/۲۳۲٤
لا تدعوا على انفسكم،	جابر	۳/۲٥۰٤
لا تسكنواهن الغرف،	عائشه	۳/۲۳۰۹
لا تسمه عزيزا،	عبد الرحمن بن سمره	۳/۲۲۹۳
لا تصاحب الامؤمنا،	ابو سعيد	۳/۲۱۳٥
لا تعجزوا فى الدعاء،	انس	۳/۲٤٦۷
لا تعقن والديك و ان آمراك،	معاذ	۳/۲۳۳٥
لا تعلموا نسائكم الكتابة،	ابن عباس	۳/۲۳۱۱
لا تعلموا نسائكم الكتابة،	ابن مسعود	۳/۲۳۰۱
لا تقولوا للمنافق: يا سيد،	بريده	۳/۲۱۷۱
لا تكن مثل فلان كان يقوم،	ابن عمرو	۳/۲۱۲۱
لا تلبسوا الحرير،	عمر	۳/۱۹٥۹
لا تنسانا يا اخى من دعاءك،	عمر	۳/۲٥٥٥
لا تنقضى عجائبه،	على	۳/۲۹۰۸
لا ضمان على قصار و صباغ،	على	۳/۲۲۰۲
لا تمثلوا بآدمى ولا بهيمة،	على	۳/۲۰۳٤
لا تمثلوا بشئ من خلق الله ،	حكم بن عمير	۳/۲۰۳۹

Marfat.com

لا تمثلوا بعباد الله ،	يعلى	٢٠٤٢/٣
لا تواصلوا ، قالوا	انس	٣٢٨٥/٤
لا (فى جوابب الانخاء)	انس	٢٠٩٠/٣
لا ، قال فيأخذ، بيده،	انس	٢٠٥٩/٣
لا ، ولكن اكرموا بينكم،	حسن بصرى	٢٢٩٩/٣
لا ،يأخذن احدكم طول لحية،	ابو سعيد	٢٠٢١/٣
لا يبغى على الناس الا ولد بغى،	ابو موسى	٢٢٥٩/٣
لا يبقى للولد من الوالدالا،	مالك بن ربيعه	٢٣٦٢/٣
لا يجتمع ملأ فيد عو،	خبيب بن مسلم	٢٥٧٨/٣
لا يحب رجل قوما الا جعله،	علي	٢١٤١/٣
لا يحل لأمرأة تو من با الله،	ابو هريره	٢٣٠٨/٣
لا يحل للرجل ان يهجر، اخاه،	ابو ايوب	٢١٠٨/٣
لا يحل لمؤمن ان يهجر مومنا،	ابو هريره	٢١٠٩/٣
لا يحل لمسلم ان يهجر اخاه،	ابوهريره	٢١٠٧/٣
لا يحل لمسلم ان يأخذ عصا اخيه ،	ابو حميد	٢١٢٦/٣
لا يرث المسلم الكافر فيدعو،	اسامه بن زيد	٢٦٢٠/٣
لا يردو القضاء الا دعا،	سلمان	٢٤٧٥/٣
لا يزال لسانك رطبا من ذكر الله ،	عبد الله بن بشير	٢٦٠٥/٣
لا يزال العذاب مكشوفا،	مغيره	٢٤٢٩/٣
لا يزال يستجاب العبد،	ابو هريره	٢٤٩٦/٣
لا يشكر الله من لا يشكر الناس،	ابو هريره	٢٢١٩/٣
لا يقل احد كم عبيدى و امتى،	ابو هريره	٢١٢٨/٣
لا يقوم الرجل من مجلسه،	ابو امامه	٢٧٧٩/٣

لا یلقی مسلم مسلما،	براء بن عازب	۲۰۵۸/۳
لا یملی مصاحفنا الا،	جابر بن سمره	۲۷۶۸/۳
لا ینظر الله الی من جر ثوبه،	ابن عمر	۲۹۸٤/۳
لا ینظر الله یوم القیامة،	ابو هریره	۱۹۸۲/۳
لا صلوة بعد صلوة العصر	ابو سیعد الخدری	۳۰۱۹/٤
لا فتی الا علی	بعض الصحابة	۳۵۰۳/٤
لا نبوة بعدی	ابو طفیل	۳۳۷٤/٤
لا کزب علی ابیك بعد الیو م	انس	٤۰۷۵/٦
لا تذکروا هلکا کم الا بخیر	عائشة الصدیقة	٤۰۷۷/٦
لا ترکبوا بخز	معاویة	٤۰۷۸/٦
لا تغبطن فاجرا	ابوهریرة	٤۰۷۹/٦
لاتدفنوا موتاکم باللیل	جابر	٤۰۸۰/٦
لاتذبحن ذات در	ابوهریرة	٤۰۸۷/٦
لا عقر فی الاسلام	انس	٤۰۸۸/٦
لایحل الکذب الا فی ثلاث	اسماء بنت زید	٤۰۹۵/٦
لا غرار فی صلاة	ابو هریرة	٤۰۹۷/٦
لا تترکوا النارفی بیوتکم	سالم بن عبد الرحمن	٤۰٤۵/٦
لا تسبوا الدنیا	عبد الله بن مسعود	۳۹۰۳/٦
لاتخیرونی علیٰ موسیٰ	ابوهریرة	۳۹۷٦/٦
لا تفضلوا بین انبیاء الله	ابوهریرة	۳۹۸۹/٦
لا تکرهوا البنات	عقبة بن عامر	٤۱۰۵/٦
لا تقتلوا الضفادع	عبد الله بن عمر	٤۱۱٦/٦
لا تقتلوا الحراد	ابو الزهیر	٤۱۲۵/٦

Marfat.com

لا حبس بعد سورة النساء	عبد الله بنعباس	٤١٠٠/٦
لا خير فى الامارة	حيان بن بح	٤١٠٤/٦
لا زكوة فى حجر	عبد الله بن عمر	٤٠٤٤/٦
لا قطع فى ثمر	رافع بن خديج	٤٠٤٦/٦
لاتعجزوا فى الدعاء	انس بن مالك	٤٠٤٧/٦
لله اشدا اذنا الى الرجل ،	فضاله بن عبيد	٢٦١٥/٣
ليّة لا ليتين،	ام سلمه	١٩٩٢/٣
ليكثر من الدعا،	ابو هريره	٢٤٦٦/٣
لتؤدن الحقوق الى اهلها،	ابوهريره	٢٢٠٨/٣
لعله ان يكون بطلقة واحدة،	بريده	٢٣٦٠/٣
لعله تنفعه شفاعتى،	ابو سعيد	٢٦٩٣/٣
لعن الله الرجل يلبس لبسة،	ابو هريره	١٩٧٨/٣
لعن الله من مثل با لحيوان،	ابن عمر	٢٣٨٤/٣
لعن الله المتشبهات من النساء،	ابن عباس	١٩٧٧/٣
لعن الله المتشبهات من النساء،	ابن عباس	١٩٧٩/٣
لعن الله الواشمات و الموتشمات،	ابن مسعود	١٩٩٧/٣
لعن الله و الملائكة رجلا تأتت،	بعض الشيوخ	١٩٧٥/٣
لعن رسول الله ﷺ الرجلة من النسا،	عائشه	١٩٧٦/٣
لعن رسول الله ﷺ خنثى الرجال،	ابو هريره	١٩٨٤/٣
لعن رسول الله ﷺ المحنثين من الرجال،	ابن عباس	١٩٨٠/٣
لقد بارك الله لرجل فى حاجة،	جابر	٢٥٠٣/٣
لقد سال الله باسمه الاعظم،	بريده	٢٥٠٩/٣
لقد سال الله با سمه الاعظم،	انس	٢٥١١/٣

Marfat.com

لكل آية ظهر و بطن،	حسن بصری	۳/ ۲۷۳۸
لكل شئ عروس،	علی	۳/ ۱۷۱۰
لكل عيد صائم دعوة مستجابة،	ابن عمر	۳/ ۲۵۲۸
للقرآن نجاح العباد،	عبد الرحمن بن عوف ۳/ ۲۷۳۶	
لما اجتمع اصحاب رسول الله ﷺ وفيه قصة،	عائشه	۳/ ۲۰۷۸
لما بلغ ولد معد بن عد نان،	ابو امامه	۳/ ۲۷۷۶
لما حضرت ابا طالب الوفاة،	مسيب	۳/ ۲۶۹۰
لما خلق الله تعالىٰ الجنة،	ابو هريره	۳/ ۲۶۸۸
لما وقت بنوا السرائيل فی المعاصی،	ابن مسعود	۳/ ۲۱۴۸
لما اسری بی	انس	۴/ ۳۳۲۷
لما اسری الی السماء	عائشه	۴/ ۲۸۷۰
لما اسری بی قربنی ربی	انس	۴/ ۲۸۱۶
لمااقترف آدم الخطيئة	عمر	۴/ ۳۲ ۳۲
لمااقترف آدم الخطيئة	عمر	۴/ ۳۳۲۱
لماخرج من بطنی نظرت اليه	ابن عباس	۴/ ۲۸۸۸
لما خلق الله آدم	ابوهريره	۴/ ۳۳۳۳
لما خلق الله آدم	ابو هريره	۴/ ۳۴۴۰
لما خلق الله عزوجل العرش	سلمان	۴/ ۲۹۲۶
لما فتح خيبراصاب حمارا	ابومنظور	۴/ ۳۳۷۳
لما فرغت مما امرنی الله به	انس	۴/ ۲۸۷۱
لما فرغت مما امرنی الله به	ابوهريره	۴/ ۲۸۱۸
لما قسم رسول الله ﷺ الغنائم	ابوسعيد	۴/ ۲۸۷۲
لما ولد جاء رضوان خازن الجنة	ابن عباس	۴/ ۲۸۸۹

Marfat.com

لن تخلوالارض من اربعين رجلا	انس	٣٥٨١/٤
لن تخلوالارض من ثلثين رجلا	ابوهريره	٣٥٨٢/٤
لو اتانى مسلما لرددت عليه	ابو وفره	٣٢٦٧/٤
لو ان عبادى اطاعونى	ابوهريره	٣٦٦٢/٤
لو رأيته لقلت الشمس طالعة	ربيع بنت معوذ	٣٢٤٥/٤
لو عاش ابراهيم لكان صديقا نبيا	جابر	٣٣٥٧/٤
لو كان بعدى نبى لكان عمر	عقبه	٣٣٥٤/٤
لو كان بعدى نبى لكان عمر	عقبه	٣٤٩٠/٤
لو كان العلم معلقا بالثريا	ابوهريره	٣٥٥٩/٤
لو ان صاحب بدعة مكذبابا لقدر،	انس	٢٢١٩/٣
لو انى اخذت لجلقة با ب الجنة،	انس	٢٧٨١/٣
لو كان ثابتا على احد،	معاذ	٢٧٨٤/٣
لو كان لا بن آدم و ادمن ذهب،	انس	٢٤٤٨/٣
لو كنت امرأة لغيرت اظفارها،	عائشه	٢٣٠٣/٣
لو لم ابعث فيكم مبعث عمر،	ابو بكر الصديق	٢٢٦٦/٣
لو كان هذااليوم احذت رجال	بنى سعد	٣١٨٠/٤
لولا ان اشق امتى ان امرتهم،	ابن عمرو،	٣٠٣٤/٤
لولا ان اشق على امتى لا خرت،	زيد ابن خالد،	٢٩٧٥/٤
لولا ان اشق على امتى لا خرت،	ابو هريره،	٢٩٧٦/٤
لولا ان اشق على امتى لا خرت،	ابن عباس،	٢٩٧٧/٤
لولا ان اشق على امتى لا مرتهم بالسواك،	ابو هريره،	٣٠٢٩/٤
لولا ان اشق على امتى لا مرتهم بالسواك،	ابوهريره،	٣٠٣٠/٤
لولا ان اشق على امتى لا مرتهم بالسواك،	ابن عمرو،	٣٠٣٣/٤

Marfat.com

لولا ان اشق على امتى لا مرتهم بالسواك،	زيد بن خالد،	٤/٣٠٣٥
لولا ان اشق على امتى لفرضت عليهم ،	ابن عباس،	٤/٣٠٣٢
لولا ان يثقل على امتى لصليت،	ابن عمر،	٤/٢٩٧٨
لولا ضعف الضعيف والسقيم ،	ابو سعيد ،	٤/٢٩٧٩
لولا ضعف الضعيف و سقم السقيم ،،	ابن عباس،	٤/٢٩٨٠
لولا عباد الله ركع ،	مسافع دئلى،	٤/ ٣٥٧١
لولاك ما خلقت الدنيا ،	سلمان،	٤/٣٣٣٦
لولم العبث فيكم لبعث عمر،،	ابو بكر،	٤/٣٤٨٦
لى عشرة اسماء،	ابو الطفيل	٤/٣٣٣٣
ليس على ابيك كرب بعد اليوم،	انس،	٤/٣٣٩٣
ليس منكم الا انا ممسك،	سمره	٤/٣٣١٣
ليأتين على الناس زمان،	ام سلمه	٣/٢٦٢٤
ليكونن اقوام من امتى،	ابو امالك	٣/ ٢١٩٦
ليكونن فى امتى اقوام،	ابو امالك	٣/٢١٩١
ليس بخير كم من ترك دنياه	انس	٣/٢٤٥٠
ليس الخلف ان يعد الرحل،	زيد بن ارقم	٣/ ٢١٩٩
ليس شئ اكرم على الله من الدعاء،	ابو هريره	٣/٢٤٦٤
ليس للفاسق غيبة،	معاويه بن حيده	٣/ ٢٢٥٥
ليس من امتى من لم يبجل،	عباده	٣/ ٢١٤٩
ليس منا من تشبه بالرجال،	ابن عمر	٣/ ١٩٦٧
ليس منا من بغيرنا،	ابن عمر	٣/ ٢٣١٧
ليس منا من بغيرنا	عمرو بن شعيب	٣/ ٢٠٨٩
ليس منا من عمل بسنة غيرنا،	ابن عباس	٣/٢٣١٦

Marfat.com

لیس منا من غشنا،	ابو هریرة	۲۲۵۸/۳
لیس منا من لم تیغن بالقرآن ،	ابوهریره	۲۷۱۸/۳
لیس منا من لم یرحم صغیرنا،	ابن عمرو	۲۱۷۳ /۳
لیس منا من لم یرحم صغیرنا،	ابن عباس	۲۱۷٤/۳
لیس منا من لم یرحم صغیرنا،	ضمیره	۲۱۷۵ /۳
لینتهن کل رجل الی کفؤه،	جابر	۲۰۸۰/۳
لأن اطأعل جمرة،	ابو هریره	۱۱۵۰/۲
لأن اطأعل جمرة،	ابن مسعود	۱۱۵۵/۲
لأن امشی علی جمرة،	عقبه بن عامر	۱۱۵۳/۲
لأن یجلس احدکم علی جمرة ،	ابو هریره	۱۱۵۲/۲
لأن یلج احدکم ،	ابو هریره	۱۷۲۲/۲
لئن بقیت الی قابل ،	ابن عباس	۱٤۱۷/۲
لا تحدوا النظر الی ،	ابن عباس	۱۲۷٦/۲
لا تدیموا النظر الی ،	حسین بن علی	۱۲۷۷/۲
لا تدیموا النظر الی المجذومین ،	ابن عباس	۱۲۷۵/۲
لا تذکروا موتاکم الا بخیر،	عائشه	۱۱٦۰/۲
لا تذکروا هلکاکم الا بخیر،	عائشه	۱۱٦۲/۲
لا ترفع القصعة حتی،	جابر	۱۸٦۹/۲
لا تسبوا الاموات فانهم،	عائشه	۱۱٦۱/۲
لا تسوا الاموات، فتوذوابه ،	مغیره	۱۱٦۳ /۲
لا تشرب الخمر حین یشربها،		
لا تشربوا فی الدباء،	قیس	۱۷٦۲/۲
لا تصلوا صلوة مرتین ،	ابن عمر	۱۰٦۸/۲

Marfat.com

لا تصوموا یوم السبت،	عبد الله بن بسر	۱۲۳۶/۲
لا تغدروا ولا تمثل،	صالح بن کیسان	۱۸۱۲/۲
لا تفنی امتی الا بالطعن،	عائشه	۱۲۵۶/۲
لا تقدموا الشهر حتی،	حذیفه	۱۳۹۷/۲
لا تنذروا فان النذر،	ابو هریره	۱۷۲۱/۲
لا تؤذ صاحب هذا القبر،	عمرو بن حزم	۱۱۵۱/۲
لا تؤذ صاحب القبر	عماره بن حزم	۱۱۵۲/۲
لا تواصلوا فایکم اراد،	ابو سعید	۱۴۳۸/۲
لا زکوة فی مال حتی،	عائشه	۱۲۹۴/۲
لا طاعة لاحد فی معصیة،	علی	۱۸۳۴/۲
لا عدوی ولا طیر،	ابو هریره	۱۲۷۱/۲
لا ناکل الصدقة.	سلمان	۱۳۳۰/۲
لا نذر فی معصیة،	عائشه	۱۷۲۰/۲
لا وی الصدقة ملعون،	ابن مسعود	۱۳۰۶/۲
لا هجرة بعد الفتح،	ابن عباس	۴۹۹/۲/۲
لا یبغی علی الناس الاولد،	ابو موسی	۱۵۹۶/۲
لا یحل سلف و بیع،	ابن عمر	۱۶۷۱/۲
لا یحل الصدقة لغنی،	ابن عمرو	۱۳۳۶/۲
لا یخطب الرجل علی خطبة،	ابوهریره	۱۵۲۷/۲
لا یخطب الرجل علی خطبة،	ابن عمرو	۱۵۲۸/۲
لا یدخل الجنة ولد زنیة،	ابن عمرو	۱۵۹۷/۲
لا یزال الاسلام عزیزا،	جابر بن سمره	۱۸۲۹/۲
لا یزال امر الناس،	جابر بن سمره	۱۸۲۷/۲

Marfat.com

لا یزال امر امتی ،	ابو جحیفه	۱۸۳۰/۲
لا یزال الدین قائما،	[illegible]	۱۸۳۱/۲
لا یسال لوجه الله الا الجنة،	جابر	۱۳۷٦/۲
لا یصبر علی لأواء المدینة،	ابو هریره	۳۱۰/۲
لا اذن لك ولا کرامة،	صفوان بن امیه	۱٦٦۲/۲
لا یصلح لبشر ان یسجد، لبشر،	ابو هریره	۱٥٥٥/۲
لا یغبطن جامع المال،	ابن عباس	۱۳٦۳/۲
لا یکسب عبد مالا،	ابن مسعود	۱۳٦۲/۲
لا یموت احد من المسلمین ،	عائشه	۱۱۰۱/۲
لا ،ولو قلت نعم	علی	۲۹۸۳/٤
لا یومن احدکم حتی اکون	علی	۲۹۸۳/٤
لا یبقی بعدی من النبوة	عائشه	۳۳۷٥/٤
لا یبیع بعضکم علی بیع	ابن عمر	۳۰۹۸/٤
لا یزال اربعون رجلا	ابن مسعودق	۳٥۸۲/٤
لا یزال اربعون رجلا	بن عسر	۳٥۸۳/٤
لا یقسم ورثنی دینارا	ابو هریره	۳٤٤٥/٤
لا عطین الراية غدا رجلا	سهل بن سعد	۳۲۷۳/٤
لا غضب ولا نهبة	عمرو بن عوف	٤۰٦۸/٦
لا نذر فی المعصیة	عائشة الصدیقة	٤۰٤۸/٦
لا یتم بعد احتلام	علی المرتضیٰ	٤۱۳۰/٦
لا یرد القضاء الا الدعاء	سلمان الفارسی	٤۱۲۲/٦
لعلکم لو لم تفعلوا کان خیرا	رافع بن خدیج	۳۹۱۳/٦
لقدانزل علیّ آیة هی	انس بن مالك	٤۰۰٥/٦

Marfat.com

لقن السمع ثلاثة	انس بن مالك	٣٩٤٣/٦
لبيك لبيك لبيك	ميمونه	٢٩٢٣/٤
لجبرئيل كل يوم انغماس		٣٦٠٣/٤
لعلك ترزق به	انس	٣٥٧٦/٤
لقد اعطى على ثلاث خصال	ابو درداء٤	٣٠٠/٤
لقد تركنا رسول الله	جبرئيل بن نعيز	٣٢٥٤/٤
لقد جاء كم رسول اليكم	ابو هريره	٣٢٠٣/٤
لقدرايتنى فى الحجر	ابوهريره	٢٨٦٠/٤
لقد كان فيما مضى قبلكم	ابن عمر	٣٤٨٩/٤
لكل شئ معدن	ابن عباس	٣٥٦٦/٤
لكل نبى حرم و حرمى المدينة	ابو هريره	٢٩٦٧/٤
لكل نبى دعوة مستجابة	ابوهريره	٣٤٣١/٤
لكل نبى دعوة يدعوهاو	ابوپريره	٣٤٣٠/٤
لم يبق من النبوة الا	ابو هريره	٣٣٥٠/٤
لم يزل الله ينقلنى من	ابن عباس	٣٢٤٩/٤
لدرهم رباا شد جرما،	عائشه	١٦٩٢/٢
لدرهم يصيبه الرجل من الربوا،	ابن مسعود	١٦٨٩/٢
لعن الله عزوجل الخمر و شاربها،	ابن عمر	١٧٢٣/٢
لعن ا الله عزوجل زائرأت القبور،	ابن عباس	١١٤٥/٢
لعن الله عزوجل من ذبح لغير الله ،	على	١٩٣٣/٢
لعن رسول الله صلى الله تعالىٰ عليه وسلم،آكل الربا، على		١٣٠٧/٢
لعن رسول الله ﷺآكل الربا،	ابن مسعود	١٦٨٥/٢
لعن رسول الله ﷺآكل الربا،	جابر	١٧٨٦/٢

Marfat.com

لعن رسول الله ﷺ فی الخمر،	انس	۱۷۲۵/۲
لعن رسول الله ﷺ المحلل،	علی	۱۶۲۴/۲
لعن الله قوما اتخذوا،	علی	۷۹۲/۱
لعن الله قوما اتخذوا	اسامه بن زید	۷۹۳/۱
لعن الله من آوی محدثا،	علی المرتضی	۱۶۰/۱
لعن الله الواسمات،	علقمه بن عبدالله	۵۴/۱
لعن الله الیهود، والنصاری،	عائشه	۷۷۹/۱
لعنة الله علی الیهود، والنصاری،	عائشه	۷۸۳/۱
لعنة الله علی الیهود والنصاری	عائشه	۷۹۱/۱
لتسون صفوفکم او لیخالفن الله،	نعمان بن بشیر	۸۴۳/۱
لقد کنت اغتسل انا و،	عائشه	۴۵۰/۱
لقد هممت ان آمر رجلا،	کعب بن عجره	۸۲۳/۱
لقد تضایق علی هذا الرجل،	جابر	۱۲۲۸/۲
لقد طاف بآل محمد نساء کثیر،	ایاس بن عبدالله	۱۵۴۸/۲
لقنوا موتاکم لا الا الا الله،	ابو سعید	۱۰۱۷/۲
لیراجعها،	انس	۱۶۳۵/۲
لیس بخیرکم من ترک دنیاه،	انس	۱۶۵۷/۲
لیس علی المسلم فی عبده،	ابو هریره	۱۳۱۸/۲
لیس علی ولد الزنا من وزر،	عائشه	۱۵۹۲/۲
لیس منا من خبب امرأه،		۱۵۵۰/۲
لیس منا من دعا الی عصبة،	جبیر بن مطعم	۱۸۱۹/۲
لیسمعون کما تسمعون،	ابن مسعود	۱۲۰۸/۲
لولا ان اشق علی امتی لامرتهم،	ابو هریره	۴۳۶/۱

Marfat.com

لولا ان اشق امتی لا مرتهم،	علی	۴۳۷/۱
لکل امة مجوس و مجوس امتی،		۷۵/۱
لم یحجر النبی صلی الله تعالیٰ علیه وسلم،	ابن عباس	۶۲۸/۱
لم یکن النبی ﷺ علی شئ،	عائشه	۸۹۳/۱
لما امر رسول الله ﷺ بالناقوس،	عبد الله بن زید	۶۰۱/۱
لما فرغ سلیمان بن داؤد علیهما السلام،	ابن عمر	۷۷۹/۱
لما کان یوم التروية توجهوا،	جابر بن عبدالله	۵۶۶/۱
لمااسری بی الی السماء	ابو الحمراء	۴۰۱۱/۶
لما تجلی الله تعالیٰ لموسیٰ	ابوهریرة	۳۹۶۵/۶
لما عرج بی الی السماء	ابوهریرة	۴۰۱۳/۶
لم یبق من النبوة الا المبشرات،	ابو هریره	۱۸۵۳/۲
لم یکن یسمع من رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم،	ابن عمر	۱۰۳۴/۲
لن یجهد الفقراء اذا جاعوا،	علی	۱۳۰۵/۲
لن تزوال قدما شاهد الزور،	ابن عمر	۱۴۲/۱
لو ان رجلا دعا الناس الی عرق،	انس	۶۳۸/۱
لو تعلمون ما اعلم،	ابو الدرداء	۲۳۱/۱
لو یعلم احدکم ما له فی،	ابو هریره	۸۶۰/۱
لو یعلم المار بین یدی،	ابو جهیم	۸۵۹/۱
لو یعلم المار بین یدی،	عبد الحمید	۸۶۱/۱
لها اجران زینب امرأة ابن	مسعود	۱۳۳۳/۲
لیس شئ اشد علی الملکین،	ابو ایوب	۴۴۳/۱
لیس شئ اسمع علی الملك،	جابر	۶۵۳/۱
لیس صلوة اثقل علی المنافقین،	ابو هریره	۶۵۷/۱

لیس علی من خلف الامام،	عمر	۹٦٦/۱
لیس علی من نام ساجدا،	ابن عباس	٤۲۰/۱
لیس علی من نام قائما،	عمرو بن شعیب	٤۲۳/۱
لیس فی النوم تفریط،	ابو قتاده	۱۰۰۸/۱
لیس لنا من غشنا،	ابو هریره	۱۵۷/۱
لیس من دعا رجلا بالکف،	ابو ذر الغفاری	۱۱۹/۱
لیس من امتی من لم یعرف،	عبادة بن الصامت	۲۳٤/۱
لیس منا غش مسلما،	علی المرتضی	۱۵۸/۱
لیس المومن بالطعان ولا اللعان،	عبد الله بن مسعود	۱۵۱/۱
الذی یأتی امرأته	ابن عباس	۳٤۳/۱
لن یغلب عسر یسرین	حسن البصری	٤۱٤۱/٦
لو رأیتمونی وابلیس فأهویت	ابو سعید الخدری	۳۹۸۰/٦
لوسألت الله ان یجعل تهامة	ام سلیم	۳۹۷۷/٦
لو شئت لسارت معی جبال	عائشة الصدیقة	۳۹۷٦/٦
لولم تفعلوا الصلح	انس بن مالك	۳۹۱٤/٦
لیس بخیرکم من تك دنیاه	انس بن مالك	۳۸۹٦/٦
لیس من احد الا یؤخذ من قوله	عبد الله بن عباس	۳۸۸۷/٦
لیلة القدر لیلة بلجة	واثلة بن اسقع	٤۱۱۵/٦
لیلة القدر لیلة سمحة	عبد الله بن عباس	٤۱۱٦/٦
لیلة اسری بی رأیت علی العرش	عمر الفاروق	٤۰۱۷/٦

﴿م﴾

ما اطعت زوجتك	مقدام بن معدیکرب	۱/ ۲۲۲

Marfat.com

ما اکفر رجل رجلا قط الاباء،	ابو سعید الخدری	۱۲۰/۱
ما امرت بتشیید المساجد ،	ابن عباس	۴۷۶/۱
ما امرت کلما بلت ان اتوضأ	عائشة الصدیقه	۳۲۷/۱
ما انت محدث قوما حدیثا،	ابن عباس	۲۴۹/۱
ما بین المشرق والمغرب قبلة،	ابو هریره	۶۶۲/۱
ما جمع بین المغرب والعشاء،	ابن عمر	۵۱۵/۱
ما حدث احدکم قوما لحدیث،	ابن عباس	۲۶۸/۱
ما رأیت صلی الی عود	مقداد بن الاسود	۸۵۶/۱
ما رأیت صلی صلوة لغیر میقاتها،	عبد الله بن مسعود	۵۱۳/۱
ما رأیت صلی صلوة لغیر میقاتها،	عبد الله بن مسعود	۵۱۴/۱
مالی اراکم رافعی ایدیکم،	جابر بن سمره	۷۱۰/۱
ما اختصنا رسول الله صلی الله تعالیٰ علیه وسلم،	ابن عباس	۱۳۲۲/۲
ما اخرجك من بیتك یا فاطمه ،	ابن عمرو	۱۱۴۶/۲
ما اسکر کثیره فقلیله حرام،	جابر	۱۷۳۳/۲
ما اطعمت زوجك فهو،	مقداد بن معدیکرب	۱۳۵۵/۲
ما اکل احد طعام ماقط،	مقداد بن معدیکرب	۱۶۴۸/۲
ما انتم باسمع منها،	عبید بن مرزوق	۱۲۰۹/۲
ما انتهرا الدم و ذکر،	رافع بن خدیج	۱۹۳۰/۲
ما بلغ ان تؤذی زکوة،	ام سلمه	۱۳۱۶/۲
ما تلف مالی فی برولا بحر،	ابو هریره	۱۲۸۸/۲
ما حلف بالطلاق مومن ،	انس	۱۶۲۰/۲
ما خالطت الصدقة،	عائشه	۱۲۸۷/۲
ما شبهت خروج المومن،	انس	۱۱۷۷/۲

Marfat.com

ما علی احدکم اذا اراد،	ابن عمرو	۱۱۷۱/۲
ما ملأ آدمی وعاء شرا،	مقداد بن معدیکرب	۱۸۵۸/۲
ما من احد لا یؤدی زکوة ماله،	ابن مسعود	۱۳۰۱/۲
ما من احد لا یؤدی من امتی له سعة،	انس	۱۵۰۱/۲
ما من احد یؤدی یشربها فتقبل له،	ابو امامه	۱۷۲۹/۲
ما من یمر بقبر اخیه،	ابن عباس	۱۱۹۷/۲
ما من ایام احب الی الله تعالیٰ،	ابو هریره	۲۲۴۹/۲
ما من ایام العمل الصالح،	ابن عباس	۲۴۹/۲/۲
ما من رجل مسلم یموت،	ابن عباس	۱۰۹۹/۲
ما من رجل یزور قبرا خیه،	عائشه	۱۱۲۳/۲
ما من احدیشهد ان لا اله الا الله،	انس بن مالك	۶/۱
ما من امرء تکون صلوة اللیل،	عائشة الصدیقة	۹۲۲/۱
ما من شیٔ لم اکن رأیته،	اسماء بنت ابی عمر	۹۶۳/۱
ما من صباح ولا رواح،	انس	۶۵۲/۱
ما من صباح ولا رواح،	انس	۷۷۲/۱
ما من عبد قال : لا اله الا الله،		۹/۱
ما من عبد قال: لا اله الا الله،		۱۴۴/۱
ما من رجل یزور قبرا خیه،	عائشه	۱۱۴۰/۲
ما من رجل یصاب بشیٔ،	ابو درداء	۱۳۵۳/۲
ما من صاحب ذهب،	ابوهریره	۱۲۹۷/۲
ما من صاحب مال،	جابر	۱۳۰۲/۲
ما من عبد یبیع تألدا،	عمران	۱۲۸۴/۲
ما من عبد یبیع تألدا،	عمران	۱۶۶۹/۲

Marfat.com

ما من عبدیسلم ،	ابو هریره	۱۵۰۲/۲
ما من مسلم یموت له ،	انس	۱۰۲۲/۲
ما من یموت له ،	عتبه بن عبد السلمی	۱۰۲۳/۲
ما من مسلم یموت له	معاذ	۱۰۲٤/۲
ما من مولود الاوفی سرعة ،	ابن مسعود	۱۰۵۷/۲
ما من میت تصلی علیه امة،	عائشه	۱۱۰۰/۲
ما من میت یصلی علیه	میمونه	۱۰۹۱/۲
ما من میت یموت الا وهو،	ابن عباس	۱۱۸۵/۲
ما من میت یموت فیصلی علیه،	مالك بن هنیزه	۱۰۸۸/۲
ما من یموت یوضع علی	سریره	۱۱۸٦/۲
ما هؤلاء یا جبرئیل ،	ابو هریره	۱۳۰۹/۲
ما یرفع ابن الحاج رجلا ،	ابن عمر	۱٤۷۱/۲
ما یقطع من البهیمة،	ابو واقد لیثی	۱۹۳۷/۲
ما منکم من احد الاوقد،		۱۳۵/۱
مامن مسلم یتوضا	عقبه بن عامر	٤۰۱/۱
ما هذا اسرف،	ابن عمرو	۳۸۵/۱
ما اجتمع قوم قط،	علی	۲۲۸۲/۳
ما احسن هذا الخضاب الحناء،	ابن عباس	۲۰۰۸/۳
ما اذن الله بشیء،	ابو هریره	۲۷۱٤/۳
ما اری الامر الا اعجل من ذلك ،	ابن عمر	۲٤٤۱/۳
ما اصر من استغفر،	ابو بکر	۲٤۲۲/۳
ما انت محدث قوما حدیثا لا تبلغه،	ابن عباس	۲۱۲۷/۳
ما بال اقوام یزعمون ان شفاعتی ،	عبد الرحمن بن ابی رافع	۲٦۵۹/۳

Marfat.com

ما بال اقوام يزعمون ان قرابتى،	ابو هريره	۲۶۶۰/۳
مازال جبرئيل يو صينى،	عائشه	۲۲۰۵/۳
مازلت اترددعلى ربى،	انس	۲۶۳۷/۳
ماضى لو كان فى بيته،	عثمان بن عمرو	۲۲۸۳/۳
ماعمل آدمى عملا،	جابر	۲۵۸۰/۳
ما كان الفحش فى شئ قط،	انس	۲۲۴۸/۳
ما يبكيك (لا بى بكر،)،	انس	۲۶۹۹/۳
ما من امرء يقرأ القرآن، سعد بن	عباده	۲۱۳۴/۳
ما من اهل بيت يتوا صلون،	ابو بكره	۲۲۳۸/۳
مامن دعا احب الى الله تعالىٰ،	ابو هريره	۲۵۶۸/۳
مامن شئ انجاء من عذاب	معاذ	۲۵۷۹/۳
ما من شئ بدئ يوم الاربعاء،	جابر	۲۷۹۷/۳
ما من قوم اجتمعوا يذكرون الله،	انس	۲۶۷۸/۳
ما من قوم اجتمعوا يذكرون الله لاحفت		۲۶۰۱/۳
ما من مسلمين التقيا فاخذ احدهما،	انس	۲۴۳۷/۳
ما البقيت لا هلك،	عمر	۲۹۰۲/۴
ما احد اعظم عندى يدا،	ابن عباس	۳۴۸۰/۴
ما اجل فهو جلال،	ابن عباس	۳۶۲۴/۴
ماادخل اجل على مومن سروراً،		۳۶۰۴/۴
ما اطيب مالك	انس	۳۴۸۳/۴
ما بال اقوام يزعمون ان قرابتى،	ابو هريره	۳۲۸۹/۴
ما بال رجال يقولون ان رحم،	ابو سعيد	۳۲۹۰/۴
مابين كذا و احد حرام،	عبد الله بن سلام	۲۹۷۱/۴

ماتقولون فی الزنا ،	مقداد بن اسود	۳۰۳۷/٤
ما جاء خیر منی ،	ابو هریره	۳٦٤۹/٤
ما حلف الله بحیاة احد،	ابو هریره	۳۲۲۹/٤
ما رأیت رسول الله ﷺ یطأعقبه ،	ابن عمر	۳٤۰۱/٤
ما رأیت شیا احسن من رسول الله ،	ابو هریره	۳۲٤٤/٤
ما کان لی ولبنی عبد المطلب فهو لکم ،	ابن عمر و	۲۹۱۳/٤
ما لا حد عندنا ید الا وقد،	ابوهریره	۳٤۷۷/٤
ما نف عنی مال قط مانف عنی بال ابی بکر،	ابوهریره	۲۸۹۳/٤
ما نف عنی مال قط مانف عنی بال ابی بکر،	ابوهریره	۳٤۷۹/٤
ما نهیتکم فاجتنبوه ،	ابو هریره	۳۸۷۳/٤
ما ولد فی الاسلام مولود ازکی ،	علی	۳٤۵۱/٤
ما ینقم ابن جمیل الا انه کان فقیرا، ،	ابوهریره	۲۸۷٤/٤
ما من شئ الا یعلم انی	یعلی بن مره	۳۱۸٦/٤
ما منکم من احد الاومعه ،	ابن مسعود	۳۲۲۵/٤
مامن مؤمن الا و انا اولی به ،	ابو هریره	۲۹۲٤/٤
ما من مولود الا فی سرته ،	ابن مسعود	۳٦٤٤/٤
ما من مولود الا وقدر،	ابوهریره	۳٦۲۳/٤
مطل الغنی ظلم	ابو هریرة	٤۱۰۳/٦
ملك عن یمینك علی حسا تك	کتانة العدوی	۳۹٤۵/٦
ما سوألك عن ذلك یا عمر	عمر الفاروق	۳۷۷۹/٦
ما اظن یعنی ذلك شیئا	طلحة	۳۹۱۲/٦
معدن التقوی قلوب العارفین	عبد الله بن عمر	٤۰۹۰/٦
ما مررت بسماء الا رأیت	عبد الله بن عمر	٤۰۱۲/٦

Marfat.com

ما من عبد يسلم على	ابو هريرة	٣٩٥٨/٦
ما ابانى ما أتيت ان انا	عمرو بن العاص	٤٠١٩/٦
من احب يسأل عن شئ	انس بن مالك	٣٩٢٤/٦
من سب اصحابى جلد	على المرتضى	٤٠٨٤/٦
مثل فى النبيين،	ابى بن كعب	٣٣١٧/٤
مثلى و مثل الانبياء من قبلى،	ابوهريره	٣٣١٨/٤
مثلى ومثلكم كمثل رجل،	جابر،	٣٣١٢/٤
مثلى و مثل النبيين،	ابو سعيد	٣٣١٦/٤
مر النبى ﷺ فى يوم	ابو امامه	٣٤١٢/٤
ملك قابض على ناصيتك	كنانه عدوى	٣٦١٤/٤
من آذى شعرة منى،	على	٣٢٣٤/٤
من آذاهم فقد آذانى،	عبد الله بن مغفل	٣٥٣٨/٤
من احب ان يبارك له،	عبد الله بن بدر خطمى	٣٥٢٠/٤
من استعملناه على عمل	بريده	٢٨٧٨/٤
من استغفر للمومنين،	ابو درداء	٣٥٧٣/٤
من بايعت فقل لا خلابة،	ابن عمر	٣٩١٤/٤
من بدا احفا،	طرا بن عازب	٣١٨٧/٤
من بلغه عن الله عزوجل شئ	انس	٣٦٤٧/٤
من بلغه عن الله عزوجل فضيلة،	ابو حمراه انس	٣٦٥١/٤
من بلغه عن الله عزوجل،	ابن عمر	٢٦٤٨/٤
من حمى مومنا من منافق،	مناد بن انس	٣٦٢١/٤
من خلع يدا من طاعته،	ابن عمر	٣٦٦١/٤
من رأى منكم منكرا،	ابو سعيد	٢٦٢٨/٤

Marfat.com

من رأنی فی المنام فقد رأی الحق ،	ابو قتاده	٢٨٤٣/٤
من رأنی فی المنام فقد رأی الحق ،	ابو سعید	٢٨٤٤/٤
من رأنی فی المنام فقد رأنی	انس	٢٨٤٢/٤
من رأنی فی المنام فسیرانی ،	ابو هریره	٢٨٤٥/٤
من زهد فی الدنیا علمه الله ،	علی	٣٥٦٤/٤
من شهد له خزیمة واشهد علیه ،	خزیمه بن ثابت	٢٩٩٦/٤
من صلی صلا تنا واستقبل قبلتنا،	برء بن عازب	٢٩٨٥/٤
من صلی علی تعظیما لحقی،	انس.	٣٦٠٩/٤
من صنع الی احد من اهل بیتی،	علی	٣٥١١/٤
من صنع صنیعة الی احد من ،	عثمان	٣٥١٢/٤
من عاذی اولیاء الله فقد بارز،	معاذ	٣٥٩٤/٤
من عرض علیه ریحان ،	ابو هریره	٣٤٠٠/٤
من کان ذبح قبل الصلوة، ،	انس	٢٩٨٦/٤
من کان له شعر فلیکرمه ،	ابو هریره	٣٦٣٣/٤
من کذب علی متعمدا فلیتوا	ابن عمرو	٣٢٣٧/٤
من کنت ولیه فعلی ولیه ،	بریده	٣٥٠٤/٤
من لم یعرف عترتی و الانصار،	علی	٣٥٢٢/٤
من هذا السائق ،	سلمه بن اکوع	٢٩٢٩/٤
من یشتری هذه الربعة ،	عثمان	٣٤٠٠/٤
من یطع الله و رسوله فقد رشد،	عدی بن حاتم	٣١٧٠/٤
من یطع الله و رسوله فقد رشد،	ابن مسعود	٣١٧١/٤
من اتخذ کلبا الا کلب ماشیة،	ابو هریره	٢٣٨٦/٣
من احب ان یبسط له،	ابو هریره	٢٢٣٣/٣

Marfat.com

من احب ان يصل اباه،	ابن عمر	۲۳۷۶/۳
من احب قوما حشره الله تعالىٰ،	ابو قرصافه	۲۱۴۲/۳
من احب لله و البغض لله ،	ابو امامه	۲۱۰۶/۳
من اخذ من الارض،	ابن عمر	۲۲۶۲/۳
من اخذ من طريق المسلمين،	حكم بن حارث	۲۲۶۳/۳
من ادان دنيا ينوى،	ميمونه	۲۲۲۰/۳
من ادى قريضة،	على	۲۵۲۶/۳
من استعف اعفه الله،	ابو سعيد	۲۵۴۹/۳
من استغفر للمؤمنين،	عباده	۲۴۷۹/۳
من استغفر للمؤمنين،	ابو درداء	۲۴۸۰/۳
من استغفر للمؤمنين ،	انس	۲۴۸۱/۳
من استغنى اغناه الله تعالىٰ،	ابو سيعد	۲۴۳۱/۳
من آذى ذميا فانا خصمه ،		۱۰۹/۱
من آذى مسلما فقد آذانى ،		۱۵۲/۱
من اتى امرأته فى حيضها،		۳۴۵/۱
من اتى فراشه وهو ينوى ،	ابو درداء	۹۲۳/۱
من اجاب داعى الله ،	عبد الله بن حفص	۷۵۵/۱
من احب شيأ اكثر	عائشة الصديقه	۲۱۹/۱
من احيى سنة من سنتى ،	بلال	۶۲/۱
من احيى سنة من سنتى ،	عمرو بن عوف	۶۳/۱
من احيى سنتى فقد احبنى ،	انس بن مالك	۶۱/۱
من اخذ بسنتى فهو لى ،	ابن عمر	۵۸/۱
من ادرك الا ذان فى المسجد،	عثمان بن عفان	۷۵۸/۱

من اذل عنده مؤمن فلم ينصره ،	سهل بن حنيف	١٦٢/١
من استطاب بثلثة احجاز،	خزيمه بن الثابت	٣٢٦/١
من استطاع منكم ان ينفع اخاه ،	جابر بن عبدالله	٢١٣/١
من استعمل رجلا من عصابة ،	ابن عباس	٢٦٠/١
من اعان على قتل مومن ،	ابو هريره	١٦٨/١
من اكل البصل والثوم ،	جابر	٧٥٠/١
من اكل بالعلم طمس الله،	ابو هريره	١/ ٢٦١
من اكل من هذه الشجرة،	ابو سعيد	٧٤٩/١
من بدل دينه فاقتلوه ،	ابن عباس	١٠/ ١١١
من بنى مسجد الله نبى الله له ،	عثمان	٧٤٤/١
من نبى لله مسجدا بنى الله له،	على	٧٤٢/١
من تخطى رقاب الناس،	معاذ بن انس	٨٥١/١
من ترك الصلوة فلا دين له ،	عمر	١/ ٤٨٣
من تمسك بسنتى ،	ابن عباس	١/ ٦٤
من تواضع لله عنتى لاجل غناه ،	بعض الصحابة	٥٠/١
من توضأ على طهر كتب الله ،	ابو غطيف	٣٦١/١
من توضأ فاحسن الوضؤ،	عثمان	٣٦٣/١
من توضأ فمسح،	ابو هريره	١/ ٣٧٥
من توضأ و ذكر اسم الله ،	ابو هريره	٣٦٦/١
من جامع المشرك وسكن معه ،	سمره بن جندب	٨٥/١
من حافظ على الصلوات	حنظلة الكاتب	٤٨١/١
من خالف سنتى فليس منى	جابر بن عبدالله	١/ ٥٧
من خرج فى طلب العلم	انس بن مالك	٢٤٤/١

Marfat.com

من خیل له فی صلاته	ابن عباس	۳۱۵/۱
من دعا الی ضلالة	ابو هریره	۶۷/۱
من ذکر الله عندالوضوء	حسن ضبی	۳۶۷/۱
من ذکر عمران بشئ لیس فیه	ابو الدرداء	۱۶۶/۱
من رغب عن سنتی فلیس منی	ابو ایوب الانصاری	۱/ ۵۶
من زار قوما فلا یؤمهم	مالك بن حویرث	۱/ ۸۰۷
من سلم علی صاحب بدعة	ابن عمر	۱۳۰/۱
من سمع بالدجال فلینأ عنه	عمران بن حصین	۷۷/۱
من سمع رجلا ینشد ضالة	ابو هریره	۱/ ۷۴۷
من سن سنة حسنة	ابو جحیفة	۶۹/۱
من سود مع قوم فهو منهم	عبد الله بن مسعودؓ	۱/ ۹۷
من صلی خلف الامام	جابر بن عبدالله	۶۶۷/۱
من صلی خلف الامام	جابر بن عبدالله	۶۶۸/۱
من صلی رکعة لم یقرء	جابر	۱/ ۶۶۶
من صلی صلوة یشك فی	عبدالرحمن	۶۹۳/۱
من صلی صلوات لوقتها	انس بن مالك	۶۵۸/۱
من صلی روح محمد ﷺ	بعض الصحابة	۱/ ۱۰۱۴
من صلی علی صلی الله تعالیٰ علیه	انس	۱۰۰۹/۱
من صلی العشاء فی جماعة	عثمان	۱/ ۶۵۴
من صلی فی ثوب واحد،	ابو هریره	۷۱۹/۱
من صلی قائما فهو افضل	عمران	۸۹۸/۱
من صور صورة فان الله،	ابن عباس	۱/ ۱۷۴
من علم عبدا آیة من،	ابو امامة	۲۵۵/۱

Marfat.com

من فعل مثل ما فعل خليلى ،	صديق	٦١٥/١
من قال يوم الجمعة لصاحبه ،	على	٩٣٨/١
من قرء خلف الامام فلا صلوة له ،	زيد بن ثابت	٦٨٠/١
من كان يحب ان يعلم منزلة،	على المرتضى	١٣/١
من كثر سواد قوم فهو منهم ،	عبدالله بن مسعود	٩٧/١
من لم يصل ركعتى الفجر،	ابو هريره ،	٨٩٤/١
من لم يعمل بسنتى ،	عائشة الصديقه	٥٥/١
من مشى الى صاحب بدعة ،	معاذ بن جبل	٧٢/١
من نابه شئ فى صلوته ،	سهل بن سعد،	٦٨٩ /١
من نسى صلوة اونام ،	انس	١٠٠٧/١
من نسى صلوة فليصلها ،	انس	١٠٠١/١
من نسى صلوة فوقتها اذا ذكرها،	ابو هريره	١٠٠٤/١
من نظر الى فرجة فى الصف،	ابن عباس	٨٤٥/١
من وقر صاحب بدعة اعان،	عبد الله بن بسر	٧١ /١
من يتصدق على ذا،	ابو سعيد	٨٢٧/١
من يتكلم يوم الجمعة ،	ابن عباس	٩٣٩/١
من اشد الناس عذا با يوم القيامة،	عائشة الصديقه	١٨١/١
من آتاه الله مالا ـ	ابو هريره	١٣٠٣/٢
من ابى كاهنا فصدقه،	ابو هريره	١٩٤٦/٢
من ابطأ عمله لم يسرع	ابو هريره	١٥٥٧/٢
من اتى عرافا،	ابو هريره	١٩٤٧/٢
من اتى عرافا،	حفصه	١٩٤٨/٢
من اتى كاهنا،	واثله	١٩٤٩/٢

Marfat.com

من اتبع جنازة حتى،	جابر	۱۰٦٦/۲
من اخذ اموال الناس يريد،	ابو هريره	۱۷۰٦/۲
من اخذ شيا من الارض،	سعد بن مالك	۱٦۷٥/۲
من ادان تردنيا ينوى قضائه،	ميمون الكردى	۱۷۰۷/۲
من ادى زكوة ماله،	جابر	۱۲۸۹/۲
من ادعى الى غير ابيه،	ابو بكره	۱٥۹۰/۲
من ادعى الى غيره بيه،	على	۱٥۹۱/۲
من استطاع فيكم ان يموت		۱٥۱۰/۲
من استعمل رجلا من عصابه،	ابن مسعود	۱۸۳۲/۲
من اسلم على يدى رجل،	ابو امامه	۱٦۰۱/۲
من اهل فارس،	ابن عمر	۱٦۰۲/۲
من اطعم اخاه المسلم،	ابو هريره	۱۸۹٤/۲
من افطر يوما من رمضان،	ابو هريره	۱۳۹۱/۲
من۲/ اقام الصلوة ولم يؤت،	ابن مسعود	۱۳۱۲/۲
من اكتسب مالا من،	قاسم بن مخيمره	۱۳٥۹/۲
من اكل درهما من ربوا،	ابن عباس	۱٦۸۸/۲
من اكل فى قصعة،	نبيشه	۱۸٦٦/۲
من اكل فى قصعة،	انس	۱۸٦۷/۲
من اكل فى قصعة،	انس	۱۸٦۸/۲
من امسى كالا من عمل يده،	عائشه	۱٦٦۰/۲
من اوكى على ذهب،	ابو ذر	۱۳۱۲/۲
من باع عقردار،	معقل بن يسار	۱۳۸٥/۲
من باع عقردار	معقل بن يسار	۱٦۷۰/۲

من تداین بدین و فی نفسه،	ابو امامه	۱۷۰۹/۲
من ترك بعده كنزا،	ثوبان	۱۳۰٤/۲
من تزوج فقد استكمل،		۱۵۱۷/۲
من تصدق بعدل تمرة،	ابو هريره	۱۳۳۸/۲
من تصدق بعدل تمرة،	ابو هريره	۱۳٦۰/۲
من جاءنی زائرا،	ابن عمر	۱٤۹۳/۲
من جمع مالا حراما،	ابو حجيره	۱۳٦٤/۲
من جهر حاجا،	زيد بن خالد	۱٤۷۷/۲
من سئل بالله،	ابن عمر	۱۳۷٤/۲
من سألكم بالله،	معاذ بن جبل	۱۳۷۵/۲
من سأل الناس اموالهم،	ابو هريره	۱۳۷۸/۲
من سأل الناس من غير فقر،	حبشی بن جناده	۱۳۷۹/۲
من سأل الناس وله،	ابن مسعود	۱۳۷۷/۲
من سمی المدينة يثرب،	براء بن عازب	۱۵۰٤/۲
من س ان فی الاسلام سنة،	جرير	۱۳۷۰/۲
من شرب مسكراو ما كان لم تقبل،	سائب بن يزيد	۱۷۹٦/۲
من شهد الجنازة حتى يصلى،	ابو هريره	۲۱۰٦۳/۲
من حج الى مكة،	ابن عيان	۱٤۹۹/۲
من حج البيت ولم يزرنی،	ابن عمر	۱۵۰۰/۲
من حج حجة الاسلام،	ابن مسعود	۱٤٦٤/۲
من حج عن ابويه،	زيد بن ارقم	۱٤۵٦/۲
من حج عن ابيه،	جابر	۱٤۸۵/۲
من حج عن ميت،	ابو هريره	۱٤۸٤/۲

Marfat.com

من حج فزار قبری،	ابن عمر	۱۴۹۵/۲
من حج فلم یرفث ،	ابوهریره	۱۴۶۲/۲
من حج من مکة ماشیا،	ابن عباس	۱۴۸۹/۲
من حج هذا البیت فلم یرفث،	ابو هریره	۱۴۷۰/۲
من حلف علی یمین فرأی،	ابو هریره	۱۷۱۵/۲
من حمل من امتی دنیا،	عائشه	۱۷۰۸/۲
من خرج حاجا او معتمرا،	ابو هریره	۱۴۶۸/۲
من دعی فلم یجب	ابن عمر	۱۸۸۸/۲
من ذبح لضیفه،	جابر	۱۹۳۴/۲
من رزق فی شئ فلیلزمه،	انس	۱۶۶۵/۲
من زارنی بعد وفاتی ،	ابن عباس	۱۴۹۲/۲
من زارنی بالمدینة،	انس	۱۴۹۷/۲
من زار قبری ،	ابن عمر	۱۴۹۸/۲
من زار قبری ،	عمر	۱۴۹۴/۲
من زنی اوشرب الخمر،	ابو هریره	۱۷۲۶/۲
من صام ثلثة ایام ،	ابو ذر	۱۴۲۸/۲
من صام الا ربعاء،	ابن عباس	۱۴۳۰/۲
من صام الاربعاء،	انس	۱۴۳۳/۲
من صام ستة ایام ،	ثوبان	۱۴۲۹/۲
من صام یوم الاربعاء،	ابو امامه	۱۴۳۱/۲
من صام یوم الجمعة،	ابو هریره	۱۴۳۴/۲
من صام یوم سبع و عشرین ،	ابو هریره	۱۴۲۱/۲
من صام یوم عرفة،	سهل	۱۴۲۶/۲

من صام يوم عرفة،	ابو سعيد	۱۴۱۵/۲
من صام يوم من المحرم،	ابن عباس	۱۴۱۶/۲
من صلى على جنازة،	ثوبان	۱۰۶۴/۲
من صلى على جنازة،	ابن مسعود	۱۰۵۷/۲
من صلى عليه ثلثة صفوف،	مالك بن هبيره	۱۰۸۷/۲
من صلى عليه ثلثة صفوف،	مالك بن هبيره	۱۰۸۹/۲
من صلى عليه مأة من المسلمين،	ابو هريره	۱۰۹۰/۲
من طاف بالبيت خمسين	ابن عباس	۱۴۸۷/۲
من غسل ميتا و كفينه	على	۱۰۶۵/۲
من فطر صائما	سلمان	۱۴۵۳/۲
من فطر فيه صائما كان	سلمان	۱۴۵۱/۲
من قاتل تحت راية ، عمية،	ابو هريره	۱۸۰۸/۲
من قتل تحت رأية عمية،	ابو هريره	۱۸۰۹/۲
من قتل دون ماله شهيد،	سعيد بن زيد	۱۲۳۳/۲
من كان حالفا فلا يحلف الا بالله ،	ابن عمر	۱۷۱۷/۲
من كان يومن با الله و رسوله،	ابن عمر	۱۲۹۳/۲
من كانت له امرأتان،	ابو هريره	۱۵۵۱/۲
من كتب هذا الدعاء وجعله،	بعض الصحابة	۱۰۲۸/۲
من كسب مالا حراما	ابو الطفيل	۱۳۵۸/۲
من لعق الصمحفة،	عرياض	۱۸۷۱/۲
من لم يحب الدعوة،	ابن عمر	۱۸۸۷/۲
من لم يذر المخابرة،	جابر	۱۶۸۳/۲
من مات على شئ بعثه،	جابر	۱۰۲۶/۲

Marfat.com

من مات فی احد الحرمین ،	جابر	۱۵۱۲/۲
من مات فی احد الحرمین ،	انس	۱۵۱۳/۲
من مات فی احد الحرمین،	سلمان	۱۵۱٤/۲
من مات فی الطاعون،	ابو هریره	۱۲٤۹/۲
من مات طریق مکة،	عائشه	۱٤٦۹/۲
من مات لیلة الجمعة،	جابر	۱۰۲۰/۲
من مر علی المقابر و قرء،	علی	۱۱۷۵/۲
من ملك زادا و راحلة،	علی	۱٤٦۱/۲
من نذر ان یطیع الله فلیطعه ،	عائشه	۱۷۱۹/۲
من نفس عن عزیمه،	ابو هریره	۱۷۱۳/۲
من وافق من اخیه ،	ابو درداء	۱۸۹۳/۲
من ولد له ولد،	ابن عباس	۱۵۳۵/۲
من اطلع فی بیت قوم،	ابو هریره	۲۱۱٦/۳
من اعان علی خصومة،	ابن عمرو	۲۲۱٦/۳
من اعطی عطاء فوجد،	جابر	۲۳۱۲/۳
من اغتتب عنده اخوه،	انس	۲۲٦۸/۳
من اقتطع شبرا من الارض،	سعید بن زید	۲۲٦۱/۳
من اقتنی کلبا الا کلب ما شیة،	ابن عمر	۲۳۸۵/۳
من اولی معروفا فلیجد	جابر	۲۳۲۱/۳
من برقسمهما و قضی دینها،	عبد الرحمن بن سمره	۲۳۷۱/۳
من بورك له فی شئ فلیلزمه ،	عائشه	۲۱۲۵/۳
من تداین بدین و فی نفسه،	ابو امامه	۲۲۲۱/۳
من تعار من اللیل	عباده	۲۵۳۱/۳

Marfat.com

من تواضع لله رفعه الله ،	ابو سعید	۲۱۲۰/۳
من جر ثوبه خیلا،	ابن عمر	۱۹۸۷/۳
من جلس مخیلة،	ابو هریره	۱۹۸۰/۳
من جلس مجلسا تثرفیه،	ابو هریره	۲۳۸۹/۳
من حج عن ابیه و عن امه،	جابر	۲۳۶۹/۳
من حج عن والدیه،	ابن عباس	۲۳۶۷/۳
من حج عن والدیه،	ابن عمر	۲۳۷۰/۳
من خضب بالسواد،	ابو درداء	۱۹۹۵/۳
من دعا بهذا الدعاء،	ابو بکر	۲۵۵۷/۳
من دعا رجلا بغیر اسمه ،	عمیر بن سعد	۲۲۹۶/۳
من زار قبر ابویه،	ابو هریره	۲۳۷۲/۳
من زار قبر ابویه ،	ابو بکر،	۲۳۷۳/۳
من زار قبر ابویه،	ابن عمر	۲۳۷۵/۳
من زارقبرا والدیه،	ابو بکر	۲۳۷۴/۳
من زوی میراثا عن ،	انس	۲۶۱۱/۳
من سب العرب،	عمر	۲۷۸۸/۳
من سره ان ینتمثل له الرجال	امیر معاویه	۲۳۰۰/۳
من سره ان یستجب الله ،	سلمان	۲۵۰۷/۳
من سره ان یستجیب الله،	ابو هریره	۲۵۵۰/۳
من سره ان یکون اکرم الناس،	ابن عباس	۲۴۵۴/۳
من سره ان یمدله فی عمره،	علی	۲۲۳۴/۳
من شاب شیبة فی الاسلام،	ام سلیم	۲۰۰۳/۳
من صلی صلوة فریضة،	عریاض	۲۵۲۵/۳

Marfat.com

من عرض عليه ريحان،	ابو هريره	۲۲۳۲/۳
من عيراخاه بذنب،	معاذ	۲۴۲۰/۳
من فرمن ميراث و ارثه،	انس	۲۶۱۰/۳
من فتحت له ابواب الدعاء،	ابن عمرو	۲۴۸۷/۳
من قال اناعالم فهو جاهل،	بن عمرو	۲۱۱۹/۳
من قال سبحان الله وبحمده	جبير بن مطعم	۲۵۹۰/۳
من قتل حية فكأنما ،	ابن مسعود	۲۳۹۶/۳
من قتل حية فله سبع حسنة،	ابن مسعود	۲۴۰۵/۳
من قتل حية او عقربا،	ابن مسعود	۲۳۹۷/۳
من قرء حرفا من كتاب الله ،	ابن مسعود	۲۷۰۴/۳
من قرء القرآن فاستنظهره،	على	۲۷۲۴/۳
من قعد الى قينة،	انس	۲۱۹۳/۳
من قعد وسط الحلقة،	حذيفه	۲۱۹۵/۳
من كان فى حاجة اخيه،	ابن عمر	۲۱۱۱/۳
من كان يومن بالله،	بعض الصحابة	۲۲۵۱/۳
من كانت له الى الله حاجة،	عبد الله	۲۵۶۵/۳
من كانت له مظلمة،	ابو هريره	۲۲۰۷/۳
من كنز دنيا يريد،	ابن عمر	۲۴۴۳ ۳
من لبس ثوب حريرا لبسه،	حوريه	۱۹۶۰/۳
من لبس ثوب شهرة،	ابن عمر	۱۹۶۵ ۳
من لبس حريرا لبسه،	حذيفه	۱۹۶۴/۳
من لبسه فى الدنيا،	عمر	۱۹۶۱/۳
من لعب بالنرد مشير،	بريده	۲۱۷۶/۳

Marfat.com

من لعب بالنرد مشير فقد عصى ،	ابو موسى	۲۱۷۷/۳
من لم يسئل الله ،	ابو هريره	۲٤۸٦/۳
من لم يشكر القليل	نعمان بن بشير	۲۳۳۳/۳
من لم يشكر الناس،	ابو سعيد	۲۳۲۰/۳
من لم يكثر ذكر الله ،	ابو هريره	۲٦۰۷/۳
من مثل بالحيوان فعليه،	ابن عمر	۲۰۳۰/۳
من مثل بالشعر فليس له،	ابن عباس	۲۰۰۵/۳
من مثل بالشعر فليس له	ابن عباس	۲۹٤۵/۳
من مشى مع ظالم ليعينة،	اوس بن شرحبيل	۲۲٦٤/
من نظر فى كتاب اخيه،	ابن عباس	۲۲۰۳/۳
من ولد له ثلثة اولاد،	ابن عباس	۲۲۸۵/۳
من ولد له مولود،	ابو امامه	۲۲۷۹/۳
من يرد هوان قريش،	سعد بن ابى وقاص	۲۷۵۷/
من البران تصل صديق ابيك	انس	۲۳۵۵/۳
من تمام التحية الاخذ باليد،	ابن مسعود	۲۰٦۲/۳
من حسن اسلام المرء تركه،	ابو هريره	۲۰۲۹/۳
من الدنيا دار من لا دار له	عائشه	۲٤٤۰/۳
من سعادة المرء خفة لحيته،	ابن عباس	۲۰۱۱/۳
من اقتراب الساعة انتفاخ،	ابن مسعود	۱۳۹۸/۲
من اقتراب الساعة ان يرى ،	انس	۱۳۹۹/۲
من حقه لوسال منخراه ،	ابو هريره	۱۵۷۳/۲
من موجبات الرحمة،	جابر	۱۸۹۵/۲
مثل العالم الذى يعلم،		۲۵۰/۱

Marfat.com

مثل من يعلم الناس،		۱/۲۵۱
مروا اولادكم بالصلوة،	ابن عمر	۱/۶۳۵
مروا صبيانكم،	عمرو بن شعيب	۱/۶۳۴
معاذ الله ان اعبد غير الله،		۱/۱۰
ملعون من يعمل عمل قوم لوط،		۱/۱۴۹
المحيا محياكم و الممات،	ابوهريره	۴/۳۲۷۴
المدينة حرم مابين عير،	على	۴/۲۹۶۵
مثل جليس السوء كمثل صاحب الكير	انس	۳/۲۴۳۷
مثل المومن و مثل الايمان،	ابو سيعد	۳/۲۴۲۵
مع كل ختمة دعوة مستجابة،	انس	۳/۲۵۲۴
ملعون من عق عن والديه،	ابو هريره	۳/۲۳۴۰
المدينة خير من مكة،	رافع بن خديج	۲/۱۵۰۸
المدينة حرم من كذا الى كذا،	انس	۴/۲۹۶۳
المطعون شهيد،	جابر بن عتيك	۲/۱۲۵۲
المغبون لا محمود ولا مأجود،	حسين بن على	۲/۱۶۷۳
الملائكة تصلى على احدكم،	عائشه	۲/۱۹۰۰
الموت كفارة لكل مسلم،	انس	۲/۱۰۱۹
مهلا يا قيس، اصلا تان معا،	قيس بن عمر	۱/۶۳۹
الماء قال: يانبى الله،	بهيسه	۳/۲۰۸۴
الماهر بالقرآن مع السفرة،	عائشه	۳/۲۷۲۵
المتشبع بما لم يعط كلابس،	اسماء	۳/۱۹۹۸
المرء مع من احب،	ابن مسعود	۳/۲۱۴۳
المستغفر من الذنب وهو مقيم،	ابن عباس	۳/۲۴۲۴

Marfat.com

﴿ن﴾

نحلت هذا الكبير المهابة ، (الحسن)،	ام ايمن	٢٩٤٣/٤
نحن اهل بيت لا يقاس بنا احد،	انس	٣٣٥٨/٤
نحن الآخرون السابقون	ابوهريره	٣٢١٣/٤
نحن الآخرون السابقون ،	ابوهريره	٣٢٣٧/٤
نحن الآخرون من الدنيا،	خذيفه	٣٣٣٨/٤
نحن بنو النضر بن كنانه ،	اشعث بنقيس	٣٤٠٩/٤
نزل آدم بالهند ،	ابو هريره	٣٣٢٨/٤
نزل النبى ﷺ فى حفرتها (خديجة ،)	حكيم بن حزام	٣٥٣٦/٤
نشرلى رهط من الانبياء،	ام هانى	٢٨٦٧/٤
نعم عبدالله و ابو عبدالله ،	جابر	٣٥٥٠/٤
نعم و اكرامها ،	ابوقتاده	٣٦٣٢/٤
نار جهنم سوداء	انس	٢٦٨١/٣
نظفوا افنيتكم ولا تشبهوا باليهود،	سعد بن ابى وقاص	٢٣١٨/٣
نعم صل امك،	اسماء	٢٣٧٨/٣
الناس بنوا آدم ،	ابو هريره	٢٠٩٢/٣
الناس تبع لقريش،	ابو هريره	٢٧٥٤/٣
الندام توبة،	ابن مسعود	٢٤٢٣/٣
نهى رسول الله ﷺ ان يسمى الرجل،	ابن مسعود	٢٢٩٥/٣
نهى رسول الله ﷺ ان يمثل ،	ابو سعيد	٢٠٣٦/٣
نهى رسول الله ﷺ عن التحريش بين البهائم،	ابن عباس	٢٣٨٢/٣
نهى رسول الله ﷺ عن الخذف،	عبد الله بن مغفل	٢١٨٠/٣

Marfat.com

نهى رسول الله ﷺ عن الخضاب بالسواد،	ابن عمر	۳/ ۲۰۰۷
نهى رسول الله ﷺ عن المثلة،	عمران	۳/۲۰۱۳۷
نهى رسول الله ﷺ عن المثلة ولوبا ليكلب،	على	۳/ ۲۰۳۸
نهى رسول الله ﷺ عن النهبة و المثلة،	عبد الله بن زيد	۳/ ۲۰۳۵
نهى ان تغتسل المرأة بفضل ،	عبد الله بن سرجس	۱/ ۳۱۲
نهى ان يبول الرجل قائما،	جابر بن عبدالله	۱/ ۳۳۶
نهى ان يصافح المشركون ،	جابر بن عبدالله	۱/۸٤
نهى ان يقوم الامام،	ابو مسعود	۱/ ۸۱۵
نهى عن الصلوة بعد الصبح،	عمر	۱/ ۵۹۵
نهى عن الصلوة بعد العصر،	ابو هريره	۱/۵۹۷
نهى عن الصلوة على القبر،	انس	۱/۷۸٦
نهى عن الصلوة فى ،	جابر	۱/۹۷۰
نهى المؤمن ان يذل نفسه ،	حذيفه بن اليمان	۱/ ۲۱۸
نهى ان يستام الرجل ،	ابو هريره	۲/۱٦٦٦
نهى يقوم الامام،	ابو مسعود	۲/
نهى عن اكل ذى ناب،	ابو ثعلبه	۲/۱۸۷٤
نهى عن اكل ذى ناب،	ابن عباس	۲/۱۹۳۹
نهى عن بيع ماليس عنده،	حكيم بن حزام	۲/ ۱٦٦۷
نهى عن مسكروا مفتر،	ام سلمه	۲/۱۷۳٤
نهى عن المراثى ،	عبد الله بن ابى اوفى	۲/ ۱۲۲۰
نهى عن الوصال ،	ابن عمر	۲/۱٤۳۷
نهى عن الوصال،	ابو هريره	۲/۱٤٤۰
نهى يوم خيبر عن لحوم،	انس	۲/ ۱۹۳۹

Marfat.com

نهى ان تستر الجدر،	علی بن حسین	٣١٥٤/٤
نهى ان يباع الطعام اذا ،	ابن عمر	٣٠٤٧/٤
نهى ان يبال فى الحجر،	عبد الله بن سرجس	٣١٥٠/٤
نهى ان يبزق الرجل بين يديه ،	ابو سعيد	٣٠٤٨/٤
نهى ان يبيع حاضر لباد	ابو هريره	٣٠٤٩/٤
نهى ان يتباهى الناس فى المساجد ،	انس	٣١٤٥/٤
نهى ان يتخلى الرجل ،	ابن عمرو	٣١٤٩/٤
نهى ان يتزوج المرأة ،	جابر	٣١٦٦/٤
نهى ان يتعاطى السيف ،	جابر	٣١٤٧/٤
نهى ان يتناحى اثنتان ،	ابن عمر	٣١٦٩/٤
نهى ان يجمع بين التمر والزهو،	ابو قتاده	٣٠٥٠/٤
نهى ان يسافر بالقرآن	ابن عمر	٣٠٥١/٤
نهى ان يسمى الرجل ،	ابن مسعود	٣١٥١/٤
نهى ان يصافح المشركون،	جابر	٣١٥٣/٤
نهى ان يصلى الرجل اخاه ،	ابن عمر	٣٠٥٤/٤
نهى ان يضحى ليلا ،	ابن عباس	٣١٥٢/٤
نهى ان يقعد الرجل بين ،	بريده	٣١٤٦/٤
نهى ان يقوم الامام،	خذيفه	٣١٤٨/٤
نهى ان يقيم الرجل اخاه ،	ابن عمر	٣٠٥٤/٤
نهى ان يلبس الرجل مصبوغا،	ابن عمر	٣٠٥٥/٤
نهى عن اشتمال الصماء،	ابو سعيد	٣٠٥٦/٤
نهى عن اكل المحثمة ،	ابو درداء	٣١٢٧/٤
نهى عن اكل الهره ،	جابر	٣١٢٦/٤

Marfat.com

نهى عن بيع التمار،	ابن عمر	٣٠٦١/٤
نهى عن بيع الثمر،	ابن عمر	٣٠٦٣/٤
نهى عن بيع حبل الحبلة ،	ابن عمر	٣٠٦٦/٤
نهى عن بيع الذهب ،	براء	٣٠٦٢/٤
نهى عن بيع الشاه باللحم ،	سمره	٣١٣١/٤
نهى عن بيع الصبرة ،	جابر	٣١٢٨/٤
نهى عن بيع الكالى بالكالى،	ابن عمر	٣١٢٩/٤
نهى عن بيع المضامين ،	ابن عباس	٣١٣٢/٤
نهى عن بيع النخل ،	ابن عباس	٣٠٦٤/٤
نهى عن بيع الولاء،	ابن عمر	٣٠٦٥/٤
نهى عن التلقى ،	ابو هريره	٣٠٥٧/٤
نهى عن ثمن الدم،	ابو جحيفه	٣٠٦٧/٤
نهى عن ثمن الكلب،	ابن مسعود	٣٠٦٨/٤
نهى عن جلد الحد فى المساجد ، ،	ابن عمرو	٣١٣٣/٤
نهى عن حلق القفا،	عمر	٣١٣٤/٤
نهى عن خاتم الذهب،	ابو هريره	٣٠٦٩/٤
نهى عن ذبيحة المجوس،	جابر	٣١٣٦/٤
نهى عن ذبيحة النصارى ،	ابن عباس	٣١٣٥/٤
نهى عن شريطة الشيطان ،	ابوهريره	٣١٣٧/٤
نهى عن صوم يوم الفطر،	ابو سعيد	٣٠٧٠/٤
نهى عن صيام رجب كله ،	ابن عباس	٣١٣٨/٤
نهى عن عشر ،	ابو ريحانه	٣١٣٩/٤
نهى عن قتل اربع،	ابن عباس	٣١٤٠/٤

Marfat.com

نهى عن قتل الخطا طيف،	عبدالرحمن بن معاويه	٣١٤١/٤
نهى عن قتل النساء،	ابن عمر	٣٠٧١/٤
نهى عن كراء الارض،	رافع بن خديج	٣٠٧٢/٤
نهى عن كسب الامة،	رافع بن خديج	٣١٤٢/٤
نهى عن نتف الشيب،	ابن عمر	٣١٤٣/٤
نهى عن نقرة الغراب،	عبد الرحمن بن شبل	٣١٤٤/٤
نهى عن الاجابة طعام،	عمران	٣١٢٥/٤
نهى عن الاخصاء،	ابن عمر	٣٢٠١/٤
نهى عن الاغلوطات،	معاويه	٣١٠٠/٤
نهى عن الاقران ،،	ابن عمر	٣١٠٢/٤
نهى عن الاقعاء والتورك،	سمره بن جندب	٣١٠٣/٤
نهى عن التلقى،	ابوهريره	٣٠٥٧/٤
نهى عن التبتل،	سعد بن ابى وقاص	٣٠١٤/٤
نهى عن التبقر،	ابن مسعود	٣١٠٥/٤
نهى عن الترجل الاغبا،	عبدالله بن مغفل	٣١٠٦/٤
نهى عن الجداد،	حسين بن على	٣١٠٧/٤
نهى عن الجلالة،	ابن عمر	٣١٠٨/٤
نهى عن الحيوة يوم الجمعة،	معاذ بن انس	٣١٠٩/٤
نهى عن الحكرة بالبلد،	على	٣١١٠/٤
نهى عن الخذف،	عبدالله بن مغفل	٣٦٣٩/٤
نهى عن الدواء الخبيث،	ابوهريره	٣١١١/٤
نهى عن الركوب على،	معاويه	٣١١٢/٤
نهى عن السدل،	ابوهريره	٣١١١/٤

Marfat.com

نهى عن السوم،	على	٣١١٤/٤
نهى عن الشراء والبيع،	ابن عمر	٣١١٦/٤
نهى عن الشرب قائما،	انس	٣١١٥/٤
نهى عن الشرب من فى ،	ابوهريره	٣٠٥٢/٤
نهى عن الشغار،	ابن عمر	٣٠٥٨/٤
نهى عن الصلوة ،	انس	٣١١٧/٤
نهى عن الصلوة فى الحمام،	انس	٣١١٨/٤
نهى عن الضحك من الضرطة،	جابر	٣١١٩/٤
نهى عن الطعام الحار،	عبد الواحد بن معاويه	٣١٢٠/٤
نهى عن المحاقلة ،	انس	٣٠٦٠/٤
نهى عن النفخ فى الطعام ،	ابن عباس	٣١٢١/٤
نهى عن النفخ فى سجود،	زيد بن ثابت	٣١٢٢/٤
نهى عن الوسم،	جابر	٣١٢٣/٤
نهى عن الوشم،	ابوهريره	٣١٢٤/٤
نهانا ان نتمسح بعظم	جابر	٣١٦٤/٤
نهانا ان ندخل على مغيبات،	جابر	٣١٦٥/٤
نهانا ان نشرب فى انية،	حذيفه	٣٠٤٤/٤
نهانا ان نطرق النساء،	جابر	٣١٦٧/٤
نهانا نا يمشط احدنا	بعض الصحابه	٣٦٣١/٤
نهان عن الطروق،،	جابر	٣١٦٨/٤
نهانا عن المياثر الحمر ،	براء	٣٠٤٥/٤
نهينا ان نحد اكثر من ثلاث،	محمد بن سيرين	٣٠٧٣/٤
نا دوا الصلوة الصبح حتى ،	رافع بن خديج	٥٠١/١

Marfat.com

نعم اذا رأت الماء،	انس،	۱/ ۶۷۶
نعم وازرده ولو بشوكة،	سلمه بن اكوع	۱/ ۷۱۱
نعم العان على تقوى الله المال	جابر بن عبد الله	۳۹۰۴/۶
نعم العون على الدين	معاوية بن حيدة	۳۹۰۵/۶
نعمت الدار الدنيا	طاؤس بن اشيم	۳۹۰۲/۶
نزل النبى ﷺ فى حفرتها،	حكيم بن حزام	۱۰۸۵/۲
نضر الله عبدا سمع مقالتى ،	انس بن مالك	۱/ ۲۶۴
نية المؤمن خير من عمله ،	انس بن مالك	۲/۱
نساء كاسيات عاريات	ابوهريرة	۴۰۳۸/۶
النور يوم القيامة ،	ابى بن كعب	۶۹۹/۱
النائحة اذالم تتب قبل ،	ابو مالك	۱۲۲۳/۲
النائحة اذا لم تتب قبل ،	ابو مالك	۱۲۲۴/۲
الناس تبع لقريش فى هذا الامر،	ابن عمر	۱۵۲۶/۲
الناس معادن كمعادن الذهب،	ابن عباس	۱۵۸۶/۲
النفقة فى الحج،	بريده	۱۴۷۲/۲
النكاح من سنتى ،	عائشه	۱۶۱۶/۲
النحوم امان لا هل الارض،	ابن عباس	۳۵۸۸/۴
النحوم امنة للسماء،	ابو موسى	۳۵۷۸/۴

﴿و﴾

وسطوا الامام وسدو الخلل ،	ابو هريره	۸۴۶/۱
وضع رسول الله ﷺ كفه اليمنى ،	ابن عمر	۷۰۳/۱
وضعت للنبى ﷺ غسلا،	ميمونه	۳۷۳/۱
وقت صلوة الظهر مالم يحضر،	عبد الله بن عمرو	۴۹۰/۱

Marfat.com

وقت الظهر اذا زالت،	عبدالله بن عمرو	۱/۴۸۸
والذی نفسی بیده لقد هممت،	ابو هریره	۱/۸۲۲
والذی نفسی بیده لو یعلم،	ابو هریره	۱/ ۶۳۷
والله ! لان یهدی الله بك	ابو هریره	۱/ ۱۴
ویحك اتدری ما تقول،	جبیر بن مطعم	۱/ ۲۹
ویلك و من یعدل اذا لم اعدل،	ابو سعید الخدری	۱/۱۲۲
وجدتم ما وعد ربکم،	ابن عمر	۲/۱۲۰۵
ولد الزنا شرا الثلاثة،	ابو هریره	۲/ ۱۵۹۳
ولدالزنا شر الثلاثة،	ابن عباس	۲/۱۵۹۴
ویحك یا صاحب السبتین،	بشیر بن خصاصیه	۲/۱۱۵۴
ویل للاغنیاء من الفقراء،	انس	۲/۱۳۰۸
والذی نفس محمد بیده لا توذی المرأه،	عبدالله بن ابی اوفی	۲/ ۱۵۶۶
والذی نفسی بیده ان اطیب،	ابو هریره	۲/۱۲۰۲
والذی نفسی بیده لأن یاخذ،	ابو هریره	۲/ ۱۶۶۳
و الذی نفسی بیده ما انتم،	انس	۲/۱۲۰۷
و آدم بین الروح والجسد،	ابوهریره	۴/۳۱۹۰
و آدم بین الروح والجسد،	ابوهریره	۴/۳۱۹۶
وعدنی ربی فی اهل بیتی،	انس	۴/۳۵۱۵
والله! لله اقدر علیك،	ابو سعود	۴/۲۸۰۰
والذی نفسی بیده، لوبدا لکم موسی،	جابر	۴/۲۸۱۲
ولقد نهی عنهما ے عنی الرکعتین بعد العصر،	امیر معاویه	۴/۳۰۲۱
ولوقلت : نعم لوجبت،	انس	۴/۲۹۸۴
وهن شر غالب لمن غلب،	عبد الله بن اعور مازنی	۴/۲۸۹۷

Marfat.com

وهو يحدث مجلسا وانا فيه،	حذيفه	٣٢٦٠/٤
ويحك اذامات عمر،	مصمه بن مالك	٣٤٧٢/٤
الوسيلة درجة عند الله،	ابو سعيد	٢٨٣٢/٤
الولاء لحمة كلحمة النسب،	ابن عمر	١٥٩٩/٢
الولد للفراش وللعاهر الحجر،	عائشه	١٥٩٨/٢
والله! ما رأيته، عريانا،	عائشه	٢٠٨٢/٣
وفروا اللحى و خذوا من الشوارب،	ابو هريره	٢٠٢٣/٣
وقت لنا رسول الله ﷺ في قص،	انس	٢٠٤٩/٣
ولكن نهيت عن صوتين احمقين،	جابر	٢١٩٤/٣
ولد لنوح سام وحام ويافث	ابوهريرة	٣٧٣٤/٦
ولد لنوح سام وحام ويافث	سمرة بن جندب	٣٧٣٥/٦
ولد لنوح سام وحام ويافث	عمران بن حصين	٣٧٣٦/٦
ولد لنوح سام وحام ويافث	ابوهريرة	٣٧٣٧/٦
ويل للرجال من النساء	ابو سعيد الخدرى	٤٠٤٣/٦

﴿٥﴾

هذا ابن آدم وهذا اجله،	انس	٢٤٤٢/٣
هالة، هالة، هالة، هاله بن	بن ابى هاله	٢٠٨٥/٣
هذه ريح الذين يغتابون،	جابر	٢٢٥٤/٣
هل ادلكم على اسم الله الاعظم،	سعد بن مالك	٢٥٠٨/٣
هل ترك عقيل من رباع،	اسامه	٢٦٢١/٣
هل تضارون فى القمر،	ابو هريره	٢٦٣٤/٣
هو فى ضحضاح من نار،	ابن عباس	٢٦٩٢/٣

Marfat.com

هی ما بین ان یجلس الامام،	ابو برده	۳/ ۲۱٤
هی الشفاعة،	ابو هریره	۳/۲٦٥۲
هی الشفاعة،	ابن عمرو	۳/۲٦٥۱
الهدیة تذهب بالسمع،	عصمه بن مالك	۳/۲۲۲۸
هذه ثم ظهور الحصر،	ابو واقد لیثی	۲/۱٤۸۱
هل عندك م شئ،	علی	۲/۱٥٤۳
هل عندكم شئ،	ام عطیه	۲/۱۳٦٦
هو حسبك من النار،	عائشه	۲/۱۲۹٥
هولها صدقة ولنا هدیه،	عائشه	۲/۱۳٦٥
هی الرؤیا الصالحة،	عباده	۲/۱۸۳۹
هکذا رأیت رسول الله ﷺ یتوضأ،	ابن عباس	۱/ ۳٤۸
هکذا رأیت رسول الله ﷺ یفعل،	ابن عمر	۱/۵۸۷
هکذا رأیت رسول الله ﷺ یفعل	ابن عمر	۱/۷۸۹
هکذا فعل رسول الله ﷺ	ابن مسعود	۱/ ۷۳۵
هکذا کان یصنع،	علی	۱/۵۳۲
هکذا کنا نصنع،	ابن عمر	۱/ ۵۲۸
هکذا الوضؤ فمن زاد،	عمرو بن شعیب	۱/۳٦۰
هل تدرون ما یقول ربکم،	ابن مسعود	۱/٦۵۰
هل تسمع النداء بالصلوة،	ابو هریره	۱/۸۲٤
هل تسمع حی علی الصلوة،	ابن ام مکتوم	۱/۸۲۵
هم الذین یؤخرون الصلوة،	سعد بن ابی وقاص	۱/۵۹۰
هاء وهاء ولا خلابة،	انس	٤/۳۰۱۵
هؤلاء یقرؤن القرآن،	ان عمر	٤/۳۲۲۲

Marfat.com

هدايا العمال حرام كلها،	حذيفه	٣٠١٢/٤
هدايا العمال غلول،	ابو حميد ساعدى	٣٠١٣/٤
هذا جبرئيل يخبرنى انه،	طلحه بن عبيدالله	٣٥٤٣/٤
هذا مصرع فلان،	انس	٣٢٧٦/٤
هل تجدرقبة تعتقها،	ابو هريره	٢٩٩٧/٤
هل تنصرون وترزقون،	سعد بن ابى وقاص	٣٥٧٤/٤
هم تبع لنا يوم القيامة،	حذيفه	٣٢١٤/٤
هو فى ضحضاح من نار،	عباس بن عبد المطلب	٣١٧٧/٤
هذا را جزبنه كعب	ميمو نة	٣٩٦٤/٦
هذا الجما ل لا حما ل خبير	الزهرى	٤٠٣٠/٦
هكذ نبعث يو م القيا مة	عبد الله بن عمر	٣٩٨٢/٦
هكذ اوا شار با صبعة	انس بن ما لك	٣٩٩٨/٦
هؤ لا ء جبرئيل وميكا ئيل	انس بن ما لك	٣٩٩٦/٦
هل تدرون اى يو م	عمران بن حصين	٣٧١٣/٦
هل انت الا اصبح دميت	جندب بن سفيا ن	٤٠٢٩/٦
هم ثلا ثة اصنا ف	حذيفة	٣٧٢٢/٦
هم شهداء الله عزوجل	ابو هريرة	٣٩٩٢/٦
هم شهداء الله عزوجل	ابو هريرة	٣٩٩٣/٦
هم شهداء الله عزوجل متقلدى السيو ف	سعيد بن جبير	٣٩٩٤/٦
هم احيا ء عند ربهم	ابو هريرة	٣٩٩٥/٦
الهدية لغور عين الحكيم،	ابن عباس	٢٢٢٩/٣
الهرة سبع،	ابو هريره	٢٣٩١/٣

Marfat.com

﴿ی﴾

یا ابابکر! مررت بك،	ابو قتاده	۱/ ۹۲۵
یا ابا ذر! تعوذ بالله،	ابو ذر الغفاری	۱/۷۹
یا ابن ابی طالب، ! انی اراك،	علی	۱/ ۶۲۶
یاا بن عباس! لا تحدث قوما حدیثا	ابن عباس	۱/ ۲۷۰
یا ایها الناس! اربعوا علی انفسکم	ابو موسی الاشعری	۱/ ۲۳
یا ایها الناس! انما الشمس و القمر،	جابر	۱/۹۶۲
یا بلال ! انت تقرء من هذه،	ابو هریره	۱/ ۹۲۶
یا صاحب المقراة، ! لا تخبره،	ابن عمر	۱/ ۳۰۹
یا عائشة ! اشد الناس عذابا عند الله،	عائشة الصدیقة	۱/۱۷۹
یا عبد الله ! لا تسرف،	ابن شهاب	۱/۳۸۷
یا عبدالله ! لا تکن مثل فلان،	ابن عمرو	۱/۹۲۹
یا عمر،! الم آمرك ان لا تدع،	جابر بن عبدالله	۱/۱۹۴
یا عمر! لا تبل قائما	عمر بن الخطاب	۱/۳۳۵
یا ابا فلان ! انا اهل البیت،	هرمز	۲/۱۳۳۲
یا امة محمد ! والذی،	ابو هریره	۲/۱۳۳۵
یا انس ! اثن البساط،	انس	۲/۱۲۷۹
یا ایها الناس! اتقوا الله،	جابر	۲/۱۶۵۳
یا ایها الناس! الأن ان ربکم،	ابو نضرة	۲/۱۵۸۸
یا ایها الناس! ان الله،	ابو هریره	۲/۱۳۱۷
یا ایها الناس! انی کنت،	سبره بن معتبد	۲/۱۵۲۹
یا عائشة! استعیذی بالله،	عائشه	۲/۱۴۰۱

Marfat.com

یا عائشة! ما کان معکم،	عائشه	۱۶۰۸/۲
یا فلان بن فلاں،	عمر	۱۲۰۶/۲
یا معشر الشتاب،! من استطاع،	ابن مسعود	۱۶۱۵/۲
یا معشر الشتاب! من استطاع،	ابن مسعود	۱۶۱۷/۲
یا اباالدرداء! اذا فاخرت،	ابو درداء	۲۷۶۶/۳
یا ابا ذر! اتق الله حیث کنت،	ابو ذر	۱۲۰۳/۳
یا الخشبة ! رفقا بالقوارير	انس	۱۲۸۸/۳
یا اهل القرآن ! الا توسدوا القرآن	عبیده ملیکی	۲۷۲۱/۳
یا ایه الاناس ! الا تستحیون	ام ولید بنت فاروق	۲۴۳۸/۳
یا ایها الناس ربکم واحد	جابر	۲۰۹۳/۳
یا ایها الناس! لا تتقدموا قریشا،	جبر بن مطعم	۲۷۵۲/۳
یا ایها الناس! لا تتقدموا قریشا،	باقر	۲۷۵۳/۳
یا بلال!الق الله فقیرا،	بلال	۲۴۳۳/۳
یا بنی ! اذا دخلت علی اهلك،	انس	۲۰۸۷/۳
یا رویفع لعل الحیاة ستتطول بك،	رویفع	۲۰۲۹/۳
یا عبدالله ! ارفع اذارك،	ابن عمر	۱۹۸۹/۳
یا علی ! الأ اعلمك دعاء،	انس	۲۵۶۶/۳
یا معشر قریش،! اشتروا انفسکم،	ابو هریره	۲۶۷۸/۳
یا معشر الناس! اتانی جبرئیل ،	انس	۲۲۱۵/۳
یا معشر الناس! اجیبوا قریشا	عدی بن حاتم	۲۷۶۲/۳
یا نساء الملمات! لا تحقرن،	ابوهریره	۲۳۵۲/۳
یا ابا لبابة، ! یجزی عنك الثلث،	ابو لبابه	۲۹۳۶/۴
یاا بن الخطاب، ! والذی نفسی بیده ،	جابر	۲۸۱۱/۴

Marfat.com

یا ابنة ابی امیه ! سألت عن الرکعتین،	کریب	۳۰۱۶/٤
یا ایها الناس!ان الله حرم مکة،	صفیه بنت بشیر	۲۹۷٤/٤
یاایها الناس،!انه لم یبق من ،	ابن عباس	۳۳۵۳/٤
یا جابر ! ان الله تعالیٰ خلق قبل الاشیاء،	جابر	۳۲۳۸/٤
یا جابر! یولدله مولود اسمه علی ،	جابر	۳۲٦۳/٤
یاحمزة! یاکاشف الکربات ،	ابن مسعود	۳٥٤٥/٤
یاحمیراء! لم ضحك؟	عائشه	۳۲٤۸/٤
یاعقیل! والله انی لاحبك	عقیل بن ابی طالب	۳۳۷۹/٤
یاعلی ! اخصمك بالنبوة،	معاذ	۳۳٤٦/٤
یا علی ! ان اول اربعة ،	علی	۳٥۱٦/٤
یا علی ! ان فیك من عیسی مثلا	علی	۳٥۱۰/٤
یا علی ! سألت الله ثلاثا،	علی	۳٤٥٤/٤
یا علی ! لایحل لا حد یجنب فی ،	ابو سعید	۳۰۰۳/٤
یا عمة ! حجی،	اسماء	۳۰۲٦/٤
یا غیلان! ایت ها تین الاشاء تین	غیلان بن سلمه	۲۸۷۹/٤
یا معاذ! اتك عسی ان لا تلقانی ،	معاذ	۳۲۷٥/٤
یا معشر الانصار! الم اجد کم ضلا لا	عبد الله بن زید	۲۸۷۱/٤
یا معشر الانصار! الم تکونوا اذلة ،	ابن عباس	۳۹۱۲/٤
یا مر المسح علی ظهر الخف،	عمر	۳۱٥٦/٤
یجلسنی معه علی السریر،	ابن عمر	۲٦٥٤/۳
یجمع الله تعالیٰ الناس،	حذیفه	۲٦۷۷/۳
یجاء بکم حفاة عراة غرلا	عبد الله بن مسعود	۳۹۷۰/٦
یخرج الدجال فی امتی	عبد الله بن عمرو	۳۷۱۱/٦

Marfat.com

يخرج الدجال فيتوجه ،	ابو سعيد	۲۶۲۷/۳
يدعو الله تعالىٰ لصاحب الدين ،	عبد الرحمن	۲۲۲۳/۳
يدفعون الى رجل من اهل بيتى،	ابن مسعود	۲۶۲۶/۳
يرحم الله ابن رواحة انه يحب،	انس	۲۵۹۸/۳
يسبح كل رجل الى صاحبه،	ابن عباس	۲۰۷۵ /۳
يستجاب لا حدكم ،	ابو هريره	۲۵۴۹ /۳
يصبف الناس يوم القيامة،	انس	۲۶۶۲/۳
يطلع عليكم رجل لم يخلق الله ،	جابر	۲۰۷۶/۳
يغفر ليشهد البر الذنوب،	ابو امامه	۲۲۱۶/۳
يغفر شهيد الر الذنوب كلها،	ابو امامه	۱۲۴۰/۲
يغفر للشهيد كل ذنب الا الدين ،	عبد الله بن عمر	۱۲۳۹/۲
يقولون يثرب وهى المدينة،	ابو هريره،	۱۵۰۵/۲
يكفر السنة الماضية،	ابو قتاده،	۱۴۲۵/۲
ينزل امتى على منازل بنى اسرائيل ،	على	۱۷۳۶/۲
اليد العليا خير من ،	ابن عمر	۱۳۸۱/۲
يأتى احدكم الشيطان ،	ابن عباس	۴۱۴۱/۱
يأتى فى آخر الزمان، قوم،	على المرتضى	۱۲۱/۱
يا خذ الجبار سمواته ،	ابن عمر	۲۷/۱
يخرج عنق من النار يوم القيامة ،	ابو هريره	۱۷۵/۱
يخرج ناس من قبل المشرق،	ابو سعيد الخدرى	۱۲۳/۱
يد الله ملأى،	ابو هريره	۲۶/۱
يد الله يبسطان ،	ابو موسى الاشعرى	۲۵/۱
يطوى الله تعالىٰ السموات،	ابن عمر	۲۸/۱

Marfat.com

يغفر للمؤذن منتهى ،	ابن عمر	٦٢٩/١
يكون فى آخر الزمان دجالون ،	ابو هريره	٧٨/١
يكون فى آخر الزمان دجالون ،	ابو هريره	١٢٩/١
يوشك يا معاذ! ان طالت،	معاذ بن جبل	٥٥٤/١
يقوم الرجل لا خيه،	ابو امامه	٢٧٨٠/٣
يقول الله عزوجل لاحو خيه،	ابو امامه	٢٧٨٠/٣
يقول الله عزوجل لا هون اهل النار، ،	انس	٢٦٨٥/٣
يقول الرب عزوجل يوم القيامة، ،	ابو سعيد	٢٥٩٦/٣
يكون فى آخر الزمان دجالون،	ابو هريره	٢٦٢٥/٣
يكون فى هذه الامة قوم،	عبد الله بن مغفل	٢٥٠٦/٣
يكون فى هذه الامة قوم،	عبد الله بن مغفل	١٦٣٠/٣
يكون قوم فى آخر الزمان،	ابن عباس	١٩٩٤/٣
يمكث ابو الدجال وامه،	ابو بكره	٢٦٢٩/٣
ينزل ربنا كل ليلة،	ابو هريره	٢٥٢٩/٣
ينظر فيه العابدون،	ابو سلمه	٢٧٤٣/٣
يوصغ للانبياء منابر،	ابن عباس	٢٦٤٩/٣
يبعث الله عزوجل من هذه البقيعة ،	ابن مسعود	٢٩٧٠/٤
يجمع الله تعالىٰ الناس فى صعيد واحد،	حذيفه .	٣٢٣٣/٤
يزف على بينى وبين ابراهيم ،	بعض الصحابه	٣٥٠٢/٤
ينصب لى يوم القيامة منبر،	عبدالله بن عبدالبر	٢٩١٦/٤
يدخل من امتى سبعون	عمران بن حصين	٣٦٩٧/٦
يحشر الانبياء يوم القيمة		٣٩٨٧/٦
يحشر الناس يوم القيامة حفاة	عائشة الصديقة	٣٩٨١/٦

Marfat.com

يقول الله يا آدم	ابو سعيد الخدرى	٣٧١٠/٦
يقول الله يا آدم	عبد الله بن عباس	٣٧١٤/٦
يقول الله عز وجل يوم القيمة	ابو سعيد الخدرى	٣٧٠٩/٦
يقول الله عز وجل يوم القيمة	ابو الدرداء	٣٧١٧/٦
يقول الله لآدم ابعث	عمران بن حصين	٣٧١٢/٦
ينظر فيه العابدون	ابو سلمة	٣٧٥٥/٦
اليمن حسن الخلق	عائشة الصديقة	٤١٠٨/٦

آثار الصحابة والتابعين

اتق الله يا عمر،م!	ابو بكرالصديق	٩٠٦/١
اذا تطهر الرجل ،	ابو بكرالصديق	٣٦٩/١
اذاتوضأ العبد فذكر اسم الله ،	ابو بكرالصديق	٣٦٨/١
انما بنيت للذكر ،	ابو بكرالصديق	٧٦٩/١
لا تغدر ولا تمثل ولا تجبن،	ابو بكر صديق	٢٠٤٤/٣
أكرهت امارتى (يعلى)	ابوبكر الصديق	٣٤٨٥/٤
بعثنى ابوبكر الى ملك الروم (عباده)	ابوبكر الصديق	٣٣٦٨/٤
ذوبطن بنت خارجه اراها جارية	ابوبكر الصديق	٣٢٧١/٤
انى اقول فيها برأى	ابو بكر الصديق	٣٧٦٣/٦
وددت انى سألت رسول الله ﷺ	ابو بكر الصديق	٣٧٦٤/٦
اتانى كذا كذا	ابو بكر الصديق	٣٧٦٥/٦
اى سماء تظلنى	ابوبكر الصديق	٣٧٦٦/٦

Marfat.com

ای سماء تظلنی	ابو بکر الصدیق ٦/٣٧٦٧
ای سماء تظلنی	ابو بکر الصدیق٦/٣٧٦٨
ای سماء تظلنی	ابو بکر الصدیق ٦/٣٧٦٩
من شهد ذلك معك	ابو بکر الصدیق ٦/ ٣٧٧٠
وسأسئل الناس	ابو بکر الصدیق ٦/٣٧٧١
اتدری این انت،	عمر الفاروق ١/٧٥٦
ان الجمع بین الصلوتین فی وقت	عمر الفاروق ١/٥١٦
ان اهم امر کم عندی الصلوة،	عمر الفاروق ١/٤٨٥
ثلث من الکبائر، الجمع بین ،	عمر الفاروق ١/٥١٧
جمع عمر بین الظهر والعصر،	عمر الفاروق ١/٥٤٤
القبر اما مك،	عمر الفاروق ١/٧٨٨
کنیف ملئ علما،	عمر الفاروق ١/٥٢٤
لا ن اشهد صلوة الصبح،	عمر الفاروق ١/٦٥٥
لا ن اشهد صلوة الصبح،	عمر الفاروق ١/٦٥٦
لم ار سلیمان فی صلوة الصبح ،	عمر الفاروق ١/٨٢٠
لیت فی فم الذی یقرء خلف،	عمر الفاروق ١/٦٨٤
ما بین المشرق والمغرب قبلة ،	عمر الفاروق ١/ ٦٦٣
من اراد ان یلفظ او ینشد،	عمر الفاروق ١/٧٧١
اخبار ما عندنا ان نساء کم،	عمر الفاروق ٢/١٢١٠
اذا خشیتم،	عمر الفاروق ٢/١٧٦٤
اکسروه بالماء،	عمر الفاروق ٢/١٧٥٣
ان رزق المسلمین من طلاء،	عمر الفاروق ٢/١٧٦٧
ان المسلمین جزوا لطعامهم،	عمر الفاروق ٢/١٧٣٩

Marfat.com

ان الناس قد زعموا انی فررت،	عمر الفاروق	۱۲۶۶/۲
ان عمر توضأ من ماء فی ،	عمر الفاروق	۱۸۷۷/۲
ان هذا الشدید،	عمر الفاروق	۱۷۵۱/۲
ان امیر المؤمنین عمر صلی علی جنازة ،	عمر الفاروق	۱۱۲۳/۲
اما بعد فاطبخوا شرابکم،	عمر الفاروق	۱۷۹۶/۲
اما بعد فانه انتهی الی شراب،	عمر الفاروق	۱۷۸۴/۲
اما بعد فانها جاء تنا اشربة ،،	عمر الفاروق	۱۷۸۵/۲
اما بعد فانها قدمت علی عیر،	عمر الفاروق	۱۷۶۸/۲
انا اشرب الشراب الشدید،	عمر الفاروق	۱۷۴۰/۲
انا نشرب هذا النبیذ الشدید،	عمر الفاروق	۱۷۴۶/۲
انما اضربك علی السکر،	عمر الفاروق	۱۷۴۷/۲
انما جلدناك بالسکر،	عمر الفاروق	۱۷۴۸/۲
انما جلدناك لسکره،	عمر الفاروق	۱۷۴۹/۲
حتی افاق فجلده ،	عمر الفاروق	۱۷۵۰/۲
خذ مما یلیك و من شقك،	عمر الفاروق	۱۲۸۲/۲
کان عمر یحب الشراب الشدید،	عمر الفاروق	۱۷۴۰/۲
کانکم اقللتم عکره،	عمر الفاروق	۱۷۵۲/۲
لو کان غیرك به الذی،	عمر الفاروق	۱۲۸۳/۲
ما علمت رسول الله ﷺ نکح شیأ،	عمر الفاروق	۱۵۷۳/۲
هذ الطلاء مثل خلاء الابل ،	عمر الفاروق	۱۷۳۵/۲
هکذا فافعلوه ،	عمر الفاروق	۱۷۶۵/۲
یا امة الله ! لا توذی الناس،	عمر الفاروق	۱۲۸۱/۲
ایاکم ومراطنة الاعاجم،	عمر الفاروق	۲۱۲۳/۳

Marfat.com

عذت معاذا،	عمر الفاروق	۲۲۶۹/۳
کل نسب توصل علیه فی الاسلام،	عمر الفاروق	۲۶۱۹/۳
ما احترز الوالد،	عمر الفاروق	۲۶۱۳/۳
تعلم البقرة،	عمر الفاروق	۲۷۴۵/۳
استغفر لی (لاویس القرنی)	عمر الفاروق	۳۵۵۸/۴
اسندونی ، اسندونی	عمر الفاروق	۳۵۴۴/۴
انت احق بالأذن من ابن عمر (للحسین)	عمر الفاروق	۲۹۳۸/۴
اللهم ! انا کنا نتوسل الیك	عمر الفاروق	۳۵۵۳/۴
انی لارجو ان یکون ربی	عمر الفاروق	۳۴۹۵/۴
بلغنی ان الناس قدها بواشدتی	عمر الفاروق	۲۹۳۷/۴
قد بلغ من فضلك	عمر الفاروق	۳۲۳۱/۴
کتب عمر بن الخطاب الی سعد	عمر الفاروق	۳۳۶۶/۴
مذکم تعبد تم الناس	عمر الفاروق	۳۴۹۳/۴
من عبدالله عمر امیر المومنین الی العاص	عمر الفاروق	۳۴۹۴/۴
والذی بعثه بالحق مااخطوا لحدود	عمر الفاروق	۳۲۷۷/۴
هل انبت الشعر علی رؤسنا الا ابوك	عمر الفاروق	۲۹۴۰/۴
یاابن اخی ! فهل انبت الشعر	عمر الفاروق	۲۹۳۹/۴
اقبل علیهم بالدرة	عمر الفاروق	۲۷۷۸/۶
اجرؤ کم علی جراثیم جهنم	عمر الفاروق	۳۷۸۰/۶
اشهد کم انی لم اقض	عمر الفاروق	۳۷۸۱/۶
لأن اکون اعلم الکلالة	عمر الفاروق	۳۷۸۲/۶
والله لأن اعلمها احب الی	عمر الفاروق	۳۷۸۴/۶
آخر ما نزل آیة الربا	عمر الفاروق	۳۷۸۹/۶

Marfat.com

ان من آخر القرآن نزولا	عمر الفاروق	٦/٣٧٩٠
يا ايها الناس انا لا ندرى	عمر الفاروق	٦/٣٧٩١
ان علمت ان فيه خيراً	عمر الفاروق	٦/٣٧٩٥
لو ان الله اراد ان يمضيه	عمر الفاروق	٦/٣٧٩٦
لو اراد الله ان يتم	عمر الفاروق	٦/٣٧٩٧
لا بل اكتب هذا ما رأى	عمر الفاروق	٦/٣٨٠١
مه انما هذه للنبى ﷺ	عمر الفاروق	٦/٣٨٠٢
والله ما ادرى كيف اصنع بكم	عمر الفاروق	٦/٣٨٠٣
ان فلانا قد مات فشهده	عمر الفاروق	٦/٣٩٢٠
اذهبوا فصلوا على صاحبكم	عمر الفاروق	٦/٣٩٢١
أمن القوم هذا	عمر الفاروق	٦/٣٩٢٢
انى لاعلم حيث انزلت	عمر الفاروق	٦/٣٩٢٨
كيف تقضى (قال لقاضى دمشق)	عمر الفاروق	٦/٣٧٥٩
انه سيأتيكم ناسن يجادلونكم	عمر الفاروق	٦/٣٧٤٢
الفهم الفهم فيما ادى اليك	عمر الفاروق	٦/٣٧٥٦
اذا جاءك شىء فى كتاب الله	عمر الفاروق	٦/٣٧٥٧
ما سمعت من رسول الله ﷺ شيئا	عمر الفاروق	٦/٣٧٧٢
هذه الفاكهة قدعرفنا ها	عمر الفاروق	٦/٣٧٧٣
هذه الفاكهة قدعرفنا ها	عمر الفاروق	٦/٣٧٧٤
كل هذا قد عرفناه	عمر الفاروق	٦/٣٧٧٥
قد علمنا ما الفاكهة	عمر الفاروق	٦/٣٧٧٦
ما كلفنا هذا	عمر الفاروق	٦/٣٧٧٧
فاقض بما قضى به ائمة الهدى	عمر الفاروق	٦/٣٧٥٨

من اراد العلم	عمر الفاروق	٣٦٦٦/٦
وددت انی شعرة	عمر الفاروق	٣٦٨٠/٦
ان تتبع رأيك فان رأيك رشد	عثمان ذو النورين	٣٨٠٤/٦
احلتهما آية وحرمتهما آية	عثمان ذو النورين	٣٨٠٥/٦
لا استطيع ان ارد ما كان قبلى	عثمان ذو النورين	٣٨٣١/٦
بانت منك بثلاث،	عثمان غنى	١٦٣١/٢
الربا سبعون بابا	عثمان غنى	١٧٠١/٢
اذا اشتكى احدكم فليستوهب	على المرتضى	١٩٤٣/٢
ان رجلا شرب من اداوة،	على المرتضى	١٧٩٥/٢
بانت منك بثلات،	على المرتضى	١٦٣٠/٢
كان اذا رأى الهلال،	على المرتضى	١٤٠٩/٢
كان على يرزقنا الطلاء.	على المرتضى	١٧٩٣/٢
كان يرزق الناس الطلاء،	على المرتضى	١٧٧٠/٢
كنا نأكله بالخبز،	على المرتضى	١٧٩٠/٢
لا يصلى بعد صلوة مثلها،	على المرتضى	١٠٦٩/٢
لا ولكن اتركم،	على المرتضى	١٨١٤/٢
لا يقوم عليه احدهو امامكم،	على المرتضى	١١١٤/٢
لئن كنت صدقت اول الناس،	على المرتضى	١٨١٦/٢
لما فرغ ابراهيم عليه السلام من،	على المرتضى	١٤٧٩/٢
ما اطيبه و ارخصه،	على المرتضى	١٩٤٠/٢
يا اهل القبور! السلام عليكم،	على المرتضى	١٢١١/٢
اذا استطعمكم الا مام فاطعموه،	على المرتضى	٦٩٢/١
اذا صلت المرأة فلتحتفز،	على المرتضى	٦٩٨/١

Marfat.com

ان تحت کل شعرة جنابة ،	علی المرتضی	۱/ ۳۷٤
انه اذا توضأ یسوك فاه باصبعه ،	علی المرتضی	۱/۳۳٥
کان علی بن ابی طالب یصلی بنا،	علی المرتضی	۱/٤۹۷
لا جمعة ولا تشریق الا فی ،	علی المرتضی	۱/۹۳٥
من السنة ان تفتح علی الامام،	علی المرتضی	۱/ ٦۹۱
من لم یصلی فهو کافر،	علی المرتضی	۱/٦٤۱
نور الله علی عمر قبره ،	علی المرتضی	۱/۷۸۲
هذا الکلب یعلمنا السنة ،	علی المرتضی	۱/٥۱۰
یا ابن عباس! الا اریك کیف کان ،	علی المرتضی	۱/۳۸۱
اسجد لله ولا تسجد لی ،	علی المرتضی	۳/ ۲۲۹۸
کان اذا لم یجد،	علی المرتضی	۳/۲٦۱٤
ان یأجوج ومأجوج یغدون کل یوم	علی المرتضی	٦/۳۷۳۲
افضل الناس بعد رسول الله ﷺ	علی المرتضی	٤/۳٤٦۱
الااخبرك بخیرالامة	علی المرتضی	٤/۳٤٥٦
اما انك لوقلت	علی المرتضی	٤/۳٤٥۹
انا قسیم النار	علی المرتضی	٤/۳٥۰۹
ان الله ذم الناس کلهم ومدح ابابکر	علی المرتضی	٤/۳٤٥۳
انی لاستحی من الله ان یکون	علی المرتضی	٤/۳٥۰۷
ای والذی قلق الحبة وبرأ النسمة	علی المرتضی	٤/۳٤٥۷
بین کتفیه خاتم النبوة،	علی المرتضی	٤/۳۳٤۷
خیر الناس بعد رسول الله ﷺ	علی المرتضی	٤/۳٤٤۹
خیر الناس بعد الرسول الله ﷺ ابو بکر وعمر،	علی المرتضی	٤/۳٤٥۸
ذاك امرء یدعی فی الملاء الاعلی ،	علی المرتضی	٤/۳٤۹۹

Marfat.com

سبق رسول اللهﷺ،	على المرتضى	٣٤٦٢/٤
قال: ابوبكر ، قلت ، ثم: من ؟	على المرتضى	٣٤٤٨/٤
لا اجد احدا فضلنى ،	على المرتضى	٣٤٥٥/٤
لا ادرى اى النعمتين اعظم ،	على المرتضى	٣٥٠٨/٤
لااسئل عن شئ دون العرش ،	على المرتضى	٣٥٠٦/٤
لاتسالونى عن شئ يكون الى يوم القيامة ،	على المرتضى	٣٥٠٥/٤
لا يفضلنى احد على ابى بكر و عمر،	على المرتضى	٣٤٦٠/٤
لم يبعث الله عزوجل نبيا آدم،	على المرتضى	٢٨٢٨/٤
مات رسول الله يوم الاثنين ،	على المرتضى	٣٣٩٥/٤
هل انا الاحسنة، من ،	على المرتضى	٣٤٥٢/٤
يا ايها الناس! قدبلغنى ان اقواما،	على المرتضى	٣٤٥٠/٤
يقول سليمان عليه الصلوة االسلام بامر الله ،	على المرتضى	٣٤٤٢/٤
اى ارض تقضى	على المرتضىٰ	٣٨٠٦/٦
اصست واخطات	على المرتضى	٣٨٠٧/٦
اذا سئلت عما لا اعلم	على المرتضى	٨٣٠٨/٦
لا علم لى بها	على المرتضىٰ	٣٨٠٩/٦
ان لم يكن فيها جد فها تها	على المرتضىٰ	٣٨١٠/٦
من سره ان يقتحم جراثيم	على المرتضىٰ	٣٨١١/٦
سلونى فانكم لا تسئلون	على المرتضىٰ	٣٨١٢/٦
علمنى رسول الله ﷺ الف باب	على المرتضىٰ	٣٨١٣/٦
لتفتخن البقرة ولتا تينكم	على المرتضىٰ	٣٨١٤/٦
لو وليت شئيا من امرالملمين	على المرتضىٰ	٣٨١٥/٦
اذا احلت لك آية	على المرتضىٰ	٣٨٣٩/٦

Marfat.com

ان آخر آية نزلت الربوا	على المرتضىٰ	٣٩٣٦/٦
ان خاصموك با لقرآن فخاصمهم بالسنة	على المرتضىٰ	٣٧٤٥/٦
سلونى قبل ان تفقدونى	على المرتضىٰ	٣٦٧٧/٦
سلونى فوالله لا تسئلونى	على المرتضىٰ	٣٦٨٧/٦
لو شئت لأقرت سبعين	على المرتضىٰ	٣٦٦٧/٦
لو تكلمت لكم فى تفسير	على المرتضىٰ	٣٦٦٨/٦
لو طويت لى وسادة	على المرتضىٰ	٣٦٦٩/٦
لو شئت ان اوقر	على المرتضىٰ	٣٦٧٠/٦
كان يبتدأ القرآن	على المرتضىٰ	٣٦٨٧/٦
كان يختم القرآن	على المرتضىٰ	٣٦٨٩/٦
كان يضع قدمه اليسرىٰ	على المرتضىٰ	٣٦٨٨/٦
سيأتى قوم يجادلونكم	على المرتضىٰ	٣٧٤٣/٦
وددت ان الذى يقرء خلف،	سعد بن ابى وقاص	٦٨٣/١
ما جمع رسول الله ﷺ ببيت	عائشه الصديقه	٤٠٢٨/٦
فاستانف الناس الطلاق	عائشه الصديقه	١٦٢١/٢
فوقت الطلاق ثلاثا،	عائشه الصديقه	١٦٢٢/٢
فلما دفن عمر معهم،	عائشه الصديقه	١١٤٢/٢
لو ادرك رسول الله ﷺ، ما احدث،	ام المو منين عائشه	٨٦٩/١
اخرجت كساء ملبدا	عائشه الصديقه	٣٤٢٠/٤
ان ابابكر اسلم يوم اسلم،	عائشه الصديقه	٣٤٨٢/٤
ان ازواج النبى ﷺ حين توفى ،	عائشه الصديقه	٣٤٤٤/٤
ماارى ربك الايسارع فى هواك،	عائشه الصديقه	٢٩٠٦/٤
ما رأيت احدا كان اشبه سمتا،	عائشه الصديقه	٣٥٢٩/٤

Marfat.com

مکتوب فی الانجیل من نعت النبی ﷺ،	عائشه الصديقه ٤/٢٨٨٣
و الله ! يا بن اختى ،	عائشه الصديقه ٤/٣٤٠١
اخرو هن من حيث اخرهن،	عبد الله بن مسعود١/ ٨٣٥
اذا بادر عليكم الحاجة ،	عبد الله بن مسعود١/٥٤٦
انصت فان فى الصلوة لشغلا ،	عبد الله بن مسعود١/٦٧٠
ان الشيطان يطيف باحدكم،	عبد الله بن مسعود١/٤١٦
ان الشيطان يطيف باحدكم ،	عبد الله بن مسعود١/٤١٧
ان من سنن الهدى الصلوة فى ،	عبد الله بن مسعود١/٧٦٦
حافظوا على هؤلاء الصلوات،	عبد الله بن مسعود١/٧٦٤
كان لا يقرء خلف الامام،	عبد الله بن مسعود١/٦٧١
لم يقرء خلف الامام،	عبد الله بن مسعود١/٦٦٩
من ترك الصلوة فلا دين له ،	عبد الله بن مسعود١/٦٤٣
ولو انكم صليتم فى بيوتكم،	عبد الله بن مسعود١/٧٦٢
هذا والله وقت هذه الصلوة ،	عبد الله بن مسعود١/٥١٢
لا جمع بين الصلوتين الا بعرفة ،	عبد الله بن مسعود١/٥٢٢
لا تصفوا بين الاساطين،	عبد الله بن مسعود١/٩٧٦
لا يصلين احدكم بينه وبين ،	عبد الله بن مسعود١/٨٤٩
ارج عن مأزورات غير مأجورات،	عبد الله بن مسعود٢/١٠٣٩
اذى المومن فى موته،	عبد الله بن مسعود٢/ ١١٥٧
ان القوم يجلسون الشراب،	عبد الله بن مسعود٢/١٧٥٨
ثلاث تبنها و سائر هن عدوان ،	عبد الله بن مسعود٢/١٦٢٩
ثم دعا بنبيذ نبذتة سيرين ،	عبد الله بن مسعود ٢/١٧٨٣
دعا نبيذا نبذته سيرين ،	عبد الله بن مسعود٢/١٧٣٨

Marfat.com

الزنا اثنان وسبعون حوبا،	عبد الله بن مسعود۲/۱۷۰۲
صدقوا هو مثل ما يقولون،	عبد الله بن مسعود۲/۱۶۲۷
الشربة له الا خيرة،	عبد الله بن مسعود۲/۱۷۶۰
فاتينا نبيذ نبذته ،	عبد الله بن مسعود۲/۱۷۵۹
كما اكره اذى المومن ،	عبد الله بن مسعود۲/۱۱۵۸
لا يكوى رجل بكنز،	عبد الله بن مسعود۲/۱۳۰۰
ايها الناس! قد اتى علينا زمان،	عبد الله بن مسعود۳/۲۷۴۴
من اراد العلم فليثور القرآن ،	عبد الله بن مسعود۳/۲۷۳۰
المرأة عورة و اقرب ماتكون،	عبد الله بن مسعود۳/۲۳۰
اعطانى رسول الله ﷺ، ثلاثا،	عبدالله بن مسعود٤/۳۳۱۰
ان اسلام عمر كان عزة ،	عبدالله بن مسعود٤/۳۴۸۷
الروح ملك اعظم،	عبدالله بن مسعود٤/۳۵۹۸
ان لها صداقا كصداق نسائها	عبد الله بن مسعود٦/۳۸۱۶
ما سألمونا عن شئى من الكتاب الله	عبد الله بن مسعود٦/۳۸۱۷
انى لاكره ان احل لك	عبد الله بن مسعود٦/۳۸۱۸
وبعيرك ايضا مما ملكت يمينك	عبد الله بن مسعود٦/۳۸۴۰
اقضى فيها بما قضا النبى ﷺ	عبد الله بن مسعود٦/۳۸۴۹
اذا كان يوم القيامة	عبد الله بن مسعود٦/۳۷۱۸
ان الله انزل هذا الكتاب	عبد الله بن مسعود ٦/۳۶۶۵
من عرض له منكم قضاء	عبد الله بن مسعود ٦/۳۷۶۰
اذا سئل احدكم عما لا يدرى	عبد الله بن مسعود ٦/۳۸۹۱
اعطى نبيكم كل شئ	عبد الله بن مسعود ٦/۳۹۱۶
لو ان علم عمر	عبد الله بن مسعود ٦/۳۶۷۹

Marfat.com

اتعجبون ان یکون الخلة لا براهیم،	عبدالله بن عباس ٤/٢٨٥٥
اذا تکلم رئ کالنور یخرج ،	عبدالله بن عباس ٤/٣٢٤٢
ان ابن عمر ارسل الی ابن عباس،	عبدالله بن عباس ٤/٢٨٥٣
ان الله تعالیٰ فضل محمد ﷺ،	عبدالله بن عباس ٤/٣١٨٥
ان عن یمین العرش نهرا،	عبدالله بن عباس ٤/٣٦٠٨
ان محمدا ﷺ رای ربه مرتین،	عبدالله بن عباس ٤/٢٨٥٦
ثم ذکر مااخذ علیهم،	عبدالله بن عباس ٤/٢٨٢٩
جعل االکلام لموسی والخلة،	عبدالله بن عباس ٤/٢٨٥٤
ذاك اذا تجلی بنوره الذی ،	عبدالله بن عباس ٤/٢٨٥٢
الروح ملك من الملائکة،	عبدالله بن عباس ٤/٣٥٩٧
لم یکن لرسول الله ﷺ ظل،	عبدالله بن عباس ٤/٣٢٤٠
ما احتلم نبی قط،	عبدالله بن عباس ٤/٣٢٨٧
ما خلق الله وما ذرأوما برأ	عبدالله بن عباس ٤/٢٨٣٠
ما خلق الله وما ذرأ وما برأ	عبدالله بن عباس ٤/٣٢٣٠
من رضاء محمد ﷺ ان لا یدخل،	عبدالله بن عباس ٤/٢٥١٤
هم الملاکة وکلوابامور،	عبدالله بن عباس ٤/٣٦١١
ان اسم الله الأکبر رب رب،	عبد الله ابن عباس ٣/٢٥٦٣
ان محمدا ﷺ یوم القیامة یجلس،	عبد الله ابن عباس ٣/٢٦٥٥
نزلت ای انك لا تهدی من احببت،	عبد الله ابن عباس ٣/٢٦٩١
هم ذریة المومن،	عبد الله ابن عباس ٣/٢٦٨٦
اذا کنتم سائرین فنابك،	عبد الله بن عباس ١/٥٧٢
اذا وجدت شیئا من البلة ،	عبد الله بن عباس ١/٤٠٠
انه صلی بالبقرة الاولی ،	عبد الله بن عباس ١/٥٣٩

Marfat.com

انه قرءها وارجلكم بالنصب	عبد الله بن عباس ۱/۳۸۳
انه كان اذا نزل منزلاً،	عبد الله بن عباس ۱/۵۷۱
انه كره ان يمسح بالمنديل ،	عبد الله بن عباس ۱/۳۷٤
من ترك الصلوة فقد كفر،	عبد الله بن عباس ۱/٦٤۲
من السنة ان لا يخرج يوم الفطر،	عبد الله بن عباس ۱/۹٦۰
وقت الظهر الى العصر،	عبد الله بن عباس ۱/٤۸۹
الجهر ببسم الله الرحمن الرحيم ،	عبد الله بن عباس ۱/ ۷۳۷
هما يومان ذكرهما الله تعالىٰ فى كتابه	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۲۵
بينما انا فى الحجر جالس	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۲٦
شئ لاتجدونه فى كتاب الله	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۲۷
للبنت النصف وليس للاخت شئ	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۲۸
فلنضع ايدينا على الركن	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۳۰
ذلك فى الحرائر	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۳۳
الا ما ما ملك ايمانكم هى مرسلة	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۳٤
كان لا يرى بأسا ان يجمع	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۳۵
انما يحرمهن على قرابتهن منى	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۳٦
يعنى فى النكاح	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۳۷
حرمتها آية	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۳۸
انما هذه بردة	عبد الله بن عباس ٦/۳۸۵۸
انها نزلت فى يوم عيدين	عبد الله بن عباس ٦/۳۹۲۹
آخر آية نزلت فى القرآن	عبد الله بن عباس ٦/۳۹۳۱
كان المشركون والمسلمون يحجون	عبد الله بن عباس ٦/۳۹۳۳
آر آية نزلت	عبد الله بن عباس ٦/۳۹۳۵

Marfat.com

لم يخف عليه شئ من	عبد الله بن عباس	٣٩٦٦/٦
ان النبى ﷺ بلغه عن ربه	عبد الله بن عباس	٣٩٧٥/٦
نزل على النبى ﷺ (ولوان الخ	عبد الله بن عباس	٤٠٠٠/٦
قالوا سلوه عن الروح	عبد الله بن عباس	٣٩٩٩/٦
فبين الله ما يفعل به و بهم	عبد الله بن عباس	٤٠٠٤/٦
فانزل الله بعد هذا	عبد الله بن عباس	٤٠٠٦/٦
كان يدعو باسم الرجل من اهل النفاق	عبد الله بن عباس	٣٩١٧/٦
ان القرآن زو شجون	عبد الله بن عباس	٣٦٧٤/٦
انا اعلم بكتاب الله منهم	عبد الله بن عباس	٣٧٤٤/٦
انا ممن يعلم تاويله	عبد الله بن عباس	٣٦٨٣/٦
لو ضاع لى عقال بعير	عبد الله بن عباس	٣٦٧٦/٦
جعل للام الثلث من جميع المال	عبد الله بن عباس	٣٨٢٢/٦
كان ابن عباس اذا سئل	عبد الله بن عباس	٣٨٢٣/٦
فأبىٰ ان يقول فيها	عبد الله بن عباس	٣٨٢٤/٦
ان الرجل كا ن اذا طلق امرأته،	عبد الله بن عباس	١٦٣٣/٢
انما المتعة فى اول الاسلام،	عبد الله بن عباس	١٥٣١/٢
كشف للنبى ﷺ عن سريرا النجاشى،	عبد الله بن عباس	١٠٧٤/٢
اذا خفت ان تفوتك الجنازة ،	عبد الله بن عباس	١١٠٦/٢
اذا فجأتك الجنازة،	عبد الله بن عباس	١١٠٥/٢
حرمت الخمر بعينها،	عبد الله بن عباس	١٧٤٤/٢
حرمت الخمر بعينها،	عبد الله بن عباس	١٧٧٩/٢
طلقت منك بثلاث،	عبد الله بن عباس	١٦٢٦/٢
عصيت ربك و بانت منك،	عبد الله بن عباس	١٦٢٥/٢

Marfat.com

صليت انا و اليتيم فى بيتنا،	انس بن مالك ۱/۸۳٤
كنا نفتح على عهد رسول الله ﷺ	انس بن مالك ۱/٦۸۸
لا خير فى صبب الكثير،	انس بن مالك ۱/۳۸۹
اتحب العمامة قلت: سالم،	عبد الله بن عمر ۱/۹۹۹
اذا صلى احدكم خلف الامام،	عبد الله بن عمر ۱/٦۷٥
اليس لك ثوبان ،	عبد الله بن عمر ۱/۷۳٤
انه جاء والامام يصلى ،	عبد الله بن عمر ۱/۸۹۷
انه لم يرا بن عمر جمع بينهم ،	عبد الله بن عمر ۱/٥۸۸
ان المسجد كا على عهد،	عبد الله بن عمر ۱/۷۷٦
انما ذلك الى الله يجعل ،	عبد الله بن عمر ۱/۹۱٤
تكفيك قرأة الامام،	عبد الله بن عمر ۱/٦۷۷
حين جمع سارحتى غاب الشفق،	عبد الله بن عمر ۱/٥۸۱
كان ا بن عمر يصلى فى مكانه ،	عبد الله بن عمر ۱/ ۸۹۱
كان اذا جد به السير جمع ،	عبد الله بن عمر ۱/٥۸۳
لم يكن الصدقة على عهد رسول الله ﷺ	عبد الله بن عمر ۱/٦۷۲
من صلى خلف الامام كفته	عبد الله بن عمر ۱/٦۷٦
ان عبد الله بن عمر كان يحلل بدنه،	عبد الله بن عمر ۲/۱۹۲۸
انه اتى الجنازة وهو على غير،	عبد الله بن عمر۲/۷ ۰ ۱۱
انه يتاذى به الميت	عبد الله بن عمر۲/۱۲۱۹
حسبت على تطليقة،	عبد الله بن عمر ۲/۱٦۳۷
فراجعتها و حسبت بها،	عبد الله بن عمر۲/۱٦٤۰
كان عبد الله بن عمر يسلم على القبر،	عبد الله بن عمر۲/۱٤۹۲
كان يتصدق بها،	عبد الله بن عمر۲/۱۹۲۲

Marfat.com

كان يحلل بدنه،	عبد الله بن عمر ۱۹۲۹/۲
لم تكن الصدقة على ،	عبد الله بن عمر ۱۳٦۸/۲
ما زدناك على نجوة،	عبد الله بن عمر ۱۷۳۷/۲
ان عبد الله بن عمر تعلم البقرة،	عبد الله بن عمر ۲۷۲۹/۳
كان يقبض على لحيته ثم يقص،	عبد الله بن عمر ۲۰۱۳/۳
يقبض لحيته فيقطع،	عبد الله بن عمر ۲۰۱۳/۳
اذهب الى العلماء	عبد الله بن عمر ۳۸٤٥/٦
لا علم لى اكثر	عبد الله بن عمر ۳۸٤٦/٦
كان يجيب عن واحدة ويسكت عن تسعة	عبد الله بن عمر ۳۸٤۷/٦
اذا انا مت فلا تصا حبنى نائحة،	عمرو بن عاص ۱۰۳۸/۲
اذا انا مت فلا تصا حبنى نائحة،	عمرو بن عاص ۱۱٤۱/۲
اذا مات المومن يخلى سربه،	عمرو بن عاص ۱۱۷۹/۲
ان الدنيا جنة الكافر،	عمرو بن عاص ۱۱۷۸/۲
لا تحل له حتى تنكح،	عمرو بن عاص ۱٦۲۸/۲
ان نوحا عليه السلام نازعة،	انس بن مالك ۱۷۷۷/۲
ان يهوديا دعا النبى ﷺ،	انس بن مالك ۱۸۸۱/۲
فكان يشرب منه الشربة على اثر،	انس بن مالك ۱۷۹۱/۲
كا ن اهل بيت من الانصار،	انس بن مالك ۱۵۵٦/۲
كا ن يشرب الطلاء على النصف،	انس بن مالك ۱۷٤۲/۲
كان ينزل على ابى بكر بن ابى موسى،	انس بن مالك ۱۷۸۲/۲
هذه شعيرة من شعر رسول الله ﷺ	انس بن مالك ۱۲۳۱/۲
اخرج الينا انس بن مالك نعلين،	انس بن مالك ۳٤۲۱/٤
ان محمدا ﷺ رأى ربه،	انس بن مالك ۲۸۵۷/٤

كان ابراهيم قد ملأالمهد ولوعاش،	انس بن مالك	٣٣٥٦/٤
هى حرام لا يختلى خلاها،	انس بن مالك	٢٩٥١/٤
من اراد علم الاولين	انس بن مالك	٣٦٧٢/٦
اكثر ما كان الوحى يوم توفى	انس بن مالك	٣٩٢٧/٦
هل تدرى ما الدنيا	أبى بن كعب	٣٨٩٧/٦
أكان الذى سألتنى عنه	أبى بن كعب	٣٨٤١/٦
لا يفقه الرجل كل الفقه	ابو الدرداء	٣٦٨٢/٦
انك لم تفقه كل الفقه	ابو الدرداء	٣٨٤٣/٦
اذا قضى بين اثنين	ابو الدرداء	٣٨٤٤/٦
كان يشرب ما ذهب ثلثاه،	ابو الدرداء	١٧٧٢/٢
كان طعامنا يو ميذ الشعيو،	ابو سعيد خدرى	٤٧٢/١
لما كثر الطعام فى زمن معاوية،	ابو سعيد خدرى	٤٧١/١
كان يكفى من هواو فى منك،	جابر بن عبد الله	٤٥٢/١
يكفى من الغسل من الجنابة،	جابر بن عبد الله	٤٥١/١
للابنة النصف وللأخت النصف	معاذ بن جبل	٣٨٢٩/٦
احسنو اكفان موتا كم	معاذ بن جبل	٣٩٨٤/٦
ارسل ملك الموت الى موسى عليه السلام،	ابوهريره	٣٤٤١/٤
اشترى عثمان الجنة مرتين،	ابوهريره	٣٤٩٧/٤
كان يقبض على لحية فيأخذ ما فضل،	ابو هريره	٢٠١٤/٣
لا يقبض المو من حتى يرى،	ابو هريره	١٨٨٢/٢
ان يأجوج ومأجوج ليحفرن السد	ابوهريرة	٣٧٢٦/٦
كان يطول من اصبح جنبا فلا صوم	ابوهريرة	٣٨٥١/٦
رأيت رجلا عليه ثوبان،	عبد الله بن زيد	٦٠٤/١

رأيت فيما يرى النائم ،	عبد الله بن زيد	٦٠٢/١
فوعينا منها ما شئنا	زيد بن ثابت	٣٨١٩/٦
بل راى أراه	زيد بن ثابت	٣٨٢٠/٦
لا يقرء المؤتم خلف الامام،	زيد بن ثابت	٦٧٨/١
من قرء خلف الامام فلا صلوة،	زيد بن ثابت	٦٧٩/١
نما انت رجل تقول برأيك	زيد بن ثابت	٣٨٢١/٦
ان العرب تسمى الاخوين اخوة	زيد بن ثابت	٣٨٣٢/٦
ا برسول الله ﷺ عبد ا الله	حذيفه	٥٢٣/١
من قال حين يسمع المؤذن ،	حسن بن على	٦١٣/١
كان بين مصلى و بين الجدار،	سهل بن سعد	٨٤٨/١
لا ايمان لمن لا صلوة له ،	ابو الدرداء	٦٤٥/١
لقد رأيت الناس فى زمن عمر،	سائب بن يزيد	٨٨٥/١
يا عباس! امر عظيم ،	عفيف الكندى	٨٢١/١
يحسب احدكم اذاقام من الليل ،	حجاج بن عمرو	٩٢٤/١
اتانى ابن عباس فسألنى عن هذا ،	ربيع بنت معوذ	٣٥٢/١
وضأت رسول الله ﷺ	ربيع بنت معوذ	٤٦٠/١
كنا نمنع عوا تقنا ان يخرجن ،	ام المومنين حفصه	٨٦٧/١
القرية الجامعة ذات الجماعة ،	عطا بن ابى رباح	٩٣٦/١
لم ارا احدا يمسح على القدمين ،	عطا بن ابى رباح	٣٨٤/١
حج عبد الله فأ تينا المزدلفة،	عبد الرحمن بن يزيد	٥١٩/١
خرجت مع عبدالله الى مكة ،	عبد الرحمن بن يزيد	٥١٨/١
كان عبد الله يؤخر الظهر ويعجل العصر،	عبد الرحمن بن يزيد	٥٣٤/١
ما من ميت يموت الاروحه،	عمرو بن دينار	١٠٥٠/٢

Marfat.com

ما من یموت الا وهو روحه،	عمرو بن دینار	۱۱۹۲/۲
ما من یموت الا وهو،	عمرو بن دینار	۱۰۴۸/۲
ما من یموت الا وهو،	عمرو بن دینار	۱۱۹۱/۲
ان وائل رأی مرة یفعل ذلك،	ابراهیم النخعی	۷۰۹/۱
الجهر ببسم الله الرحمن الرحیم بدعة،	ابراهیم النخعی	۷۳۱/۱
صلیت مع الرصافی العصر،	ابراهیم النخعی	۵۱۱/۱
کانت الصدیقة تؤمر النساء،	ابراهیم النخعی	۸۱۸/۱
کانت الصلوة فی العیدین،	ابراهیم النخعی	۹۵۶/۱
کنا نجمع بین الظهر و العصر،	ابراهیم النخعی	۵۳۳/۱
ما اجتمع کما اجتمعوا علی التنویر،	ابراهیم النخعی	۵۰۲/۱
ما ادرکت احد یجهر،	ابراهیم النخعی	۷۳۲/۱
ما اسکر کثیره فقلیله حرام خطأ،	ابراهیم النخعی	۱۷۴۳/۲
السکر حرام من کل شراب،	ابراهیم النخعی	۱۷۸۱/۲
القدح الا خیر الذی سکر منه،	ابراهیم النخعی	۱۷۸۶/۲
کان یشرب الطلاء قد ذهب ثلثاه،	ابراهیم النخعی	۱۷۴۱/۲
اذا فجئتك الجنازة و لست،	ابراهیم نخعی	۱۱۰۸/۲
ان اول من قرء خلف الامام،	علقمه بن قیس	۶۷۴/۱
لأن اعض علی جمرة،	علقمه بن قیس	۶۷۳/۱
انا اعرابی ان جهرت ببسم الله،	عکرمه مولی ابن عباس	۷۲۹/۱
انما یفعل ذلك الاعراب،	حسن البصری	۷۲۰/۱
اللهم احفظ حدقتی،	طاؤس	۶۱۴/۱
من قال حین یسمع،	خضر	۶۱۶/۱
یا شعیب! لا ینفعك ما کتبت،	سفیان الثوری	۷۳۳/۱

Marfat.com

ان ام المومنين امتهن و قامت،	ريطه حنفيه	۸۱۹/۱
لم يقرء علقمة خلف الامام،	علقمه بن قيس	۷۲/۱
اذا اردا احدكم الشفاء،	عوف بن مالك	۱۹۴۴/۲
بلغنى ان الارض لا تسلط على ،	قتاده	۱۲۱۲/۲
يتيمم اذا خشى الفوت،	عامر شعبى	۱۱۱۰/۲
كان صداقه لا زواجه ،		/۲
تزوجنى الزبير وماله فى الارض،	اسماء بنت الصديق	۱۵۷۶/۲
اذا خفت ان تفوتك الصلوة،	حكم	۱۱۱۱/۲
اذا فجئتك الجنازة وانت،	الزهرى	۱۱۱۲/۲
يتيمم و يصلى ،	حسن بصرى	۱۱۱۳/۲
تطبخه حتى ذهب الثلثان،	حسن بصرى	۱۷۷۶/۲
لما كفن و وضع،	ابراهيم تيمى	۱۱۱۵/۲
ما ابالى فى القبور قضيت حاجتى ،	عقبه بن عامر	۱۱۴۳/۲
فجلس على فراشى كمجلسك منى ،	ربيع بنت معوذ	۱۶۰۷/۲
ان ارواح المو منين فى	سلمان فارسى	۱۱۸۱/۲
ليس بالطوفان ولا بالرجز،	شراحبيل بن حسنه	۱۲۶۴/۲
من صام اليوم الذى شك فيه ،	عمار بن ياسر	۱۴۱۱/۲
لأن ازنى ثلث،	كعب احبار	۶۸۷/۲
كان يشرب من الطلاء	ابو موسى اشعرى	۱۷۷۳/۲
كان عند على كرم الله تعالىٰ وجهه مسك،	ابو وائل	۱۲۳۲/۲
اجلس انى شئت فاسمع م عنا،	ابو مسعود	۱۶۱۱/۲
الربا ثلثة و سبعون حوبا	عبد الله بن سلام	۱۷۰۳/۲
كانوا يشربون من الطلاء،	ابو عبيدالله و ابو طلحه	۱۷۸۷/۲

Marfat.com

بعه عصيرا ممن يتخذه ،	ابو عبيدالله و ابو طلحه	۱۷۶۶/۲
لا تشربوا من الطلاء حتى يذهب،	عمر بن العزيز	۱۷۷۸/۲
اذا طبخ الظلاء على الثلث،	سعيد بن المسيب	۱۷۷۵/۲
حضرت مع ابن عمر فى جنازة،	سعيد بن المسيب	۱۲۲۷/۲
حضرت مع ابن عمر فى جنازة،	سعيد بن المسيب	۱۰۳۵/۲
ان سلمان الفارسى عبد الله بن سلام ،سعيد بن المسيب		۱۱۸۰/۲
الذى يطبخ حتى يذهب،	سعيد بن المسيب	۱۷۷۱/۲
لا حتى يذهب ثلثاه،	سعيد بن المسيب	۱۷۷۴/۲
ان آخر القرآن عهدا	سعيد بن المسيب	۳۹۳۷/۶
آخر القرآن عهدا با العرش	سعيد بن المسيب	۳۹۳۸/۶
لا اقول فى القرآن شيئا	سعيد بن المسيب	۳۸۵۵/۶
اذا سألناه عن تفسير آية	سعيد بن المسيب	۳۸۵۶/۶
فالحق فيما راوه	سعيد بن المسيب	۳۸۵۹/۶
ليس من يو م الااوتعرض	سعيد بن المسيب	۳۹۴۹/۶
ان ام حبيبة كانت،	عروه بن الزبير	۱۵۳۸/۲
كان الرجل اذا طلق امرأته،	عروه بن الزبير	۱۶۳۴/۲
لا و الله ! ما هى قدم،	عروه بن الزبير	۱۲۴۶/۲
اذا مات الميت فملك قابض نفسه،	مجاهد	۱۰۴۹/۲
اذا مات الميت فملك قابض نفسه،	مجاهد	۱۰۹۰/۲
لوا نفقت مثل ابى قبيس،	مجاهد	۱۳۷۱/۲
المؤذنون اطول الناس ا عناقا،	مجاهد	۶۲۸/۱
انا محمد،	مجاهد	۳۳۳۶/۴
قال رجل من المنافقين،	مجاهد	۳۲۵۵/۴

Marfat.com

فرحت له السمٰوٰت السبع	مجاهد	۳۹۶۷/۶
ان المیت یعرف کل شیء،	سفیان ثوری	۱۰۵۱/۲
ان المیت لیعرف کل شیء،	سفیان ثوری	۱۰۹۳/۲
بلغنی انه ما من میت یموت،	بکر بن عبد الله المزنی	۱۰۵۱/۲
بلغنی انه ما من میت یموت،	بکر بن عبد الله المزنی	۱۱۸۳/۲
حدثت ان المیت،	بکر بن عبد الله المزنی	۱۱۹۶/۲
حدثت ان المیت،	بکر بن عبد الله المزنی	۱۰۵۵/۲
بلغنی ان الموتی یعلمون،	بکر بن عبد الله المزنی	۱۱۳۸/۲
ان خالد بن الولید کان یشرب الطلاء،	خالد بن ولید	۱۷۹۱/۲
الروح بید الملك یمشی به،	عبد الرحمن بن ابی لیلی	۱۰۵۳/۲
الروح بید الملك یمشی به،	عبد الرحمن بن ابی لیلی	۱۱۹۴/۲
ان الملك ینطلق فیأخذ	عطا خراسانی	/۲
ما من میت یموت الا وروحه،	ابن نجیح	۱۰۵۴/۲
ما من میت یموت الا وروحه،	ابن نجیح	۱۱۹۵/۲
ان فاطمة رضی الله تعالیٰ عنها لما حضرتها،	عبد الله بن محمد بن عقیل	۱۰۶۰/۲
اقبل مروان یوما فوجد	داؤد بن صلح	۱۱۳۲/۲
بلغنی ان ارواح المومنین،	مالك	۱۱۸۲/۲
یا رسول الله! استسق الله لامتك،	بلال بن الحارث	۲۵۵۴/۳
کلمات لا یتکلم بهن احد،	عبد الله بن عمرو بن العاص	۲۵۹۱/۳
کان طاعون فی الشام،	ضحاك بن قیس	۲۶۱۷/۳
یعت من رسول الله ﷺ سراویل	ابو صفوان	۱۹۵۵/۳
ان الله تعالیٰ یقعده علی الکرسی،	عبدالله بن سلام	۲۶۵۶/۳
انهم کانوا یقترؤن عشر آیات ولا یاخذون	ابو عبد الرحمن بن سلمی	۲۷۲۸/۳

Marfat.com

ان ام سلمة ارته احمر،	عثمان بن عبد الله بن موهب	۳/۲۰۱۰
دخلت على ام سلمة فاخرجت،	عثمان بن عبد الله بن موهب	۳/۲۰۰۹
من اردان يكون حمل زوجته،	عطاء بن ابى رباح	۳/۷
انا لنحد صفة رسول الله ﷺ	عبد الله بن سلام	٤/۲۹۲۷
خرجت تاجرا الى الشام،	بلال بن الحارث	٤/۳۳٦۷
انت الرسول الذى ترجى فواضله،	اسود بن مسعود ثقفيه	٤/۲۹۱٤
انك الذليل ورسول الله ﷺ	عبد الله بن عبدالله	٤/۲۹۲۱
لوقضى ان يكون بعد محمد ﷺ	عبدالله بن ابى اوفى	٤/۳۳٥٥
اتيت النبى ﷺ، واصحابه حوله كان،	اسامه بن شريك	٤/۳۲۳٥
فاخرجت ام سلمة شعرا من،	عثمان بن عبدالله	٤/۳٤۱۹
انا والله ما نعلم	قاسم بن محمد	٦/۳۸٦۰
انكم تسألون عن اشياء	قاسم بن محمد	٦/۳۸٦۱
ان اشد من ذلك عند الله	قاسم بن محمد	٦/۳۸٦۲
ان السماء تدور على نصب،	كعب الاحبار	٤/۳٦٥٦
ان السماء فى قطب كقطب الرحا،	كعب الاحبار	٤/۳٦٥٥
ان السموات تدار على منكب ملك،	كعب الاحبار	٤/۳٦٥٤
ان الله تعالىٰ قسم رؤيته وكلامه،	كعب الاحبار	٤/۲۸٥۱
فرأيت فى بعض ما انزل الله،	كعب الاحبار	٤/۳۳۱۱
نجده محمدا رسول الله ﷺ	كعب الاحبار	٤/۲۸۸۲
لا تقطر عين ملك منهم،	كعب الاحبار	٤/۳٦۹۹
انت والله الاعز والعزيز،	عروه بن الزبير	٤/۲۹۰۲
اسلم على وهو ابن ثمان،	عروه بن الزبير	٤/۳٥۰۱
لقد رأى محمد صلى الله تعالىٰ عليه وسلم،	حسن بصرى	٤/۲۸٥۸

Marfat.com

قد علم الله انه ما به اليهم حاجة ،	حسن بصری	٣٤١٣/٤
خلقت الملائكة من نور العزة،	عكرمة	٣٦٠٦/٤
ان الملائكة روح خلقت،	يزيد بن رومان	٣٦٠٧/٤
كان يوضع لمسلمين عليه الصلوة والسلام،	سعيد بن حبير	٣٤٤٣/٤
ان الملك ينطلق فيأخذ من تراب،	عطا خراسانی	٣٦٤٥/٤
منزلهما الساعة وهما ضجيعاه ،	على بن حسين	٣٤٦٣/٤
لا نه كان افضلهم اسلاما،	محمد بن حنفيه	٣٤٧٦/٤
اجمع بنوا فاطمة على ان يقولوا،	محمد الباقر	٣٤٦٤/٤
لهما فضل عندى من على ،	محمد بن عبد الله بالمحض	٣٤٦٥/٤
انطلقت الخوارج فبرأت،	زيد بن على بن حسين	٣٤٦٦/٤
اخرج عليك ان كنت	جندب بن عبد الله	٣٨٥٢/٦
هل فى القرآن يبين عدد ركعات	عمران بن حصين	٣٨٥٣/٦
الا تعجبون من هذا	عقبة بن عامر	٣٨٥٤/٦
لا يكون اعتكاف الا بصوم	ابن شهاب	٣٨٥٧/٦
انى استحيى من الله ان يدان	عطا بن ابى رباح	٣٨٦٣/٦
ان الله تعالىٰ انزل القرآن	ربيعة بن عبد الرحمن	٦ /٣٨٠٠
الحكم الذى يحكم به بين الناس	مالك بن انس	٣٨٧٢/٦
سل العلماء وسل الله التوفيق	سفيان بن عيينة	٣٨٧٣/٦
ما من احد الا وماخوذ من قوله	مجاهد وعطا	٣٨٨٨/٦
ما من احد الا وماخوذ من قوله	مالك بن انس	٣٨٨٩/٦
فاذا كان تجشمناها لكم	عمار بن ياسر	٣٨٤٢/٦
لا ادرى نصف العلم	عامر الشعبى	٣٨٩٠/٦
لقد حفظت من عمر	عبيدة السلمانى	٣٨٩٢/٦

Marfat.com

مکث النبی ﷺ بعد ما انزلت حذه الآیة	ابن جریح	۳۹۳۰/۶
ان آخت آیة نزلت	براء بن عازب	۲۹۳۲ /۶
تهبدمت منار المجاهلیة	عامر التعبی	۳۹۳٤ /۶
آخر مانزل من القرآن	سعید بن جبیر	۳۹/۶
ان النبی ﷺ حکث بعدها	ابن جریح	٤۰/۶
فرحت له السمٰوٰت السبع	السدی الکبیر	۳۹٦۸ /۶
اعطی محمد ﷺ حنین الجذع	الشافعی	۳۹۷۳/۶
مامات رسول الله ﷺ حتی کتب	عون بن عبد الله	٤۰۱۸/۶
الراسخون فی العلم یعلمون	ضحاك	۳٦۸٤/٦۰
ان یأجوج ومأجوج یغدون کل یوم	ابو حذیفة	۳۷۳۳/۶
ان یأجوج ومأجوج من ولد آدم		۳۷۲۰/۶
ان یأجوج ومأجوج ذریة آدم		۳۷۲۱/۶
ان یأجوج ومأجوج لهم نساء		۳۷۲۳/۶
ان یأجوج ومأجوج یجامعون		۳۷۲٤/۶
ان یأجوج ومأجوج اقل مایترك		۳۷۲۵/۶
انما رأی الائمة فیما لم ینزل فیه	عمر بن عبد العزیز	۳۷٦۱/۶
لم یکن بعد النبی ﷺ	محمد بن سیرین	۳۷٦۲/۶

اقوال احبار الیهود،

احفظوا ما اقول لکم،	۳۳۸۸/٤
اما انه سوف یبعث منکم،	۳۳۸۰/٤
قدطلع الکوکب الا حمر،	۳۳۸۷/٤
کان احبار یهود نبی قریظة ،	۳۳۸۵/٤
کان النبی یبعث الی قومه ،	۳۳۸۲/٤

Marfat.com

كنا يهود فينا كانوا يذكرزون،	٣٣٠٨٤/٤
هذا كوكب احمد قدطلع،	٣٣٨٣/٤
يا اهل يثرب قد ذهب	٣٣٨٦/٤

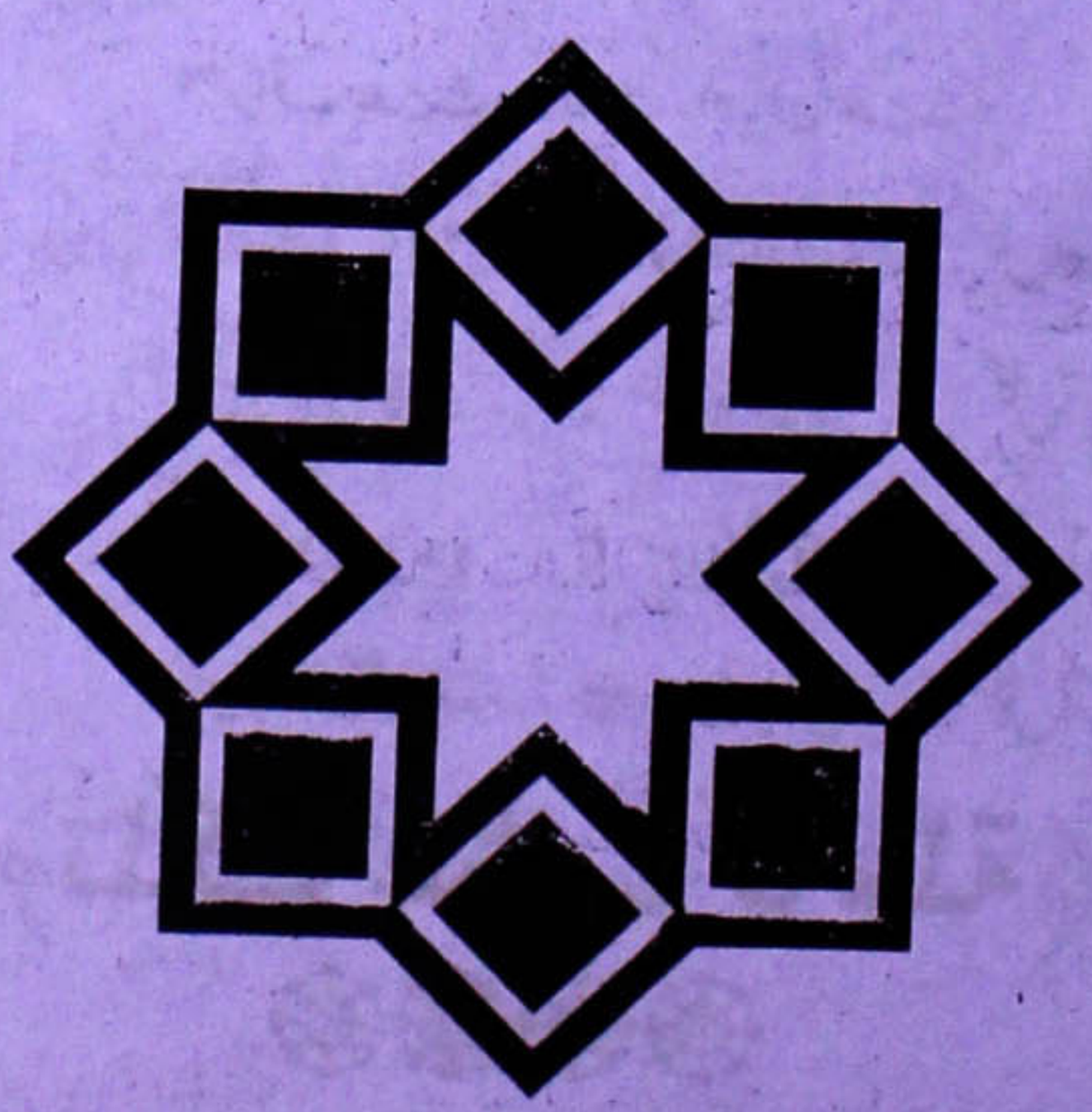

Marfat.com

جامع الاحادیث مکمل دس جلدوں کا
اجمالی خاکہ

(۱) مقدمہ: تقاریظ مشائخ، تدوین حدیث، حالات محدثین وفقہاء۔ اصطلاحات حدیث

(۲) جلد اول: حدیث (۱) تا (۱۰۱۶) کل احادیث (۱۰۱۶)

(۳) جلد دوم: حدیث (۱۰۱۷) تا (۱۹۴۹) کل احادیث (۹۳۳)

(۴) جلد سوم: حدیث (۱۹۵۰) تا (۲۸۰۰) کل احادیث (۸۵۱)

(۵) جلد چہارم: حدیث (۲۸۰۱) تا (۳۶۶۳) کل احادیث (۸۶۳)

(۶) جلد پنجم: فہارس۔ فہرست آیات، احادیث، عنوانات، مسائل ضمنیہ، اطراف حدیث، حالات راویان حدیث،

(۷) جلد ششم: حدیث (۳۶۶۴) تا (۴۱۳۴) کل احادیث (۴۷۱)

(۸) جلد ہفتم: تفسیر سورۂ فاتحہ تا سورۂ نساء کل آیات (۱۳۲)

(۹) جلد ہشتم: تفسیر سورۂ مائدہ تا سورۂ فرقان کل آیات (۲۱۶)

(۱۰) جلد نہم: تفسیر سورہ شعراء تا سورۂ ناس کل آیات (۲۱۷)

﴿تلک عشرة کاملة﴾

اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِئَۃِ سَنَۃٍ مَنْ یُجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا

"بے شک اللہ تعالیٰ اِس اُمّت کیلئے ہر صدی پر ایسے شخص کو قائم کرے گا جو اس دین کو از سرِ نو نیا کر دے گا۔"

(الحدیث ابوداؤد شریف کتاب الملاحم)

فیضانِ اعلیٰ حضرت

اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن

کی سیرت پر مختصر مگر جامع کتاب

تحقیق و ترتیب :

حافظ محمد ریحان احمد قادری رضوی عطاری

ایم اے اسلامیات بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان

شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

Marfat.com

سَر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ

مردانِ عرب ؓ

پیغامِ توحید کو عام کرنے کے لئے عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانبازیاں

مُصنّف

علّامہ عبدُالسّتّار ہمدانی

شبیر برادرز

۴۰۔ اُردو بازار۔ زبیدہ سنٹر ○ لاہور

R-S-300/- مکمل دو جلد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَاسْئَلُوْا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں

فتاویٰ حامدیہ

تصنیف

حجۃ الاسلام حضرت علامہ مفتی محمد حامد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی قدس سرہٗ

جمع و ترتیب

مولانا محمد عبدالرحیم نشتر فاروقی مرکزی دارالافتاء بریلی شریف

ناشر:

شبیر برادرز ۴۰- اردو بازار لاہور

Ph 7246006

R-S-200/-

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلْمُکَرَّمَۃُ النَّبَوِیَّۃُ

فِیْ

اَلْفَتَاوٰی الْمُصْطَفَوِیَّۃُ

تصنیف

شہزادۂ اعلیٰ حضرت امام الفقہاء مفتیٔ اعظم ہند

حضرت علامہ شاہ ابوالبرکات محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(متوفی ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۱ء)

بفیض حضور مفتی اعظم علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شبیر برادرز ۴۰، اردو بازار، لاہور

-/300 S

Marfat.com



ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر کی تصانیف، ترجمہ، شرح و تخریج کی ہوئی کتب

فتوحات جہانگیری شرح صحیح بخاری
المعروف بہ
جمال السنہ
تاریخ میں اپنی نوعیت کی پہلی واحد منفرد شرح

8 جلدیں مکمل
صحیح بخاری

3 جلدیں مکمل
جامع ترمذی شریف

5 جلدیں مکمل
فتوحات جہانگیری
سنن دارقطنی

جہانگیری
3 جلدیں مکمل
صحیح مسلم شریف
متن و ترجمہ

احادیث و آثار کا مستند اور قدیم مجموعہ
جہانگیری
2 جلدیں
سنن دارمی

احادیث نبویہ آثار صحابہ اقوال تابعین اور آراء امام مالک
جہانگیری
الموطا امام مالک
تالیف امام دار الہجرۃ
امام ابو عبد اللہ مالک بن انس بن مالک المدنی

مسند الامام زید
مسند الامام الشافعی

ریاض الصالحین
2 جلدیں مکمل

اللولو والمرجان
2 جلدیں مکمل

انتخاب احادیث
2 جلدیں مکمل

انتخاب تفسیر جلالین
مشکوٰۃ المصابیح

الہدایۃ
کتاب النکاح 1

الہدایۃ
کتاب الطلاق 2

معارف درود و سلام

مسند امام اعظم

شبیر برادرز®
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006
E-mail: shabbirbrother786@gmail.com